

علمِ قرآن کے مبتدی و منتهی طلباء کے لیے انتہائی وقیع، نادر اور گراں قدر علمی تحفہ

# الجامع

فی القراءات العشر المتواترة



تقریم:

قاری صحیح بخاری و صحیح مسلم  
فاضل مدینہ نبویہ روسی

۴۴

کتابخانہ دارالعلوم اسلامیہ

تالیف:

ڈاکٹر قاری شرمونی  
مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ  
مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ

۴۴

کتابخانہ دارالعلوم اسلامیہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی رومہ

معدنہ البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

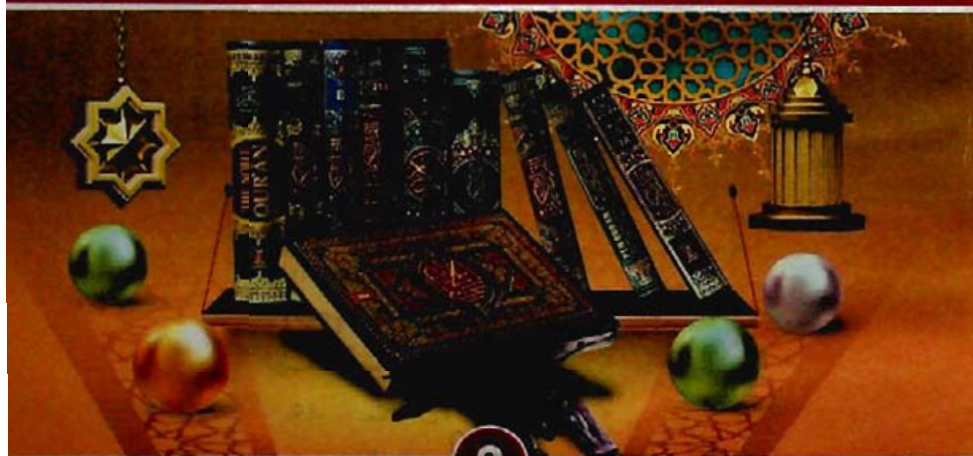


سلسلہ المناہج العلمية

علمِ قرآنات کے بتدی و منتہی طلباء کے لیے انتہائی وقیح، نادر اور گراں قدر علمی تحفہ

# الجماع

فِي الْقِرَاءَاتِ الْعَشْرِ الْمُتَوَاتِرَةِ



3



تقدیم:

قاری تحفیب الغمہ مدنی مدنی

فائل مندیہ نیو نیورسی

۲۰۰۷ء

کتابۃ القرآن والحدیث، لاہور

تالیف:

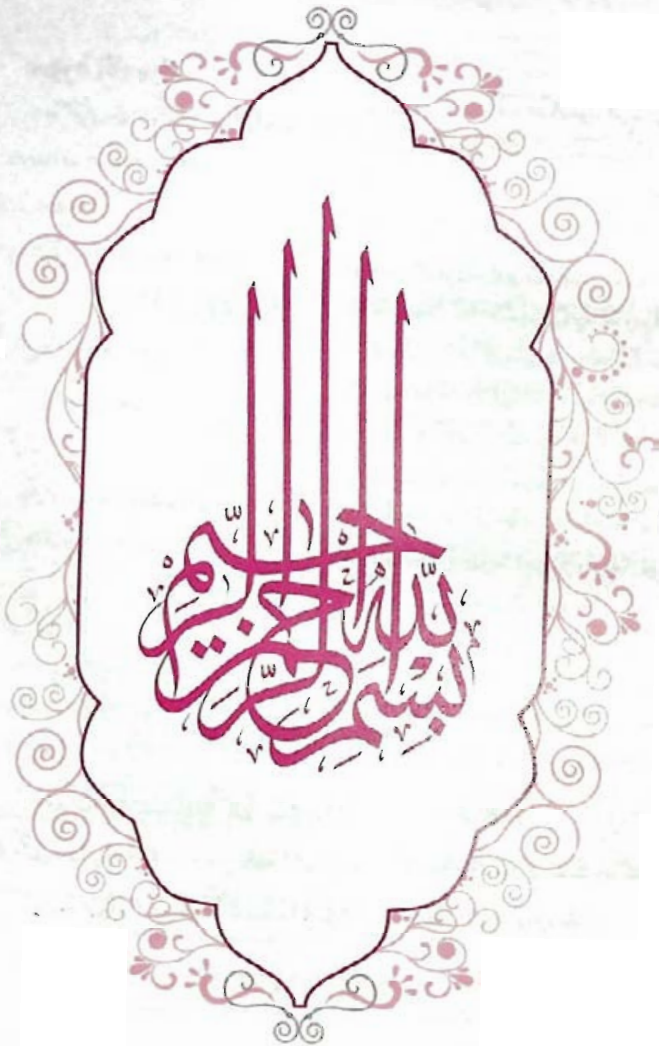
ڈاکٹر قاری حشر مدنی مدنی

تعداد: ۱۰۰۰

۲۰۰۷ء

کتابۃ القرآن والحدیث، لاہور







سُوْرَةُ الْاِسْرَاءِ (۱۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖؕ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
 اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِی بَنٰرَکْنَا حَوْلَہٗؕ لَیْلَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ  
 هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ﴿۱﴾ وَاَتٰنَا مُوسٰی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ  
 هُدًی لِّبَنِیْ اِسْرٰہِیْمَؕ اِنَّہٗ لَآلَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ﴿۲﴾  
 ذُرِّیَّتَہٗ مِّنْ کَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شٰکُوْرًا ﴿۳﴾  
 وَقَضٰیْنَا اِلَیْہِیْ اِسْرٰہِیْمَ بِلَیْلِ الْکِتٰبِ لِنَفْسِدَنَّ فِی الْاَرْضِ  
 مَرٰثِیْنٍ وَّلِنَعْلَمَنَّ عٰلَمُوْا کِیْرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعَدَاوَلَمْہُمَا بَعَثْنَا  
 عَلَیْکُمْ عِبَادًا اَنَّا اَوَّلٰی اٰیٰتِیْنَ سٰدِیْدٍ وَّجَآسُوْا خَلٰلَ الدِّیَارِ  
 وَکَانَ وَعَدَا مَفْعُوْلًا ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکِیْرَ عَلَیْہِمْ  
 وَاَمَدَدْنَاکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنٍ وَجَعَلْنَاکُمْ اَکْثَرَنْفَرًا ﴿۶﴾  
 اِنَّ اَحْسَنَ شَئْءٍ اَحْسَنْتُمْ لَآنْفُسِکُمْ وَاِنْ اَسْأَلْتُمْ فَلہُمَا فَاِذَا جَآءَ  
 وَعَدَا لَآخِرَہٗ لَیْسْتُمْ اَوْجُوْہَہُمْ کُمْ وَّلَیْدِخْلُوْا الْمَسْجِدَ  
 کَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلَیْسْتُمْ اَوْ اَمَاعِلُوْا نَبِیْرًا ﴿۷﴾

اختلاف قراءات

سورة الاسراء

(۱) ﴿اِسْرَآءِیْلَ﴾: ابو جعفر اور دقا حمزہ تسبیل + مد و قصر کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۳۳، ۳۳، ۳۶: ۶]

(۲) ﴿اَلَا تَخْذُوْا﴾: ابو عمرو۔

﴿اَلَا تَتَّخِذُوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۶، ۱۳۳]

(۷-۵) ﴿وَجَعَلْنَاکُمْ اَکْثَرَنْفَرًا﴾: سوی، ابو جعفر اور دقا حمزہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۶، ۲۱۶، ۲۸: ۶]

(۷) ﴿اِسْوٰءًا﴾: شامی، شعبہ، حمزہ، خلف۔

﴿اِسْوٰءًا﴾: علی۔

﴿اِسْوٰءًا﴾: باقی قراء۔ دقا حمزہ کے لئے نقل اور ابدال + ادغام ہوگا۔ [ش: ۸۱۶، ۸۱۷، ۲۳۷، ۲۵۱]

المالجات

(۱) ﴿اَسْرٰی﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ (۲) ﴿مُوسٰی﴾: دقا، (۵) ﴿اَوَّلِہُمَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

ورش و فتح تقلیل اور ابو عمرو تقلیل کرتے ہیں۔ (۱) ﴿الْاَقْصَا﴾: دقا، (۲) ﴿وَهْدٰی﴾: دقا، حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح تقلیل ہوگی۔

(۵) ﴿الدِّیَارِ﴾: ابو عمرو، دوری، علی۔ ورش کے لئے تقلیل ہے۔ (۷-۵) ﴿جَآءَ﴾: دو جگہ: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادعائات

کبیر: (۱) ﴿اِنَّہٗ هُوَ﴾، (۲) ﴿وَجَعَلْنَاہٗ هُدًی﴾



### تطبيق قراءات

(۱) ﴿إِنَّا﴾: قالون، البصرى، الدورى، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف (بالسكت)، خلاد (بالنقل). ﴿البصير﴾: قالون، السوسى. (۲) ﴿وَكَيْلًا﴾: قالون، الدورى، أبو جعفر (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالمدة)، الدورى، ورش، المكى، السوسى، ورش (بوجهى البدل). (۳) ﴿شُكُورًا﴾: قالون، ورش، خلف. (۴) ﴿كَبِيرًا﴾: قالون، أبو جعفر (بالوجهين)، قالون (بالمدة)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (۵) ﴿مَفْعُولًا﴾: قالون، قالون (بالمدة)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، الدورى، السوسى، الدورى (بالمدة)، أبو الحارث، الدورى على، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، ابن ذكوان، العاشر، حمزة. (۶) ﴿نَفِيرًا﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد. (۷) ﴿فَلَهَا﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف (بالسكت). ﴿تَتَبِيرًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، هشام، على، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذكوان، العاشر، خلف، خلاد (بالسكت وعدم).

اهم نويس:



**اختلاف قراءات**

- (۹) ﴿الْقُرْآنُ﴾: کئی اور وقتاً حزہ نقل کرتے ہیں۔ اور یس کے لئے سکتے و عدم سکتے ہے۔ [ش: ۵۰۴، ۲۳۷]
- ﴿الْقُرْآنُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۴، ۲۳۷]
- (۹) ﴿وَيَسِّرُ﴾: حزہ، علی۔
- ﴿وَيَسِّرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۵، ۷: ۸۷]
- (۱۳) ﴿وَيُخْرِجُ﴾: یعقوب۔
- ﴿وَيُخْرِجُ﴾: ابو جعفر
- ﴿وَيُخْرِجُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۴۳، ۱۴۴]
- (۱۳) ﴿يُلْقَاهُ﴾: شامی، ابو جعفر۔
- ﴿يُلْقَاهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۷، ۷: ۱۴۳]
- (۱۴) ﴿اقْرَأْ﴾: ابو جعفر اور وقتاً حزہ و ہشام۔
- ﴿اقْرَأْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۸: د]
- (۱۶) ﴿أَمْرًا﴾: یعقوب۔
- ﴿أَمْرًا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۴۳]

عَسَىٰ زَكَّٰرًاۙ يَرْمِزُكَۙ وَإِنْ عُدْتُمْ عَدَاۗءَنَاۙ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَٰفِرِينَ حَصِيرًا ﴿۱۷﴾ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يُهْدِي لِلْحَيٰٓةِ الْحَسَنَةِ وَيُنذِرُ الْمُنٰذِرِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِۙ أَنْ لَّمْ يُخْرِجْكُمْ مِنَ الْاَرْضِۙ وَآلَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِۙ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْسًا وَيَدْعُ الْاِنْسَانَ بِالَسَفٰٓةِۙ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ جَهٰٓوِلًا ﴿۱۸﴾ وَجَعَلْنَا الْاَيْلَ وَالنَّهَارَ اَيّٰتٍۭ لِّمَنْ حَمَرٰٓهُۙ اَيَةَ الْاَيْلِ وَجَعَلْنَا اَيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّمَنْ نَّوْعَمٰٓرًاۙ فَضَلَّۤ اِنْ رَآكَ رَبُّكَ وَنَسُوا۟ اَعْدَادَ الْيَسِيْرِۙ وَالْحَسَابِۙ وَكُلُّ شَيْءٍ وَّفَصَلْتُهُۥ نَفْسِيًّا ﴿۱۹﴾ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلزّٰنِسَةُ لِحَنِّهٖۙ فِيۤ اَعْيُنِهِۦۙ وَنُخْرِجُ لَهٗۙ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًاۙ يَلْقٰهُۙ مَنْشُورًا ﴿۲۰﴾ اَقْرَأْ كِتٰبَكَ كَفَىٰۤ اِنْفِسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۲۱﴾ مَنۢ اَهْتَدَىٰ فَلَمَّا يَهْتَدِيۙ لِنَفْسِهٖۙ وَمَنۢ سَلَۤى فَلَمَّا يَسْتَبِيۙ عَلَيَّآ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰٓىۙ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۲۲﴾ اِذَاۙ اَرَادْنَاۙ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةًۙ اَمْرًاۙ مَّرْفُوعًاۙ فَفَسَّوْۤا فِيهَاۙ فَحَقَّ عَلَيَّآ الْقَوْلُۙ فَمَرَرْنَاۙ بِهَاۙ تَدْمِيْرًا ﴿۲۳﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَاۙ مِنْ الْقُرُوْنِۙ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍۙ وَكَفَىٰۤ اِرْبٰكًاۙ يَذُوْبٌۙ عِبَادُوۥۙ حٰمِيْرًاۙ بَعِيْرًا ﴿۲۴﴾

**الامالجات**

- (۸) ﴿لِلْكَافِرِيْنَ﴾، (۱۲) ﴿النَّهَارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل اور دوری پہلے میں امالہ کرتے ہیں۔ (۸) ﴿عِيسٰی﴾، (۱۳) ﴿وَيُلْقَاهُ﴾، (۱۴-۱۷) ﴿وَكُنْفٰی﴾ دو جگہ، (۱۶) ﴿اِهْتَدٰی﴾: حزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۵) ﴿اٰخِرٰی﴾: ابو عمرو، حزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

**ادعائات**

کبیر: (۱۴) ﴿کِتَابَكَ كُنْفٰی﴾، (۱۶) ﴿نَهْلِكَ قَرْيَةً﴾ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

## تطبیق قراءات

- (۸) ﴿عدنا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بافتح والتقليل)، خلف، خلاد، خلف (بالسكت)، العاشر. ﴿حصيرا﴾: قالون، ورش، البصرى. (۹) ﴿كبيراً﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، السوسى، أبو جعفر، ورش، حمزة، خلف، المكى، العاشر.
- (۱۰) ﴿البا﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، قالون (بالصلة)، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف (بالسكت)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى، أبو جعفر. (۱۱) ﴿عجولاً﴾: قالون، خلاد، ورش، حمزة، العاشر. (۱۲) ﴿لین﴾: قالون، ورش (بوجهى البدل). ﴿والحساب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصرى، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدورى، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل). ﴿تفصيلاً﴾: قالون، المكى، ورش (بوجهى اللين)، حمزة. (۱۳) ﴿عنفه﴾: قالون، حمزة، المكى، ورش، خلف، العاشر. ﴿مشوراً﴾: قالون، ورش (بالتقليل)، المكى، الشامى، خلاد، خلف، أبو جعفر، يعقوب. (۱۴) ﴿كتابك﴾: قالون، أبو جعفر. ﴿حسباً﴾: قالون، ورش، حمزة.
- (۱۵) ﴿لنفسه﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿اخرى﴾: قالون، البصرى، خلف، ورش. ﴿رسولاً﴾: قالون. (۱۶) ﴿ندميراً﴾: قالون، يعقوب، السوسى، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف.
- (۱۷) ﴿نوح﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿بصيراً﴾: قالون، ورش (بافتح والتقليل)، حمزة.

اہم نوٹس:





## تطبيق قراءات

(۱۸) ﴿جهنم﴾: قالون، السوسى، ورش. ﴿مذحورا﴾: قالون، ورش (بالفتح مع التعليل، وبالتقليل مع التريق)، حمزة. (۱۹) ﴿مشكورا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، أبو جعفر، المكى، الشامى، خلاد، العاشر (بعدم السكت)، على، حمزة، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، خلف، العاشر. (۲۰) ﴿ربك﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿محظورا﴾: قالون، ورش. (۲۱) ﴿بعض﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى. ﴿تفضيلا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. (۲۲) ﴿مخدولا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۲۳) ﴿أحسانا﴾: قالون، المكى، قالون (بالمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على. ﴿كریما﴾: قالون، المكى، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، الشامى، شعبة، ورش (بالفتح فقط)، حمزة، على. (۲۴) ﴿صغیرا﴾: قالون، ورش. (۲۵) ﴿نفوسكم﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿غفورا﴾: قالون، ورش، حمزة. (۲۶) ﴿تذیرا﴾: قالون، ورش، الدورى، حمزة، ورش (بالطول مع التقليل، وبالتوسط مع الفتح والتقليل)، السوسى (بالادغام). (۲۷) ﴿كفورا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش.

اہم نوٹس:



**اختلاف قراءات**

(۳۱) ﴿حِطًّا﴾: کئی۔

﴿حِطًّا﴾: ابن ذکوان، ابو جعفر۔

﴿حِطًّا﴾: باقی قراء۔ حمزہ وقتا نقل [ش: ۱۱۹، ۱۳۵] اور

اور بس سکتے و عدم سکتے کرتے ہیں۔

(۲۳) ﴿فلا تسرف﴾: حمزہ علی، خلف۔

﴿فلا يسرف﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۰]

(۳۴) ﴿مستولا﴾: اور بس سکتے و عدم سکتے اور وقتا حمزہ نقل

کرتے ہیں، البتہ و رش کے لئے مد بدل جائز نہیں کیونکہ حمزہ

سے قبل ساکن صحیح موجود ہے۔ [ش: ۱۴۳، ۲۳۷]

(۳۵) ﴿بالفسطاس﴾: حفص، حمزہ علی، خلف۔

﴿بالفسطاس﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۰]

(۳۸) ﴿سینة﴾: نافع، کئی ابو عمرو، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿سینة﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۱]

(۳۶) ﴿والفواد﴾: حمزہ وقتا ابدال کریں گے۔ و رش، ابو جعفر

وَأَمَّا مَرَضٌ عَنْهُمْ فَيَذَرُوهُمْ رِيكَ رَجْعِهَا فَعَلْ لَهُمْ قَوْلًا  
مَنْسُورًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَجْمَلْ بِدَكَ مَعْلُولَةٌ إِلَى عُنُقِكَ وَلَا تَنْسُطْهَا  
كُلَّ الْأَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُورًا ﴿٣٢﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ  
لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ بِعبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْتُلُوا  
أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ مَن تَرزُقُهُمْ وَإِنَّا كَرِيمٌ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ  
خِطًّا كَبِيرًا ﴿٣٤﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الرِّزْقَ إِذْهُ كَانَ فَحِشَةً وَسَاءَ  
سَبِيلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَن  
قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِرِوَيْهِ سُلْطٰنًا فَلَا يَسْرِفُ فِي  
الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مُنْصُورًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالْحَقِّ  
مِنْ أَحْسَنِّ حَقِّهِ يَبْلُغُ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْمَهْدِ إِنَّ الِْمَهْدَ كَارِثٌ  
مَسْئُولًا ﴿٣٧﴾ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كَلَّمْتُمْ مِيزَانًا بِالْقِسْطِ إِنَّ الِْمُسْتَقِيمَ  
ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٨﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ  
إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٩﴾  
وَلَا تَتَّبِعْ فِي الْأَرْضِ مَرَمًا إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ  
الْجِبَالَ طُولًا ﴿٤٠﴾ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٤١﴾

کے لئے یہ جائز نہیں ہے کیونکہ حمزہ عین کلمہ میں ہے البتہ و رش مد بدل کریں گے۔  
[ش: ۲۲۱، ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۱۲، ۱۷۱، ۱۷۲، ۲۹، ۳۰]

**امالجات**

(۲۲) ﴿الزنى﴾: حمزہ علی، خلف۔ و رش فتح تغلیل کرتے ہیں۔

**ادغامات**

صغیر: ﴿فقد جعلنا﴾: بھری، و شام، حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۳۸] ﴿یسرف قی﴾: تمام  
قراء۔ [ش: ۲۷۶]

کبیر: ﴿نحن نرزقهم﴾، ﴿اولئك ثمان﴾، ﴿اولئك ثمان﴾، ﴿ذلك ثمان﴾ پہلے کلمہ میں سوئی کے لئے اختلاس  
بھی ہو گا۔ [ش: ۱۵۶]

## تطبیق قراءات

(۲۸) **میسورا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۲۹) **محسورا**: قالون، ورش، خلف.  
 (۳۰) **ویقدر**: قالون، ورش، خلف. **بصیرا**: قالون، ورش. (۳۱) **املاق**: قالون (بعدم  
 الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. **ایاکم**: قالون، حمزة (بالتسهيل)، قالون  
 (بالصلة)، السوسی (بالادغام والاختلاس). **کبیرا**: قالون، ورش، ابن ذکوان، إدريس  
 (بالسکت)، قالون (بالصلة)، المکی، أبوجعفر. (۳۲) **الرزق**: قالون، ورش، حمزة. **سیلا**:  
 قالون، ورش، خلف. (۳۳) **بالحق**: قالون. **منصورا**: قالون، البصری، حمزة. (۳۴) **اشده**:  
 قالون. **مسولا**: قالون، حمزة (بالنقل)، إدريس (بالسکت). (۳۵) **المستقیم**: قالون، حفص،  
 قالون (بالصلة). **تأویلا**: قالون، السوسی، ورش، خلف. (۳۶) **علم**: قالون. **مسولا**:  
 قالون، العاشر، المکی، ورش، حمزة، السوسی، ورش (بوجهی البدل). (۳۷) **مرحا**: قالون،  
 ورش، حمزة. **طولا**: قالون، ورش، حمزة. (۳۸) **مکروها**: قالون، الشامی، السوسی.

ضم نون:



اختلاف قراءات

- (۴۱) ﴿لِيَذْكُرُوا﴾: حزرہ علی، خلف۔  
 ﴿لِيَذْكُرُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۳]  
 (۴۴) ﴿فِيهِمْ﴾: یعقوب حاء پڑھتا اور وقفا حاء سکتہ پڑھا کریں  
 گے۔ [ر: ۲۱۱، ۲۱۶، ۳۷۰]  
 (۴۲) ﴿كَمَا يَقُولُونَ﴾: کئی ہفص۔  
 ﴿كَمَا يَقُولُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۳]  
 (۴۳) ﴿عَمَا يَقُولُونَ﴾: حزرہ علی، خلف۔  
 ﴿عَمَا يَقُولُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۳، ۸۲۳]  
 (۴۴) ﴿يَسْبِحُ لَهُ﴾: تافع، بکی، شامی، شبہ، ابو جعفر۔  
 ﴿يَسْبِحُ لَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۳]  
 (۴۵) ﴿قِرَآتٍ﴾: سوی، ابو جعفر اور وقفا حزرہ ابدال کرتے ہیں۔  
 ﴿قِرَآتٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۳۸۰]  
 (۴۵-۴۱) ﴿الْقُرْآنِ﴾: دو جگہ: بکی اور وقفا حزرہ نقل کرتے ہیں۔  
 ﴿الْقُرْآنِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۲، ۳۳۷]  
 (۴۷) ﴿مَسْحُورًا انظُر﴾: ابو عمرو، ابن ذکوان، عاصم، حزرہ،  
 یعقوب، تئوین + کسرہ اور باقی قراء تئوین + ضم سے پڑھتے  
 ہیں۔ [ش: ۳۹۵، ۳۹۷، ۴۳۰، ۷۳۱]  
 (۴۹) ﴿اِنَّا﴾: تافع، علی، یعقوب۔  
 ﴿اِنَّا﴾: اُننا، ابو جعفر۔  
 ﴿اِنَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹، ۹۳، ۲۶، ۲۵]

ذَلِكَ وَمَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَلَا جَعَلَ مَعَهُ إِلَهًا  
 مَا آخِرُ فَلْيُفَكِّرْ فِي جَهَنَّمَ مَا لَمْ يَأْتِ حُورًا ﴿۴۱﴾ أَنَا صَفَحْتُ رَبِّي كُمْ  
 بِالْبَيِّنِ وَأَتَّخِذُ مِنَ اللَّكِيكَةِ إِنَّمَا أَتَّخِذُ لِقَوْلِهِمْ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿۴۲﴾  
 وَقَدْ صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذْكُرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿۴۳﴾  
 قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ إلهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَا يَشْعُرُونَ لَإِن يَرَوْا الْعِزَّ سَبِيلًا  
 ﴿۴۴﴾ سَبَّحْنَهُ وَتَمَلَّنَ عَمَا يَقُولُونَ عَلُوًّا كَبِيرًا ﴿۴۵﴾ نَسِجٌ لَهُ السَّنَوَاتُ  
 السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ  
 لَّا تَفْقَهُونَ نَسِجَهُمْ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۴۶﴾ وَإِذَا قَرَأْتَ  
 الْقُرْآنَ فَجَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِرَاجًا بَابًا  
 مَسْتُورًا ﴿۴۷﴾ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ  
 وَقْرًا وَإِذَا ذُكِرْتُ بِكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَن عَلَىٰ ذُنُوبِهِمْ نُفُورًا  
 ﴿۴۸﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَعْمُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَعْمُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ يُحْجَرُونَ  
 إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّا تَعْمُونَ إِنَّ رَجُلًا مَسْتُورًا ﴿۴۹﴾ انظُر  
 كَيْفَ صَرَفْنَا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿۵۰﴾  
 وَقَالُوا أَوَآدَا كُنَّا عَظَمًا وَرَفِينًا أَوْ نَا لِمَعُونُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿۵۱﴾

ہمز تئوین میں تسبیل یا اذغال کا اختلاف سورۃ الرعد صفحہ ۲۳۹ میں دیکھیں البتہ اتنا واضح رہے کہ استفہام مکرر میں ہشام فقط اذغال ہی کرتے ہیں۔

المراجعات

- (۴۹) ﴿أَوْحَىٰ﴾، (۳۹) ﴿تَخَلَّىٰ﴾، (۴۰) ﴿أَنَا صَفَحْتُ﴾، (۴۳) ﴿وَتَعَالَىٰ﴾: حزرہ علی، خلف۔ ورش فتح و  
 تقلیل کریں گے۔ (۴۷) ﴿نَجْوَىٰ﴾: حزرہ علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل اور ورش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔ (۴۶) ﴿أَدْبَارِهِمْ﴾: ابو عمرو،

دوری علی۔ ورش کے لئے فقط تقلیل ہوگی۔ (۴۶) ﴿عاذانہم﴾: دوری علی۔

### ادعائات

صغیر: (۴۱) ﴿ولقد صرنا﴾: ابو عمرو، ہشام، جزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۲۶، ۲۲۳، ۲۲۸]

کبیر: (۳۹) ﴿جہنم ملوکا﴾، (۴۲) ﴿العرش سیلا﴾، (۴۷) ﴿اعلم بما﴾: دوسرے کلمہ میں اختلاس بھی جائز

ہے۔ [ش: ۱۵۲]

### فوائد

(۴۲) ﴿العرش سیلا﴾: سوسے کے لئے اس کلمہ میں فقط ادغام اور اختلاس ہی جائز ہیں لیکن صاحب غیث اضعظ انظہار کو بھی جائز کہتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”انظہار تو ہی وجہ ہے جسے سوسے کے تمام رواۃ نے نقل کیا ہے اور دانی علیہ الرحمہ بھی ادغام و انظہار دونوں وجوہ بتاتے ہیں لیکن تیسیر میں فقط ادغام کو ذکر کیا ہے۔“ لیکن بطریق حرزا انظہار جائز نہیں بلکہ یہ بطریق نشر ہے۔ [البدورالراہرۃ: ۱: ۵۰۰، ۵۰۱]

### تطبیق قراءات

(۳۹) ﴿الحکمة﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، العاشر، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة۔ ﴿مدحورا﴾: قالون، السوسی، حمزة، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، خلف۔ (۴۰) ﴿انا﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش (بالتقلیل)، حمزة، علی۔ ﴿عظیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۴۱) ﴿لیذکروا﴾: قالون، المکی، البصری، حمزة، العاشر۔ ﴿نفورا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف۔ (۴۲) ﴿سیلا﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)، المکی، قالون (بالمد)، العاشر، حفص، ورش، حمزة، خلف (بالسکت)، ورش (بوجهی البدل)۔ (۴۳) ﴿کبیرا﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة۔ (۴۴) ﴿فہین﴾: قالون، ورش، البصری، یعقوب، حمزة۔ ﴿تسبح﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، حمزة، خلف۔ ﴿غفورا﴾: قالون، أبو جعفر۔ (۴۵) ﴿مستورا﴾: قالون، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، المکی، السوسی۔ (۴۶) ﴿وقرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدوری، علی، خلاد، خلف، قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔ ﴿نفورا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدوری،

ورش، حمزة، المكي، العاشر. (٤٧) ﴿سحورا﴾: قالون، الدوري، قالون (بالصلة مع القصر،  
 وبعدم الصلة مع المد)، الدوري، علي، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة،  
 السوسي. (٤٨) ﴿سبلا﴾: قالون، ورش، حمزة. (٤٩) ﴿جديدا﴾: قالون (بالادخال مع التسهيل)،  
 البصري، المكي، رويس، روح، أبو جعفر، قالون (بالمد)، الدوري، هشام (بالادخال مع  
 التحقيق)، ابن ذكوان، عاصم، علي، إدريس (بالسكت)، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت)،  
 خلاد.

اهم نويس:



## اختلاف قراءات

- (۵۴) ﴿يَسَاءُ﴾: وجہ: ابو جعفر اور وقتا حمزہ و ہشام ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۹، ۲۴۲، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۸۰]
- (۵۵) ﴿النَّبِيِّنَ﴾: نافع حمزہ سے اور دیگر ابدال + ادغام یعنی النبیین پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۰]
- (۵۵) ﴿زُبُورًا﴾: حمزہ، خلف۔
- (۵۶) ﴿قُلْ اَدْعُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۳]
- (۵۶) ﴿قُلْ اَدْعُوا﴾: عام حمزہ، یعقوب۔
- (۵۷) ﴿رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ﴾: ابو عمرو، یعقوب و صلا۔
- (۵۷) ﴿رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔
- (۵۱) ﴿فَيَسْفَنُصْرُونَ﴾: ابو جعفر کے لئے یہ کلمہ انشاء سے مشتق ہے۔ [د: ۴۲]

- (۵۱) ﴿رَبُّهُمْ وَسَهْمٌ..... مَتَى﴾: درش کے لئے ۴۳ وجہ جائز ہیں: قصر، فتح، توسط، تقلیل، طول، فتح و تقلیل۔ [ف: ۷۸، ۷۹]
- ۷۹ حمزہ کے لئے وقتا سہیل و حذف دو وجہ ہیں۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵]

## انالجات

- (۵۱) ﴿مَتَى﴾، (۵۱) ﴿عَسَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔

## ادغامات

- صغیر: (۵۲) ﴿لَيْسَمٌ﴾: ابو عمرو، شامی حمزہ، علی، ابو جعفر۔ [ش: ۲۸۲، ۳۰۰]
- کبیر: (۵۴) ﴿أَعْلَمُ بِكُمْ﴾، (۵۵) ﴿أَعْلَمُ بِمَنْ﴾، (۵۷) ﴿رَبِّكَ تَحَانَ﴾
- (۵۵) ﴿دَاوُدُ زُبُورًا﴾: دال مفتوح یا قبل ساکن کی وجہ سے ادغام نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۴، ۱۳۵] ﴿كَانَ لِلْإِنْسَانِ﴾: میں بھی ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۱]

## تطبیق قراءات

(۵۰) ﴿حديدا﴾: قالون، ورش، خلف. (۵۱) ﴿يعيدنا﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). ﴿مرة﴾: قالون، على، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿هو﴾: قالون، يعقوب، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). ﴿قربا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد، على. (۵۲) ﴿فليلا﴾: قالون، ورش، البصرى، خلف (بالسكت)، إدريس (بالسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر. (۵۳) ﴿بينهم﴾: قالون. ﴿مينا﴾: قالون، ورش، حمزة. (۵۴) ﴿بكم﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿بعذبكم﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، العاشر، أبو جعفر، خلف (بعدم السكت والسكت). ﴿وكيلا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. (۵۵) ﴿والارض﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسى. ﴿بعض﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، المكى. ﴿زبوراً﴾: قالون، حمزة، ورش (بوجهى البدل). (۵۶) ﴿تحويلاً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، عاصم. (۵۷) ﴿عذاباً﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، البصرى، على، العاشر، ورش، حمزة، خلف. ﴿محذورا﴾: قالون، السوسى. (۵۸) ﴿شديدا﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿مسطورا﴾: قالون.

اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

(۶۰) ﴿الرُّوْيَا﴾: سوی۔

﴿الرُّوْيَا﴾: ابو جعفر۔

﴿الرُّوْيَا﴾: باقی قراء۔ حمزہ و قفا پہلے سوی پھر ابو جعفر کی طرح

پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۵۱، ۲۸، ۲۹]

(۶۱) ﴿لِلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدْ وَارْتَسِّلْ﴾: ابو جعفر۔

﴿لِلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدْ وَارْتَسِّلْ﴾: باقی قراء۔ [۶۵: ۷]

(۶۱) ﴿اسْجُدْ﴾: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں

تسبیل + ادخال، و روئس و کئی تسبیل + عدم ادخال، و رش

ابدال، پھر تسبیل + عدم ادخال، ہشام تسبیل پھر تحقیق + ادخال

اور باقی قراء تحقیق + عدم ادخال کریں گے۔

[ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۹۶، ۲۳، ۲۴، ۳۲]

ادخال کرنے والوں کے لئے الف عارضی ہونے کی وجہ سے

متصل نہیں ہوگی۔

(۶۲) ﴿ارْتَسِّلْ﴾: تابع، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں تسبیل

کرتے ہیں۔ و رش کے لئے دوسرے حمزہ میں ابدال + طول بھی جائز ہے جو کہ اداء موخر ہے۔ باقی قراء تحقیق کرتے ہیں۔

﴿ارْتَسِّلْ﴾: علی۔ [ش: ۶۳۸، ۳۳۲، ۳۳، ۳۲، ۳۳]

(۶۲) ﴿اٰخِرْتَنِيْ﴾: تابع، بصری، ابو جعفر و صلا اور کئی ولیعوب و قفا و صلا۔

﴿اٰخِرْتَنِيْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳]

(۶۴) ﴿وَرَجَلِكْ﴾: حفص۔

﴿وَرَجَلِكْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۳]

(۶۵) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: یعقوب و حمزہ ہاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲]

## امالجات

(۶۰) ﴿بِالنَّاسِ﴾، (۶۰) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱] (۶۰) ﴿الرُّوْيَا﴾: قفا، علی، خلف العاشر۔ ابو عمرو نقلیں



اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۶، ۳۱۳، ۳۳۰، ۳۵، ۵۷: ۶۵] ﴿وَكُنِيَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۳، ۳۵، ۵۷: ۵۷]

### ادغامات

صغیر: (۶۳) ﴿اذهب قمن﴾: ابومرود، علی، خلا۔ [ش: ۲۷۷، ۳۹: ۳۹]  
 کبیر: (۵۹) ﴿كذب تباها﴾، (۶۶) ﴿البحر لتبتنوا﴾: دوسرے لکھ میں اختلاس بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۵۶: ۱۵۶]  
 (۶۱) ﴿خلقت طينا﴾: مدغم ۲۷ء مخاطب ہونے کی وجہ سے ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۳۰: ۲۳۰]

### تطبیق قراءات

(۵۹) ﴿الاولون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالنقل والسکت)، خلاد (بعدم السکت مع النقل فقط). ﴿تباها﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). ﴿تخويها﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۶۰) ﴿بالناس﴾: قالون، الدورى. ﴿القران﴾: قالون، المكى، الدورى، قالون (بالمد)، العاشر، الدورى، ورش، حمزة، السوسی، أبو جعفر. ﴿كبيراً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۶۱) ﴿ابليس﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، أبو جعفر. ﴿طينا﴾: قالون، أبو جعفر، ورش (بالإبدال والتسهيل)، هشام (بالتحقيق مع الادخال)، ابن ذكوان. (۶۲) ﴿قليلاً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالتسهيل والإبدال)، المكى، الدورى (بالمد)، الشامى، حمزة، خلف، العاشر، على. (۶۳) ﴿مرفورا﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، البصرى، خلاد. (۶۴) ﴿عدهم﴾: قالون، ورش، العاشر، حفص، حمزة، خلاد، قالون (بالصلة). ﴿غروراً﴾: قالون. (۶۵) ﴿سلطان﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. ﴿وكيلاً﴾: قالون، ورش، حمزة. (۶۶) ﴿فضله﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس). ﴿رحيماً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

### اختلاف قراءات

(۶۸-۶۹) ﴿تُخِيفُ، تُرْسِلُ، يُعِيدُكُمْ، فَيْرْسِلُ،

فُقِنَّرَ فُكُمُ﴾: سبکی ابو عمرو۔

﴿يُخِيفُ، يُرْسِلُ، يُعِيدُكُمْ، فَيْرْسِلُ،

فُقِنَّرَ فُكُمُ﴾: ابن جازر، روس۔ اور ابن وردان خلف

سے۔

﴿يُخِيفُ، يُرْسِلُ، يُعِيدُكُمْ، فَيْرْسِلُ،

فُقِنَّرَ فُكُمُ﴾: ابن وردان۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے

قبیل سے ہیں۔ اور پہلی وجہ اداء میں مقدم ہے۔

﴿يُخِيفُ، يُرْسِلُ، يُعِيدُكُمْ، فَيْرْسِلُ،

فُقِنَّرَ فُكُمُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۵، ۱۳۵، ۱۳۶]

(۶۹) ﴿الرِّيَاحُ﴾: ابو جعفر۔

﴿الرَّبِيحُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶]

(۷۴) ﴿الْبِهْمُ﴾: حمزہ، یعقوب حماد پر ضمہ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۱۰، ۱۲۱]

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِلَهُناَ مَا نَجِّنَاكَ  
إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿۶۸﴾ أَفَأَمْسُرْتُمْ أَنْ يُخِيفَ  
بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ  
وَكِيلًا ﴿۶۹﴾ أَمْ أَمْسُرْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى فَيْرْسِلِ  
عَلَيْكُمْ قَاصِبًا مَنْ الرِّيْحُ فَيْرْسِلُكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا  
لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ بُيُوعًا ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَجَعَلْنَاهُمْ  
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ رِزْقًا لَهُمْ وَرَبَّ الْوَالِدِيْنَ وَعَصَلْنَاهُمْ عَلَى  
عُنُقِهِمْ مَنْ خَلَقْنَا تَفْصِيلاً ﴿۷۱﴾ يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ  
بِإِسْمِهِمْ فَمَنْ أَوْفَى كَيْتَبِهِ يَتَّبِعْهُ فَأُولَئِكَ يَفْرَهُونَ  
كَيْتَبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فِي شَيْءٍ ﴿۷۲﴾ وَمَنْ كَانَتْ فِي هَذِهِ  
أَعْمَنَ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَنَ وَأَصْلُ سَبِيلاً ﴿۷۳﴾ وَإِنْ كُنَّا دُونَ  
لَيْفَتِيئَتِيكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْتُ إِلَيْكَ لِتُعَذِّبَ عَلَيْهِ سَاعِرَةً  
وَإِذَا أُلْقِنَا وَلَدًا خَلِيلًا ﴿۷۴﴾ وَأَوْلَى أَنْ يُنَبِّئَكَ لَقَدْ كُنَّا  
تَرَكْنَا الْيَوْمَ شَيْئًا قَلِيلاً ﴿۷۵﴾ إِذَا لَدَقْنَاكَ لَيَضَعُكَ  
الْحَيَوَةَ وَيَضَعُكَ الْعَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُكَ عَلَيْناَ نَصِيراً ﴿۷۶﴾

(۷۲) ﴿فَهْوُ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر ہائے ساکنہ سے پڑھتے ہیں۔

﴿فَهْوُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۴، ۶۵]

(۷۰) ﴿مَنْ خَلَقْنَا﴾: ابو جعفر انشاء کریں گے۔ [ش: ۳۲]

(۷۱) ﴿يَفْرَهُونَ﴾: دوش مد بدل کرتے ہیں۔ حمزہ وقفاً تسبیل اور حذف حمزہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵]

### الام جات

(۶۹) ﴿اُخْرَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ دوش کے لئے فقط تسبیل ہے۔ (۷۲) ﴿اُعْمَى﴾: پہلی جگہ: حمزہ، علی، خلف، شعبہ،

ابو عمرو، یعقوب۔ دوش کے لئے فتح و تسبیل ہوگی۔ [ش: ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۳۰، ۳۵، ۵۴] (۷۲) ﴿اُعْمَى﴾: دوسری جگہ: حمزہ، علی، خلف،

شعبہ۔ دوش فتح و تسبیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۹، ۳۱۲، ۳۳۰، ۳۵، ۵۴] (۶۷) ﴿نَجَاكُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوش فتح و تسبیل کریں

گے۔

## ادغامات

کبیر: (۷۵) «الممات ثم» [ش: ۱۳۶] (۶۹) «فنفردکم» [ش: ۱۳۳، ۱۳۲]  
 (۶۸) «نخسف بکم»: اس میں ادغام جائز نہیں ہے کیونکہ فاء متحرکہ ہے۔ البتہ «نخسف بهم»: میں امام کسائی ادغام صغیر  
 کرتے ہیں۔ [ش: ۲۷۸]

## تطبیق قراءات

(۶۷) «ایاہ»: قالون (بالقصر والمد)، ورش. «اعرضتم»: قالون (بعدم الصلة والصلة مع  
 القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف. «كفورا»: قالون، ورش، حمزة.  
 (۶۸) «ویلا»: قالون، البصری، خلف، قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بالصلة مع  
 المد)، ورش، خلف، العاشر. (۶۹) «تیبعنا»: قالون، ریس، خلاد، الدوری، السوسی، خلف  
 (بعدم السکت)، قالون (بالصلة مع القصر)، ابن وردان (بالتشديد)، أبو جعفر، (بالتخفيف)،  
 المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. (۷۰) «تفصیلا»: قالون (بعدم الصلة  
 والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل). (۷۱) «یا ما مهمم»:  
 قالون، حمزة (بالتسهيل). «فیلا»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)،  
 خلف، العاشر. (۷۲) «سیلا»: قالون، المکی، البصری (بالامالة)، یعقوب، قالون (بالمد)،  
 الشامی، الدوری، علی، شعبة، إدريس (بالسکت)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع  
 التوسط والطول)، حمزة، خلاد. (۷۳) «غیره»: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة. «حایلا»:  
 قالون. (۷۴) «قلا»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، قالون (بالمد)، العاشر، قالون (بالصلة  
 مع المد)، ورش (بوجهی اللین)، حمزة، خلاد. (۷۵) «نصیرا»: قالون، ورش، السوسی.

اہم نوٹس:



اختلاف قراءات

(۷۶) ﴿خُلِّفَكَ﴾: ابن عامر، حفص، حمزہ، علی، یعقوب،

خلف۔

﴿خُلِّفَكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۶، د: ۱۳۷]

(۷۷) ﴿رُسُلَنَا﴾: ابو عمرو۔

﴿رُسُلَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، د: ۷۶]

(۸۲) ﴿وَنُنزِّلُ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿وَنُنزِّلُ﴾: باقی قراء، ابن کثیر سمیت۔ [ش: ۳۶۸، ۳۶۹]

(۸۳) ﴿وَنَأَى﴾: ابن ذکوان، ابو جعفر۔

﴿وَنَأَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۶، د: ۱۳۷]

(۸۵) ﴿وَيَسْئَلُونَكَ﴾: اسحاق عدم سکتہ اور اریس عدم سکتہ و

سکتہ دو وجہ کرتے ہیں اور امام حمزہ کے لئے وقف اقل ہوگی۔

[ش: ۳۳۷] یہی حکم (۸۲، ۷۸) ﴿وَقَرَأَنَ﴾، قرءان،

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا  
وَإِذْ لَا يَلْبَثُونَ خِطْفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةٌ مِّنْ قَدِّ  
أَرْسَلْنَا قِبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا وَلَا نَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿۷۷﴾ أَفَرَأَى  
الضَّلَاطَةَ إِذْ لَوْ كَرِهَ اللَّهُمَّسُ إِلَّا عَسَىٰ أَلْيَلٌ وَقُرْءَانَ الْفَجْرِ جَرِئًا  
قُرْءَانَ الْفَجْرِ كَمَاكَتْ مَشْهُودًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ  
نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَبِّ  
أَدْخِلْنِي مَدْخَلَ صِدْقِي وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقِي وَاجْعَل لِّي مِن  
لَّدُنكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَرَهَقَ الْبَاطِلُ  
إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنزِّلُ مِنَ الْقُرْءَانِ مَاهِدًا مِّثْقَالًا  
وَرَحْمَةً لِّلْمُتَذَكِّرِينَ وَلَا يَرِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَإِذْ  
أَنعَمْنَا عَلَى الْإِنسٰنِ أَعْرَضَ وَنَقَلَّ جَانِبًا ﴿۸۳﴾ وَإِذْ أَنعَمْنَا الشَّرْكَانَ يَوْمَآ  
﴿۸۴﴾ فَلَمَّ كَسَلُ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلِيهِ فَرَفَّحْنَاكَ عَلِيمٌ مِّنْهُ هُوَ أَهْدَىٰ  
سَبِيلًا ﴿۸۵﴾ وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِن أَمْرِ رَبِّي  
وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْقُرْءَانِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۸۶﴾ وَلَئِن سِئْنَا لَلذَّهَبِ  
يَأْتِيهِ أَوْحِينَآ إِلَيْكَ ثُمَّ لَآ نَجِدُ لَهُ بِهِ عٰلِيَةً وَكِيَلًا ﴿۸۷﴾

القرءان کا ہے۔

امالہ جات

(۷۹) ﴿عَسَى﴾، (۸۴) ﴿أَهْدَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و تقلیل کرتے ہیں۔ (۸۱) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف،

[ش: ۳۱۹، د: ۳۳۲، ۳۳۳] ﴿وَنَأَى﴾: علی، خلف عن حمزہ اور خلف العاشر حمزہ دونوں دونوں میں اور شعبہ، خلاصہ صرف حمزہ میں امالہ کرتے

ہیں نیز ورش کے لئے فقط حمزہ میں و تقلیل ہے۔ [ش: ۳۱۳، ۳۱۴، د: ۳۵، ۳۵، ۵۷]

ادعائات

کبیر: (۸۳) ﴿أَعْلَمَ بِعَمِّي﴾، (۸۵) ﴿مِن أَمْرِ رَبِّي﴾ دوسرے لکھ میں اختلاس بھی جائز ہے۔ [ش: ۱۵۶]

## فوائد

(۸۳) ﴿بنو ساء﴾: ورش کے لئے مد بدل کی تین وجوہ ہیں جبکہ امام حمزہ کے لئے وقفاً تسہیل اور پھر حذف دو وجوہ ہیں۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶] حذف ہمزہ کی ادائیگی میں یہ بات شامل ہے کہ واو الین کی مانند کرا دیا ہو۔

(۸۴) ﴿ونای﴾: اس میں ورش کے لئے ۳ وجوہ جائز ہیں۔ نصر + فتح، توسط + تقلیل، طول + فتح و تقلیل [ف: ۷۸، ۷۹] حمزہ کے لئے وقفاً تسہیل ہے۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱] امام شاطبی نے سوسی کے لئے ہمزہ میں ابدال بالخلف بتایا ہے۔ [ش: ۳۱۴] لیکن وہ ان کے طریق سے صحیح ثابت نہیں ہے۔ [ک: ۷۳، ۷۴، ۷۵]

## تطبیق قراءات

(۷۶) ﴿منہا﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ ﴿قلیلاً﴾: قالون، الشامی۔ (۷۷) ﴿تحویلاً﴾: قالون، البصری، ورش، خلف۔ (۷۸) ﴿الفجر﴾: قالون، المکی، العاشر، ورش۔ ﴿مشہوداً﴾: قالون، المکی، العاشر۔ (۷۹) ﴿محموداً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلاد، علی۔ (۸۰) ﴿نصیراً﴾: قالون، ورش، خلف۔ (۸۱) ﴿زھوقاً﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزہ۔ (۸۲) ﴿خساراً﴾: قالون، أبو جعفر، ورش، خلاد، خلف، المکی، العاشر، الدوری، السوسی۔ (۸۳) ﴿بجانبہ﴾: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمد)، ابن ذکوان، شعبہ، علی، إدریس (بالسکت)، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، خلف، خلاد (بالسکت وعدم)۔ ﴿بنو ساء﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، حمزہ (بالتسهیل والحذف)۔ (۸۴) ﴿شاکلنہ﴾: قالون، خلف۔ ﴿سیلاً﴾: قالون، حمزہ، السوسی، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف۔ (۸۵) ﴿الروح﴾: قالون، العاشر۔ ﴿قلیلاً﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضاً بالممد)، حمزہ، السوسی (بالادغام والاختلاس)، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف، العاشر۔ (۸۶) ﴿وکیلاً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی۔





کبیر: (۸۷) ﴿علیک کبیرا﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] (۹۰) ﴿نومن لک﴾، (۹۰) ﴿تفجر لنا﴾، (۹۳) ﴿نومن لرتیک﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]  
 (۸۸) ﴿القرآن لا﴾، (۹۱، ۹۳) ﴿تکون لک، یکون لک﴾، (۹۳) ﴿سبحان ربی﴾ میں ادغام نہیں ہے۔  
 [ش: ۱۵۱]

### تطبیق قراءات

(۸۷) ﴿کبیرا﴾: قالون، ورش، السوسی. (۸۸) ﴿ظہیرا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، السوسی، أبو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، خلاد، ورش، خلف، خلاد، العاشر. (۸۹) ﴿کفوراً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، المکی، الدوری (بالقصر والمد)، السوسی، هشام، حمزة، علی، العاشر. (۹۰) ﴿بنوعاً﴾: قالون، عاصم، حمزة، ورش، أبو جعفر، السوسی. (۹۱) ﴿تفجیراً﴾: قالون، خلاد، ورش، خلف. (۹۲) ﴿قلیلاً﴾: قالون، أبو جعفر، المکی، السوسی، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۹۳) ﴿نقرؤه﴾: قالون، الدوری، السوسی، أبو جعفر، حمزة (بالتسهیل)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر. ﴿رسولاً﴾: قالون، المکی. (۹۴) ﴿رسولاً﴾: قالون، الدوری، قالون (بالمد)، علی، ابن ذکوان، العاشر، الدوری، ورش (بالفتح والتقلیل)، السوسی، أبو جعفر، خلاد، خلف. (۹۵) ﴿رسولاً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، خلاد، ورش، خلف، خلاد، العاشر. (۹۶) ﴿بینکم﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿بصیراً﴾: قالون، ورش.

اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

(۹۷) ﴿المہندی﴾: نافع، ابوعمرو، ابوحنفرہ وصلا اور یعقوب  
دقفا ووصلا۔

﴿المہندی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۳۰]

(۹۸) ﴿انذا..... ائنا﴾: اس کا اختلاف صفحہ ۲۸۶ پر گذر چکا  
ہے۔

(۱۰۰) ﴿ربیٰ اذا﴾: نافع، ابوعمرو، ابوحنفرہ۔

﴿ربیٰ اذا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، ۵۲]

(۱۰۱) ﴿فَل﴾: علی، خلف اور وقفا جزوہ۔

﴿فَسئل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۸، ۳۳۷، ۳۷۷]

(۱۰۲) ﴿عَلِمْتُ﴾: علی۔

﴿عَلِمْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۹]

(۱۰۲) ﴿هؤلاء الا﴾: اس کا حکم وہی ہے جو صفحہ ۶ پر گذرا

ہے۔ البتہ یہاں درش کے لئے دوسرے نمرہ میں ابدال +

کسرہ جائز نہیں ہے، باقی دو جوہر ہوں گی۔

(۱۰۱-۱۰۴) ﴿اسراءیل﴾: دو جگہ: ابوحنفرہ وصلا ووقفا اور

وَمَنْ يَدَّ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَنْ يُضِلِّ اللَّهُ فَلَنْ يَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ  
مِنْ دُونِهِ وَيُنَزِّلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْغُيُوبَ وَيُخَوِّفُهُمْ مَوْلَىٰ وَجْهُهُمْ عِيسَىٰ وَكَانَ  
وَصَلَّىٰ مَا أُرِيهِمْ بِهِمْ كَسَلَّمَ أَخْبَتَ يَدَيْهِمْ سَوِيحًا ﴿۳۷﴾  
ذَلِكَ جَزَاءُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَانِنَا وَقَالُوا آءِذَا كُنَّا عِزًّا  
وَرَفِيًّا أَوْ نَالَمُبِعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿۳۸﴾ أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ  
الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ  
وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّارْتِيَابَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ﴿۳۹﴾  
قُلْ لَوْ أَنَّكُمْ تَمْلِكُونَ خِزْيَانِ رَحْمَةِ رَبِّي إِذَا لَأَنْتُمْ خَشِيَةَ  
الْإِنْفَاقِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَفُورًا ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ  
آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَمَسْتَبِشْرَ بَيْنَ إِسْرَءِيلَ بَلْ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ  
إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَمُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿۴۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ  
هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَآئِرٍ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ  
يَمُوعِرُوتَ مَسْحُورًا ﴿۴۲﴾ فَلَمَّا دَانَ يَسْتَمِرُّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ  
فَأَعْرَضْنَاهُ عَنْ نِعْمَةِ رَبِّهِمْ فَجَحِيمًا ﴿۴۳﴾ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِيَسِّرْ لَهُ يَسِّرَ  
اللَّهُ كُفُولًا ﴿۴۴﴾ فَذُكِرُوا الْأَرْضَ فَمَا إِذْ جَاءَهُمْ وَعْدَ الْآخِرَةِ جُنُودًا مُجِيفًا ﴿۴۵﴾

جزوہ وقفا تسہیل + مد و قصر کرتے ہیں۔ [ش: ۲۲۸، ۲۰۸، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۶]

(۹۷) ﴿ما وھم﴾: موسیٰ و ابوحنفرہ اور وقفا جزوہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸]

## الاجازات

(۹۷) ﴿ما وھم﴾: جزوہ علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿قالی﴾: وقفا: جزوہ علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کریں گے۔

(۱۰۱) ﴿موسىٰ، موسیٰ﴾: جزوہ علی، خلف۔ ابوعمرو و تقلیل اور درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿جاءہم﴾، (۱۰۴)

﴿جاءہ﴾: ابن ذکوان، جزوہ، خلف۔

## اوقات

صغیر: (۱۰۱) ﴿إذ جاءہم﴾: شام، بصری۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸] ﴿خبث زدناہم﴾: ابوعمرو، جزوہ، علی، خلف۔

[ش: ۲۶۷، ۲۶۸، ۳۸]

کبیر: (۹۹) ﴿وجعل لھم﴾، [ش: ۱۱۸، ۱۲۰] ﴿خزائن رحمة﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۱۰۱)

﴿فقال لہ﴾، (۱۰۲) ﴿فقال لقد﴾، (۱۰۴) ﴿الآخرة جینا﴾ [ش: ۱۴۶]

## تطبیقی قرآرات

(۹۷) **«المهند»**: قالون، ورش، يعقوب، خلف. **«دونه»**: قالون، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). **«صمًا»**: قالون، خلف، قالون (بالصلة). **«جنهم»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، السوسى، حمزة، أبو جعفر. **«سعيبرًا»**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، البصرى. (۹۸) **«جديدا»**: قالون، البصرى، رويس، روح، قالون (بالمد)، الدورى، هشام (بالادخال)، ابن ذكوان، عاصم، على، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر)، المكى، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد، ورش (بوجهى البدل). (۹۹) **«كتورا»**: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، خلاد، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر. (۱۰۰) **«الانفاق»**: قالون، الشامى، يعقوب، السوسى، حمزة (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة)، المكى، ورش، خلف (بالنقل والسكت)، العاشر. **«قتورا»**: قالون، ورش، حمزة. (۱۰۱) **«بيت»**: قالون، البصرى، حمزة، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، خلف. **«مسحورا»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، السوسى، أبو جعفر (بالوجهين بالتسهيل)، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ابن ذكوان، الدورى، هشام، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، المكى، على، العاشر. (۱۰۲) **«مشورا»**: قالون (بقصر المنفصل مع بتوسط وقصر المتصل)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، الدورى (بقصرو توسط المتصل)، روح، قالون (بالمدمع مع توسط وقصر المتصل)، الدورى (توسط المتصل)، الشامى، العاشر، ورش (بالتسهيل)، حمزة، خلاد، على، السوسى (بقصرو توسط المتصل). (۱۰۳) **«جميعا»**: قالون، ورش، حمزة، خلاد، قالون (بالصلة)، المكى، خلف. (۱۰۴) **«لفيفا»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، أبو جعفر (بالوجهين)، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ابن ذكوان، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلاد.

اهم نويس:



### اختلاف قراءات

(۱۱۰) ﴿قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا إِلَهُكُمْ﴾: عامم، جزوہ۔

﴿قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا إِلَهُكُمْ﴾: یعقوب۔

﴿قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا إِلَهُكُمْ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۹۵، ۳۹۶، ۴۳۲، ۴۳۳]

### سورۃ الکہف

(۱) ﴿عِوَجًا قِيمًا﴾: وصلاً: خفض عوجا کے الف پر سکتہ لطیفہ

کریں گے اور باقی قراء عام سکتہ کریں گے۔ [ش: ۸۳۰]

واضح رہے کہ سکتہ چونکہ سب احکامات میں مشابہ وقف کے

ہوتے ہیں اس لئے عوجا پر سکتہ ابدال بالالف کے ساتھ ہوگا۔

[فوائد مکئیہ: ۲۷]

(۲) ﴿مَنْ لَدُنْهُمْ﴾: بالصلہ: شعبہ وال کو ساکن پڑھتے ہوئے

(ضمیر کی طرف) ایشام بھی کریں گے۔

﴿مَنْ لَدُنْهُمْ﴾: باقی قراء۔ کسی صلہ بھی کریں۔

[ش: ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۹]

(۲) ﴿وَيُنشِرُ﴾: جزوہ، علی۔

﴿وَيُنشِرُ﴾: باقی قراء۔ درش راء میں ترتیب کریں گے۔ [ش: ۵۵۵، ۵۵۶، ۸۷۷]

### امالہ جات

(۱۱۰) ﴿الْحَسَنَى﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ابوعمرو تقمیل اور درش فتح تقمیل کرتے ہیں۔ اور یہی حکم (۱۰۷) ﴿بِئْسَ مَا كَانُوهُ﴾: کا ہے، البتہ

یہاں ابوعمرو تقمیل نہیں ہے۔ (۱۰۶) ﴿الْأَنفُسَ﴾: دوری بھری۔

### ادغامات

کبیر: (۱۰۷) ﴿وَالْعَلَمِمْ مِّنْ﴾: ہوسوی ادغام و اختلاس دو دو جوہ پڑھیں گے۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۶۱]

(۱۰۷) ﴿وَيُخْرِوْنَ لِلْأَذْقَانِ﴾: اس میں ادغام کبیر نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۵۱]

## فوائد

(۱۱۰) ﴿ایاما﴾ وقفا: تیسرا، شاطیہ (ش: ۳۸۵) اور درہ (د: ۵۰) کے مطابق حمزہ، علی اور ریس آیا پر اور باقی ما پر وقف کریں گے۔ [التیسر فی القراءات السبع: ۳۰۳] البتہ صاحب نشری تحقیق کے مطابق آیا اور ما کے مفعول الرسم ہونے کی بنا پر صحیح یہ ہے کہ سب قراء کے لئے ہر دو جگہ پر وقف جائز صحیح ہے لیکن اختیاری وقف معنی کے حوالہ سے یہاں صحیح نہیں ہے۔ [النشر فی القراءات العشر: ۱۳۴، ۱۳۵] (۲) ﴿من لذنه﴾: سید صفا سی غیث اللغ میں علامہ کی، دانی اور عبداللہ الفارسی کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ یہاں اشٹام کی کیفیت یہ ہوگی کہ وال کے سکون کے بعد انضام ششمین سے اشٹام ہوگا۔ البتہ حمیری فرماتے ہیں کہ وال ساکنہ کے بعد اشٹام کا قول صحیح نہیں بلکہ وال کے سکون کے ساتھ ہی اشٹام کیا جائے گا کیونکہ وال اصلاً مضموم تھی اور تخفیفاً ساکن کی گئی ہے۔ [غیث اللغ: ۱۷۱] عبدالفتاح القاضی فرماتے ہیں کہ ظاہر بات یہ ہے کہ حق حمیری کے ساتھ ہے۔ [الہدور الزاہرۃ: ۵۱۵/۲]

## تطبیق قراءات

(۱۰۵) ﴿نزل﴾: قالون، المکی۔ ﴿ونزیرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، خلاد۔ (۱۰۶) ﴿تنزیلا﴾: قالون، خلف، الدوری، المکی، العاشر۔ (۱۰۷) ﴿نومنا﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، حمزہ، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف، العاشر۔ ﴿سجدا﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، یعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلۃ والصلۃ)، علی، العاشر، ورش، حمزہ، خلاد، السوسی (بالادغام والاختلاس)، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)۔ (۱۰۸) ﴿لمفعولا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۱۰۹) ﴿خشوعا﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، حمزہ، ورش۔ (۱۱۰) ﴿الرحمن﴾: قالون، عاصم، یعقوب۔ ﴿الحسنی﴾: قالون، البصری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ، خلاد، العاشر۔ ﴿سیلا﴾: قالون، ورش۔ (۱۱۱) ﴿الذل﴾: قالون، خلف۔ ﴿نکیرا﴾: قالون، ورش، المکی۔

## سورة الكهف

(۱) ﴿عوجا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۲) ﴿حنا﴾: قالون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، العاشر، حمزہ، خلف (بالسکت)، المکی، شعبۃ، السوسی، أبو جعفر، ورش۔ (۳) ﴿ابدا﴾: قالون، المکی۔ (۴) ﴿ولدا﴾: قالون، ورش۔

تَالْمُؤْمِنِينَ مِنْ غَيْرِهِمْ لِآيَاتِهِمْ كَذَرْتُمْ كَلِمَةً تَضْرِبُ مِنْ  
 آفُوهِمْ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿١٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَ نَقْمَكَ  
 عَلَيْهِمْ أَكْثَرَهُمْ إِن لَّمْ يَلْمُوا يَلْمُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسْمًا ﴿١١﴾ إِنَّا  
 جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّمَن يَلْمُوهَا لِيُؤْمِنُوا أَحْسَنَ عَمَلًا  
 ﴿١٢﴾ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُثًا ﴿١٣﴾ أَمْ حَسِبْتَ  
 أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيعِ كَانُوا مِن آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿١٤﴾  
 إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً  
 وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رِسَالًا ﴿١٥﴾ فَضَرَبْنَا عَلَيْهِمْ آدَاءَ أَنفُسِهِمْ فِي  
 الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿١٦﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ  
 أَحْصَى لِيَمَّا أُنشِئُوا أُمَّدًا ﴿١٧﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ  
 إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَرَدَّ النَّاسُ هُدًى ﴿١٨﴾ وَرَبَطْنَا  
 عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 لَن نَدْعُوا مِن دُونِهِ إِن لَّمَّا لَقَدُ قُلْنَا إِذَا سَطَطْنَا ﴿١٩﴾ هَتُوْلَاهُ  
 قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّوْلَا يَأْتُونَكَ عَلَيْهِم  
 بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ فَمَن أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿٢٠﴾

### اختلاف قراءات

- (۱۰) ﴿وَهَيِّئْ﴾: ابو جعفر اور وقتا حمزہ و ہشام۔  
 ﴿وَهَيِّئْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۸۰]  
 (۵) ﴿لَا يَأْتِيهِمْ﴾: وقتا حمزہ کے لیے ۲/۳ وجوہ ہیں۔  
 ۱۔ پہلے ہمزہ میں تحقیق + دوسرے میں تسبیل مع المد۔  
 ۲۔ پہلے ہمزہ میں تحقیق + دوسرے میں تسبیل مع القصر۔  
 ۳۔ پہلے ہمزہ میں ابدال + دوسرے میں تسبیل مع المد۔  
 ۴۔ پہلے ہمزہ میں ابدال + دوسرے میں تسبیل مع القصر۔  
 [ش: ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۶]

### الاجازات

- (۱۵) ﴿افنوی﴾: ابو عمر و حمزہ، علی، خلف۔ و رث تقلیل کریں گے۔ (۶) ﴿انا انارهم﴾: ابو عمر و، دوری علی، و رث تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۱۱) ﴿اذ انهم﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۲۵، ۳۲۸] (۱۰) ﴿اوی﴾: وقتا، (۱۳) ﴿هدی﴾: وقتا، (۱۲) ﴿احصی﴾: حمزہ، علی،  
 خلف۔ و رث و تقلیل کریں گے۔

### ادغامات

کبیر: (۱۰) ﴿الکھف فقالوا﴾ (۱۳) ﴿نحن نقص﴾، (۱۵) ﴿أظلم ممن﴾  
 پہلے دو کلمات میں اختلاس بھی ہوگا۔ [ش: ۱۵۶]



## فوائد

(۱۳) **ہدی**: وقفا: عنایات رحمانی میں قاری فتح محمد صاحب فرماتے ہیں کہ ان میں سورتوں کی آیات کو خاص کرنا اس لیے ہے کہ یہ اکثر ہیں ورنہ دوسری سورتوں کی آیتوں کے آخر میں بھی امالہ ہوتا ہے گوان میں کثرت سے نہیں ہے "ہدی" [کہف: ۲۳] اور "مٹوکم" [محمد: ۲۰] عنایات رحمانی: ۱۷۵ [۳۷] لیکن میرے شیخ حفظہ اللہ کے بقول صحیح یہی ہے کہ سورہ محمد و کہف کے الفاظ ردوس الآی والی سورتوں کے حکم میں شامل نہیں۔ ابن جزری نے صرف گیارہ سورتیں ہی شمار کی ہیں۔ [نثر فی القراءات العشر: ۳۷/۳]

## تطبیق قراءات

(۵) **لابانہم**: قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلاد (بالتحقیق مع التسهیل مع المد والقصر، وبالابدال أيضا)، خلاد (باربعة أوجه مذکورة)، قالون (بالصلة). **کذبا**: قالون، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، خلف العاشر. (۶) **اسفا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، الدورى، السوسى، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدورى، العاشر، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزة، خلف. (۷) **عملا**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، خلف. (۸) **حززا**: قالون. (۹) **عجبا**: قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف. (۱۰) **رشدنا**: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمدمع)، خلف، خلاد، السوسى (بالادغام والاختلاس)، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف، العاشر. (۱۱) **عددا**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمدمع)، الدورى، على، ورش (بثلاثۃ البدل). (۱۲) **امدا**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، على، قالون (بالوجهین). (۱۳) **بالحق**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى (بالادغام والاختلاس). **ہدی**: قالون، حمزة، خلف، قالون. (۱۴) **شططا**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (۱۵) **ہیة**: قالون (بالقصر والمد)، على، ورش (بثلاثۃ البدل). **بین**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش، أبو جعفر. **کذبا**: قالون، الدورى، السوسى، ورش، خلف.

**اختلاف قراءات**

- (۱۶) ﴿فَأُورُوا﴾: سوسی، ابو جعفر اور وقفا حزرہ۔  
 ﴿فَأُورُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۱۵، ۲۱۳، ۲۸]  
 (۱۶) ﴿وَيُحِبُّهُ﴾: ابو جعفر اور وقفا حزرہ و ہوشام۔  
 ﴿وَيُحِبُّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۸]  
 (۱۶) ﴿مُورِقًا﴾: راہ کی تفخیم بھی، نافع، شامی، ابو جعفر۔  
 ﴿مُورِقًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۳]  
 (۱۷) ﴿اطلعت﴾: درس لام کو مغلط پڑھیں گے۔  
 [ش: ۳۶۰، ۳۵۹]  
 (۱۷) ﴿تُرْوَرُ﴾: شامی، یعقوب۔  
 ﴿تُرْوَرُ﴾: عاصم، حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿تُرْوَرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۳، ۸۳۵، ۱۳۸]  
 (۱۷) ﴿المهند﴾: اختلاف صفحہ ۲۲۹ پر گزر چکا ہے۔  
 (۱۸) ﴿وَتَحْسِبُهُمْ﴾: شامی، عاصم، حمزہ، ابو جعفر۔  
 ﴿وَتَحْسِبُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۲۸]  
 (۱۸) ﴿وَأَلْمَلْتُ﴾: نافع، یحییٰ۔  
 ﴿وَأَلْمَلْتُ﴾: سوسی، وقفا حزرہ۔  
 ﴿وَأَلْمَلْتُ﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿وَأَلْمَلْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۵، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸]  
 (۱۸) ﴿رُحْبًا﴾: شامی، علی، ابو جعفر، یعقوب۔  
 ﴿رُحْبًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۴۲، ۷۵]  
 (۱۸) ﴿اطلعت﴾: درس لام کو مغلط پڑھیں گے۔ [ش: ۳۶۰، ۳۵۹]  
 (۱۸) ﴿فرازا﴾: سب قراء دونوں قراءات موٹی پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۵]  
 (۱۹) ﴿مُورِقًا﴾: راہ کی تفخیم بھی، ابو عمر و شعب، حمزہ، خلف، روح۔  
 ﴿مُورِقًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۶، ۱۳۸]

وَأَعَزَّ لَتَمُوهُمُ وَمَا يَشُدُّوكَ إِلَّا اللَّهُ فَأَوْ أَى الْكُفَيْبِ  
 يَشْتَرُ لَكَ زَيْبُكُمْ مِنْ رَحْمَتِي، وَيَهَيِّجُ لَكَ مِنْ أَمْرِكَ مِرْفَقًا  
 ﴿١٥٦﴾ ﴿وَبَرَى السَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَرَوُّعًا كَهَيْجَةِ ذَاتِ  
 السَّمِينِ وَإِذَا عَرَبَتْ نَقَرُضُهُمْ ذَاتِ السَّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ  
 مِنْهُ ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مِنْ يَهْدِ اللَّهُ فِتْرًا لَمْ يَهْتَدِ وَمَنْ  
 يَضِلْ فَلَنْ يَجِدَ لَهُ، وَإِنَّا تُرْشِدًا ﴿١٥٧﴾ وَتَحْسِبُهُمْ أَفْطَاكًا  
 وَهُمْ رُورٌ وَنَقْلُهُمْ ذَاتِ السَّمِينِ وَذَاتِ السَّمَالِ وَكَلْبُهُمْ  
 بَسِيطٌ وَرَاعِيهِ بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ  
 فِرَارًا وَكَلِمَاتٍ مِنْهُمْ رُجْسًا ﴿١٥٨﴾ وَكَذَلِكَ بَعَدْتَهُمْ  
 لَيْسَاءَ لَوْ أَبَيْنَهُمْ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ كَمْ لَيْسَاءَ قَالُوا لَيْسَاءُ  
 يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَيْسَاءُ قَالُوا  
 أَحَدُكُمْ يَمُورِقُكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَيْتَ نَظَرْنَا إِلَيْهَا أَزْكَى  
 طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ وَلَيْتَ تَطْفُؤْنَ لَيْسَاءَ  
 بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٥٩﴾ إِنَّمَا يَنْظُرُهُمْ وَعَلَيْكُمْ بِرِجْمُوكُمْ  
 أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿١٦٠﴾

## امالجات

- (۱۷) ﴿وَرَشَى الشَّمْسِ﴾ وقتاً: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش: تَقْلِيلٌ کریں گے۔ جبکہ وصلاً فقط ابو عمرو فتح اور پھر امالہ دو جوہ کرتے ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں اور فتح اداء مقدم ہے۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۴، ۳۳۵، د: ۴۳، ۴۵، ط: ۵۷]۔
- (۱۹) ﴿أَزْتَى﴾ حمزہ، علی، خلف۔ ورش: تَقْلِيلٌ کرتے ہیں۔

## ادغانات

- صغیر: (۱۹) ﴿لَيْشِمَ﴾ دو جگہ: ابو عمرو، شامی، حمزہ، علی، ابو جعفر [ش: ۲۸۲، د: ۴۰] (۱۶) ﴿بِشْرَ لَكُمْ﴾: ابو عمرو۔ دوری کے لئے اظہار بھی ہے جو کہ اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹، ط: ۵۳]۔
- واضح رہے کہ (۱۹) ﴿لَيْشِمَ﴾ میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔
- کبیر: (۱۹) ﴿أَعْلَمَ بِمَا﴾ [ش: ۱۵۳]

## تطبیق قراءات

- (۱۶) ﴿مَرَفَقًا﴾: قالون، الدورى (بالاظہار والادغام)، قالون (بالمَد)، الدورى (بالاظہار)، العاشر، الدورى (بالادغام)، ورش، حمزہ، خلف، السوسى، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بالمدمع عدم الصلة)، أبو جعفر. (۱۷) ﴿بِهْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الشامى، عاصم، ورش، السوسى (بالامالة). ﴿اللَّهْ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿المَهْدُ﴾: قالون، ورش، يعقوب، خلف. ﴿مَرشدا﴾: قالون، خلف. (۱۸) ﴿رَقُودُ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف (بعدم السكت والسكت)، أبو جعفر، العاشر. ﴿الشَّمَالُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿بِالْوَصِيدِ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المكى. ﴿رُعَابًا﴾: قالون، الدورى، ابن عامر، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، خلف، خلاد، يعقوب، ورش. (۱۹) ﴿بِيَهُمُ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). ﴿لَيْشِمَ﴾: قالون، البصرى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش، حمزہ. ﴿بِوَمُ﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿لَيْشِمَ﴾: قالون، الدورى، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿أَحَدًا﴾: قالون، الدورى، السوسى، قالون (بالصلة)، المكى، أبو جعفر، قالون (بالمَد)، على، الدورى، العاشر (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة)، ورش (بافتح والتقليل)، حمزہ، خلف. (۲۰) ﴿أَبْدَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد (بالتنقل وعدم السكت)، خلف (بالتنقل وعدم السكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف (بالسكت مع التنقل والسكت)، العاشر.



## اختلاف قراءات

(۲۱) ﴿عليهم﴾: حمزہ، یعقوب۔ (۲۲) ﴿فيهم﴾:

يعقوب۔

﴿عليهم، فيهم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۲۱]

(۲۲) ﴿ربي أعلم﴾: نافع، بکی، بصری، ابو جعفر۔

﴿ربي أعلم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۴]

(۲۴) ﴿يهديني﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر و صلا اور کی و یعقوب

وصلا و دوقا۔

﴿يهديني﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۳، ۵۶، ۵۷]

(۲۵) ﴿ثلث مائة﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿ثلث مائة﴾: ابو جعفر۔

﴿ثلث مائة﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۷، ۳۱]

(۲۶) ﴿ولا ينزل﴾: شامی۔

﴿ولا ينزل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۷]

وَكَذَلِكَ أَعْرَضْنَا عَنْهُمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا وَإِنَّ  
الْإِنْسَانَ لَأَرْبَابٍ فِيهَا إِذْ يَنْتَعِزُّ عَنْ رَبِّهِمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا  
أَبْنُوا عَلَيْنِهِمْ نَبِيًّا وَإِذْ يُعَلِّمُهُمُّ يَهُدَىٰ قَالَ الَّذِينَ عَلَبُوا عَلَىٰ  
أَمْرِهِمْ لَنْ نَحْتَدِيكَ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿١١٠﴾ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ  
رَأَيْهُمْ كُلُّهُمْ خَلْبَةٌ وَيَقُولُونَ مَخْسَةٌ وَسَادٌ لَهُمْ كَلْبُهُمْ رَحْمَةً  
بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَمِعَهُ وَإِنَّا لَهُمْ كَالْبُعْدَىٰ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ  
بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرًّا مَطْهُرًا  
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿١١١﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا يُدْعَوْنَ  
إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ عَدَا ﴿١١٢﴾ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَذَكَرَ رَبَّكَ  
إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِّي رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا  
﴿١١٣﴾ وَلَيْسُوا فِي كُفْرِهِمْ ثَلَاثٌ مِائَةٌ سَيَبُورُونَ وَأَزْدًا مُّتَسَامًا  
﴿١١٤﴾ قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَيْسُوا لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
أَبْصُرُ بِهِ وَأَسْمِعُ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ  
فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿١١٥﴾ وَأَنْزَلَ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابٍ  
رَبِّكَ لَا يُبَدِّلُ لِكَلِمَتِهِ وَهِيَ لَكُمْ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ مَلْتَحًا ﴿١١٦﴾

## المرجات

(۲۴) ﴿عسى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش و فتح تقلیل کرتے ہیں۔

## ادغامات

کبیر: (۲۱) ﴿اعلم بهم﴾، (۲۲) ﴿اعلم بعدنهم﴾، (۲۷) ﴿لا مبدل لکلماتہ﴾، (۲۶) ﴿اعلم بما﴾

البتہ (۲۴) ﴿لا قرب من﴾: میں ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۷۷]

## نواذیر

(۲۲) ﴿فلا تمار﴾: یہاں کسی کے لئے بھی تقلیل دامال نہیں ہے، کیونکہ یہ راہ مطہرہ نہیں بلکہ متوسط ہے۔ [ش: ۳۲۱] اصل میں فلا

تعماری تھا، پھر جازم کی وجہ سے یا حذف ہو گیا۔

## تلیق قراءات

(۲۱) ﴿فِيهَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف، خلاد، يعقوب. ﴿أَمْرِهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿بَيِّنَاتٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. ﴿بِهِمْ﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿مَجْدًا﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، حمزة. ﴿كَلِيمٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿بِالْغَيْبِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿كَلِيمٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. ﴿قَلِيلٍ﴾: قالون (بعدم الصلة)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسى، الشامى، العاشر، حمزة، خلف، يعقوب. ﴿أَحَدًا﴾: قالون، خلف، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر، يعقوب. ﴿غَدَاً﴾: قالون، ورش (بوجهى اللين)، حمزة، خلف. ﴿اللَّهِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. ﴿رَشْدًا﴾: قالون، قالون (بالمد)، الشامى، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد، على. ﴿تَسْمَعًا﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿لَيْثًا﴾: قالون، السوسى. ﴿وَالْأَرْضِ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿وَأَسْمِعُ﴾: قالون، حمزة (بالتسهيل). ﴿أَحَدًا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامى، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿رَبِّكَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿مَلْتَحِدًا﴾: قالون، السوسى.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۲۸) ﴿بِالْعُدُوِّ﴾: شامی۔  
 ﴿بِالْعُدَاةِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۴۰]  
 (۲۹) ﴿بِنَسِ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر اور دقا حمزہ۔  
 [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸]  
 (۳۱) ﴿نَحْتَمِمْ الْأَنْهَارَ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔  
 ﴿نَحْتَمِمْ الْأَنْهَارَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿نَحْتَمِمْ الْأَنْهَارَ﴾: باقی قراء۔  
 [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸]  
 (۳۱) ﴿مَنْكِبِينَ﴾: ابو جعفر۔ دقا حمزہ تسہیل اور پھر حذف دو  
 وجہ سے پڑھتے ہیں۔  
 ﴿مَنْكِبِينَ﴾: باقی قراء۔ ورش کے لئے مد بدل بھی ہوگی۔  
 [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴]  
 (۳۳) ﴿أَكْلَهَا﴾: نافع، بکی، بصری۔  
 ﴿أَكْلَهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۳]

وَأَسِيرَ نَفْسِكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ وَالْعِيَّةِ  
 يُرِيدُونَ وَجْهَهُ، وَلَا تَدْعِيَنَّكَ عَنْهُمْ تَرِيْدُ زِينَةِ الْحَيَوَةِ  
 الدُّنْيَا وَلَا تَطْمِئِنَّ مَنَّا غَفَلْنَا قَلْبَهُ، عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ  
 أَمْرُهُ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ قَدْ مَنَّ شَاءَ ظَلَمُونَ وَمِن  
 شَاءَ فَلَيْتَ كَفَرْنَا إِنَّا نَعْتَدُ لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهَا لَوْلَا إِذْ سَأَلْتَهُ  
 وَلَئِن سَأَلْتَهُ لَنَبَأُوا بِإِيمَانٍ كَاللَّهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهُ بِئْسَ  
 الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ إِنَّا الَّذِي بَعَثْنَا لِقَابِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ  
 الْأَخْيَارِ إِذْ نَضِجَ جَبْرًا أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ أُولَئِكَ  
 لَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ جَنَّةً يَجْرُونَ مِن خَلْقِهِمْ لِيَتَلَوَّنَ فِيهَا مِن آسَافٍ  
 مِن ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِفِينَ  
 فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَأَشْرِبَ  
 لَهُمْ مِثْلًا لَّجَلِينَ جَعَلْنَا لِأَخِيهِمَا جَنَّتَيْنِ مِن أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا  
 بِسَدَلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا رِجًّا ﴿۳۲﴾ وَكُنَّا الْجَنَّتَيْنِ مَانِتًا لَّهُمَا وَلَمْ  
 نَقْطُرْ فِيهِنَّ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا نَهْرًا ﴿۳۳﴾ وَكَانَ لَهُ نَمِرٌ قَفَّالٌ  
 لِيَصْجِبَهُ وَهُوَ مُحَاوِرُهُ إِذْ أَنَا كَرَّمْتُكَ مَا لَا وَأَعَزَّنَا فَنَرَا ﴿۳۴﴾

(۳۴) ﴿نَمِرٌ﴾: ابو عمرو۔

﴿نَمِرٌ﴾: ماصم، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿نَمِرٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۸، ۸۳۹]

(۳۴) ﴿أَنَا أَحْمَرُ﴾: نافع، ابو جعفر اثبات الف + مد منفصل سے اور باقی قراء و صلا حذف الف سے پڑھتے ہیں۔ دقا تمام قراء الف پر ہی  
 وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۵۲۱]

المالجات

(۲۸) ﴿الدُّنْيَا﴾، (۲۸) ﴿هَوَاهُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح تقلیل اور ابو عمرو پہلے میں تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۹) ﴿شَاءَ﴾:  
 ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۳۳) ﴿كُنَّا﴾: دقا: اس کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کے مطابق یہ الف تانیث ہے اور بعض  
 کے ہاں الف تشبیر ہے۔ پہلی صورت میں احدی اور سیمیا کی طرح اس میں حمزہ، علی، خلف، امالہ، ابو عمرو تسہیل اور ورش فتح تقلیل کریں گے  
 جبکہ دوسری صورت میں یہاں سب کے لئے فتح ہی ہوگا۔ امام جزری نے نشر میں فرمایا ہے کہ دونوں وجہ جید ہیں لیکن میر اسمان فتح کی طرف



ہے۔ ولکنی الی الفتح أجنح۔ [الشرنی القراءات العشر: ۲۹/۳]

### ادعائات

کیر: (۲۸) ﴿نیرد زینة﴾، (۲۹) ﴿للظالمین نارا﴾، (۳۴) ﴿فقال لصاحبه﴾

### تلیق قراءات

(۲۸) ﴿وجهه﴾: قالون، الشامی، قالون (بالصلة). ﴿الدنیا﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسی، قالون (بالصلة). ﴿فرطاً﴾: قالون، المکی، حمزة، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف. (۲۹) ﴿فلیکنر﴾: قالون، السوسی، ورش، ابن ذکوان، خلف، خلاد، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿سرادقها﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، السوسی، قالون (وأيضاً بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. ﴿الوجود﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿مرتفعاً﴾: قالون، حمزة، ورش، السوسی. (۳۰) ﴿عملاً﴾: قالون، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۳۱) ﴿الارآتک﴾: قالون، البصری، علی، العاشر، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالنقل مع التسهیل مع المد والقصر، وبالسکت أيضاً)، خلاد (باربعة أوجه)، خلف (بالسکت مع اربعة أوجه مذكورة)، خلاد (بعدم السکت مع النقل مع الوجهین). ﴿مرتفعاً﴾: قالون. (۳۲) ﴿زرعاً﴾: قالون، خلف، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة). (۳۳) ﴿نهرأ﴾: قالون، المکی، الشامی، خلف، خلاد، ورش (بقصر البدل مع توسط اللین، وتوسطهما، وطول البدل مع توسط وطول اللین)، خلف، العاشر. (۳۴) ﴿نهر﴾: قالون، البصری، عاصم. ﴿نفرأ﴾: قالون، الدوری البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، المکی، الشامی، خلف، خلاد، السوسی.

اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

(۳۶) ﴿منہما﴾: نافع، سبکی، شامی، ابو جعفر۔

﴿منہما﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۹]

(۳۸) ﴿لکننا ہو﴾: شامی، ابو جعفر، روس و صلا اثبات الف

سے اور باقی قراء حذف الف سے پڑھتے ہیں۔ البتہ وقفا

الف کے اثبات پر تمام کا اتفاق ہے۔ [ش: ۸۳۹، ۱۳۹]

(۳۹) ﴿اننا اقل﴾: نافع، ابو جعفر و صلا اثبات الف + مد منفصل

اور باقی حذف الف سے پڑھتے ہیں۔ وقفا تمام قراء کا اثبات

الف پر اتفاق ہے۔ [ش: ۵۲۱]

(۳۸-۴۲) ﴿بربی احدہ﴾: دو جگہ، (۴۰) ﴿ربی ان﴾:

نافع، سبکی، بھری، ابو جعفر۔

﴿بربی احدہ﴾، ﴿ربی ان﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰،

[۵۲:د]

(۳۹) ﴿ان ترنی﴾: قاتلون، بھری، ابو جعفر و صلا اور سبکی،

یعقوب و صلا وقفا۔

﴿ان ترنی﴾: باقی قراء و صلا وقفا۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ يَبْعِدَ هَذَا  
أَبَدًا ﴿۱۸﴾ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُودْتُ إِلَىٰ رَبِّي  
لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنهَا مُنْقَلَبًا ﴿۱۹﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ  
أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ نَطَقَكَ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا  
﴿۲۰﴾ لَيْكُنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْلَا إِذْ  
دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّ تَرْتِينَ أَنَا  
أَقَلُّ مِنكَ مَا لَا وَدَلَا ﴿۲۲﴾ فَحَسْبِيَ رَبِّي أَن يُوَيِّدَ خَيْرًا مِّن  
جَنَّتِكَ وَرُبِّسِلَ عَلَيْهَا حِجَابٌ مِّنَ السَّمَاءِ فَنُصِصَ صِعِيدًا  
رَلَقًا ﴿۲۳﴾ أَوْ يُصِصَ مَا وَهَّاءُ عَوْرًا فَكُن تَسْتَطِيعَ لَهُ ﴿۲۴﴾ طَلَبًا ﴿۲۵﴾  
وَأُحِيطَ بِشَمْرِهِ فَاصْبِرْ عِقَابَ كَفْبِهِ عَلَيَّ مَا أَتَّقَىٰ فِيهَا وَهِيَ حَاوِيَةٌ  
عَلَىٰ عُرْوَيْهَا وَيَقُولُ يَا بَنِيَّ لِمَ أَشْرِكُوا رَبِّي أَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَلَمْ تَكُن لَّهُ  
فِتْنَةٌ يَصْغُرُ بِهِ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۲۷﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ  
لِلَّهِ الْحَقُّ هُوَ خَيْرٌ مِّنْ آبَاءٍ وَخَيْرٌ مِّنْ عِبَادٍ ﴿۲۸﴾ وَأَضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا الْخَيْوَةَ  
الَّتِي كَانَتْ كَمَا أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ  
فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۲۹﴾

[ش: ۲۲۵، ۲۲۶، ۵۶:د، ۵۷:د]

(۴۰) ﴿برنی﴾: نافع، بھری، ابو جعفر و صلا اور سبکی، یعقوب و صلا

﴿برنی﴾: باقی قراء و صلا وقفا۔ [ش: ۲۲۳، ۲۲۴، ۵۶:د، ۵۷:د]

(۴۲) ﴿شمرہ﴾: ابو عمرو۔

﴿شمرہ﴾: عاصم، ابو جعفر، روح۔

﴿شمرہ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۸، ۱۳۸:د]

(۴۳) ﴿ولم یکن﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿ولم یکن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۰]

(۴۴) ﴿الو لایۃ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿الو لایۃ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۲۳]

﴿الحق﴾: ابو عمرو علی۔

﴿الحق﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۴۰، د: ۱۳۹]

(۴۴) ﴿عقبا﴾: عاصم، جزوہ، خلف۔

﴿عقبا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۴۱]

(۴۵) ﴿الربیع﴾: جزوہ، علی، خلف۔

﴿الربیع﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰]

(۴۱) ﴿طلبا﴾: ورش لام ہونا کریں گے۔ (۴۲) ﴿فبہ﴾: ابو جعفر۔ (۴۲) ﴿وہی﴾: اختلاف مشہور ہے۔

### امالجات

(۳۷) ﴿سوالک﴾، (۴۰) ﴿نعسی﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۹) ﴿شاء﴾: ابن ذکوان، جزوہ،

خلف۔ (۴۵) ﴿الدنیا﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور ابو عمرو تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

صغیر: (۳۹) ﴿إذ دخلت﴾: ابو عمرو، شامی، جزوہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، د: ۳۸]

کبیر: (۳۷) ﴿قال له﴾، (۳۹) ﴿جنتك قلت﴾: دوسرے میں بھی ادغام تام ہوگا۔ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

### تطبیق قراءات

(۳۵) ﴿لنفسہ﴾: قالون، ورش۔ ﴿ابدا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۳۶) ﴿منقلباً﴾: قالون،

البصری، قالون (بالممد)، الدوری، ورش، خلاد، خلف۔ (۳۷) ﴿رجلاً﴾: قالون (بالقصر والمد)،

علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، المکی، الشامی، العاشر، حمزة، السوسی۔ (۳۸) ﴿احدا﴾: قالون،

روح، قالون (بالممد)، عاصم، ورش، حمزة، الشامی، أبو جعفر، رويس۔ (۳۹) ﴿بالله﴾: قالون،

الدوری، السوسی، قالون (بالممد)، الدوری، ابن ذکوان، ورش، حمزة۔ ﴿ولدا﴾: قالون، المکی،

قالون (بالممد)، الدوری، ورش، الشامی، خلف۔ (۴۰) ﴿زلزلاً﴾: قالون، ورش، السوسی، الشامی،



یعقوب، ورش، خلف، خلاد، علی۔ (۴۱) ﴿طلباً﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۴۲) ﴿احدا﴾: قالون، رويس، قالون (بالمدة)، علی، الشامی، العاشر، ورش، حمزة، خلف، المکی، البصری، الدوری (بالمدة)، عاصم، أبوجعفر، روح۔ (۴۳) ﴿متصراً﴾: قالون، ورش، أبوجعفر، خلف، خلاد۔ (۴۴) ﴿الحق﴾: قالون (بالروم)، البصری (بالروم)، حمزة، علی (بالروم)۔ ﴿عقبا﴾: قالون، عاصم، خلف، ورش۔ (۴۵) ﴿الريح﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، البصری، حمزة، خلاد، خلف، علی، العاشر، قالون (بالصلة)، المکی۔ ﴿مقتدراً﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، حمزة۔

**اہم نوٹس:**

## اختلاف قراءات

- (۴۷) ﴿تَسِيرُ الْجِبَالِ﴾: کئی، بصری، شای۔  
 ﴿تَسِيرُ الْجِبَالِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۲، ۸۳۱]  
 (۵۰) ﴿لِلْمَلَائِكَةِ﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿لِلْمَلَائِكَةِ﴾: باقی قراء۔ [ر: ۲۵]  
 (۵۱) ﴿مَا أَشْهَدُ نَاهِمِ﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿مَا أَشْهَدُ نَاهِمِ﴾: باقی قراء۔ [ر: ۱۵۰]  
 (۵۱) ﴿وَمَا كُنْتُ﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿وَمَا كُنْتُ﴾: باقی قراء۔ [ر: ۱۵۰]  
 (۵۲) ﴿وَيَوْمَ يَقُولُ﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿وَيَوْمَ يَقُولُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۲، ۱۵۰]  
 (۴۷) ﴿مِنْهُمْ أَحَدًا﴾: درش، کئی، ابو جعفر صلہ، قالون عدم صلہ  
 وصلہ، خلف عن حمزہ اور خلف العاشر عدم سکتہ و سکتہ کریں گے۔  
 [ش: ۱۱۲، ۱۱۳، ۲۲۲، ۱۳، ۶۳]  
 (۵۲) ﴿وَأَشْرَكَ كَانِي﴾: درش، مد بدل کرتے ہیں۔ نیز یاء میں  
 کوئی اختلاف نہیں ہے۔

الْقَالِ وَالْبُنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَيْتَاتُ الصَّلَاحَاتُ  
 خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿۴۷﴾ وَيَوْمَ نَسِيرُ الْجِبَالِ وَتَرَى  
 الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَسْرَتُهُمْ فَلَمْ يَلْمُزْهُمْ أَحَدًا ﴿۴۸﴾ وَعَرِضُوا  
 عَلَىٰ رَبِّكَ سَعًا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْتُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ  
 أَن لَّنْ نَجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ﴿۴۹﴾ وَوَضِعَ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمَجْرِمِينَ  
 مُتَشَفِّعِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ بُوَيْلَتُنَا مَا لَنَا هَذَا الْكِتَابِ  
 لَا يَأْتِيهِمْ فِيهِ زَكَاةٌ وَلَا يُخْبِرُونَ ﴿۵۰﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا  
 لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرٍ رَبِّي  
 فَأَسْخَدُونَهُ وَدَرَسُوهُ أَوْ لِيَاةَ مِنْ دُونِ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ  
 بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ﴿۵۱﴾ مَا أَشْهَدُ نَاهِمِ خَلَقَ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُمْ مُتَعَدِّينَ لَعْنَةُ عَصَا  
 ﴿۵۲﴾ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ  
 فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿۵۳﴾ وَرَأَى الْمَجْرِمُونَ  
 النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاعِدُهَا وَلَمْ يَجِدُوا عِنْدَهَا مَصْرَفًا ﴿۵۴﴾

## امالجات

- (۴۷) ﴿وترى الأرض﴾: وقفا، (۴۹) ﴿فترى المجرمين﴾: وقفا، حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ وصلہ  
 صرف سوسنی فتح، پھر امالہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۵۲] (۵۲) ﴿ورأى المجرمون﴾: وصلہ، شعبہ، حمزہ، خلف، راء کا امالہ  
 کریں گے۔ جبکہ وقفا: ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، علی، خلف، راء و حمزہ دونوں کا اور بصری صرف حمزہ کا امالہ کریں گے۔ درش کے لئے وقفا راء و  
 حمزہ دونوں کی تقلیل + مد بدل ہوگی۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۳۶، ۱۳۷]  
 (۴۹) ﴿احصاها﴾: حمزہ، علی، خلف، درش فتح و تقلیل کریں گے۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲]

## اوقات

- صغیر: (۴۸) ﴿ويل زعمتم﴾: بشار، علی۔ [ش: ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۳۹] (۴۸) ﴿لقد جئتمونا﴾: ابو عمرو، بشار، حمزہ، علی،  
 خلف۔ [ش: ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۳۸]

کبیر: (۴۸) ﴿نَجْعَل لَّكُمْ﴾، (۵۰) ﴿أَمْ رَبِّهِ﴾ دوسرے لفظ میں اختلاس بھی ہے۔ [ش: ۱۵۶]

### فوائد

- (۴۹) ﴿مَالٍ﴾: ما اور لام دونوں پر وقف کیا جاسکتا ہے۔ تفصیل سورہ نساء، آیت نمبر ۷۸ میں دیکھیں۔ (۴۷) ﴿وَتَرَى﴾، (۴۹) ﴿فَتَرَى﴾: ابالہ کرتے ہوئے یہ دھیان رکھا جائے کہ راء کے ابالہ کی ہوتی ہے۔

### تفسیر قرآنیات

(۴۶) ﴿الدُّنْيَا﴾: قالون، ورش، حمزة۔ ﴿أَمَّا﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، خلف العاشر، خلف (بالنقل) وعدم السکت والسکت، ورش۔ (۴۷) ﴿أَحَدًا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف (بعدم السکت والسکت)، خلاد (بعدم السکت)، العاشر، ورش، المکی، البصری، السوسی (بالامالة)۔ (۴۸) ﴿مَرَّةً﴾: ققالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، أبو جعفر، الدوری، علی، خلف، السوسی۔ ﴿مَوْعِدًا﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، هشام۔ (۴۹) ﴿أَحْصَاهَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، خلاد، خلف العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت)، ورش (بالفتح والتقلیل)، المکی، السوسی (بالامالة)۔ ﴿أَحَدًا﴾: قالون، ورش، خلف۔ (۵۰) ﴿إِبْلِيسَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی۔ ﴿رَبِّهِ﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)، ورش، خلف۔ ﴿عَدُوًّا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش۔ ﴿بِدَلًا﴾: قالون، ورش۔ (۵۱) ﴿عَضُدًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد۔ (۵۲) ﴿مَوْبِقًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة۔ (۵۳) ﴿مَصْرَفًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، شعبة، حمزة۔



**اختلاف قراءات**

(۵۴) ﴿القرآن﴾: کئی اور وقتا حمزہ۔ اور بس وقتا وصلاً عدم

کتبہ وکتبہ کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۷، ۵۰۲] [۲۳۷، ۵۰۲]

(۵۵) ﴿قبلاً﴾: نافع، یحییٰ، بھری، شامی، یعقوب۔

﴿قبلاً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۰] [۱۵۰، ۲۶۰]

(۵۶) ﴿هزوا﴾: حفص۔

﴿هزء﴾: حمزہ وصلاً، خلف وصلاً وقتا۔ اور بس عدم کتبہ و

کتبہ بھی کریں گے۔

﴿هزوا، هزوا﴾: حمزہ وقتا۔ اداء ترتیب بیان کے مطابق

ہوگی۔

﴿هزء﴾: باقی قراء۔ ورش وقتا بدل نہیں کرے گا۔

[ش: ۳۶۱، ۳۳۷، ۳۳۷، ۳۳۵، ۳۳۵، ۳۳۷، ۳۳۷] [۲۵، ۳۷۷]

(۵۸) ﴿بواخذہم﴾: ورش: ابو جعفر اور وقتا حمزہ۔ اور ورش سے

تمام طرق کے مطابق یہاں بدل منقول نہیں بخلاف شامی

علیہ الرحمہ کے تفصیل سورہ بقرہ کے آخر میں دیکھیں۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنَ الْتَّائِسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ  
 الْإِنْسَانُ أَكْفَرُنَّ وَجَدَلًا ﴿۱﴾ وَمَا سَخَّ النَّاسُ أَنْ يَوْمِيئًا  
 إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ  
 آتِيَةٌ أَوْ يُأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قَبْلًا ﴿۲﴾ وَمَا تَرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ  
 إِلَّا أَمْبِئِينَ رَسُولًا يُؤْمِنُونَ وَنَحْنُ نَعْلَمُ الْغَيْبَ ﴿۳﴾ وَنَاذِرِينَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَطْلِ  
 لِيَذَّحَضُوا بِهِ لَعْنًا وَتَأْخُذُوا بِآيَاتِنَا وَمَا نُنذِرُ الْهَٰزِلَةَ ﴿۴﴾ وَمَنْ  
 أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ بَيِّنَاتٍ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاؤُهُ  
 إِنَّا جَاعِلُونَ فَلُوْهُمُ أَكْفَنًا أَنْ يُفْقَهُوهُ وَفِي آيَاتِهِمْ وَقْفًا ﴿۵﴾  
 وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿۶﴾ وَرَبُّكَ  
 الْعَزِيزُ ذُو الرِّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلَهُمْ  
 الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْعِدًا ﴿۷﴾  
 وَذَلِكَ الْقَرِئَةُ أَهْلَكْتَهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِيَهْلِكِهِمْ  
 مَوْعِدًا ﴿۸﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ لَآ أَبْرَحُ حَتَّىٰ  
 أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۹﴾ فَلَمَّا بَلَغَا  
 مَجْمَعَ بَيْنَهُمَا نَادَوهُمَا فَاخْتَدَسَا سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۱۰﴾

(۵۹) ﴿لِيَهْلِكِهِمْ﴾: شعبہ۔

﴿لِيَهْلِكِهِمْ﴾: حفص۔

﴿لِيَهْلِكِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۴۳]

(۵۸) ﴿مورلاً﴾: وقتا حمزہ کے لئے نقل اور ابدال + ادغام دو وجہ ہیں۔ نیز ورش کے لئے یکہ بدلین سے مشتقی ہے۔

[ش: ۲۳۷، ۲۳۷، ۲۳۷]

**الاجازات**

(۵۴) ﴿لنَّاسٍ﴾: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱] (۵۵) ﴿جاءهم﴾: ایکن ذکوان، حمزہ خلف۔ (۵۷-۵۵) ﴿الهدى﴾: دو جگہ:

(۶۰) ﴿لقتاه﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورش و تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۷) ﴿واذا نهبهم﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۳۸] (۵۹) ﴿القرى﴾:

بھری، حمزہ علی، خلف۔ ورش کے لئے فقط تقلیل ہے۔ (۶۰) ﴿بوسى﴾: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل اور ورش و تقلیل کریں گے۔

## ادغامات

صغیر: (۵۴) ﴿ولقد صرنا﴾: بصری، شام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵] (۵۵) ﴿إذ جاءهم﴾: بصری، شام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱] کبیر: (۵۶) ﴿بالباطل أيدحضوا﴾، (۵۷) ﴿أظلم تمن﴾، (۵۸) ﴿لعجل لهم﴾، (۵۸) ﴿العذاب بل﴾، (۶۰) ﴿أبرح حتى﴾، (۶۱) ﴿فاتخذ سبيله﴾ [ش: ۱۳۹]

## تطبیق قراءات

(۵۴) ﴿مثل﴾: قالون، المکی، الدوری، السوسی، العاشر۔ ﴿جدلاً﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، حمزہ۔ (۵۵) ﴿قبلاً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوری، قالون (بالمد)، عاصم، قالون (بالصلة)، علی، ابن ذکوان، العاشر، إدريس (بالسکت)، الدوری، ورش (بالفتح والتقلیل)، السوسی، أبو جعفر، خلاد (بالسکت وعدم)، خلف (بعدم السکت والسکت)۔ (۵۶) ﴿ومندرين﴾: قالون۔ ﴿الحق﴾: قالون، السوسی۔ ﴿هزوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حفص، العاشر، إدريس (بالسکت)، ورش، حمزہ (بالنقل والإبدال)، ورش (بوجهی البدل)۔ (۵۷) ﴿يذاه﴾: قالون، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف۔ ﴿وقرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدوری، علی، خلاد، خلف، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔ ﴿أبداء﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف (بالنقل وعدم السکت)، خلاد (بالنقل وعدم السکت)، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف (بالنقل والسکت)، العاشر۔ (۵۸) ﴿الرحمة﴾: قالون، علی۔ ﴿العذاب﴾: قالون، السوسی، قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، أبو جعفر۔ ﴿موتلاً﴾: قالون، خلاد (بالنقل والادغام)، العاشر، خلف (بوجهين)، قالون (بالصلة)۔ (۵۹) ﴿مورعاً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وعدم الصلة مع المد)، شعبة، حفص، قالون (بالصلة)، ورش، البصری (بالقصر)، الدوری (بالمد)، حمزہ۔ (۶۰) ﴿حطباً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی، ورش (بالنقل)، الدوری، السوسی، الدوری (بالمد)، حمزہ، خلف، علی، العاشر۔ (۶۱) ﴿سرباً﴾: قالون، السوسی۔

### اختلاف قراءات

(۶۳) ﴿ارایت﴾ دوسرے ہمزہ میں تسہیل: نافع، ابو جعفر اور وقتا حمزہ۔ ورش کے لئے دوسری وجہ، ہمزہ ثانیہ کا ابدال بھی ہے جو کہ اداء میں موخر ہے۔ [ش: ۶۳۸، و: ۳۳۳، ط: ۳۳۳] یا یاد رہے کہ وقتا تالی ساکنین کی بنا پر ورش کے لئے ابدال جائز نہیں ہے۔ البتہ سید ہاشم ابدال کے جواز کے قائل ہیں بشرطیکہ مد لین عارض یعنی یاء میں توسط کیا جائے۔ تفصیل پہلی جلد میں ملاحظہ فرمائیں۔

﴿ارایت﴾: کسائی۔ باقی قراء، ہمزہ ثانیہ کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۶۳۸]

(۶۳) ﴿انسانیه﴾: حفص۔

﴿انسانیه﴾: باقی قراء۔ کسی صلہ کرتے ہیں۔ [ش: ۸۳۳، ۱۵۹]

(۶۴) ﴿مبغی﴾: نافع، بصری، کسائی، ابو جعفر و صلا اور ابن کثیر، یعقوب وقتا و صلا۔

﴿مبغی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۲۳، ۴۲۵، ۵۶۰]

(۶۶) ﴿تعلمنی﴾: نافع، بصری، ابو جعفر و صلا اور ابن کثیر، یعقوب و صلا وقتا۔

﴿تعلمنی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۲۳، ۲۲۴، ۵۶۰]

(۶۶) ﴿رشدًا﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿رشدًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۹]

(۶۷-۷۲) ﴿مبغی﴾: دو جگہ: حفص۔

﴿مبغی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۵]

(۶۹) ﴿مستجلنی ان﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿مستجلنی ان﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۱، ۵۳۰]

(۷۰) ﴿فلا تسألنی﴾: نافع، شامی، ابو جعفر۔

﴿فلا تسألنی﴾: باقی قراء۔ سب قراء یاء کے اثبات سے پڑھتے ہیں۔ لیکن ابن ذکوان اثبات و حذف دونوں وجوہ روایت کرتے ہیں۔ [ش: ۶۰، ۳۳۰، ۴۱۱] امام جزری کے بقول دونوں وجوہ صحیح ہیں۔ [النشر فی القراءات العشر: ۳۱۳، ۳۱۴] دونوں وجوہ خلاف



واجب کے قبیل سے ہیں اور اثبات ادا و مقدم ہے۔ [ط: ۶۵]

(۷۱) ﴿لِيَعْرِفَ أَهْلَهَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿لِيَعْرِفَ أَهْلَهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۵]

(۷۳) ﴿تَوَاصِلُنِي﴾: ورش، ابو جعفر اور وقفا حمزہ۔ [ش: ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۳۱، ۲۳۸]

(۷۳) ﴿عُسْرًا﴾: ابو جعفر۔

﴿عُسْرًا﴾: باقی قراء۔ [و: ۷۳]

(۷۴) ﴿زَاكِيَةً﴾: نافع، یحییٰ، بصری، ابو جعفر، روئیس۔

﴿زَاكِيَةً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۶، ۱۵۱]

(۷۴) ﴿نُكْرًا﴾: نافع، ابن ذکوان، شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿نُكْرًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۶۱۸، ۷۶]

(۷۰) ﴿ذِكْرًا﴾: ورش، تفخیم اور ترقی دو وجوہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۶]

(۷۱) ﴿إِسْرًا﴾: امام ورش راہ کو باریک پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]

### امالجات

(۶۳) ﴿أَنَسَانِيَةً﴾: علی کسائی۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۴، ۳۰۱] ﴿أَنَسَانِيَةً﴾: بصری، وری علی۔ ورش

تقلیل کریں گے۔ (۶۶) ﴿مُوسَى﴾، (۶۲) ﴿لَفْئَةً﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور پہلے میں بصری بھی تقلیل کریں۔

(۶۹) ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

### ادقاعات

صغیر: (۷۱-۷۴) ﴿لَقَدْ جَنَّتْ﴾: دو جگہ: بصری، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۸]

کبیر: (۶۲) ﴿قَالَ لَفْئَةً﴾، (۶۳) ﴿وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ﴾، [ش: ۱۴۹] ﴿قَالَ لَهُ﴾، (۷۳) ﴿قَالَ لَا﴾

جبکہ (۷۱-۷۴) ﴿حَبِطَ ثَمَرُهَا﴾: میں تائے مخاطب کی وجہ سے ادقاع نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۶، ۱۳۸، ۱۳۹]

## تطبیق قراءات

(۶۲) ﴿نصبا﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، المكي، حمزة، علي، السوسي. (۶۳) ﴿اذكروه﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالتسهيل مع الفتح والتقليل، والإبدال مع الفتح والتقليل)، المكي، البصري، الدوري (بالممد)، حفص، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف (بالنقل والسكت)، العاشر، علي. ﴿عجا﴾: قالون، السوسي. (۶۴) ﴿نصصا﴾: قالون، البصري، قالون (بالممد)، الدوري، ورش (بثلاثة البدل)، الشامي، حمزة. (۶۵) ﴿علما﴾: قالون، المكي، قالون (بالممد)، ورش (بثلاثة البدل). (۶۶) ﴿رشدا﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالممد)، الشامي، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، علي، خلف (بالممد)، العاشر، السوسي. (۶۷) ﴿صبرا﴾: قالون، حفص. (۶۸) ﴿خيرا﴾: قالون، ورش. (۶۹) ﴿امرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المكي، الدوري (بالممد)، ابن ذكوان، خلف، خلاد. (۷۰) ﴿ذكرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بوجه اللين وعلى كل منهما والتفخيم والترقيق)، مكي، البصري، الدوري (بالممد)، خلاد، حمزة، ابن ذكوان، إدريس (بالسكت). (۷۱) ﴿خرقها﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش. ﴿اهلها﴾: قالون، حمزة. ﴿امرا﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، أبو جعفر، الدوري، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف (بالسكت)، خلاد (بعدم السكت مع النقل)، السوسي. (۷۲) ﴿صبرا﴾: قالون، حفص، ورش، خلف. (۷۳) ﴿عسرا﴾: قالون، خلف، ورش، أبو جعفر، السوسي. (۷۴) ﴿نفس﴾: قالون، روح، قالون (بالممد)، الشامي، حمزة، ورش. ﴿نكرا﴾: قالون، المكي، ورش (بوجه اللين)، أبو جعفر، الدوري، حمزة، السوسي.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

قال ألم أقل

(۷۵) ﴿مَعِيَ﴾: حفص۔

﴿مَعِيَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۷]

(۷۶) ﴿لَدُنِّي﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿لَدُنِّي﴾: شعبہ کے لئے وال کا اسکان + اشام اور پھر وال

میں ضمہ پڑھتے ہوئے اختلاس کرنا دو جوہ ہیں۔ دونوں خلاف

واجب کے قبیل سے ہیں۔

﴿لَدُنِّي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۶، ۸۳۷]

(۷۷) ﴿لَتَحْذُتْ﴾: یحییٰ، بصری، یعقوب۔

﴿لَتَحْذُتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۷]

(۸۱) ﴿يُبْدِلُهُمَا﴾: نافع، بصری، ابو جعفر۔

﴿يُبْدِلُهُمَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۸، ۱۵۱]

(۸۱) ﴿رُحْمًا﴾: ابن عامر، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿رُحْمًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۸، ۷۵]

(۸۳) ﴿ذَكَرَ﴾: روش راہ کو موٹا اور پھر بار یک دونوں طرح پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۶] اگر فغلا کے وزن پر آنے والے کلمات کے ساتھ

مد بدل ملائی جائے تو تعلق ۱۶ وجہ میں سے توسط + ترقی کی وجہ جائز نہیں ہے۔ [ف: ۸۸، ۸۹]

(۷۸) ﴿فِرَاقٍ﴾: تمام قراء کے ہاں اس کی راہ موٹی ہوگی۔ [ش: ۳۵۱، ۳۵۰]

ادعائات

صغیر: (۷۷) ﴿لَتَحْذُتْ﴾: حفص، یحییٰ، روئیس کے علاوہ تمام قراء ادغام کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۳، ۴۰]

کبیر: (۷۷) ﴿قَالَ لَوْ﴾

فوائد

(۷۶) ﴿لَدُنِّي﴾: شعبہ کے لئے وال میں ضمہ + اختلاس کی وجہ تیسرہ شاطبیہ میں مذکور نہیں ہے، البتہ یہ ایک قوی صحیح وجہ ہے۔ [البدرد

الراہ: ۵۳۲، ۳] جامع البیان اور المفردات وغیرہ میں امام دانی نے اس وجہ کو صحیح و ثابت قرار دیا ہے۔ البتہ امام دانی نے اختلاس کو اشام سے

تعبیر کیا ہے۔ [جامع البیان نے القراءات السبع المشہورہ: ۶۰۰] (۸۰) ﴿طُعْيَانًا﴾: اس میں المارو تقلیل کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔



## تطبيق قراءات

(۷۵) ﴿صبرا﴾: قالون، حفص، ورش، خلف. (۷۶) ﴿نصاحبني﴾: قالون، ورش (بوجوه اللين)، حمزة. ﴿عذرا﴾: قالون، المكي، شعبة (بالاشمام الدال مع الاسكان، والاختلاس). (۷۷) ﴿فأقامه﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، خلف (بالتحقيق)، خلاد (بالتحقيق والتسهيل)، خلف (بالسكت مع التسهيل)، ورش. ﴿اجرا﴾: قالون، المكي، الدوري، ابو جعفر، السوسي. (۷۸) ﴿بينك﴾: قالون. ﴿صبرا﴾: قالون، المكي، ورش. (۷۹) ﴿غصبا﴾: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر. (۸۰) ﴿وكفرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، ورش، السوسي، المكي. (۸۱) ﴿رحما﴾: قالون، أبو جعفر، المكي، يعقوب، قالون (بالمدة)، الشامي، عاصم، ورش، خلاد، خلف. (۸۲) ﴿صالحا﴾: قالون. ﴿ربك﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. ﴿امري﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿صبرا﴾: قالون، المكي، ورش. (۸۳) ﴿القرنين﴾: قالون، العاشر. ﴿ذكرا﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المكي.

اهم نوتس:

## اختلاف قراءات

(۸۵) ﴿فَاتَّبِعْ﴾، (۸۹-۹۲) ﴿ثُمَّ أَنْبِئْ﴾ دو جگہ: نافع، بکی، بصری، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿فَاتَّبِعْ﴾، ﴿ثُمَّ أَنْبِئْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۹] پہلی قراءت کے مطابق ہمزہ مکسورہ سے جبکہ دوسری کے مطابق ہمزہ مفتوحہ سے ابتداء ہوگی۔

(۸۶) ﴿حَمِيمَةً﴾: نافع، بکی، بصری، حفص، یعقوب۔

﴿حَامِيَةً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۸، ۸۵۰، ۱۵۰]

(۸۷) ﴿نَكَرًا﴾: پیچھے آیت نمبر ۷۳ میں گزر چکا ہے۔

(۸۸) ﴿جَزَاءً﴾: نافع، بکی، بصری، شامی، شعبہ، ابو جعفر۔

﴿جَزَاءً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۰، ۱۵۱] وصلاتون کا کسرہ۔

(۸۸) ﴿بِئْسَ﴾: ابو جعفر۔

﴿بِئْسَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۷۳، ۷۵]

(۹۳) ﴿السَّيِّئِينَ﴾: بکی، بصری، حفص۔

﴿السَّيِّئِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۱، ۱۵۱]

(۹۳) ﴿يَقْتُلُونَ﴾: جزہ، علی، خلف۔

﴿يَقْتُلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۳]

(۹۴) ﴿يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ﴾: عاصم۔

﴿يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۳]

(۹۴) ﴿خَرَابًا﴾: جزہ، علی، خلف۔

﴿خَرَابًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۳]

(۹۴) ﴿سَدًّا﴾: نافع، شامی، شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿سَدًّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۱، ۱۵۱، ۱۵۲]

(۹۵) ﴿مَكْنِيًّا﴾: بکی۔

﴿مَكْنِيًّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۳]

إِنَّمَا مَكَّنَاهُ فِي الْأَرْضِ وَوَعَدْنَاهُ مِنْ قَبْلِ شَيْءٍ وَسَبَّحًا ﴿٨٥﴾ فَاتَّبِعْ سَبِيحًا ﴿٨٥﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَرْغُبُ فِي عَرَبٍ حَمِيمَةٍ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قَلْبًا يَنْدُبُوا الْقُرَيْنَ إِذَا نُنَادُوا بِهَا وَإِنَّا لَنَنذِرُكُم بِهَا فِي لَيْلِهَا خَسَنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نَعَذِّبُهُ، ثُمَّ نُزِدُّكُمُ إِلَىٰ رَبِّهِ. فَعِذَابُهُ عَذَابًا كَرِيمًا ﴿٨٧﴾ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ أَحْسَنُ، وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ أَنْبِئْ سَبِيحًا ﴿٨٨﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطَّلِعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَمْ يَجْعَلْ لَهُمُ الرَّحْمَٰنَ دُورًا يَسُورًا ﴿٨٩﴾ كَذَلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خَيْرًا ﴿٩٠﴾ ثُمَّ أَنْبِئْ سَبِيحًا ﴿٩٠﴾ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يُفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿٩١﴾ قَالُوا يَنْدُبُوا الْقُرَيْنَ إِذْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ جَعَلْ لَكَ خَيْرًا عَلَىٰ أَنْ نَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٢﴾ قَالَ مَا سَكَنِي فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقَوْلٍ أَجْمَلَ يُسْكِرُ وَيَذْهَبُ رَدْمًا ﴿٩٣﴾ أَلَا تَوْنِي رُدْمًا لَمَّا يَلِدُ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ الصَّدَّيْنِ قَالَ انْفُخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَمَلَهُ نَارًا قَالَ أَلَا تَوْنِي أُنْفِخُ عَلَيْهِمْ قِطْرًا ﴿٩٤﴾ فَمَا اسْتَطَعُوا أَنْ يَنْظُرُوهُ وَمَا اسْتَطَعُوا أَنْ يَقْبَأُوا ﴿٩٥﴾

(۹۶) ﴿رَدْمًا اثْنَيْنِ﴾: شعبہ، باب ضرب بضر ب سے صیغہ امر۔ وصلاتون کے کسرہ اور ہمزہ ساکنہ سے، جبکہ ابتداء ہمزہ وصلی

کسورہ سے پڑھتے ہیں۔

﴿رَدْمًا آتُونِي﴾: باقی قراءہ باب آتی یوتی سے صیغہ امر۔ [ش: ۸۵۵، ۸۵۶]

(۹۶) ﴿الصَّدَقِينَ﴾: بکی، ابو عمرو، شامی، یعقوب۔

﴿الصَّدَقِينَ﴾: شعبہ۔

﴿الصَّدَقِينَ﴾: باقی قراءہ۔ [ش: ۸۵۳، ۸۵۵]

(۹۶) ﴿قَالَ آتُونِي﴾: جزوہ اور شعبہ خلف سے۔

﴿قَالَ آتُونِي﴾: باقی قراءہ۔ شعبہ کی دوسری وجہ یہی ہے، دونوں وجوہ خلاف واجب کے قیظے سے ہیں۔ اور ہمزہ وصلی والی (پہلی)

قراءت اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۱۵۴، ط: ۷۹]

(۹۷) ﴿فَمَا اسْطَاعُوا﴾: جزوہ۔

﴿فَمَا اسْطَاعُوا﴾: باقی قراءہ۔ [ش: ۸۵۸، ۱۵۴]

(۹۰) ﴿سْتَرَا﴾: ورش تفخیم وترقیح کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۶]

(۹۶) ﴿قَطْرًا﴾: سب کے لئے تفخیم ہی ہے۔ [ش: ۳۵۰]

### امالہ جات

(۸۸) ﴿الْحَسَنِي﴾، (۹۶) ﴿سَاوِي﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش فتح تھلیل اور پہلے میں ابو عمرو تھلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

صغیر: (۹۴) ﴿فِيهِل نَجْعَل﴾: کسائی غنہ کے ساتھ ادغام کریں گے۔ [ش: ۲۷۱، ۲۷۲، ۳۹]

کبیر: (۸۸) ﴿وَسَنَقُولُ لَهُ﴾، (۹۰) ﴿نَطْلُعُ عَلَيَّ﴾، (۹۴) ﴿نَجْعَلُ لَكَ﴾

### نواکد ہمزہ

(۸۸) ﴿جَزَاءً﴾: وقفہ۔ جزوہ کے لئے بناء کی طرح تسہیل + مد و قصر ہے۔ جزوہ کے لئے ۱۲ وجوہ ہیں:

۱ تا ۵) السّفْهَاءُ کی طرح ۵ قیاسی وجوہ۔ [ش: ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱]

۶ تا ۸) ہمزہ کا واؤ سے ابدال + طول، توسط، قصر + اسکان۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵]

۹ تا ۱۱) ہمزہ کا واؤ سے ابدال + طول، توسط، قصر + انشام۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۶]

۱۲) ہمزہ کا واؤ سے ابدال + قصر + روم۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۶]

یہ وجوہ اس قول پر ہیں جن کے ہاں ہمزہ مرسوم بالواو ہے۔ البتہ جن کے ہاں محذوف الرسم ہے ان کے ہاں پہلی ۵ وجوہ ہی ہوں گی۔



(۹۲) ﴿ردما التونی، قال انتونی﴾: جب دو ہمزے قطعی یوں جمع ہوں کہ پہلا متحرک، دوسرا ساکن ہو تو تمام قراء دوسرے میں ابدال رجوبی کرتے ہیں۔ لیکن اگر پہلا ہمزہ وصلی ہو (جیسا کہ یہاں شعبہ و حمزہ کی قراءت میں ہے) تو وہاں سے ابتداء کرتے ہوئے چونکہ دو ہمزے جمع ہیں چنانچہ دوسرے ہمزہ کا باقی کی حرکت کے موافق ابدال ہوگا۔ [ش: ۳۲۵] لیکن وصلاً چونکہ ہمزہ وصلی گرجاتا ہے اس لئے ایک ہمزہ رہ جائے گا چنانچہ ابدال نہ ہوگا۔

### تطبیق قراءات

(۸۴) ﴿سبیا﴾: قالون، المکی، ورش (بقصر و توسط مع التوسط، و طول مع التوسط و الطول)، حمزة۔ (۸۵) ﴿سبیا﴾: قالون، الشامی۔ (۸۶) ﴿قوما﴾: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمدة)، الشامی، ورش، خلف، خلاد۔ ﴿حسنا﴾: قالون (بعدم الصلة و الصلة)، یعقوب، قالون (بالمدة مع عدم الصلة و الصلة)، ورش۔ (۸۷) ﴿نکرا﴾: قالون، المکی، ورش۔ (۸۸) ﴿الحسنی﴾: قالون، البصری، حفص، علی، حمزة، ورش (بالقصر مع الفتح، بالتوسط مع التقلیل، و بالطول معاً)، خلف، العاشر۔ ﴿سرا﴾: قالون، أبو جعفر، ورش، خلف، السوسی۔ (۸۹) ﴿سبیا﴾: قالون، الشامی۔ (۹۰) ﴿مسترا﴾: قالون (بعدم الصلة و الصلة)، السوسی، قالون (بعدم الصلة و الصلة مع المد)، ورش (بالتفخیم و الترفیق)۔ (۹۱) ﴿خیرا﴾: قالون، المکی، ورش، خلف۔ (۹۲) ﴿سبیا﴾: قالون، المکی۔ (۹۳) ﴿قولا﴾: قالون، المکی، قالون (بالمدة)، علی، الدوری، ورش، حمزة۔ (۹۴) ﴿سدا﴾: قالون، الدوری، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالمدة)، الدوری، قالون (بالصلة)، خلاد، العاشر (بعدم السکت)، السوسی، علی، ورش، حمزة، العاشر، عاصم۔ (۹۵) ﴿ردما﴾: قالون (بعدم الصلة و الصلة)، خلف، ورش، المکی۔ (۹۶) ﴿الحدید﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، شعبہ۔ ﴿انفخو﴾: قالون، المکی، قالون (بالمدة)، الدوری، شعبہ، علی، ورش (بالفتح و التقلیل)، حمزة۔ ﴿نظرا﴾: قالون، المکی، قالون (بالمدة)، شعبہ (بالاسکان مع الهمزة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة۔ (۹۷) ﴿نقبا﴾: قالون، المکی، قالون (بالمدة)، ورش، خلف، خلاد۔

اہم نوٹس:

### اختلاف قراءات

قَالَ مَدَارُ رَحْمَتِي رَبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعَدَدِي جَعَلَهُ ذِكَاةً وَكَانَ وَعْدِي حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَرَكَعًا بَعْضُهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَيُفِجُّ فِي الْأَصْوَابِ لِحْمَتِهِمْ جَعَلًا ﴿٩٩﴾ وَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يُلْحِقُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ لَيْسَ لَكُمْ بِالْآخِرِينَ أَعْرَابًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ صَدَّقَ سَمْعِهِمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِبُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا يُبَايِعُوكَ وَيُقَالُونَ لَهُمْ لَقَدْ جِئْتُمْ بِغِيظَتٍ أَعْمَلْتُمْ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَدَانًا ﴿١٠٥﴾ ذَلِكَ جَزَاءُكُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَتَلَّوْا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُلًا ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوْلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَوْ كَانُ الْبَعْرُودُ إِذَا كَلِمَتِي رَبِّي لَقِيدًا الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ نَقْدَ كَلِمَتِي رَبِّي وَلَوْ جِئْتُم بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مُثَقِّلٌ نُوحِيَ إِلَيَّ أَنْمَأَلُكُمْ اللَّهُ وَإِلَهُكُمْ اللَّهُ وَاحِدٌ قَدْ كَانَ بَرِحُوا يُفَاءَهُ رَبِيهِمْ فَلْيَسْمَعْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾

(۹۸) ﴿ذِكَاةً﴾: عام، جزہ، علی، خلف۔

﴿دُنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۷]

(۱۰۲) ﴿دُونِي أَوْلِيَاءَ﴾: نافع، بصری، ابو جعفر۔

﴿دُونِي أَوْلِيَاءَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، ۳۹۴، ۵۳: ۵۳]

(۱۰۶) ﴿هَزُورًا﴾: صفحہ ۳۰۰ پر اختلاف گذر چکا ہے۔

(۱۰۴) ﴿يُحْسِبُونَ﴾: شامی، عام، جزہ، ابو جعفر۔

﴿يُحْسِبُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۸۳: ۸۳]

(۱۰۹) ﴿أَنْ يَتَّقِدَ﴾: جزہ، علی، خلف۔

﴿أَنْ تَتَّقِدَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۸]

### امالجات

(۹۸) ﴿جَاءَ﴾: ابن زکوان، جزہ، خلف۔ (۱۰۰-۱۰۲) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾: بصری، دوری، علی، روئیس۔ درس تقلیل کرتے ہیں۔

(۱۰۴) ﴿الدُّنْيَا﴾، (۱۱۰) ﴿يُوحَى﴾: جزہ، علی، خلف۔ درس فتح و تقلیل اور ابو عمر و پہلے میں تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

صغیر: (۱۰۳) ﴿هَلْ نَسْنِكُمْ﴾: علی کسائی غنرے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۷۱، ۲۷۲، ۳۹: ۳۹]

کبیر: (۱۰۲) ﴿لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا﴾، [ش: ۱۱۸، ۱۲۰: ۱۲۰] (۱۰۶) ﴿جَهَنَّمَ بِمَا﴾ [ش: ۱۵۳]

## تطبیق قراءات

(۹۸) **ری**: قالون۔ **حقاً**: قالون، عاصم، ورش، ابن ذکوان، العاشر، حمزة۔ (۹۹) **بعض**: قالون، خلف، قالون (بالصلة)۔ **جمعاً**: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۱۰۰) **عرضاً**: قالون، ورش، البصری۔ (۱۰۱) **سماً**: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر۔ (۱۰۲) **اولیاء**: قالون، المکی، قالون (بالممد)، هشام (بتثلیث الإبدال)، ابن ذکوان، ورش، خلاد (بتلاثة البدل)، خلف (بتثلیث الإبدال)۔ **نزلاً**: قالون، الدوری، السوسی، قالون (بالممد)، الدوری، ورش، حمزة۔ (۱۰۳) **اعمالاً**: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، علی۔ (۱۰۴) **صنعاً**: قالون، الشامی، ورش، حمزة، علی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر۔ (۱۰۵) **وزناً**: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهی البدل)۔ (۱۰۶) **هزناً**: قالون (بالقصر والممد)، حفص، العاشر، إدريس (بالسکت)، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر والممد)، حمزة (بالنقل والإبدال)، ورش (بوجهی البدل)۔ (۱۰۷) **نزلاً**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی البدل)۔ (۱۰۸) **حرولاً**: قالون۔ (۱۰۹) **مدداً**: قالون، السوسی، خلاد، خلف۔ (۱۱۰) **واحد**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع الممد)، علی، قالون (بالصلة)، خلف، خلاد، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلف العاشر۔ **احداً**: قالون (بالقصر والممد)، ورش، خلف۔

**اہم نوٹیں:**



اختلاف قراءات

سورة مريم

(۱) ﴿كَيْعَصَ﴾: ابو جعفر کے لئے ہر حرف پر سکتے ہے۔ [د:]

[۶۲] صادرے قتل میں انخاف مع الغدہ ہوگا اور طول و توسط دو  
وجوہ ہوں گی۔ دونوں خلاف جائز کے قبیل میں سے ہیں اور

اول اداہ میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۹۰، ۲۹۰، ۷، ۳۷، ۳۸]

(۲-۳) ﴿زَكَرِيَّا إِذْ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿زَكَرِيَّا إِذْ﴾: باقی قراء۔ ان میں سے نافع، یحییٰ، ابو عمرو،  
ابو جعفر، رویس دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں۔

[ش: ۲۹۰، ۲۹۰، ۲۱۰، ۲۱۰، ۲۲۰]

(۵) ﴿مَنْ وِرَاتِي﴾: یحییٰ۔

﴿مَنْ وِرَاتِي﴾: باقی قراء۔ ویش مد بدل کرتے ہیں۔

[ش: ۳۱۵، ۳۱۵، ۱۷۱، ۱۷۱]

(۶) ﴿يُرِيئِي وَيُرِيثُ﴾: بصری، علی۔

﴿يُرِيئِي وَيُرِيثُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۰، ۸۶۰، ۱۵۳]

(۷) ﴿يَا زَكَرِيَّا إِنَّا﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿يَا زَكَرِيَّا إِنَّا﴾: باقی قراء۔ نافع، یحییٰ، ابو عمرو، ابو جعفر اور رویس دوسرے ہمزہ میں ابدال اور پھر تسہیل کرتے ہیں۔

[ش: ۲۱۱، ۲۱۱، ۲۱۱، ۲۲۰، ۲۲۰، ۲۳۰، ۲۳۰]

(۷) ﴿نَبَشْرُكَ﴾: حمزہ۔

﴿نَبَشْرُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۵، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۶]

(۸) ﴿عَيْتًا﴾: حفص، حمزہ، علی۔

﴿عَيْتًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۱، ۸۶۱، ۱۵۳]

(۹) ﴿خَلْقَتْنَاكَ﴾: حمزہ، علی۔

﴿خَلْقَتْنَاكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۰، ۸۶۰، ۱۵۳]

(۱۰) ﴿لِي آيَةَ﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿لِي آيَةَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، ۳۹۳، ۵۳، ۵۳]

سورة الزمر (۱۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿كَيْعَصَ﴾: وَذَكَرْ رَحْمَتَ رَبِّكَ عَبْدَهُ، زَكَرِيَّا ﴿١﴾

إِذْ نَادَى رَبَّهُ بِدَاءِ خَفِيئَةٍ ﴿٢﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ

عِنِّي وَأَسْتَعَلُّ الرَّأْسَ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ

شَيْئًا ﴿٣﴾ وَإِنِّي خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَاءِى وَكَانَتِ

أَمْرَاتِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٤﴾ يَرِيئِي وَيَرِثُ

مِنْ عَالِ يَعْقُوبَ وَأَجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٥﴾ يَزَكَرِيَّا

إِنَّا نَبَشْرُكَ بِمَقْدِمِ اسْمِهِ، بَعِيْنٍ لَمْ يَجْعَلْ لَهُ، مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٦﴾

﴿٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي يَكُوْرُ لِي عُزْمٌ وَكَانَتِ أَمْرَاتِي

عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ كَذَلِكَ

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىٰ هَيْئٍ وَقَدْ خَلَقْنَاكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ

شَيْئًا ﴿٨﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا

تُكَلِّمَ النَّاسَ لَيْسَالِ سَوِيًّا ﴿٩﴾ فَفَرَّجَ عَلَيْنَا قُورِيَةَ

مِنْ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿١٠﴾



## تطبیق قراءات

- (۱) ﴿كَيْبَعَصَ﴾: قالون، ورش، البصرى، الشامى، شعبة، أبو جعفر. (۲) ﴿زَكَرِيَّا﴾: قالون، هشام (بثلاثة البدل)، حفص، ورش، السوسى (بالادغام والاختلاس). (۳) ﴿خَفِيًّا﴾: قالون، ورش، أبو جعفر، ورش (بالتقليل)، حمزة، على. (۴) ﴿شَقِيًّا﴾: قالون، خلاد، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، أبو جعفر، السوسى (بالادغام والاختلاس) مع الوجهين للرأس شيبا). (۵) ﴿وَلِيًّا﴾: قالون، ورش، خلاد، ورش (بوجهى البدل)، المكى، خلف. (۶) ﴿يَعْقُوبَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، البصرى. ﴿رَضِيًّا﴾: قالون، المكى. (۷) ﴿سَمِيًّا﴾: قالون (بالإبدال)، البصرى (بالتسهيل)، البصرى، ورش (بالإبدال والتسهيل مع الفتح، وأيضا بالتقليل)، الشامى، حفص، على، حمزة، روح. (۸) ﴿عَتِيًّا﴾: قالون، حفص، ورش (بالفتح والتقليل)، الدورى، خلف، خلاد، العاشر (بالضم)، السوسى. (۹) ﴿شَيْئًا﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، العاشر، خلاد (بالنقل والادغام)، على، خلف (بالنقل والادغام)، السوسى. (۱۰) ﴿آيَةَ﴾: قالون، ورش (بوجهى اللين)، المكى، الشامى، على، حمزة، السوسى. ﴿سُوِيًّا﴾: قالون، ورش (بوجهى البدل). (۱۱) ﴿عَشِيًّا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، يعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، خلف، خلاد، خلف، على، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذكوان (بالامالة).

اهم نوٹس:



### اختلاف قراءات

- (۱۸) ﴿إِنِّي أَعُوذُ﴾: نافع، یحییٰ، ابوعمر، ابوجعفر۔  
 ﴿إِنِّي أَعُوذُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، و: ۵۲]۔
- (۱۹) ﴿لَيْبٌ﴾: قالون (خلف کے ساتھ)، ورش، ابوعمر، یعقوب۔  
 ﴿لأب﴾: باقی قراء۔ قالون کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔  
 دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں اور ہمزوالی وجہ کواواء میں  
 تقدم حاصل ہے۔ [ش: ۸۶۲، و: ۱۵۳، ط: ۸۰]۔
- (۲۰) ﴿مُتٌ﴾: یحییٰ، ابوعمر، ابن عامر، شعبہ، ابوجعفر، یعقوب۔  
 ﴿مُتٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۴، و: ۸۹]۔
- (۲۱) ﴿نَسِيًا﴾: حفص، حمزہ۔  
 ﴿نَسِيًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۲، و: ۱۵۳]۔
- (۲۲) ﴿مِنْ نَحْتِهَا﴾: یحییٰ، ابوعمر، ابن عامر، شعبہ، روئس۔  
 ﴿مِنْ نَحْتِهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۳، و: ۱۵۳]۔
- (۲۳) ﴿نَسَاطُطٌ﴾: حفص۔  
 ﴿نَسَاطُطٌ﴾: حمزہ۔  
 ﴿نَسَاطُطٌ﴾: یعقوب۔  
 ﴿نَسَاطُطٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۳، ۸۶۴، و: ۱۵۴، ۱۵۵]۔

يَسْتَجِي خُذْ أَلَيْكَ تَبَّ يَفُوءُوا أَيْتَنَّهُ أَلَيْكُمْ صَبِيًا ﴿١٧﴾  
 وَحَسَنًا نَّامِينَ لُدْنَا وَرَكُوعًا وَكَاتَ تَقِيًا ﴿١٨﴾ وَسَبَّابًا بِلَدِّ يَوْمَئِذٍ  
 يَكُنُّ جِبَارًا عَصِيًا ﴿١٩﴾ وَسَلَّمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ  
 وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿٢٠﴾ وَأَذْكَرُنِي أَلَيْكَ تَبَّ مَرَمٌ إِذْ أَنْبَدْتَ  
 مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرِيًّا ﴿٢١﴾ فَأَخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حَبَابًا  
 فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿٢٢﴾ قَالَتْ إِنَّ  
 أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿٢٣﴾ قَالَتْ إِنَّمَا أَنْتَ مُرْسَلٌ  
 رَبِّي لَأَهْلِكَ لِيُجَازِيَكَ ﴿٢٤﴾ قَالَتْ أَنِّي بِكَرُونِي  
 عَلَّمٌ وَلَمْ يَمَسِّنِي بَشَرًا وَلَمْ أَكُ بِعِيًّا ﴿٢٥﴾ قَالَ كَذَّابٌ  
 قَالَ رَبِّكَ هُوَ عَلَى هَيْبٍ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً  
 وَمَنَّا وَكَاتَ أَمْرًا مُقْتَضِيًّا ﴿٢٦﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَدَتْ  
 بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٧﴾ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِوْعِ النَّخْلَةِ  
 قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنسِيًّا ﴿٢٨﴾  
 فَجَاءَهَا نَسِيًّا مَنسِيًّا ﴿٢٩﴾ فَجَعَلَ رَبُّكَ تَحَنُّكَ سِرِيًّا ﴿٣٠﴾  
 وَهَرَى إِلَيْكَ بِجِوْعِ النَّخْلَةِ تَسْقُطُ عَلَيْكَ رَطْبًا حِينًا ﴿٣١﴾

### المرجات

- (۲۱) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱] (۲۲) ﴿فَسَادَاهَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و فتقیل کرتے ہیں۔ (۲۰) ﴿أَنِّي﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و فتقیل اور دوری بصری تقیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۴، ۳۱۷، ۵۷] (۱۲) ﴿وَبِأَيْحَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابوعمر و تقیل اور ورش و فتقیل کرتے ہیں۔ (۲۳) ﴿فَأَجَاءَهَا﴾: اس میں کسی کے لئے بھی الٹا نہیں ہے۔ [ش: ۳۱۸، ۳۱۹]۔

### ادغامات

- صغیر: (۲۲) ﴿قَدْ جَعَلَ﴾: ابوعمر، و شام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۳۸]۔  
 کبیر: (۱۲) ﴿الْكِتَابُ بَقُوعٌ﴾، (۱۷) ﴿فَمَثَّلَ لَهَا﴾، (۱۹) ﴿رَسُولٌ رَبِّكَ﴾، (۲۴) ﴿جَعَلَ رَبُّكَ﴾، (۲۵) ﴿النَّخْلَةَ تَسَاطُطٌ﴾، (۲۱) ﴿كَذَلِكَ قَالَ﴾، (۲۱) ﴿قَالَ رَبُّكَ﴾۔

## تطبیق قراءات

- (۱۲) بقوة: قالون، ورش، السوسی، حمزة، علی. صیبا: قالون، ورش (بوجهی البدل).  
 (۱۳) تقیا: قالون، خلف. عصیا: قالون، المکی. حیا: قالون، المکی.  
 (۱۶) مریم: قالون. شرقیا: قالون، ورش، خلف. سویا: قالون، السوسی، قالون  
 (بالمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۱۸) تقیا: قالون، الشامی، حمزة، یعقوب،  
 ورش، خلف، العاشر. (۱۹) زکیا: قالون (بالالف والياء)، السوسی، قالون (بالمدم مع الالف  
 والياء)، ورش، حمزة. (۲۰) بغیا: قالون، الدوری، خلف، خلاد، ورش (بالفتح والتقلیل)،  
 خلف، العاشر. (۲۱) هین: قالون، السوسی. مقضیا: قالون، الدوری، قالون (بالمدم)،  
 الدوری، ورش (بثلاثة البدل). (۲۲) نصیا: قالون، المکی. (۲۳) النخلة: قالون، علی،  
 ورش. منسیا: قالون، حفص، المکی. (۲۴) سریا: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی،  
 الدوری، السوسی، الدوری (بالمدم)، ابن ذکوان، ورش (بالتقلیل)، حمزة، علی. (۲۵) جنیا:  
 قالون، یعقوب، السوسی، قالون (بالمدم)، حفص، ورش، حمزة.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

- (۳۰) ﴿ءاتانی الکتاب﴾: حمزہ۔  
 ﴿ءاتانی الکتاب﴾: باقی قراء۔  
 [ش: ۴۰۹، ۴۰۹، ۵۵۵: ۵۵۵]
- (۳۴) ﴿قول الحق﴾: ابن عامر، عامر، یعقوب۔  
 ﴿قول الحق﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۳، ۱۵۵: ۱۵۵]
- (۳۵) ﴿فیكون﴾: شای۔  
 ﴿فیكون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۷۶، ۴۷۷: ۴۷۷]
- (۳۶) ﴿وان الله﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمرو، ابو جعفر، رودیس۔  
 ﴿وان الله﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۵، ۱۵۵: ۱۵۵]
- (۳۶) ﴿سراط﴾: قبیل، رودیس نے سین اور خلف عن حمزہ نے  
 اشام اور باقی قراء نے خالص صاد سے پڑھا ہے۔ [ش: ۱۰۸،  
 ۱۰۹، ۱۱۰: ۱۱۰]
- (۳۰) ﴿نیباً﴾: نافع۔  
 ﴿نیباً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵: ۳۵]

فَكُلِي وَأَسْرَبِي وَفَرَى عَيْنَا فَمَا تَرَيْنِ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَعَقُولِي  
 إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿۳۰﴾  
 فَاتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِيلَهُ. فَأَلْوُوا يَمْرُؤَهُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا  
 فَرِيًّا ﴿۳۱﴾ يَتَأَخَذُ هَذُونَ مَا كَانَ أَبُويَ أَمْرًا سَوِيًّا وَمَا كَانَتْ  
 أُمِّيَ بِنِيًّا ﴿۳۲﴾ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نَكَلِمُكَ مَنْ كَانَ فِي  
 الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۳۳﴾ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ءَاتَنِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي  
 نَبِيًّا ﴿۳۴﴾ وَجَعَلَنِي مَبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ  
 وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۵﴾ وَبَرًّا بِوَالِدِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي  
 جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿۳۶﴾ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ  
 وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۷﴾ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ  
 الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿۳۸﴾ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَخْجِدَ مِنْ وَلَدٍ سَبْتُهُ  
 إِذْ أَقْبَضَهُ أَمْرًا فَمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۳۹﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ  
 فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۴۰﴾ فَأَخْلَفَ الْأَحْرَابُ مِنْ  
 بَنِيهِمْ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۴۱﴾ أَسْمِعْ يَوْمَ  
 وَأُبَشِّرْ يَوْمَ يَا ثَوْفَانَا لَيْكِنَ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۴۲﴾

### امالجات

- (۳۵) ﴿ففضی﴾، (۳۴) ﴿عیسی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور ابو عمرو دوسرے میں تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۰)  
 ﴿ءاتانی﴾، (۳۱) ﴿واو صانی﴾: کسائی امالہ اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۸، ۳۰۱، ۳۱۴، ۵۷: ۵۷]

### ادعائات

- صغیر: (۲۸) ﴿لقد جئت﴾: ابو عمرو، وشام حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۳۸: ۳۸]  
 کبیر: (۲۸) ﴿جیت شیناً﴾، (۲۹) ﴿المهد صبیاً﴾، (۳۵) ﴿بقول له﴾، (۳۶) ﴿فاعبدوه هذا﴾،  
 (۲۹) ﴿نکلم من﴾
- پہلے کلمہ میں ادعائات و اظہار [ش: ۱۳۸] اور دوسرے میں ادعائات و اخلاص [ش: ۱۵۶] و جوہ ہیں۔ دونوں کلمات خلاف واجب کے قبیل  
 سے ہیں۔ اور اوجہ کی ترتیب بیان کے مطابق ہی ہے۔ [ط: ۳۰]



## تطبیق قراءات

- (۲۶) **عینا**: قالون۔ **انسیا**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف۔
- (۲۷) **فربا**: قالون، ورش (بوجهی اللین)، أبو جعفر، الدوري، حمزة، السوسی (بالادغام والاظہار)۔
- (۲۸) **بنیا**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش (بوجهی اللین)، خلف (بالوجهین)، خلاد۔
- (۲۹) **الیہ**: قالون، ورش، خلف۔ **صیبا**: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)۔
- (۳۰) **نیبا**: قالون، ورش، المکی، ورش (بتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، حمزة، علی۔
- (۳۱) **حیا**: قالون، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف۔
- (۳۲) **شیبا**: قالون۔ (۳۳) **حیا**: قالون۔ (۳۴) **یمتروں**: قالون، المکی، الشامی۔
- (۳۵) **سبحانہ**: قالون، خلف۔ **فیكون**: قالون، السوسی، قالون (بالمد مع الروم)، الشامی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، علی۔
- (۳۶) **فاعبدوه**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الشامی۔
- (۳۷) **بینہم**: قالون، ورش، حمزة۔ **عظیم**: قالون۔ (۳۸) **یاترنا**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر۔ **میین**: قالون۔

**اہم نوٹس:**

### اختلاف قراءات

وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْمَسْرَةِ إِذْ يَمْشُونَ فِي الْمُرُومِ وَعَقْلُكُمْ وَلَمْ يَلْمُوكُمْ فِي الْأَرْبَابِ  
 ۱۳۱) إِنَّا نَحْنُ رَبُّكَ الْأَخْصَىٰ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَأَذْكُرْ  
 فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِذْ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿۱۳۲﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ  
 لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ﴿۱۳۳﴾ يَا أَبَتِ  
 إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا  
 سَوِيًّا ﴿۱۳۴﴾ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ  
 عَصِيًّا ﴿۱۳۵﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَنِ  
 فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿۱۳۶﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ عَنِ الْعَهْبي  
 يَا إِبْرَاهِيمَ لِمَ لَمْ تَتَّبِعْ لِأَخِيكَمْ وَأَهْلِيكَمْ فِي مِلَّةِ آبَائِكَ قَالَ  
 سَلَّمْتُ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ فِي حُفْيَا ﴿۱۳۷﴾  
 وَأَعْتَرْتُكُمْ وَمَا تَدْعُونَكَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُرْكَ عَسَىٰ  
 أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ﴿۱۳۸﴾ فَلَمَّا اعْتَرَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ  
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُمُ اسْمَهُ وَيَعْقُوبَ وَوَلَدْنَاهُمْ يُسُوفًا ﴿۱۳۹﴾  
 وَوَهَبْنَا لَهُمُ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيمًا ﴿۱۴۰﴾  
 وَأَذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مُوسَىٰ إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿۱۴۱﴾

(۴۰) ﴿يُرْجَعُونَ﴾: يعقوب۔

﴿يُرْجَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۶۳]

(۴۱۔ ۴۶) ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾: یا ابراہام، یا ابراہام۔ [شام۔

﴿إِبْرَاهِيمَ﴾: یا ابراہیم، یا ابراہیم۔ [باقی قراء۔ [ش: ۳۸۰، ۳۸۳، ۳۸۴]

(۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵) ﴿يَا أَبَتِ﴾: چار جگہ، شامی، ابو جعفر۔

﴿يَا أَبَتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۶]

(۴۵) ﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۳۹۱، ۵۲]

(۴۷) ﴿رَبِّي إِنَّهُ﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿رَبِّي إِنَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، ۵۲]

(۵۱) ﴿مُخْلَصًا﴾: عاصم، حمزہ، علی، خلف۔

﴿مُخْلَصًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۸، ۷۷۹]

(۴۱، ۴۹، ۵۱) ﴿نَبِيًّا﴾: نافع، عدم ابدال سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۳۵۸، ۳۵۹]

(۴۳) ﴿فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ﴾: تمام قراء کے ہاں یا ابراہیم ہے۔

[ش: ۳۹۱]

(۴۶) ﴿لَمْ تَتَّبِعْ﴾: یہ جہاں اصل یہ ہے، نہ کہ ہائے ضمیر۔

### امالجات

(۴۸) ﴿عَسَىٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ و دش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۱) ﴿مُوسَىٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تقلیل اور و دش فتح و

تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۳) ﴿جَاءَنِي﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

### ادغامات

صغیر: (۴۳) ﴿قَدْ جَاءَنِي﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۳۸]

کبیر: (۴۰) ﴿نَحْنُ نَرُوكَ﴾، (۴۳) ﴿الْعِلْمَ مَا﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]، (۴۷) ﴿سَأَسْتَغْفِرُكَ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]، (۴۳) ﴿

﴿قَالَ لِأَبِيهِ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]۔ پہلے دو کلمات میں ادغام اور پھر اختلاس درود و جوہ ہیں۔ [ش: ۱۵۶، ۱۵۷، ۳۰]

## تطبیق قراءات

(۳۹) ﴿الامر﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). ﴿يومنون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر.  
 (۴۰) ﴿یرجعون﴾: قالون، یعقوب، ورش، حمزة، السوسی (بالادغام والاختلاس). (۴۱) ﴿نیباً﴾:  
 قالون، ورش، المکی، هشام. (۴۲) ﴿شیئاً﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش (بوجوه  
 اللین)، حمزة (بالنقل والادغام)، الشامی، أبو جعفر، المکی، السوسی. (۴۳) ﴿سویاً﴾: قالون،  
 قنبل، الدورى، السوسی (بالادغام والاختلاس)، قالون (بالممد)، الدورى، العاشر، ورش، خلف،  
 خلاد، هشام، ابن ذکوان، أبو جعفر. (۴۴) ﴿الشیطن﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، ابن عامر،  
 أبو جعفر. ﴿عصياً﴾: قالون. (۴۵) ﴿ولیا﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالممد)، عاصم، ورش، خلف،  
 خلاد، الشامی، أبو جعفر. (۴۶) ﴿یا ابراهیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، هشام، حمزة (بالتحقیق)،  
 خلاد (بالتسهیل مع المد والقصر)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالسکت مع التسهیل مع المد  
 والقصر)، العاشر. ﴿ملیاً﴾: قالون. (۴۷) ﴿ربی﴾: قالون، ورش، السوسی. ﴿حفیاً﴾: قالون.  
 (۴۸) ﴿شقیاً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، علی، قالون (بالصلة مع  
 القصر والمد). (۴۹) ﴿یعقوب﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد).  
 ﴿بنیاً﴾: قالون، ورش، المکی. (۵۰) ﴿علیاً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۱) ﴿موسى﴾: قالون،  
 ورش، حمزة. ﴿نیباً﴾: قالون، ورش، المکی، عاصم، خلف.

اہم نوٹس:



**اختلاف قراءات**

(۵۸) ﴿واسر آہیل﴾: ابو جعفر اور دوقامتزہ تسہیل + مد و قصر سے

پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۳، ۲۴۶، ۲۴۷]

(۵۸) ﴿ویکیا﴾: حمزہ علی۔

﴿ویکیا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۱۵۳]

(۶۰) ﴿یدخلون﴾: کئی ابو عمر و شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿یدخلون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۷، ۹۷]

(۶۳) ﴿نورث﴾: زورس۔

﴿نورث﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۵۵]

(۵۸) ﴿ایر اہام﴾: ہشام۔

﴿ایر اہیم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۸۰، ۲۸۲]

(۵۳، ۵۴، ۵۶) ﴿نیستا﴾: تین جگہ: نافع حمزہ کو تحقیق سے

وَدَدْتَهُ مِنْ حَبَابِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَفَرَّقْتَهُ حَبِيًّا ﴿۵۸﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ﴿۵۹﴾ وَأَذْكَرُ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿۶۰﴾ وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَلَصَّوهُ وَالزُّكُوفَ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْغُوبًا ﴿۶۱﴾ وَأَذْكَرُ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَبِيًّا ﴿۶۲﴾ وَوَعَدْنَاهُ مِكَائِيلَ ﴿۶۳﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ آمَنَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مِثْلَ نَوْجٍ وَمِنْ ذُرِّيَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجَبْتِنَا إِنَّا نَنْزِلُ عَلَيْهِمْ مَائِدَاتُ الرِّزْقِ حَرُّوا سَجْدًا وَبِكُنِيَ ﴿۶۴﴾ خَلْفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَصَابُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّمُوسَ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غِيَاثًا ﴿۶۵﴾ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿۶۶﴾ جَنَّتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿۶۷﴾ لَا تَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا وَلَمْ يُرْدِفْهُمُ فِيهَا كُفْرًا وَعِشْيًا ﴿۶۸﴾ ذَلِكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۹﴾ وَمَا نُنزِّلُ إِلَّا لِأَمْرٍ رَبِّكَ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۷۰﴾

پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹]

(۵۸) ﴿النبيين﴾: نافع حمزہ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹]

**الاجازات**

(۵۸) ﴿تسلی﴾: حمزہ علی، خلف۔ درش فتح و تسلیل کرتے ہیں۔

**الغانات**

کبیر: (۵۳) ﴿أخاه هارون﴾، (۵۳) ﴿هارون نبياً﴾ (۶۴) ﴿بأمر ربك﴾، آخری کلمہ میں موسیٰ کے لئے اختلاس بھی

ہوگا۔ [ش: ۱۵۶]

## تطبيق قراءات

(۵۲) نجيا: قالون، ورش، حمزة، المكي. (۵۳) بنيا: قالون، الدوري، المكي، السوسي، قالون (بالمدة)، الدوري، ورش، حمزة. (۵۴) نبيا: قالون، ورش، المكي. (۵۵) مرضيا: قالون، ورش، السوسي. (۵۶) بنيا: قالون، ورش، المكي. (۵۷) عليا: قالون، المكي. (۵۸) واجتينا: قالون، البصري، هشام، قالون (بالصلة)، المكي، أبو جعفر (بالتهليل مع التوسط والقصر)، يعقوب، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. بكيا: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالقصر والطول في البدل)، يعقوب، ورش (بالتقليل مع التوسط والطول)، خلف، خلاد، خلف، علي، العاشر (بالوجهين). (۵۹) غيا: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۶۰) شينا: قالون، العاشر، المكي، ورش (بتوسط اللين)، حمزة (بالنقل والادغام)، ورش (بالتوسط مع التوسط، وبالطول مع التوسط والطول). (۶۱) ماتيا: قالون، ورش. (۶۲) سلما: قالون، ورش، خلف. عشيا: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۶۳) نقيا: قالون، رويس. (۶۴) ربك: قالون، السوسي (بالادغام والاختلاس). نسيا: قالون.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۶۶) ﴿إِذَا﴾: ابن ذکوان خلف کے ساتھ۔

﴿أَبْدَأَ﴾: باقی قراء۔ ابن ذکوان کی دوسری وجہ بھی یہی ہے جو کہ اداء مقدم ہے۔ [ش: ۸۶۵] دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ تمام قراء ہمزتین میں اپنے اپنے اصول اختلاف کے مطابق پڑھتے ہیں لیکن ہشام کے لئے فقط تحقیق + ادخال ہے، عدم ادخال نہیں ہے کیونکہ یہ لکھ ان سات مواقع میں سے ہے جن میں ہشام کا صرف ادخال ہی ہوتا ہے۔ [ش: ۱۹۷]

(۶۶) ﴿مُتَّ﴾: بکی، ابو عمرو، شامی، شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿وَيْتَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶]

(۶۷) ﴿يَذَكَّرُ﴾: نافع، شامی، عاصم۔

﴿يَذَكَّرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵]

(۶۸-۷۲) ﴿جِيَاءَ﴾: دوجگہ: حفص، حمزہ، علی۔

﴿جِيَاءَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳]

(۶۹) ﴿عِيَاءَ﴾، ﴿صَلِيَاءَ﴾: حفص، حمزہ، علی۔

﴿عِيَاءَ﴾، ﴿صَلِيَاءَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳]

(۷۲) ﴿تَنْجِي﴾: علی، یعقوب۔

﴿تَنْجِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۲، ۸۶۳، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲]

(۷۳) ﴿مُقَامًا﴾: بکی۔

﴿مُقَامًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۲]

(۷۴) ﴿وَرِيَاءَ﴾: قالون، ابن ذکوان، ابو جعفر۔ [ش: ۸۶۲، ۲۹۰، ۲۹۸]

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَلِرْ لِعِبَادِهِ  
هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا ﴿۶۶﴾ وَقَوْلِ الْإِنْسَانِ أَوْ دَا مَا مِثَّ لَسَوْفَ  
أُخْرِجُ حَيًّا ﴿۶۷﴾ أَوْلَا يَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ أَنَا عَلَّمْتَهُ مِنْ قَبْلُ  
وَلَعَلَّكَ سَمِيًّا ﴿۶۸﴾ فَوَرَيْكَ لِنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ  
لِنَحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ حَيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ  
شِيعَةٍ أَنتِمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَنِ عِيًّا ﴿۷۰﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ  
هُمْ أَوْلَىٰ بِمَا صِلِيًّا ﴿۷۱﴾ وَإِنْ يَسْكُرُوا لِرَاءِهَا كَانُوا عَلَىٰ رَيْكٍ  
حَسَبًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۲﴾ ثُمَّ نَسِجُوا الَّذِينَ اتَّقَوْا وَتَذَرُوا الظُّلُمَاتِ  
فِيهَا حَيًّا ﴿۷۳﴾ وَإِذَا نُنَادُوا عَلَيْهِمْ أَنِ اتَّقُوا قَالُوا الَّذِينَ كَفَرُوا  
لِالَّذِينَ آمَنُوا أَمْ أَلْفَيَقَينَ خَيْرٌ مِّمَّا مَا وَحَّسْنَا لَبِيبًا ﴿۷۴﴾ وَكَرَّ  
أَهْلَكَ قَبْلَهُمْ بِنِ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَنْتُمْ وَرَبُّكَ ﴿۷۵﴾ قُلْ مَنْ  
كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَسُدُّ لَهُ الرِّجْمَ مَدْحًا حَيًّا إِذَا رَأَىٰ مَا يُوعَدُونَ  
إِنَّا الْعَذَابَ وَإِنَّا السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِّمَّا كَانَا  
وَاصْفَعْفٌ فَجَدًّا ﴿۷۶﴾ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا هُدًى وَهُدًى  
وَأَلْبَيْسَاتٍ الصَّالِحِينَ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ﴿۷۷﴾

﴿وَرِيَاءَ﴾: باقی قراء۔ سوسی کے لئے یہاں ابدال جائز نہیں ہے اور وقفہ حمزہ کے لئے ہمزہ میں ابدال + ادغام و اظہار دو وجوہ ہیں۔

ادغام اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۳۳، ۲۱۹]

### امالہجات

(۷۳) ﴿تسلی﴾، (۷۶) ﴿وہدی﴾ و تقا، (۷۰) ﴿أولی﴾: حمزہ، علی، خلف + درش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔ ابو عمر کے لئے آخری کلمہ میں تقلیل نہیں ہے۔

### ادغامات

صغیر: (۶۵) ﴿واصطبر لعبادته﴾: ابو عمر و بصری۔ دوری بصری اظہار بھی کرتے ہیں، ان کے لئے ادغام مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ج: ۹۳] (۶۵) ﴿هل تعلم﴾: ہشام، حمزہ، علی۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵] کبیر: (۶۵) ﴿عبادته هل﴾، (۷۰) ﴿أعلم بالذین﴾، (۷۳) ﴿وأحسن ندیا﴾

### تطبیق قراءات

(۶۵) ﴿عبادته﴾: قالون، البصری، المکی، ورش، حمزہ۔ ﴿سمیا﴾: قالون، ہشام۔ (۶۶) ﴿حیا﴾: قالون، البصری، المکی، ہشام (بالادخال فقط)، ابن ذکوان (بالاستفہام)، عاصم، ابن ذکوان (بالاخبار)، ورش، حمزہ۔ (۶۷) ﴿شیتا﴾: قالون، ورش (بوجوه اللین)، المکی، البصری، خلاد (بالنقل والادغام)، حمزہ (بالوجہین)، العاشر۔ (۶۸) ﴿جشیا﴾: قالون، حفص، ورش، قالون (بالصلۃ)۔ (۶۹) ﴿عتیا﴾: قالون، حفص، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر۔ (۷۰) ﴿صلیا﴾: قالون، حفص، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر، السوسی۔ (۷۱) ﴿مقضیا﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر والمد)، ورش، خلف۔ (۷۲) ﴿جشیا﴾: قالون، حفص، علی، یعقوب۔ (۷۳) ﴿ندیایا﴾: قالون (بالقصر)، السوسی، قالون (بالمدمع عدم الصلۃ والصلۃ مع القصر)، المکی، قالون (بالصلۃ مع المد)، ورش (بالقصر والطول مع الفتح)، یعقوب، ورش (بالتقلیل مع التوسط والطول)، خلف، خلاد، خلف، علی، العاشر۔ (۷۴) ﴿رتیا﴾: قالون، البصری، خلاد (بالإبدال بغير الادغام)، خلف (بالإبدال مع الادغام وعدمه)، قالون (بالصلۃ)، المکی، قالون (بالمدمع الصلۃ)، ورش، خلف (بالادغام)، العاشر۔ (۷۵) ﴿مدا﴾: قالون۔ ﴿الساعة﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش۔ ﴿جندا﴾: قالون، خلف۔ (۷۶) ﴿هدی﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ ﴿مردا﴾: قالون، خلف، ورش۔



### اختلاف قراءات

(۷۷) ﴿أَفْرَأَيْتَ﴾: دوسرے ہمزہ میں نافع، ابو جعفر اور وقفا حمزہ تسبیل، نیز ورش ابدال بھی کرتے ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں اور تسبیل اداء میں مقدم ہے۔  
﴿أَفْرَأَيْتَ﴾: علی کسائی۔

﴿أَفْرَأَيْتَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۸، ۶۳۳، ۳۳۲، ۳۳۰: ۳۳۰]  
(۷۷، ۸۸، ۹۱، ۹۲) ﴿وَوَلَدًا، وَوَلَدًا﴾: چار جگہ حمزہ، علی۔

﴿وَوَلَدًا، وَوَلَدًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۷، ۸۶۷: ۱۵۶]

(۹۰) ﴿يَتَفَطَّرُونَ﴾: نافع، علی، حفص، ابو جعفر۔  
﴿يَتَفَطَّرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۸، ۸۶۹]

(۸۴) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب حواء کا ضمیر پڑھتے ہیں۔  
[ش: ۱۱۰، ۱۱۰: ۱۲۴]

(۸۳) ﴿تُؤْزَهُمْ أَزَا﴾: قالون عدم صلہ اور ورش، کمی، ابو جعفر صلہ کریں گے۔ [ش: ۱۱۲، ۱۱۲: ۱۳، ۲۹: ۲۹] صلہ کرنے والوں کے لئے یہ منفصل کا اختلاف ملحوظ خاطر ہے۔ یہاں ورش اور وقفا حمزہ کے لئے نقل جاڑ نہیں ہے۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۳: ۶۳]

أَفْرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّكَ مَا لَمْ يَأْتِكُمْ سَخْمًا ۚ كَلَّا سَنَكْتُبُ مَا يَأْمُرُونَ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ مِنَ الْعَذَابِ مَذًّا ۚ وَنُزُودًا مَّا يَأْمُرُونَ وَيَأْتِيَانَا فَرْدًا ۗ ﴿۷۷﴾ وَأَتَّخِذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عُرًّا ۗ ﴿۷۸﴾ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۗ ﴿۷۹﴾ أَلَمْ نَرَأِنَا أَنزَلْنَا السِّبْطَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَوْرًا مِّنْ أَوْفَىٰ ۗ فَلَا تَحْمِلُ عَلَيْهِمْ إِنَّمَا وَعَدْنَاهُمْ عَدَا ۗ ﴿۸۰﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَنِ وَقَدْ آتَيْنَاهُمُ الْوَسْوَءَ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وَرِثًا ۗ ﴿۸۱﴾ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفْعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۗ ﴿۸۲﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۗ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِذَا ۗ ﴿۸۳﴾ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَنْقَطِعْنَ مِنْهُ ۗ وَتَنْسُقُ الْأَرْضُ وَتَحْمِلُ الْجِبَالَ هَذَا ۗ أَنْ دَعَا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۗ ﴿۸۴﴾ وَمَا يَبْغِي الرَّحْمَنُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۗ ﴿۸۵﴾ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا مَا فِي الرَّحْمَنِ عِبَادًا ۗ لَقَدْ أَحْصَيْنَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۗ ﴿۸۶﴾ وَكُلُّهُمْ آيَاتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ۗ ﴿۸۷﴾

### الاجازات

(۹۴) ﴿أَحْصَاهُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿الکافرین﴾: ابو عمر و دوری علی، روس۔ ورش کے لئے صرف تقلیل ہے۔

### ادعائات

صغیر: (۸۹) ﴿لَقَدْ جِئْتُمْ﴾: ابو عمر و ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۳: ۳۸]  
کبیر: (۷۷) ﴿وَقَالَ لَا تُؤْمِنُ﴾

## تطبيق قراءات

(۷۷) ﴿ولدا﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل مع التسهیل، وبالإبدال ثلاثة البدل)، المکی، خلاد، خلف، السوسی، الکسانی. (۷۸) ﴿عہدا﴾: قالون، ورش. (۷۹) ﴿حدا﴾: قالون. (۸۰) ﴿فردا﴾: قالون، ورش. (۸۱) ﴿عزا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی البدل). (۸۲) ﴿ضدا﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة). (۸۳) ﴿لزا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، العاشر، الدوري، ورش، حمزة، خلف. (۸۴) ﴿عدا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، خلف، العاشر. (۸۵) ﴿وندا﴾: قالون. (۸۶) ﴿وردا﴾: قالون. (۸۷) ﴿عہدا﴾: قالون. (۸۸) ﴿ولدا﴾: قالون، حمزة. (۸۹) ﴿ادا﴾: قالون، ورش (بوجوه اللین)، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، الدوري، حمزة، خلف، السوسی. (۹۰) ﴿هدا﴾: قالون، ورش، المکی، حفص، البصری، حمزة. (۹۱) ﴿ولدا﴾: قالون، حمزة. (۹۲) ﴿ولدا﴾: قالون، خلاد، خلف. (۹۳) ﴿عہدا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، العاشر. (۹۴) ﴿عدا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف. (۹۵) ﴿فردا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف.

اہم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۹۷) ﴿لَبِشْرٌ﴾: جزوہ۔

﴿لَبِشْرٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷: ۸۷]

### سورہ ظہ

(۱) ﴿طَهٌ﴾: ابو جعفر طار اور ہاء پر سکتے کرتے ہیں۔ [د: ۶۲]

(۱۰) ﴿لَا هَلْهَ امْكُتُوا﴾: جزوہ۔

﴿لَا هَلْهَ امْكُتُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۷۱، ۸۷۲]

(۱۰) ﴿إِنِّي - انست﴾، (۱۲) ﴿إِنِّي أَنَا﴾: باغ، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي - انست﴾، ﴿إِنِّي أَنَا﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۹۰، ۵۲]

(۱۰) ﴿لَعَلِّي - اتیکم﴾: باغ، بکی، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر۔

﴿لَعَلِّي - اتیکم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۸، ۵۲]

(۱۲) ﴿إِنِّي﴾: باہن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۷۱، ۱۵۶]

(۱۲) ﴿بِالْوَادِی﴾: وقفا: یعقوب۔

﴿بِالْوَادِی﴾: باقی قراء وصلہ وقتا۔ [د: ۵۰]

(۱۲) ﴿طَوْرِی﴾: شامی، عاصم، جزوہ، علی، خلف۔

﴿طَوْرِی﴾: بغیر تین کے باقی قراء۔ [ش: ۸۷۲] ﴿وَأَخْفِی﴾: وقفا: جزوہ تحقیق اور پھر تسہیل دو جوہ سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱]

### امالہ جات

(۱) ﴿طَهٌ﴾: طاء اور ہاء دونوں میں شعبہ، جزوہ، علی، خلف اور صرف ہاء میں وشر، ابو عمرو و مالک کرتے ہیں، باقی قراء دونوں میں فتح

کرتے ہیں۔ [ش: ۳۸، ۳۹، ۷۲]

کلمات خاصہ: (۲) ﴿لَبِشْرٌ﴾، (۳) ﴿يَحْشَى﴾، (۴) ﴿الْعَلَى﴾، وقفا: (۵) ﴿الْمَسْتَوَى﴾، (۷) ﴿وَأَخْفِی﴾

وقفا، (۸) ﴿الْحَسَنَى﴾، (۹) ﴿مُوسَى﴾، (۱۰) ﴿هُدَى﴾، وقفا، (۱۱) ﴿يَا مُوسَى﴾، (۱۲) ﴿طَوْرِی﴾، وقفا:

حزہ، علی، خلف۔ ورش اور ابو عمرو دونوں صرف تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۶، ۳۱۵، ۳۰۶] (۶) ﴿الثری﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۶، ۳۱۵، ۳۰۶]

کلمات عامہ: (۹) ﴿اناک﴾، (۱۱) ﴿اناھا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۰) ﴿رای﴾: راء و حمزہ دونوں میں ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، علی، خلف اور فقط حمزہ میں ابو عمرو و امالہ کرتے ہیں۔ ورش کے لئے راء و حمزہ دونوں میں تقلیل ہے۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸] (۱۰) ﴿الناز﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل ہی کرتے ہیں۔

### ادعائات

صغیر: (۹۸) ﴿هل تحس﴾: ہشام، حمزہ، علی۔ [ش: ۳۹۰، ۲۴۳، ۲۴۱] کبیر: (۹۶) ﴿الصالحات سيجعل﴾، (۹۶) ﴿سيجعل لهم﴾ [ش: ۱۳۶]، (۱۰) ﴿فقال لاهله﴾، (۱۱) ﴿نودی یموسی﴾

### فوائد مہمہ

(۲) ﴿لشقی﴾: سورہ طہ ان گیارہ سورتوں میں سے ایک ہے جن میں ورش اور ابو عمرو کی قراءات تقلیل و فتح کے عام قواعد سے مختلف ہیں۔ امام ورش اُمتنا اور حمسا کی طرح کے کلمات جن میں وقفا ابدال سے الف پیدا ہوتا ہے کے علاوہ و وس الای پر آنے والے الفات میں صرف تقلیل کرتے ہیں۔ البتہ فصحاھا، سواھا جیسے کلمات جن میں الفات سے متصل ہاء ہے ان میں برطابق قاعدہ فتح و تقلیل ہی کرتے ہیں ماسوائے ذکر اھا جیسے کلمات کے، ان میں بموافق قاعدہ صرف تقلیل ہے اور امام ابو عمرو و وس الای پر آنے والے تمام الفات میں ورش کی طرح صرف تقلیل کرتے ہیں ماسوائے سواھا، الثری، ذکر اھا جیسے کلمات کے، پہلی شکل میں صرف تقلیل اور دوسری و تیسری شکل میں برطابق قاعدہ کے امالہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۶، ۳۱۵، الابد و الزاھرہ: ۵۵۸/۲، ۵۵۹] (۱۰) ﴿رای﴾: راء میں بقول علامہ شاطبی سوس کے لئے فتح و امالہ دونوں ہیں۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۷] لیکن صحیح یہ ہے کہ یہ خلف شاطبی رحمۃ اللہ کے طریق کے خلاف ہے۔ [الابد و الزاھرہ: ۵۶۲/۳، ۵۶۳]



## تطبیق قراءات

(۹۶) ﴿وَذَا﴾: قالون، السوسی، ورش (بوجهی البد). (۹۷) ﴿لَذَا﴾: قالون، ورش، حمزة، المکی.  
 (۹۸) ﴿قَرْن﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. ﴿رَكَزَا﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون  
 (بالصلة)، هشام، خلف.

## سورة طه

(۱) ﴿طَه﴾: قالون، ورش، شعبة، أبو جعفر. (۲) ﴿لَنْشَقِي﴾: قالون، البصری، المکی، قالون  
 (بالمَد)، الدوری، علی، العاشر، ورش، خلف، حمزة. (۳) ﴿يَخْشَى﴾: قالون، البصری، خلاد،  
 خلف، ورش. (۴) ﴿الْعَلَى﴾: قالون، البصری، خلاد، ورش، حمزة، أبو جعفر. (۵) ﴿اسْتَوَى﴾:  
 قالون، ورش، حمزة. (۶) ﴿الْثَرَى﴾: قالون، البصری، ورش، حمزة. (۷) ﴿وَإِخْفَى﴾: قالون،  
 البصری، حمزة (بالتحقیق والتسهیل)، ورش. (۸) ﴿هُوَ﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمَد)، ورش.  
 ﴿الْحَسَنَى﴾: قالون، البصری، علی، ورش، حمزة، خلاد، العاشر. (۹) ﴿مُوسَى﴾: قالون،  
 البصری، حمزة، ورش (بافتح والتقلیل)، خلف. (۱۰) ﴿مُهْدَى﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)،  
 یعقوب، قالون (بالمَد مع عدم الصلة والصلة)، هشام، حفص، ورش (بثلاثة البدل)، الدوری  
 (بالقصر والمد)، السوسی، ابن ذکوان، شعبة، أبو الحارث، الدوری، علی، العاشر، حمزة، خلف.  
 (۱۱) ﴿مُوسَى﴾: قالون، الدوری، السوسی، قالون (بالمَد)، الدوری، علی، ورش (بافتح  
 والتقلیل)، حمزة. (۱۲) ﴿نُعَلِيكَ﴾: قالون، المکی، الشامی، حمزة، یعقوب. ﴿طَوَى﴾: قالون،  
 ورش، حمزة.

اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

(۱۳) ﴿وَأَنَا اخْرُجْتُكَ﴾: جزو۔

﴿وَأَنَا اخْرُجْتُكَ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۸۴۳، ۸۴۲، ۸۴۱، ۸۴۰]

(۱۴) ﴿إِنِّي أَنَا﴾: تابع، کی، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي أَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲]

(۱۴) ﴿لَذِكْرِي إِن﴾: تابع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿لَذِكْرِي إِن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، ۵۲]

(۱۸) ﴿وَلِي فِيهَا﴾: ورث، حفص۔

﴿وَلِي فِيهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۹، ۵۲]

(۲۶) ﴿وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي﴾: تابع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۹۳، ۳۹۲، ۳۹۱، ۵۲]

(۳۰) ﴿وَإِخِي أَشْدُّ﴾: کی، ابو عمرو۔

﴿وَإِخِي أَشْدُّ﴾: شامی۔

﴿وَإِخِي أَشْدُّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۱، ۸۴۳، ۵۲]

(۳۲) ﴿وَإِشْرِي﴾: شامی۔

﴿وَإِشْرِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۴۳]

## المالجات

کلمات خاصہ: رءوس الامی والے الفاظ (جن میں وقتاً ببدال سے الف پیدا نہیں ہوا) میں جزء، علی، خلف، المالہ اور ورث، ابو عمرو نقل کرتے ہیں ماسوائے ذوات الراء (آخری، الکبریٰ) کے، ان میں ابو عمرو بھی المالہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۶، ۳۱۵، ۳۰۶]

[۳۱۱] اور اگر (۲۳) ﴿الکبریٰ اذهب﴾ میں وصل کیا گیا تو صرف سوی فتح و المالہ دو وجہ سے پڑھیں گے۔ فتح اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۳۳۵، ۵۲]

کلمات عامہ: (۱۵) ﴿لنجزی﴾، (۱۶) ﴿هواء﴾، (۲۰) ﴿فألناها﴾: جزء، علی، خلف۔ ورث فتح و تغلیل کرتے ہیں۔

(۱۸) ﴿می عصای﴾: میں معش و ادوی ہونے کی وجہ سے المالہ و تغلیل جائز نہیں ہے۔

### ادغامات

صغیر: (۲۶) ﴿وَسِرْنَى﴾: دوری اظہار اور پھر ادغام، سہی صرف ادغام کرتے ہیں۔ [ش: ۱۲۸۰، ج: ۳۹، ص: ۵۳] کبیر: (۲۵) ﴿قَالَ رَبُّ﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۱، (۲۳) ﴿نَسْبَحَكَ كَثِيرًا﴾، (۳۴) ﴿وَنَذْرَكَ كَثِيرًا﴾، (۳۵) ﴿إِنَّكَ﴾

﴿تَنْت﴾

آخری تین کلمات میں روئیس بھی صرف ادغام کرتے ہیں۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ص: ۱۳]

### فوائد

(۱۸) ﴿أَتَوْكُوا﴾: وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے ۵ وجوہ جائز ہیں۔

۱۔ ہمزہ ثانیہ کا الف سے ابدال۔ [ش: ۲۳۶]

۲۔ ہمزہ ثانیہ میں تسبیل و روم۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱]

۳۔ ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال + سکون محض۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵]

۴۔ ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال + اشام۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۵۰]

۵۔ ہمزہ ثانیہ کا واو سے ابدال و روم۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۵۲]

### تطبیق قرابت

(۱۳) ﴿يُوحَى﴾: قالون، ورش، علی، حمزة۔ (۱۴) ﴿لَذَكْرَى﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامی، حمزة، يعقوب۔ (۱۵) ﴿تَسْمَى﴾: قالون، البصری، حمزة، ورش (بالفتح مع القصر، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، حمزة۔ (۱۶) ﴿فَتَرْدَى﴾: قالون، الدوری، المکی، حمزة، ورش (بالفتح)، أبو جعفر، ورش (بالتقلیل)۔ (۱۷) ﴿يَمُوسَى﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۱۸) ﴿آخِرَى﴾: قالون، البصری، ورش، حفص، ورش (بوجهی البدل)۔ (۱۹) ﴿يَمُوسَى﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۲۰) ﴿تَسْمَى﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة۔ (۲۱) ﴿الْأُولَى﴾: قالون، البصری، حمزة (بالتقلیل والسکت)، علی، ورش (بثلاثة البدل)۔ (۲۲) ﴿آخِرَى﴾: قالون، البصری، العاشر، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالتقلیل وعدم السکت)، خلف (بالسکت)

مع النقل والسكت). (۲۳) **الكبرى**: قالون، البصرى، ورش (بثلاثة البدل)، خلف.  
 (۲۴) **طنفى**: قالون، البصرى، حمزة، ورش، خلف. (۲۵) **صدري**: قالون، السوسى.  
 (۲۶) **امرى**: قالون، المكى، الشامى، حمزة، البصرى. (۲۷) **لسانى**: قالون. (۲۸) **قولى**:  
 قالون. (۲۹) **اهلى**: قالون، خلف (بالنقل والسكت)، ورش. (۳۰) **اخى**: قالون.  
 (۳۱) **ازرى**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامى. (۳۲) **امرى**: قالون (بالقصر والمد)،  
 ورش، المكى، الشامى. (۳۳) **كثيرا**: قالون، ورش، السوسى. (۳۴) **كثيرا**: قالون، ورش،  
 السوسى. (۳۵) **بصيرا**: قالون، ورش، السوسى. (۳۶) **يموسى**: قالون، الدورى، حمزة،  
 السوسى، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۳۷) **اخرى**: قالون، البصرى، ورش،  
 حمزة (بالنقل)، خلف (بالسكت).

### اہم نوٹس:



### اختلاف قراءات

(۳۹) ﴿وَلِتَصْنَعُ﴾: ابو جعفر۔

﴿وَلِتَصْنَعُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۵۷]

(۳۹) ﴿عِني﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿عِني﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، ۵۲: ۵۳]

(۴۱) ﴿نَفْسِي اذْهَب﴾، ﴿ذَكْرِي اذْهَب﴾:

نافع، یحییٰ، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿نَفْسِي اذْهَب﴾، ﴿ذَكْرِي اذْهَب﴾: باقی قراء۔

[ش: ۴۱۳، ۵۲: ۵۳]

(۴۰) ﴿حِيت﴾: سوسی، ابو جعفر اور وقتا حازمہ ابدال کرتے ہیں۔

[ش: ۳۱۶، ۳۳۶، ۲۸: ۲۸]

(۵۰) ﴿شِي خَلَقَهُ﴾: ابو جعفر اخفاء سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۳۲]

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ ﴿٣٩﴾ أَنْ أَنْذِرْنِي فِي النَّابُوتِ فَأَنْذِرْنِي  
فِي الْمَرْيَمَ فَلْيَقِمْ أَلِيمٌ وَالسَّاعِلُ يَا مُحَمَّدُ عُدُّوْنِي وَعُدُّوْهُ، وَأَقْبِتْ  
عَلَيْكَ سَحْبَةَ مَنِيٍّ وَلِتَصْنَعُ عَلَيَّ عَيْنِي ﴿٤١﴾ إِذْ نَسِيتُ نَسِيَّتَكَ  
فَفَعُولٌ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى مَنْ يَكْفُلُهُ، فَرَجَعْتِكَ إِلَيْكَ أَيُّكَ كُنَّا  
عِيبَهَا وَلَا تَحْمُرُنَّ وَقُلْتَ نَفْسًا فَجِئْنَاكَ مِنَ الْعَمْرِ وَفَتْنَا فَنُونا  
فَلَيْتَ سَيِّئِينَ فِي أَهْلِ مَدِينٍ ثُمَّ حِثَّتْ عَلَيَّ قَدْرِي ثُمَّ سَوَى ﴿٤٠﴾  
وَأَصْطَفَيْتُكَ لِنَفْسِي ﴿٤١﴾ أَذْهَبْ أَنْتَ وَالْحُوكَمَاءُ يَا بَنِيَّ وَلَا نَبِيًّا  
فِي ذِكْرِي ﴿٤١﴾ أَذْهَبًا إِنْ فَرَعْنَا مِنْهُ، طَلَعْنِي ﴿٤٢﴾ فَقَوْلًا لَنَا  
لَمَّا دُرِّبْنَا كَرُّ أَوْ حَشْنِي ﴿٤١﴾ قَالَ لَا رَيْبًا إِتَّخَا فَا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا  
أَوْ أَنْ يَطْلَعَنِي ﴿٤١﴾ قَالَ لَا تَخَافَا إِنِّي مَعَكُمْ مَا أَسْعُ وَأَرَى  
﴿٤١﴾ فَأَيُّهَا فَقَوْلًا إِنَّا رَسُولُ رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيَّ لِنَسْرَةٍ يَدُ  
وَلَا تُعَذِّبُهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِبَيِّنَاتٍ مِنْ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مِنْ أَسْبَحَ  
أَلَمْ تَكُنْ ﴿٤١﴾ إِنَّا نَذَرْنَا أَوْحَى إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَيَّ مَنْ كَذَّبَ  
وَوَوَّكُنِي ﴿٤١﴾ قَالَ فَمَنْ رَبِّي يَا مُحَمَّدٌ ﴿٤١﴾ قَالَ رَبِّيَ الَّذِي أَعْطَى  
كُلَّ شَيْءٍ وَخَلَقَهُ، ثُمَّ هَدَى ﴿٤١﴾ قَالَ فَصَابِلُ الْقُرُونِ الْأُولَى ﴿٤٠﴾

### المالجات

کلمات خاصہ: آیات کے سروں پر آنے والے تمام القات میں حمزہ، علی، خلف المالہ اور وِش، ابو عمرو و تقلیل کرتے ہیں لیکن (۴۶)

﴿وَأَرَى﴾ میں ابو عمرو و المالہ کرتے ہیں۔

کلمات عامہ: (۵۰) ﴿أَعْطَى﴾: حمزہ، علی، خلف، وِش و تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعوات

صغیر: (۴۰) ﴿إِذْ نَسِيتُ﴾: [ش: ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۸: ۳۸]، ﴿قَدْ جِئْنَاكَ﴾: ابو عمرو، جشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵]

[۳۸: ۳۸] (۴۰) ﴿فَلَيْتَ﴾: ابو عمرو، شامی، حمزہ، علی، ابو جعفر۔ [ش: ۲۸۲، ۳۰: ۳۰]، (۳۹) ﴿وَلِتَصْنَعُ عَلَيَّ﴾: چونکہ ابو جعفر پہلی عین کو

ساکن پڑھتے ہیں لہذا اس کے لئے ادعوات صغیر مثلین و جوبی قاعدہ کے تحت ہوگا۔ [اتحاف فضلاً والبشر للبتاء: ۳۸۳]

کبیر: (۳۹) ﴿وَلِتَصْنَعُ عَلَيَّ﴾، ﴿أَمْ كُنِي﴾، (۴۶) ﴿قَالَ لَا﴾، (۵۰) ﴿قَالَ رَبَّنَا﴾

فوائد

(۵۰) ﴿اعطى كل شيء﴾: ورش کے لئے ۳/۴ وجہ جائز ہیں۔

- ۱۔ فتح + توسط۔
- ۲۔ فتح + طول۔
- ۳۔ تقلیل + توسط۔
- ۴۔ تقلیل + طول۔ [ف: ۷۸، ۷۹]

تطبیق قراءات

(۳۸) ﴿بوحی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۳۹) ﴿له﴾: قالون، ورش، المکی. ﴿عینی﴾: قالون، السوسی، أبو جعفر. (۴۰) ﴿یکفله﴾: قالون (بعدم الصلة) مع القصر، وأیضا بالممد، ورش، البصری، الدوری (بالمد)، العاشر، خلف، خلاد، خلف. ﴿نحزن﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، ورش. ﴿فتونا﴾: قالون. ﴿مدین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدوری (بالقصر والمد)، حمزة. ﴿یموسی﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف، السوسی، أبو جعفر. (۴۱) ﴿لنفسی﴾: قالون. (۴۲) ﴿ذکری﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۴۳) ﴿طغی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، ورش، حمزة. (۴۴) ﴿یخشی﴾: قالون، ورش، حمزة. (۴۵) ﴿یظنی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، العاشر، ورش، خلاد، خلف، بالوجهین. (۴۶) ﴿واری﴾: قالون، الدوری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، حمزة (بالتحقیق والتسهیل)، السوسی. (۴۷) ﴿تعذبهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، السوسی، أبو جعفر (بالتسهیل مع المد والقصر)، المکی. ﴿ربک﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، أبو جعفر، الدوری، السوسی. ﴿الهدی﴾: قالون، ورش، حمزة. (۴۸) ﴿وتولی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۴۹) ﴿ویموسی﴾: قالون، ورش، حمزة. (۵۰) ﴿هدی﴾: قالون، الدوری، أبو جعفر، قالون (بالمد)، الدوری، علی، العاشر، ورش (بالفتح مع توسط والطول، وبالتقلیل أيضا)، حمزة، خلاد، السوسی. (۵۱) ﴿الاولی﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، البصری، حمزة (بالتقلیل والسکت)، علی.

### اختلاف قراءات

- (۵۳) ﴿مَهْدًا﴾: عامم جزرہ علی، خلف۔  
 ﴿مِهَادًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۷۳]
- (۵۷) ﴿اَجْتَنَّا﴾: سوسی، ابوعمرو اور وقفا جزرہ ابدال کرتے ہیں۔  
 [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸]
- (۵۸) ﴿نُخْلَفُهُ﴾: عدم صلہ کے ساتھ: ابوعمرو۔  
 ﴿نُخْلَفُهُ﴾: صلہ کے ساتھ: باقی قراء۔ [د: ۱۵۷]
- (۵۸) ﴿سُوِيٌّ﴾: تافع، بکی، ابوعمرو، علی، ابوعمرو۔  
 ﴿سُوِيٌّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۷۳، ۸۷۵، ۸۷۶، ۱۵۷]
- (۶۱) ﴿فِي سَجْحَتِكُمْ﴾: حفص، جزرہ علی، رويس، خلف۔  
 ﴿فِي سَجْحَتِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۷۶، ۱۵۷، ۱۵۸]
- (۶۳) ﴿اِنَّ هٰذَا لَمِنْ﴾: بکی، مدلازم کے ساتھ۔  
 ﴿اِنَّ هٰذَا مِنْ﴾: ابوعمرو۔  
 ﴿اِنَّ هٰذَا مِنْ﴾: حفص۔  
 ﴿اِنَّ هٰذَا مِنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۷۶، ۸۷۷، ۱۵۸]
- (۶۴) ﴿فَاَجْمَعُوْا﴾: ابوعمرو، بصری۔  
 ﴿فَاَجْمَعُوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۷۷، ۱۵۸]
- (۵۳) ﴿سَبَلًا﴾: تمام قراء باء کے ضمیر سے پڑھتے ہیں۔

### المادات

- کلمات خاصہ: ز و س الای پر آنے والے تمام الفات کا اختلاف گذر چکا ہے۔ البتہ (۵۸) ﴿سُوِيٌّ﴾ پر وقفا جزرہ علی، خلف کے ساتھ ساتھ شعیب بھی الماد کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۹]
- کلمات عامہ: (۶۰) ﴿فَتَوَلَّى﴾: جزرہ علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۶۱) ﴿مُوَسِّئًا﴾: جزرہ علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل اور بصری کے لئے تقلیل ہے۔  
 (۶۱) ﴿خَبَابٌ﴾: جزرہ۔ [ش: ۳۱۸]

### ادعائات

کبیر: (۵۳) ﴿جَعَلَ لَكُمْ﴾، (۶۴) ﴿الْيَوْمَ مِنْ﴾، (۶۱) ﴿قَالَ لَهُمْ﴾



## تفہیم قرآنیات

(۵۲) **ینسی**: قالون، ورش، حمزة۔ (۵۳) **مانہ**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، عاصم، خلاد (بالطول والقصر مع التسهيل)، ورش، خلف (بالتسهيل مع الطول والقصر)، خلاد (بالوجهين)، العاشر، السوسى۔ (۵۴) **شنى**: قالون، البصرى، قالون (بالممد)، الدورى، على، ورش، حمزة۔ (۵۵) **انعامكم**: قالون، ورش، خلف۔ (۵۶) **النهى**: قالون، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل)۔ (۵۷) **انخري**: قالون، البصرى، ورش، خلف (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلۃ)۔ (۵۸) **وايى**: قالون، البصرى، حمزة (بالتحقيق)، خلاد (بالتسهيل)، المكى، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالتسهيل)، العاشر۔ (۵۹) **يموسى**: قالون، الدورى، حمزة، ورش، خلف، السوسى، أبو جعفر۔ (۶۰) **سوى**: قالون، الدورى، يعقوب، قالون (بالممد)، الدورى، الشامى، شعبة، على، حمزة، ورش، السوسى، أبو جعفر (بعدم الصلۃ)۔ (۶۱) **ضحى**: قالون، ورش، خلاد، خلف، قالون (بالصلۃ)۔ (۶۲) **اتى**: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة۔ (۶۳) **بعذاب**: قالون، حفص، ورش، حمزة، قالون (بالصلۃ)، السوسى۔ (۶۴) **افترى**: قالون، ورش، البصرى، حمزة۔ (۶۵) **النجوى**: قالون، البصرى، قالون (بالصلۃ مع القصر، وبعدم الصلۃ مع الممد)، الدورى، على، قالون (بالصلۃ)، ورش، حمزة۔ (۶۶) **المثلى**: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، البصرى، المكى، قالون (بالممد)، على، العاشر، قالون (بالصلۃ)، الدورى، حفص، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد۔ (۶۷) **صفا**: قالون، ورش، قالون (بالصلۃ)، أبو جعفر، أبو عمرو۔ (۶۸) **استعلى**: قالون، الدورى، حمزة، السوسى، ورش، خلف۔

اہم نوٹس:



### اختلاف قراءات

(۶۶) ﴿تُخِيلُ﴾: ابن ذکوان، روح۔

﴿يُخِيلُ﴾: باقی قراء۔ [۱۵۸: ۸، ۸۷۸: ۱۵۸]

(۶۹) ﴿يَمِينِكَ تَلْقَفُ﴾: ابن ذکوان۔

﴿يَمِينِكَ تَلْقَفُ﴾: بڑی صرف وصلہ۔

﴿يَمِينِكَ تَلْقَفُ﴾: جحفص۔

﴿يَمِينِكَ تَلْقَفُ﴾: باقی قراء۔ [۱۵۲۸: ۶۹۴، ۸۷۸: ۱۵۲۸]

(۶۹) ﴿كَيْدُ سَاحِرٍ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿كَيْدُ سَاحِرٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۷۸]

(۷۱) ﴿قَالَ ءَامَتُمْ﴾: قبل جحفص، روئیس۔

﴿قَالَ ءَامَتُمْ﴾: باقی قراء۔ شعبہ، حمزہ، علی، خلف، روح

دووں ہمزوں کو تھمتیں، جبکہ باقی قراء پہلے حمزہ میں تھمتیں اور

دوسرے میں تسہیل کرتے ہیں۔ نیز ورش کے لئے بد بدل بھی ہوگی لیکن ابدال جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۲۳: ۲۴۳]

(۷۲) ﴿نُوْرُكُ﴾: ورش، سوی، الیومعصر اور وقتاً حمزہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸: ۲۸]

(۷۵) ﴿يَا أَيُّهَا﴾: عدم صلہ: قالون خلف کے ساتھ، روئیس بلا خلف۔

﴿يَا أَيُّهَا﴾: اسکان، سوی۔

﴿يَا أَيُّهَا﴾: صلہ: باقی قراء کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں اور عدم صلہ اداء مقدم ہے۔

[ش: ۱۶۲، ۱۶۳، ۲۰: ۲۰، ۳۱: ۳۱، ۳۲: ۱۵]

### امالہ جات

کلمات خاصہ: اختلاف گزر چکا ہے۔

کلمات عامہ: (۶۵) ﴿يَا مُوسَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ الیومعصر و تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۷۲) ﴿جَاءَنَا﴾: ابن ذکوان،

حزہ، خلف۔ (۷۳) ﴿خطایانا﴾ یاء کے بعد والے الف میں امار: علی۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔

[ش: ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۱۲، ۳۱۵، ۳۱۷: ۵۷]

### ادغانات

کیر: (۶۹) ﴿کید ساحر﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]، (۷۰) ﴿السحرة سجدا﴾ [ش: ۱۳۶]، (۷۱) ﴿واذن لکم﴾،

(۷۳) ﴿ایغفر لنا﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

### فوائد

(۶۹) ﴿یمینک تلفف﴾: بڑی کاف کے فتح کو تاہم شدہ سے مثل قتل کے پڑھیں گے اور تطبیق القراءت (اجزاء) میں ابن ذکوان حفص کے بعد پڑھے جائیں گے کیونکہ تلفف سے ابتداء ممکن ہی نہیں۔ (۷۱) ﴿ءامستم﴾: یہاں تین ہمزے جمع ہیں اور تیسرے ہمزہ کا سب نے الف سے ابدال کیا ہے۔ یاد رہے کہ جہاں تین ہمزے جمع ہو جائیں وہاں ادخال الف جائز نہیں ہوتا ہے۔ یہ شکل صرف ءامستم (طہ، أعراف، شعراء) اور ﴿ءالہتنا﴾ (زخرف) میں آئی ہے۔ [ش: ۱۸۹، ۱۹۳] (۷۵) ﴿ومن یاتہ﴾: امام شاطبی رحمہ اللہ کے ظاہر کلام سے ہشام کے لئے عدم صلیغی نکلتا ہے۔ [ش: ۱۶۲، ۱۶۳] لیکن صحیح یہ ہے کہ عدم صلیغ ان کے طریق کے بالکل خلاف ہے [ف: ۱۵] بلکہ تمام طرق سے ضعیف ہے۔ [عنایات رحمانی: ۱۵۳، ۱۵۵] نیز اگر غور کیا جائے تو شاطبی کے کلام سے بھی ہشام کے لئے صلیغ نکلتا ہے۔ تفصیل پہلی جلد میں دیکھئے۔ (۷۶) ﴿جزاؤ﴾: بعض کے قول کے مطابق (جن کے ہاں ہمزہ مرسوم علی الواو ہے) ہشام و حمزہ کے لئے وفاق ۱۳ وجوہ ہوں گی اور دوسرے قول کے مطابق (جن کے ہاں ہمزہ محذوف الرسم ہے) صرف ۵ وجوہ ہوں گی۔

### تطبیق قراءات

(۶۵) ﴿القی﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزہ (بالنقل والسکت)، خلف (بالسکت)، علی، العاشر۔ (۶۶) ﴿التوا﴾: قالون، ورش، خلف۔ ﴿تسمی﴾: قالون، البصری، حمزہ، ورش، خلف، ابن ذکوان، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی۔ (۶۷) ﴿موسی﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ (۶۸) ﴿الاعلی﴾: قالون، البصری، حمزہ (بالنقل والسکت)، علی، ورش، خلف (بالنقل والسکت)۔ (۶۹) ﴿صنعوا﴾: قالون، ابن ذکوان، حفص، بزى (لان له لازم بأعادة "یمینک")۔ ﴿سحر﴾: قالون، حمزہ، السوسی۔ ﴿اتی﴾: قالون، البصری،

حمزة، ورش۔ (۷۰) ﴿موسی﴾: قالون، الدورى، قالون (بالممد)، الدورى، على، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل)، سوسى۔ (۷۱) ﴿لکم﴾: قالون، السوسى، ورش (بقصرالبدل)، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهى البدل)، قنبل، شعبة، خلف، حفص۔ ﴿الحر﴾: قالون، ورش۔ ﴿وابقى﴾: قالون، البصرى، قالون (بالممد)، الدورى، على، ورش، خلاد (بالتحقيق والتسهيل)، خلف (بالتحقيق والتسهيل)، قالون (بالقصر والمد)، أبو جعفر۔ (۷۲) ﴿قاص﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذکوان، حمزة، ورش، السوسى۔ ﴿الدنيا﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۷۳) ﴿الحر﴾: قالون، المكى، السوسى، قالون (بالممد)، على، ورش (بالقصر مع الفتح)، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)۔ ﴿وابقى﴾: قالون، البصرى، خلاد (بالتحقيق والتسهيل)، ورش، خلف (بالتحقيق والتسهيل)۔ (۷۴) ﴿جهنم﴾: قالون، ورش، خلف۔ ﴿یحی﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۷۵) ﴿العلی﴾: قالون (بالقصر والصلة)، الدورى، على، خلاد، ورش، أبو جعفر، السوسى، خلف۔ (۷۶) ﴿نیہا﴾: قالون، ورش، حمزة۔ ﴿تزکی﴾: قالون، البصرى، على، ورش، حمزة۔

**اہم نوٹس:**

---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



### اختلاف قراءات

وَلَقَدْ آرَحَبْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِمَا دَىٰ فَأَشْرَبَ لَهُمْ طَرِيقًا  
 فِي الْبَحْرِ يَمَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى ۖ فَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتَهُ  
 بِخُبْرِهِمْ فَصَيَبَهُمْ مِنْ أَلْمِمْ مَا غَشِيَهُمْ ۖ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ  
 وَمَا هَدَىٰ ۖ يَبْنِي إِسْرَهُ يَلْ قَدْ أَجْنَيْتُكَ مِنْ عَدُوِّكَ وَوَعَدْنَاكَ  
 جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا  
 مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي  
 وَمَنْ يَحِلَّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۖ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ لَنْ تَابَ  
 وَمَنْ وَعَدَ صَلِحًا تَمْ أَهْتَدَىٰ ۖ وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ  
 قَوْمِكَ يَمْ مُوسَىٰ ۖ قَالَ هُمْ أَوْلَاءُ عَلَيَّ أَنْزَىٰ وَعَجَبْتُ إِلَيْكَ  
 رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۖ قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ  
 السَّيْرَىٰ ۖ فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ  
 يَنْفِرُ الْآلَمِ يَبِيدُكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا أَفْطَالَ عَلَيْكُمْ  
 الْمَهْدَامُ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ  
 مَوْعِدِي ۖ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلَكِنَا وَلَكِنَّا حَمَلْنَا  
 أَوْزَارًا مِنْ زِينَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّيْرَىٰ ۖ

(۷۷) ﴿أَنْ أَسْرِ﴾: نافع، یحییٰ، ابو جعفر۔

﴿أَنْ أَسْرِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵-۷۶]

(۷۷) ﴿لَا تَخَافُ﴾: حمزہ۔

﴿لَا تَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۴۹، ۸۴۹: ۱۵۹]

(۸۱-۸۰) ﴿أَنْجَيْنَاكُمْ، وَوَعَدْنَاكُمْ، رَزَقْنَاكُمْ، رَزَقْنَاكُمْ﴾:

حمزہ، علی، خلف۔

﴿أَنْجَيْنَاكُمْ، وَوَعَدْنَاكُمْ، رَزَقْنَاكُمْ﴾: ابو عمرو،

ابو جعفر، یعقوب۔

﴿أَنْجَيْنَاكُمْ، وَوَعَدْنَاكُمْ، رَزَقْنَاكُمْ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۵۳، ۳۵۳: ۶۶]

(۸۱) ﴿فِي حِلٍّ، وَمِنْ يَحِلُّ﴾: علی کسائی۔

﴿فِي حِلٍّ، وَمِنْ يَحِلُّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۰]

(۸۶) ﴿أَنْ يَحِلَّ﴾: میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

(۸۴) ﴿إِنِّي﴾: برویس۔

﴿أَنْزَى﴾: باقی قراء۔ [۱۵۹: ۱]

(۸۷) ﴿بِمَلَكِنَا﴾: نافع، عاصم، ابو جعفر۔

﴿بِمَلَكِنَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿بِمَلَكِنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۱]

(۸۷) ﴿حَمَلْنَا﴾: ابو عمرو، شعبہ، حمزہ، علی، روح، خلف۔

﴿حَمَلْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۱، ۸۸۲، ۱۵۹: ۱]

(۸۶) ﴿أَفْطَالَ﴾: درش لام کو مونا اور پھر باریک دو وجہ سے پڑتے ہیں وقتا وصال۔ [ش: ۳۶۱۳، ۳۵۹: ۱]

### المالجات

کلمات خاصہ: اختلاف پیچھے گزر چکا ہے۔

کلمات عامہ: (۷۷، ۸۶) ﴿مُوسَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش کے لئے فتح و تقلیل اور ابو عمرو کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۸۷)

﴿الْفَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔



## فوائد

(۷۷) ﴿ان اسر﴾: جن کی قراءت ہمزہ وصلی سے ہے وہ ابتداء ہمزہ مکسورہ [ک: ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷] سے اور وقف باریک راء سے کریں گے اور جو ہمزہ قطعی سے پڑھتے ہیں وہ ابتداء ہمزہ مفتوحہ سے اور وقت راء کو تفخیم وترقیق دونوں وجوہ سے پڑھیں گے۔ دونوں وجوہ خلاف جائز میں سے ہیں۔ علامہ جزری ترقیق اداء مقدم بتاتے ہیں۔ [النشر: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲] اسی طرح میں نے اپنے شیخ سے بھی پوچھی پڑھا ہے۔

(۸۶) ﴿انفال﴾: اگر اس کلمہ سے مد بدل کو ملا کر پڑھیں تو ورش کے لئے عقلی ۶ وجوہ میں سے لام کی تغلیظ + مد بدل کی تصریحا جائز ہے۔ باقی ۵ وجوہ صحیح ہیں۔ [ک: ۹۷] نیز لام میں تفخیم وترقیق دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں۔

## تطبیق قراءات

(۷۷) ﴿موسی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، حمزة، ورش (بالتفتح والتقلیل)، خلف، العاشر۔ ﴿نخشی﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، البصری، الشامی، علی، خلف، خلاد، خلف، العاشر۔ ﴿غشیہم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۷۹) ﴿معدی﴾: قالون، ورش، حمزة۔ ﴿السلوی﴾: قالون، البصری، یعقوب، قالون (بالصلة)، أبو جعفر (بالتسهیل مع المد والقصر)، قالون (بالمد)، الدوری، قالون (بالصلة)، علی الکسانی، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، خلف۔ ﴿ضبی﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، حمزة، علی۔ ﴿ہوی﴾: قالون، ورش، خلاد، المکی، علی، خلف۔ (۸۲) ﴿امتدی﴾: قالون، ورش، حمزة، ورش (بوجہی البدل)۔ (۸۳) ﴿یموسی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، ورش، حمزة۔ (۸۴) ﴿لنرضی﴾: قالون، البصری، ریس، قالون (بالمد)، الدوری، علی، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر۔ (۸۵) ﴿سامری﴾: قالون۔ (۸۶) ﴿اسفا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالتفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزة، علی۔ ﴿حسنا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ ﴿موعدی﴾: قالون (بعدم الصلة)، خلف، قالون (الصلة بالقصر والمد)، ورش، خلف، العاشر، ورش (بالتغلیظ)۔ (۸۷) ﴿سامری﴾: قالون، المکی، البصری، قالون (بالمد)، شعبة، الدوری، الشامی، علی، ورش، حمزة۔

### اختلاف قراءات

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِمْشَلًا جَسَدًا لَهُ خَوَارِقًا لَوْ أَهَذَا إِلَهُكُمْ  
وَالَهُ مُوسَىٰ قَنِسِي ﴿٨٩﴾ أَفَلَا تَرَوْنَ أَنَّ الرَّبِّعَ إِلَهُهُ قَوْلًا وَلَا  
يَسْلُكُ لَمْ يَمْزُ وَلَا نَعْمًا ﴿٩٠﴾ وَقَدْ قَالَ لَهُمْ هُنُورٌ مِنْ قَبْلُ  
يَقُولُوا إِنَّمَا فِئْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَالْيَمُونِي وَأَطِيعُوا  
أَمْرِي ﴿٩١﴾ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَنكِفِينَ حَتَّىٰ رَجِعَ إِلَيْنَا مَوْحِي  
﴿٩٢﴾ قَالَ يَهْرُونَ مَا تَعْبُدُونَ إِذْ أَنْبَأْتُمْ مَسَلُوا ﴿٩٣﴾ أَلَا تَتَجَمَّعُونَ  
أَفْعَصَبْتِ أَمْرِي ﴿٩٤﴾ قَالَ بِنَبْوَتِهِ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي  
إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ بَلْ لَمْ تَرَفُفْ  
قَوْلِي ﴿٩٥﴾ قَالَ فَاسْأَلْكَ بِسَعِيرِي ﴿٩٦﴾ قَالَ بَصُرْتُ  
بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ  
فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلْتِ لِي نَفْسِي ﴿٩٧﴾ قَالَ  
فَأَذَهَبَ قَائِلُكَ لَكَ مِنَ الْحَيَوَةِ أَنْ تَقُولَ لَا يَسَاسُ وَإِنَّ لَكَ  
مَرْجِعًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَأَنْظُرْ إِلَيَّ إِلَهُكَ الَّذِي ظَلَمْتَ عَلَيْهِ  
عَاكِفًا لَنُحْرِقَنَّكَ نَسْفَةً نَسْفَةً فِي إِلَهِنَا نَسْفًا ﴿٩٨﴾ إِنَّمَا  
إِلَهُكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٩﴾

(۸۹) ﴿الْهُم﴾: حمزہ و یعقوب ہاء کے ضم سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱]

(۹۳) ﴿تَبِعْنِي﴾: نافع، بصری و صلا۔ ابن کثیر، یعقوب و صلا

ووقفا اور ابو جعفر بھی صلا ووقفا یا ہ سے پڑھتے ہیں لیکن صلا یا ہ

مفتوح سے پڑھتے ہیں۔

﴿تَبِعْنِ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، د: ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹]

(۹۴) ﴿بَيْنَوْمٍ﴾: شامی، شجرہ، حمزہ، علی، خلف۔

﴿بَيْنَوْمٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۰۱]

(۹۴) ﴿بِرَأْسِي إِنِّي﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔ سوی اور ابو جعفر

ابدال بھی کرتے ہیں۔

﴿بِرَأْسِي إِنِّي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، د: ۵۲]

(۹۶) ﴿بِصْرُوا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿بِصْرُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۲]

(۹۷) ﴿لَنْ نُخْلِفَهُ﴾: بکی، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿لَنْ نُخْلِفَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۲، ۸۸۳]

(۹۷) ﴿لَنُحْرِقَنَّ﴾: ابن وردان۔

﴿لَنُحْرِقَنَّ﴾: ابن جاز۔

﴿لَنُحْرِقَنَّ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۶۰]

### امالجات

کلمات خاصہ: اختلاف سورہ کے شروع میں گذر چکا ہے۔ البتہ واضح رہے کہ (۸۸) ﴿إِلَهُ مُوسَىٰ﴾ کو مدنی اول اور بکی نے آیت  
شمار کیا ہے، باقی نے نہیں کیا ہے۔ اب ورش اور ابو عمرو دونوں چونکہ ان (مدنی اول اور بکی) شمار کو نہیں لیتے ہیں، لہذا ان کے لئے یہ کلمہ رءوس

الای کے حکم سے خارج ہو جاتا ہے اور کلمات عامہ میں ہی شامل ہو جاتا ہے۔ [البدور الزاہرہ: ۲۰۷/۵۷]

### ادغامات

صغیر: (۹۶) ﴿فَبَدَّلْنَا﴾: ابو عمرو و ہمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۷۹: ۳۹] (۹۷) ﴿فَاذْهَبْ قَانَ﴾: ابو عمرو و علی، غلام۔ [ش: ۲۷۷: ۳۹] کبیر: (۹۰) ﴿قَالَ لَمْ﴾، (۹۷) ﴿تَقُولُ لَا﴾، (۹۸) ﴿هُوَ وَسِعَ﴾، جبکہ (۹۱) ﴿لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ﴾: میں حاء کا سین میں ادغام نہیں کیونکہ یہ ادغام صرف زحر ح عن النار سے ہی خاص ہے۔ [ش: ۱۳۹]

### فوائد ہمزہ

(۸۸) ﴿إِلٰهَ مُوسَى﴾: عدا آیات کے شماروں میں سے ورش مدنی اخیر کو لیتے ہیں۔ پس جس کلمہ کو مدنی اخیر آیت شمار کریں گے۔ اس کو ورش بھی کریں گے اور جس کو مدنی اخیر آیت شمار نہیں کریں گے، اس کو ورش بھی نہیں کریں گے، امام ابو عمرو و بصری شمار آیات میں، بصری شمار پر اعتماد کرتے ہیں۔ یہی قول راجح ترین ہے۔ علامہ ابن جزری وغیرہ اسی کے قائل ہیں۔ لیکن علامہ مدنی اور ہجر کے ہاں ورش اور ابو عمرو دونوں مدنی اول کو عدا آیات میں اخذ کرتے ہیں لیکن عمل پہلے قول پر ہی ہے۔ [البدور الزاہرہ: ۲۰۷/۵۷]

### تطبیق قراءات

(۸۸) ﴿فَنَسِيَ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، ورش (بالتفتح والتقلیل)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۸۹) ﴿قَوْلًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. ﴿نَمْعًا﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۹۰) ﴿بِهِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی. ﴿أَمْرِي﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۹۱) ﴿مُوسَى﴾: قالون، ورش، حمزة، المکی. (۹۲) ﴿ضَلُّوا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۹۳) ﴿أَمْرِي﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامی، أبو جعفر. (۹۴) ﴿رِأْسِي﴾: قالون، ورش، السوسی، الشامی، حمزة. ﴿قَوْلِي﴾: قالون، أبو جعفر (بالتسهیل مع المد والقصر)، قالون (بالمد)، ورش. (۹۵) ﴿بِأَمْرِي﴾: قالون. (۹۶) ﴿نَفْسِي﴾: قالون، البصری، ورش، حمزة، خلف. (۹۷) ﴿مَسَاسٍ﴾: قالون، الدوری، السوسی. ﴿نَخْلَفَهُ﴾: قالون، المکی. ﴿عَاكِفًا﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿نَسَفًا﴾: قالون، ابن وردان، ابن جماز. (۹۸) ﴿هُوَ﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، ورش. ﴿عِلْمًا﴾: قالون، ورش (بوجوه اللین)، حمزة.



### اختلاف قراءات

(۱۰۲) ﴿نَفِّخْ﴾: ابو عمرو۔

﴿يَنْفِخْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۳، ج: ۱۶۰]

(۱۱۲) ﴿فَلَا يَخْفُ﴾: ابن کثیر۔

﴿فَلَا يَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۳]

(۱۱۰) ﴿أَيْدِيَهُمْ﴾: یعقوب حاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔

[۱۲:۱۱]

(۹۹، ۱۱۳) ﴿ذَكَرًا﴾، (۱۰۰) ﴿وَزُرًا﴾: دوش راہ

میں تفخیم اور پھر ترقیق دو جوہ سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۳۳۶، ط: ۵۹]

(۱۱۱) ﴿الْوَجُوهُ﴾: اس کلمہ کی حاء اصل کی ہے۔

كَذَلِكَ نَعُصُّ عَلَيْكَ مِنْ آبَائِهِ مَا قَدَسَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا  
 ذِكْرًا ﴿۱۰۱﴾ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِزْرًا  
 ﴿۱۰۲﴾ خَالِدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ يُنْفِخُ  
 فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۴﴾ يَسْتَخَفُّونَ  
 بَيْنَهُمْ إِنْ لَيْسَتْ لَهُمْ آعْشُرًا ﴿۱۰۵﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ  
 أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَيْسَتْ لَهُمْ آيَاتٌ ﴿۱۰۶﴾ وَتَسْتَأْذِنُ الْغِيَابِ  
 فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿۱۰۷﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۸﴾  
 لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿۱۰۹﴾ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ  
 لَا عِوَجَ لَهُ، وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا  
 ﴿۱۱۰﴾ يَوْمَئِذٍ لَا نَنْفَعُ الشَّفِيعَةَ إِلَّا مَنْ أذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ  
 قَوْلًا ﴿۱۱۱﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ  
 عِندَهُ ﴿۱۱۲﴾ وَعَسَى أَنْ تَؤْوِيَهُمُ الْغَيْمُ وَوَقَدْ خَابَ مِنْ  
 حَمَلِ ظُلْمَانٍ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا  
 يَخَافُ ظُلْمَانًا وَلَا هَضْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا  
 وَصَرَفْنَا فِيهِ مِنَ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَنْفَعُونَ أَوْ يُحَدِّثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۵﴾

### مالہ جات

کلمات عامہ: (۱۰۷) ﴿لَا تَرَى﴾: جزوہ علی، خلف، ابو عمرو۔ دوش کے لئے صرف تقسیم ہوگی۔ (۱۱۱) ﴿خَابَ﴾: جزوہ۔ [ش: ۳۱۸]

### اُدغامات

صغیر: (۹۹) ﴿فَدَسِيقٌ﴾: ابو عمرو، ہشام، جزوہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ج: ۳۸] (۱۰۰، ۱۰۳) ﴿لَيْسَتْ﴾: دو جگہ: ابو عمرو، شامی جزوہ علی، ابو جعفر۔ [ش: ۲۸۲، ج: ۳۰]

کبیر: (۱۰۴) ﴿أَعْلَمُ حَاءً﴾ [ش: ۱۵۲]، (۱۰۹) ﴿أَذِنَ لَهُ﴾ [ش: ۱۵۱]، (۱۱۰) ﴿يَعْلَمُ مَا﴾

### فواکد مبرہ

(۹۹) ﴿وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا﴾: دوش کے لئے فعلا کے وزن پر آنے والے کلمات جب مد بدل کے ساتھ جمع ہو جائیں تو عقلی وجوہ میں سے توسط ترقیق ناجائز ہے۔ [ف: ۸۹] (۱۰۷) ﴿تَرَى﴾: خیال رہے کہ راء کے امالہ کا اثر ثاء میں منتقل نہ ہو۔



## تفہیم قرآنیات

(۹۹) ﴿سبق﴾: قالون، البصری، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿ذكر﴾: قالون، ورش (بقصر البدل مع الفتح والترقیق، وبتوسط البدل مع التفخیم لا غیر، وبالطول مع التفخیم والترقیق)، خلف.

(۱۰۰) ﴿وزر﴾: قالون، المکی، ورش (بالتفخیم والترقیق)، خلف. (۱۰۱) ﴿حملا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المکی. (۱۰۲) ﴿زرقا﴾: قالون، البصری. (۱۰۳) ﴿عشرا﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر.

(۱۰۴) ﴿یوما﴾: قالون، الدوری، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر، السوسی. (۱۰۵) ﴿نسفا﴾: قالون، العاشر. (۱۰۶) ﴿صنصفا﴾: قالون. (۱۰۷) ﴿امتا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدوری (بالقصر والمد)، خلاد، خلف. (۱۰۸) ﴿له﴾: قالون، خلف.

(۱۰۹) ﴿همما﴾: قالون، ورش، خلف (۱۰۹) ﴿تولا﴾: قالون، السوسی، ورش، خلف. (۱۱۰) ﴿علما﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، السوسی. (۱۱۱) ﴿ظلما﴾: قالون، حمزة.

(۱۱۲) ﴿مضما﴾: قالون، السوسی، ورش، المکی، الشامی، خلف. (۱۱۳) ﴿ذکرا﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، خلف، العاشر، المکی.

## اہم نوٹس:

فَمَنْ لَىٰ اللَّهُ الْمَلِئِكُ الْحَقِّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْءَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ، وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَاهَدْنَا لِآدَمَ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ، وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ﴿١١٥﴾ فَقُلْنَا إِنَّا دَاۤءِدُوكَ وَلَوْلَا زَجَرُكَ فَلاَ تَخْرُجَنَّ مِنْ الْجَنَّةِ فَتَشْفَىٰ ﴿١١٦﴾ إِنَّ لَكَ أَلَّا يَجْمُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرِىٰ ﴿١١٧﴾ وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَصْحَىٰ ﴿١١٨﴾ فَوَسَّوَسَ الْإِنسِ الْشَّيْطٰنُ قَالَ إِنِّي أَتَدَامُ هَلْ أَتٰكَ عَلَىٰ شَجَرَةٍ الْخُلْدِ وَمَلِكِ لِآبِلِينَ ﴿١١٩﴾ فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتَ لهُمَا سَوْءٌ لَّهُمَا وَلَطِفَا لِيَحْصِفَا عَلَيْهِمَا مِنَ وَرَفَى الْجَنَّةِ وَعَصَىٰ آدَمَ رَبَّهُ، فَخَوَىٰ ﴿١٢٠﴾ ثُمَّ أَجْنَبَهُ رَبَّهُ، فَنَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ﴿١٢١﴾ قَالَ أَهَيْطًا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَمَا يَا لَأَبْهَتِكُمْ مَنِ هَدَىٰ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلاَ يُضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ﴿١٢٢﴾ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْمَىٰ ﴿١٢٣﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ﴿١٢٤﴾

### اختلاف قراءات

(۱۱۴) ﴿أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ﴾: يعقوب۔

﴿أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ﴾: باقی قراء۔ [۱۶۱: د]

(۱۱۶) ﴿لِلْمَلٰٓئِكَةِ﴾: ابو جعفر۔

﴿لِلْمَلٰٓئِكَةِ﴾: باقی قراء۔ [۶۵: د]

(۱۱۹) ﴿وَأَنَّكَ﴾: تابع، شعبہ۔

﴿وَأَنَّكَ﴾: باقی قراء۔ [۸۸۳: د، ۱۶۱: د]

(۱۲۱) ﴿سَوْءًا لَّهُمَا﴾: ورش کے لئے واؤ میں قصر کے ساتھ

مد بدل میں اوچے ٹلاش اور واؤ میں توسط کے ساتھ مد بدل کا

صرف توسط جائز ہے۔ [ش: ۱۸۲، ف: ۴۷، ۴۸] حمزہ کے

لئے وقف نقل اور پھر ادغام دو وجہ ہیں۔ [ش: ۲۳۷، ۲۵۱]

(۱۲۵) ﴿حَشَرْتَنِيْ أَعْمَى﴾: تابع، ابن کثیر، ابو جعفر۔

﴿حَشَرْتَنِيْ أَعْمَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۷، ۵۲: د]

(۱۲۵) ﴿لِمَ﴾: وقفا، بزی و یعقوب کے لئے ہاء کسبہ، بزی کی دوسری وجہ عدم ہاء ہے۔ دوسری وجہ اداء مقدم ہے۔

[ش: ۳۸۶: د، ۳۶: د، ۴۷، ۶۲: ط]

### امالہ جات

کلمات خاصہ: اختلاف پیچھے گزر چکا ہے۔ البتہ (۱۲۳) ﴿مَنِ هَدَىٰ﴾ پر کوفون کے علاوہ آیت شمار کرتے ہیں۔ [البدور والراہزہ:

۴۷، ۴۸] چنانچہ ورش اور ابو عمر و لہصری تقلیل ہی سے پڑھیں گے۔

کلمات عامہ: (۱۱۴) ﴿فَتَعَالَىٰ﴾، وقفا، (۱۱۴) ﴿يُقْضَىٰ﴾، (۱۲۱) ﴿وَعَصَىٰ﴾، (۱۲۲) ﴿اجْتَبَاهُ﴾، (۱۲۵) ﴿أَعْمَىٰ﴾:

حمزہ علی، خلف۔ ورش و تقلیل کریں گے۔ (۱۲۳) ﴿هُدَاىَ﴾: دوری علی۔ ورش کے لئے و تقلیل ہے۔

### ادغامات

کبیرہ: (۱۱۵) ﴿آدَمَ مِنْ﴾، (۱۲۵) ﴿قَالَ رَبِّ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

فوائد

(۱۱۹) ﴿لَا تَطْمَرُوا﴾: وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے ۵ و ۵ وجہ ہیں: الف سے ابدال، ہمزہ میں تسبیل + روم، واؤ سے ابدال + اسکان و روم و اشام۔ [ش: ۲۳۹، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۵، ۲۵۰]

(۱۲۱) ﴿سَوَاءُ لِيهِمَا..... وَعَصَىٰ آدَمَ﴾: ورش کے لئے اس آیت میں ۵ وجہ علی حسب طریق منقول ہیں۔

- ۱۔ مد بدل ولین میں قصر + ذات الیاء میں فتح۔
  - ۲۔ مد لین میں قصر + مد بدل میں توسط + تکلیل۔
  - ۳۔ مد لین کا قصر + مد بدل کا طول + فتح۔
  - ۴۔ مد لین کا قصر + مد بدل کا طول + تکلیل۔
  - ۵۔ مد بدل ولین میں توسط + تکلیل۔ [ف: ۴۷، ۴۸، ۴۸، ۴۷]
- البد فغوی میں رأس آیت ہوئی کی وجہ سے صرف تکلیل ہی ہے۔

تطبیق قراءات

(۱۱۴) ﴿وَحِيَهُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد، علی، يعقوب، خلف، المکی، العاشر۔ ﴿علما﴾: قالون۔ (۱۱۵) ﴿عزما﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، ورش (بثلاثة البدل) (۱۱۶) ﴿ابليس﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، أبو جعفر۔ ﴿ابی﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۱۱۷) ﴿تشتقی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل)۔ (۱۱۸) ﴿بصری﴾: قالون، ورش، البصری۔ (۱۱۹) ﴿تضحی﴾: قالون، ورش، المکی، البصری، حمزة۔ (۱۲۰) ﴿ییلی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، العاشر، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهی البدل)۔ (۱۲۱) ﴿الجنة﴾: قالون، علی، خلف، يعقوب، ورش (بالقصر فی اللین والإبدال مع الفتح، وبالقصر مع التوسط مع التقليل، وبالقصر مع الطول مع الفتح والتقليل، وتوسطهما مع التقليل)، العاشر۔ ﴿نغوی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط مع الطول)، حمزة، علی۔ (۱۲۲) ﴿وهدی﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، المکی، حمزة۔ (۱۲۳) ﴿عدود﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ ﴿هدی﴾: قالون، الدوری، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش (بالتقليل فقط)، أبو جعفر۔ ﴿یشقی﴾: قالون، ورش، حمزة، ورش (بالتقليل)، الدوری علی۔ (۱۲۴) ﴿اعمی﴾: قالون، البصری، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر۔ (۱۲۵) ﴿بصری﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوری، الدوری (بالمد)، علی، حمزة، السوسی۔

قَالَ كَذَلِكَ أَنْتَ أَيْنَمَا فَتَسِينَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ نُنَسِّي ﴿١٣٠﴾ وَكَذَلِكَ  
تَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَأَمْ يُؤْمِنُ بِنَائِبِ رَبِّهِ. وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشدُّ  
وَأَبْقَى ﴿١٣١﴾ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ  
فِي مَسْكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لَأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٣٢﴾ وَذُو الْكَلِمَةِ  
سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِرَأْمَا وَأَجَلٌ مُسَمًّى ﴿١٣٣﴾ فَأَصْرَطَ  
مَا يُقُولُونَ وَسَيَحِبُّ مُحَمَّدَ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا  
وَمِنْ أَمَائِي الْأَيْلِ فَسَبَّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَى ﴿١٣٤﴾ وَلَا  
تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَى مَنَعَتَابِهِمْ أَوْ ذُرُوعِهِمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
يَنْفِتْنَهُمْ فِيهِ وَيَرْزُقْ رَبِّكَ خَيْرًا وَأَبْقَى ﴿١٣٥﴾ وَأَمْرٌ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ  
وَأَصْطَرِ عَلَيْهَا لَا تَنْسَلِكْ رِزْقًا تَحْنُ رِزْقُكَ وَالْمُعِيبَةَ لِلتَّقْوَى  
﴿١٣٦﴾ وَقَالُوا لَوْلَا يَا تَيْسًا يَا تَيْسًا مِمَّنْ رَبِّهِ أَوْلَمْ تَأْتِيهِمْ بَيْنَهُ مَا فِي  
الصُّحُفِ الْأُولَى ﴿١٣٧﴾ وَلَوْ أَنَا أَهْلَكْنَهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ  
لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَتُنَجِّعَ آيُنِيكَ مِنْ  
قَبْلِ أَنْ نُنْذِلَ بِخَضِرٍ ﴿١٣٨﴾ فَلِكُلِّ مُتْرِصٍ فَتَرِصُوا  
فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنْ أَهْدَى ﴿١٣٩﴾

### اختلاف قراءات

(۱۳۰) ﴿تَرْضَى﴾: شعبہ علی۔

﴿تَرْضَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۵]

(۱۳۱) ﴿زَهْرَةَ﴾: یعقوب۔

﴿زَهْرَةَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۶۴]

(۱۳۳) ﴿تَأْتِيهِمْ﴾: نافع، ابو عمرو، حفص، ابن جازر، روح۔

﴿تَأْتِيهِمْ﴾: روئیس۔

﴿يَأْتِيهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۵، د: ۱۶۴، ا: ۱۲۱]

(۱۳۵) ﴿السَّرَاطِ﴾: بقل، روئیس۔ خلف عن حمزہ اشام سے

پڑھتے ہیں۔

﴿الصِّرَاطِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ا: ۱۱۱]

### الملاحات

کلمات خاصہ: ان کا حکم سورہ کے شروع میں گزر چکا ہے۔ البتہ (۱۳۱) ﴿زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ پر مدنیان، بکی، بصری، شامی نے

آیت شامی کے۔ چنانچہ ورش اور ابو عمرو کے لئے نقلیں ہوگی۔ [البدور الزاہرہ: ۴۲، ۵۷]

کلمات عامہ: (۱۳۰) ﴿تَرْضَى﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش کے لئے فقط نقلیں ہے۔

### ادغامات

کبیر: (۱۳۰) ﴿رَبِّكَ قَبْلَ﴾ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]، (۱۳۰) ﴿النَّهَارَ لَعَلَّكَ﴾، (۱۳۲) ﴿نَحْنُ نَرُزِّقُكَ﴾ آخری میں

ادغام اور پھر اختلاس دو وجہ ہیں۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶] نیز پہلے میں ادغام تام ہوگا اور دوسرے میں ادغام کے ساتھ الف میں المالتی کیا جائے گا۔



نواکذیمہ

(۱۳۰) ﴿ومن أنأى﴾ وقفاً: أنأى میں مزہد ہشام ۹ وجوہ کرتے ہیں۔

(۳۲۱) ہمزہ کا الف سے ابدال + قصر، توسط، طول۔

(۵۲۳) ہمزہ میں تسہیل + روم + مد + قصر۔

(۸۲۶) ہمزہ کا یاء سے ابدال + اسکان + طول، توسط، قصر۔

(۹) ہمزہ کا یاء سے ابدال ل + روم + قصر۔ [ش: ۲۲۹۲۲۲۷، ۲۵۲، ۲۳۹، ۲۰۸، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۵۰]

ہشام کے لئے ۹ اور خلف کے لئے نقل، عدم سکنت، [ش: ۲۲۹۲۲۲۷] سے جمع کر کے ۲۷ ضربی وجوہ اور خلد کے لئے نقل، عدم سکنت [ش: ۲۲۹۲۲۲۷] سے جمع کر کے ۱۸ ضربی وجوہ ہوں گی اور سب جائز و صحیح ہیں۔

تطبیق قراءات

(۱۲۶) ﴿فینسھا﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)، ﴿تنسی﴾: قالون، ورش، حمزة، ﴿وبہ﴾: قالون، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، ﴿وابقی﴾: قالون، البصری، خلاد (بالتسهیل)،

علی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالتحقیق والتسهیل)، ﴿۱۲۸﴾ ﴿مساکنہم﴾: قالون، ورش،

خلف، قالون (بالصلة)، ﴿النہی﴾: قالون، ورش، حمزة، ورش (بوجہی البدل)،

﴿۱۲۹﴾ ﴿مسی﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف، ﴿۱۳۰﴾ ﴿غروبھا﴾: قالون، السوسی، ﴿ترضی﴾:

قالون، شعبہ، أبو الحارث، العاشر (بعدم السکت)، الدوری، الدوری علی، السوسی، حمزة،

ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر، ﴿۱۳۱﴾ ﴿الدنیاء﴾: قالون، البصری، یعقوب، قالون (بالصلة مع

القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوری، علی، قالون (بالصلة)، ورش (بالتقلیل فقط)، حمزة۔

﴿وابقی﴾: قالون، البصری، خلاد (بالتحقیق والتسهیل)، ورش، خلف (بالتحقیق والتسهیل)، قالون

(بالصلة)، المکی، ﴿۱۳۲﴾ ﴿علیھا﴾: قالون، ورش، السوسی، خلف، ﴿نرزقک﴾: قالون، السوسی

(بالادغام والاختلاس)، العاشر، ﴿للتقوی﴾: قالون، ورش، حمزة، ﴿۱۳۳﴾ ﴿ربہ﴾: قالون، ورش

(بثلاثة البدل)، ﴿الاولی﴾: قالون، الدوری البصری، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)،

السوسی، المکی، الشامی، حمزة (بالتقلیل والتسهیل)، علی، ابن وردان، ابن جماز، رويس۔

﴿۱۳۴﴾ ﴿نخزی﴾: قالون، البصری، قالون (بالقصر مع الصلة، وعدم الصلة مع الصلة)، حمزة، ورش

(بثلاثة البدل)، خلف، العاشر، ﴿۱۳۵﴾ ﴿اھتدی﴾: قالون، البصری، خلاد، قبل، خلف، ورش،

خلف، العاشر۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ (۲۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ﴿۱﴾  
 مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنْ رَبِّهِمْ مُحَدَّثٍ اِلَّا اسْتَعْمَرُوْهُ وَاَمْ  
 يَلْعَبُوْنَ ﴿۲﴾ لَا هِجْرَةَ قُلُوْبِهِمْ وَاَسْرُوْا النَّجْوٰى الَّذِيْنَ طَلَمُوْا  
 هَلْ هَذَا اِلَّا بَشْرٌ مِّثْلُكُمْ اَفْتَا تُوَكَّلُ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ  
 تَبْصُرُوْنَ ﴿۳﴾ قَالَ رَبِّ يَعْلَمُ الْقَوْلُ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ  
 وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۴﴾ بَلْ قَالُوْا اَضْحَكْتَ اَحْلَمِمْ بَلِ  
 اَقْرَبَتْهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَا نَبَا يَتَّعِرْ كَمَا اُرْسِلَ الْاَوْلٰوْنَ  
 ﴿۵﴾ مَا اَمَنْتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرِيْبَةٍ اَهْلَكْتُمْهَا اَفْهَمَ يُؤْمِنُوْنَ  
 ﴿۶﴾ وَاَمَّا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوحٰى اِلَيْهِمْ فَسْتَلُوْا اَهْلَ  
 الَّذِكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾ وَاَجْعَلْنٰهُمْ حَسَدًا  
 لَا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَاَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿۸﴾ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمْ  
 الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَأْ وَاَهْلَكْنَا السُّرْفِيْنَ ﴿۹﴾  
 لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

اختلاف قراءات

سورة الانبياء

- (۲) ﴿بِأَنبِيَهُمْ﴾: يعقوب کے لئے حاء کا ضم، باقی قراء کے لئے کسره، اور ورش، ابو جعفر، سوسی اور وقتا حمزہ کے لئے حمزہ کا ابدال ہوگا۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۴۱، ۲۴۸، ۲۴۹]
- (۴) ﴿وَقَالَ رَبِّي﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔
- (۶) ﴿قَالَ رَبِّي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۷]
- (۷) ﴿يُنوحِي إِلَيْهِمْ﴾: حفص۔
- (۷) ﴿يُنوحِي إِلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۸۳]
- (۷) ﴿فَسَلُّوا﴾: بکی، علی، خلف العاشر اور وقتا حمزہ۔
- (۱۰) ﴿الْاَوْلٰوْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۸، ۳۷۵]
- (۱۰) ﴿الْاَوْلٰوْنَ﴾: خلف وطار سے وقتا نقل اور سکتے ہوگا۔ [ش: ۲۲۵، ۲۲۸، ۲۲۹]

امالجات

- (۱) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۳۱] (۳) ﴿النَّجْوٰى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تغلیل اور ورش فتح تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۲، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۳۰، ۳۵۷] (۵) ﴿اَفْرَاہِ﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۳۵] (۷) ﴿يُنوحِي﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح تغلیل ہوگی۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۵۷] (۷)

ادعائات

صغیر: (۴) ﴿قَالَ رَبِّي﴾: یہاں ادعائ صغیر ثلثین واجب ہے۔ [ش: ۲۷۵]

## تطبيق قراءات

(۱) ﴿معرضون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوري. (۲) ﴿يلعبون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، المكي، ورش، السوسى، أبو جعفر، يعقوب. (۳) ﴿قلوبهم﴾: قالون. ﴿مثلكم﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش. ﴿تبصرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، السوسى، أبو جعفر. (۴) ﴿والارض﴾: قالون، ورش، حفص، العاشر، حمزة (بالنقل والسكت). ﴿العليم﴾: قالون، ورش. (۵) ﴿شاعر﴾: قالون، المكي، البصرى، قالون (بالمدة)، الدوري، ورش، حمزة. ﴿الاولون﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، حمزة (بالنقل والسكت)، ورش، السوسى، ورش (بوجهى البديل). (۶) ﴿اهلكتها﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلف (بعدم السكت والسكت)، ورش (بوجهى البديل). ﴿يومنون﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۷) ﴿اليهم﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالمدة)، حفص، على، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد، خلف. ﴿يعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدة)، ورش، المكي، على. (۸) ﴿خالدين﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۹) ﴿المسرفين﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۱۰) ﴿ذكركم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿تعتلون﴾: قالون.

أهم نويس:

اختلاف قراءات

(۱۲) ﴿باسنًا﴾: سوسی، ابو جعفر اور وقتقا حزرہ ابدال کرتے ہیں۔

[ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸]

(۲۴) ﴿معی﴾: جحفص۔

﴿معی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۷]

وَكَمْ فَصَّنَا مِنْ قَرِيْبٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا مَعَدَهَا قَوْمًا  
 آخَرِينَ ﴿۱۲﴾ فَلَمَّا أَحْسَبُوا أَنَّ سَنَاءًا إِذَا هُمْ مِنْهَا يُرْكَبُونَ ﴿۱۳﴾  
 لَا تُرْكَبُ أَوْ يَرْجِعُونَ إِلَىٰ مَا أَنْزَلْنَا فِيهِ وَمَسْكَنُهُمْ لَا يَأْكُمُهُمْ  
 تُشْتَكُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا إِنَّا بِمَا نُرْكَبُ لَنَاقِلِينَ ﴿۱۵﴾ فَمَا زِلَتْ تِلْكَ  
 دَعْوَتُهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَنِيدِينَ ﴿۱۶﴾ وَمَا خَلَقْنَا  
 السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعِيبِينَ ﴿۱۷﴾ لَوْلَا ذُنُوبُ آدَمَ إِذْ  
 لَا تَخَذُتَهُ مِنَ لُدُنَائِهِ لَكُنَّا أَفْعَالِينَ ﴿۱۸﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ  
 عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ وَلَكُمُ الْوَيْلُ يَوْمَ يُصْعَقُونَ  
 ﴿۱۹﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ  
 عَنْ عِبَادَتِهِ، وَلَا يَسْتَحْسِرُونَ ﴿۲۰﴾ يُسْحَرُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ  
 لَا يَفْقَهُونَ ﴿۲۱﴾ أَمْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
 لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ  
 عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْتَلَّ عَنْهُ يَفْعَلُ وَهُمْ يُشْتَكُونَ ﴿۲۳﴾ أَمْ  
 اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرٌ مِنْ مَعِي  
 وَذِكْرٌ مِنْ قَبْلِي بَلْ كَذَّبْتُمْ لِتَبْعِلُّوا الْحَقَّ فَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۲۴﴾

الاجات

(۱۵) ﴿دعوهم﴾: حزرہ علی، خلف۔ ابو عمرو و تقلیل اور درش فذ تقلیل کریں گے۔

ادعائات

صغیر: (۱۱) ﴿كانت ظالمة﴾: اورش، ابو عمرو و شامی، حزرہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۷، ۲۶۸، ۳۸] (۱۸) ﴿بلى نقذف﴾: علی

کسانی ادعائات بالغند سے۔ [ش: ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵]



## تطبيق قراءات

(۱۱) ﴿اخرین﴾: قالون، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، الدوري، العاشر، السوسي، خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت). (۱۲) ﴿يركضون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسي، أبو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ورش. (۱۳) ﴿تستلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، قالون (بالمدم)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة. (۱۴) ﴿ظالمين﴾: قالون (بالقصروالمد)، ورش. (۱۵) ﴿خامدين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، ورش، حمزة. (۱۶) ﴿لعين﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (۱۷) ﴿فاعلين﴾: قالون، المكي، قالون (بالمدم)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۱۸) ﴿نصفون﴾: قالون، خلف، علي. (۱۹) ﴿يستحسون﴾: قالون، ورش، حمزة. (۲۰) ﴿يفترون﴾: قالون. (۲۱) ﴿ينشرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدم)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، ورش (بوجهي البدل). (۲۲) ﴿يصفون﴾: قالون (بالقصروالمد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف، يعقوب. (۲۳) ﴿يستلون﴾: قالون، حمزة (بالنقل)، قالون (بالصلة)، العاشر. (۲۴) ﴿برهانكم﴾: قالون (بالقصروالمد)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿قبلي﴾: قالون، حفص، ورش. ﴿معرضون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۲۵) ﴿نُوحِيْ اِلَيْهِ﴾: جفص، حمزہ، کسائی، خلف۔

﴿يُوحِيْ اِلَيْهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۸۳]

(۲۵) ﴿فَاعْبُدُوْنِيْ﴾: يعقوب وصلاح ووقفا۔

﴿فَاعْبُدُوْنَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

(۲۸) ﴿اٰيٰدِيْهِمْ﴾: يعقوب کے لئے ہاء کا ضمہ ہے۔

﴿اٰيٰدِيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱۱]

(۲۹) ﴿اِنِّيْ اِلٰهٌ﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿اِنِّيْ اِلٰهٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، ۵۳]

(۳۰) ﴿اَنْتُمْ يٰرُءُوفٌ﴾: ابن کثیر۔

﴿اَوَلَمْ يَرَوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۷]

(۳۴) ﴿مَنْ﴾: کئی، ابو عمرو، شامی، شعبہ، ابو جعفر، يعقوب۔

﴿مَنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۴، ۸۹]

(۳۵) ﴿تَرْجِعُوْنَ﴾: يعقوب۔

﴿تَرْجِعُوْنَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۶۳]

(۳۰) ﴿يُؤْمِنُوْنَ﴾: درش، سوی، ابو جعفر اور وقفا حمزہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸]

امالہ جات

(۲۵) ﴿يُوحِيْ اِلَيْهِ﴾: درش و فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۸) ﴿اٰرْتَضٰى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔

ادغامات

کبیر: (۲۸) ﴿يَعْلَمُ مَا﴾

## تطبیق قراءات

(۲۵) **فَاعْبُدُونِ**: قالون، یعقوب، المکی، قالون (بالمَد)، حفص، العاشر، ورش (بالفَتْح والتَّخْفِيفِ)، حمزة، خلف. (۲۶) **مَكْرَمُونَ**: قالون. (۲۷) **يَعْمَلُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۲۸) **مَشْفِقُونَ**: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصَّلة)، أبو جعفر، یعقوب، السوسی. (۲۹) **الظَّالِمِينَ**: قالون، الشامی، خلاد، یعقوب، قالون (بالصَّلة)، المکی، قالون (بالصَّلة مع المد)، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). (۳۰) **فَنَفْتَنَاهُمَا**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، المکی. **حَسَى**: قالون، العاشر، ورش (بوجه اللین)، حمزة، خلاد. **يَوْمَنُونَ**: قالون، ورش. (۳۱) **يَهْتَدُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. (۳۲) **مَحْفُوظًا**: قالون، ورش. **مَعْرُضُونَ**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، قالون (بالصَّلة). (۳۳) **وَالْقَمَرَ**: قالون، ورش. **يَسْحَبُونَ**: قالون، خلف. (۳۴) **الْخَالِدُونَ**: قالون، المکی. (۳۵) **فَنِتَّةٌ**: قالون، علی، قالون (بالصَّلة)، ورش. **تَرْجِعُونَ**: قالون، یعقوب.

**اہم نوٹس:**

---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---

**اختلاف قراءات**

(۳۶) ﴿هُزُوا﴾: جحفص۔

﴿هُزُوا﴾: حمزہ، خلف۔

﴿هُزُوا﴾: باقی قراء۔ حمزہ و تقاضا، ﴿هُزُوا﴾ اور ادريس مکتبہ عدم مکتبہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۵]

(۳۷) ﴿تَسْتَعْجَلُونِي﴾: يعقوب۔

﴿تَسْتَعْجَلُون﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

(۳۹) ﴿وَجَوْهِيْمُ النَّارِ﴾: ابو عمرو، يعقوب۔

﴿وَجَوْهِيْمُ النَّارِ﴾: حمزہ، علی، خلف و صلا۔

﴿وَجَوْهِيْمُ النَّارِ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۳: ۱۳۳]

(۴۱) ﴿وَلَقَدْ اسْتَهْرِي﴾: ابو عمرو، عاصم، حمزہ، يعقوب۔

﴿وَلَقَدْ اسْتَهْرِي﴾: ابو عمرو۔

﴿وَلَقَدْ اسْتَهْرِي﴾: باقی قراء۔ حمزہ و تقاضا سے

ابدال کر کے پڑھیں گے۔

وَادَارَهُ الْاَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلَّا يَنْجُوْا نَجْوٰىكَ اِلَّا هُرُوْا  
 اِهْذٰى الَّذِيْ يَنْدِكُرُ الْاِلَهٰتِكُمْ وَهُمْ يَدْبِكُرُ الرَّجْمٰنِ  
 هُمْ كَفِرُوْا ﴿۳۶﴾ خَلِقِ الْاِنْسٰنَ مِنْ عَجَلٍ سَأُوْبِكُمْ  
 مَا يَتَّبِعِيْ فَلَا تَسْتَعْجَلُوْا ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ  
 اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ  
 لَا يَكْفُرُوْنَ عَنْ وُجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُوْرِهِمْ وَلَا  
 هُمْ يُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا  
 يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ اسْتَهْرِيْ  
 بِرُسُلِيْنَ قَلِيْلًا مِّنَ الَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَا كَانُوْا يَدَّبِ  
 يَسْتَهْرِيْوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ مَنْ يَّكْفُرْكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنْ  
 الرَّجْمٰنِ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ  
 لَهُمْ اَلِهَةٌ تَسْمَعُوْنَ مِنْ دُوْنِنَا اَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ  
 اَنْفُسِهِمْ وَاَلِهَهُمْ وَيَتَّصِحُّوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَعْنَا هٰتُوْلًا  
 وَرٰبِئَةً هُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ اَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَأْتِيْ  
 الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا اَفَهُمُ الْغٰلِيُوْنَ ﴿۴۴﴾

[ش: ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۳۰، ۲۳۱]

(۴۴) ﴿عَلَيْهِمُ الْعَمْرُ﴾: حمزہ، علی، يعقوب، خلف و صلا۔

﴿عَلَيْهِمُ الْعَمْرُ﴾: ابو عمرو۔

﴿عَلَيْهِمُ الْعَمْرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۳: ۱۳۳]

(۴۴) ﴿طَالَ﴾: ورش و صلا و تقاضا لام کو موٹا اور پھر بار یک پڑھیں گے۔ [ش: ۳۶۱، ط: ۶۰]

**المالجات**

(۳۶) ﴿رَوٰك﴾: راء و حمزہ دونوں میں المال: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ ابن ذکوان کے لئے المال اور پھر جرح دو وجوہ ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ صرف حمزہ میں المال: ابو عمرو و بصری۔ راء و حمزہ میں تقلیل: ورش۔ [ش: ۳۶۱، ۶۳۷، ۶۳۷، ۶۳۷، ۵۷۶، ۵۷۷] (۳۸) ﴿مَتٰى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے و تقلیل ہے۔

(۴۱) ﴿فَحَاقَ﴾: حمزہ۔ [ش: ۳۱۹] (۴۲) ﴿وَالنَّهَارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل ہی کرتے ہیں۔

[ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵]



ادعائات

صغیر: (۴۰) ﴿بَل تَأْتِيهِمْ﴾: ہشام، جزوہ علی۔ [ش: ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹]  
 کبیر: (۴۲) ﴿ذَكَرْ رَبَّهُمْ﴾، (۴۳) ﴿يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰] پہلے میں اختلاس بھی ہے۔ [ش: ۱۵۶]

نواکدہمہ

(۴۴) ﴿وَأَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ﴾: ورش کے لئے علامہ جزوہ علی نے عقلی ۶ وجوہ میں سے ۵ کو جائز و برابر قرار رکھا ہے۔

۱- قصر + ترقین لام فقط۔

۲- توسط + تفخیم۔

۳- توسط + ترقین۔

۴- طول + تفخیم۔

۵- طول + ترقین۔ [ک: ۹۶، ۹۷، ۹۸]

(۴۲) ﴿يَكْلُوْا كَمَ﴾: دقتاً جزوہ صرف تسہیل کر کے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳]

تطبیق قراءات

(۳۶) ﴿هَزَّوْا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حفص، ورش (بثلاثة البدل)، البصری، الدوری (بالمد)، ابن ذکوان (بالامالة)، العاشر، إدريس (بالسکت)، خلف (بالنقل والإبدال)، خلاد (بالنقل والإبدال).  
 ﴿كَفَرُوْا﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی البدل). (۳۷) ﴿نَسْتَعْجِلُوْنَ﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. (۳۸) ﴿صَادِقِيْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. (۳۹) ﴿يَنْصُرُوْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، خلاد، خلف. (۴۰) ﴿يَنْظُرُوْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، أبوجعفر، يعقوب، هشام. (۴۱) ﴿يَسْتَهْرِؤْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل مع التذلي)، أبوجعفر، البصری، حمزة (بالتسهيل والإبدال والحذف). (۴۲) ﴿الرَّحْمٰنِ﴾: قالون، ورش، البصری، قالون (بالصلة)، خلف. ﴿مَعْرُضُوْنَ﴾: قالون، السوسی، البصری، قالون (بالصلة). (۴۳) ﴿يَصْحَبُوْنَ﴾:

قالون، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (٤٤) **العمر:**  
 قالون، البصرى، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدورى، على، قالون  
 (بالصلة)، ورش (فقط بالترقيق)، حمزة، ورش (بتوسط مع التفخيم والترقيق، وبطول أيضا).  
**الغالبون:** قالون (بالقصر والمد)، خلاد، حمزة، خلف، العاشر، ورش، السوسى.

**اهم نويس:**

**اختلاف قراءات**

(۴۵) ﴿وَلَا تَسْمَعُ الصَّمَّ﴾: شامی۔

﴿وَلَا يَسْمَعُ الصَّمَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۸]

(۴۵) ﴿الدُّعَاءُ إِذَا﴾: دوسرے ہمزہ میں نافع، مکی، ابو عمرو، ابو جعفر، روایں تسہیل کرتے ہیں جبکہ باقی تحقیق کرتے ہیں۔

[ش: ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵]

(۴۷) ﴿مِثْقَالُ﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿مِثْقَالُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۹]

(۴۸) ﴿وَحِصْنًا﴾: قبیل۔

﴿وَحِصْنًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۴۳]

قُلْ إِنَّمَا أُبَدِّرُكُمْ بِأَوْتَارِكُمْ وَلَا تَبْسَمُ لَكُمْ إِذَا  
 مَا بُدِّرْتُمْ ۗ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ عَنْ عَذَابِ رَبِّكَ  
 لَيَقُولُنَّ بَدْرُنَا إِنَّا كُنَّا عَالَمِينَ ۗ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ  
 الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ  
 فِي شِقَاقِ حِكْمَةٍ مِنْ حَرْدٍ لَّيُنْسَأِ بِهَا وَكَفَىٰ بِمَا حَسِبْتُمْ  
 ۗ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَحِصْنًا وَذَكَرْنَا  
 لِلْمُتَّقِينَ ۗ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِنْ  
 السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۗ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ  
 مُكِبْرُونَ ۗ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا  
 بِهِ عَالِمِينَ ۗ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي  
 أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ۗ قَالُوا وَبَدْنَا نَأْتِيهَا نَاقِلَاتٍ مَّاءٍ لَّهَا عِيْدٌ ۗ  
 قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَءَابَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۗ قَالُوا  
 آجِبْنَا بِالْحَقِّ أَمْ نَأْتِي مِنَ النَّعِيمِ ۗ قَالَ بَلْ رَزَقْنَاكَ مِنْ  
 سُبْحَتِنَا وَآلَاتِنَا الَّتِي فَطَرَ الرَّحْمَٰنُ وَمَا عَلَّمُكَ مِنَ الْقَوْلِ  
 وَتَأَلَّمَ لَأَلْ كِيدَ لَأَمْنُكُمْ بَعْدَ أَنْ تُولَؤُمْ مَدْيَنَ ۗ

**امالجات**

(۴۷) ﴿وَكَفَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۸) ﴿موسى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کریں گے۔

**ادغامات**

کبیر: (۵۲) ﴿قال لايبه﴾، (۵۴) ﴿قال لقد﴾

**فوائذ**

(۴۷) ﴿ولقد ءاتينا موسى ..... وذكرنا للمتقين﴾: ورش کے لئے اس آیت میں کل ۷۷ وجوہ جائز ہیں اور یہ سب خلاف واجب کے طریق سے ہیں۔

- ١- قصر + فتح + تفعيم -
- ٢- قصر + فتح + ترقين -
- ٣- توسط + تقليل + تفعيم فقط +
- ٤- طول + فتح + تفعيم -
- ٥- طول + فتح + ترقين -
- ٦- طول + تقليل - تفعيم -
- ٧- طول + تقليل + ترقين - [ف: ٤٨، ٤٩، ٨٨، ٨٩]

### تطبيق قراءات

(٤٥) ﴿الوحي﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿ينذرون﴾: قالون، ورش، عاصم، حمزة، الشامي. (٤٦) ﴿ظلمين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة). (٤٧) ﴿شيتا﴾: قالون، حمزة (بالنقل والادغام)، العاشر، ورش (بوجه اللين). ﴿حاسين﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، أبو جعفر، المكي، حمزة، خلف. (٤٨) ﴿للمتقين﴾: قالون، قبل، البصري، خلف، خلاد، على، ورش (بالقصر مع الفتح مع التفعيم والترقيق، وبالتوسط مع التقليل مع التفعيم فقط، وبالطول مع الفتح مع التفعيم والترقيق، بالطول مع التقليل مع التفعيم والترقيق)، خلف، العاشر. (٤٩) ﴿مشفقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٥٠) ﴿منكرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، خلف، ورش (لانتفخيم لانه على وزن "فعل"). (٥١) ﴿عالمين﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (٥٢) ﴿عاكفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، المكي، السوسي. (٥٣) ﴿عابدين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). (٥٤) ﴿مبين﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر، السوسي. (٥٥) ﴿المتعين﴾: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (٥٦) ﴿الشاهدين﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (٥٧) ﴿مدبرين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).



### اختلاف قراءات

(۵۸) ﴿جِدَاذًا﴾: علی کسائی۔

﴿جِدَاذًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۰]

(۶۲) ﴿نَأْتِ﴾: اس کا اختلاف، انڈر تہم (بقرہ) والا ہی

ہے، لیکن وقفاورش کے لئے ابدال ناجائز ہے۔ وصلا ابدال کی

وجہ ادا مقدم ہے۔ [ف: ۵۱، ط: ۳۳، ۳۵]

(۶۳) ﴿فَسَلُّوْهُمْ﴾: علی، خلف۔

﴿فَسَلُّوْهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۸، د: ۳۷]

(۶۷) ﴿أَب﴾: نافع، حفص، ابو جعفر۔

﴿أَب﴾: علی، شامی، یعقوب۔

﴿أَب﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۸، د: ۱۳۵]

فَجَعَلْنَاهُمْ جُدَاذًا ۝۱۸ لَّا كَيْدَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ رَبِّيَّ يَرْجِعُونَ ﴿۱۸﴾  
 قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِنَّا لَهَيَاتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾  
 قَالُوا سُبْحٰنَ قَدْرِيْ يَذْكُرُهُمْ يُعَالِلُهُ ۝۲۰ إِنْزِهِمْ ﴿۲۰﴾ قَالُوا فَأَنَّىٰ يُؤَيِّدُهُ  
 عَلٰٓى عُنُقِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿۲۱﴾ قَالُوا ۗأَنْتَ قَدَلْتَ  
 هَذَا بِإِنَّا لَهَيَاتِنَا ۖ إِنْزِهِمْ ﴿۲۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ  
 هَذَا فَاسْتَلْزَمُوهُمْ ۖ إِنَّ كَانُوا بِطَيْفِقُوتَ ﴿۲۳﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ  
 أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۲۴﴾ ثُمَّ لَكُسُوفًا ۖ عَلَنَ  
 رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰؤُلَاءِ يَنطِقُونَ ﴿۲۵﴾ قَالَ  
 أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا  
 يَضُرُّكُمْ ﴿۲۶﴾ أَفَلَا تَكْفُرُوْنَ ۖ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَفَلَا  
 تَعْقِلُونَ ﴿۲۷﴾ قَالُوا خَرُّوْهُ وَأَنْضِرُوْهُ ۗ إِنَّهُمْ كُنتُمُ  
 فَعٰلِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا يَبْتِئَانِ ذُوْكَرُنَا ۖ وَسَلَّمَآ عَلٰٓى إِبْرٰهِيْمَ ﴿۲۹﴾  
 وَأَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَمَلْنَاهُمْ ۖ الْأَخْسَرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَصَيَّغْنَاهُ  
 وَلَوْطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي بَدَرْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَوَعَيْنَا  
 لَهُ ۖ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ۖ وَلَا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۳۲﴾

### امالجات

(۶۰) ﴿فَنَسِي﴾: وقفا: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تھلیل ہے۔ (۶۱) ﴿الناس﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱]

### ادقادات

کبیر: (۶۰) ﴿یُقَالُ لَهُ﴾

## تطبيق قراءات

- (٥٨) ﴿يرجعون﴾: قالون، ورش، خلف، على، قالون (بالصلة)، المكي، قالون (بالصلة مع المد).
- (٥٩) ﴿الظلمين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). (٦٠) ﴿إبراهيم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف. (٦١) ﴿يشهدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدورى، حمزة، ورش، السوسى، أبو جعفر. (٦٢) ﴿يا إبراهيم﴾: قالون، المكي، روح، قالون (بالمد)، هشام (بالادخال)، ابن ذكوان، ورش (بالإبدال مع ثلاثة البدل، وبالتسهيل أيضا)، حمزة (بالتحقيق، وبالتسهيل مع الطول والقصر). (٦٣) ﴿ينطقون﴾: قالون، خلف، على، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المكي، ورش. (٦٤) ﴿الظالمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف. (٦٥) ﴿ينطقون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهى البدل). (٦٦) ﴿يضركم﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة). (٦٧) ﴿نمقلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، الشامى، البصرى. (٦٨) ﴿فاعلين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف، المكي. (٦٩) ﴿إبراهيم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (٧٠) ﴿الآخرين﴾: قالون، ورش، حمزة. (٧١) ﴿للمعصين﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف، المكي. (٧٢) ﴿صالحين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف.

اهم نويس:

### اختلاف قراءات

(۷۳) ﴿أُتِمَّتْ﴾: نافع، کئی، ابو عمرو، وریس تسبیل + عدم ادخال سے، ابو جعفر تسبیل + ادخال سے، ہشام تحقیق + ادخال اور پھر عدم ادخال سے، اور باقی حضرات تحقیق + عدم ادخال سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۱۹۹، د: ۲۳]

(۸۰) ﴿لِنُحْصِنَكُمْ﴾: شامی، حفص، ابو جعفر۔

﴿لِنُحْصِنَكُمْ﴾: شعبہ، وریس۔

﴿لِنُحْصِنَكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۰، د: ۱۶۲]

(۸۱) ﴿الرَّيْحُ﴾: ابو جعفر۔

﴿الرَّيْحُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۳۶، ۱۴۷]

(۷۷) ﴿فَاغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ﴾: خلف و ادریس دونوں عدم سکتہ و سکتہ اور خلا و اسحاق عدم سکتہ سے پڑھتے ہیں۔ و درش و حمزہ کے لئے میم جمع میں نقل حرکت جائز نہیں ہے۔ [ش:

۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۱۱۲، ف: ۶۴]

### الہاجات

(۷۶) ﴿فَنَادَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ و درش و نفع تقلیل کرتے ہیں۔

### نوائے کرمہ

(۷۳) ﴿أُتِمَّتْ﴾: حمزہ و قاف صرف دوسرے حمزہ میں تسبیل ہی کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲] شامی و تیسرے کے طریق سے اس کلمہ میں یاہ سے

حمزہ کا ابدال منقول نہیں ہے۔ البتہ طریق نثر [نثر: ۳۷۹، ۱] و طیبہ [شعر نمبر: ۱۹۴، ۱] اُتِمَّتْ سہل او ابدال حط نمنا سے آیا ہے۔

## تطبيق قراءات

(۷۳) **عابدين**: قالون، رويس، قالون (بالمدة)، هشام (بالادخال وعدمه)، خلاد، روح، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر.

(۷۴) **الخبائث**: قالون، خلاد (بالتسهيل مع المد والقصر)، خلف (بالتسهيل مع المد والقصر)، المكي، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالتسهيل مع المد والقصر)، العاشر. **فاسقين**: قالون، ورش (بوجهي اللين)، العاشر، قالون (بالصلة). (۷۵) **الصلحين**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المكي. (۷۶) **العظيم**: قالون، المكي، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف. (۷۷) **بايتنا**: قالون، ورش (بوجهي البدل)، حمزة (بالإبدال)، المكي. **اجمعين**: قالون، خلف (بالسكت)، ورش (بوجهي اللين)، خلف العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۷۸) **شاهدين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي. (۷۹) **علما**: قالون، خلف، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. **فاعلين**: قالون، ورش. (۸۰) **باسكم**: قالون، السوسي، الشامي، شعبة، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، المكي. **شاكرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۸۱) **فيها**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، أبو جعفر. **عالمين**: قالون، ورش (بوجهي اللين)، حمزة.

**اهم نوٹس:**



**اختلاف قراءات**

(۸۳) ﴿مَسْنِي الضَّر﴾: جزو۔

﴿مَسْنِي الضَّر﴾: باقی قراء۔

[ش: ۲۳۹۷، ۲۱۰۲۳، ۵۵، ۵۳]

(۸۷) ﴿تَقْدَر﴾: یعقوب۔

﴿تَقْدَر﴾: باقی قراء۔ [۱۶۳، ۱۶۴]

(۸۸) ﴿نَجِي﴾: شامی، شعبہ۔

﴿نَجِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۱]

(۸۹) ﴿وَزَكَرِيَّا اِذْ﴾: حفص، جزو، علی، خلف۔

﴿وَزَكَرِيَّا اِذْ﴾: باقی قراء۔ تابع، مکی، ابوعمرو، ابوجعفر،

رویس دوسرے ہزہ میں تسبیل، جبکہ شامی، شعبہ، روح تحقیق

کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۹، ۵۵۳، ۲۱۰، ۲۴]

وَمِنَ السَّيِّطِينَ مَن يَبْغُضُونَكَ لَهُ، وَيَعْمَلُونَ عَمَلًا  
دُونَ ذَلِكَ وَكُنَّا لَهُمْ حَكِيمِينَ ﴿۸۳﴾ وَأَيُّوبَ إِذْ  
نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۸۴﴾  
فَأَنْتَجَبْنَا لَهُ، فَكُتِبَ لَهُ مِمَّا يَمِينُ سُورَةٍ وَأَنْتَبَتْهُ أَهْلُهُ  
وَيَتْلُوهُمْ مَعَ رَحْمَةٍ مِّنْ عِنْدِنَا وَذَكَرَى لِلْعَالَمِينَ ﴿۸۵﴾  
وَإِسْرَائِيلَ إِذْ رَأَىٰ وَذَا الْكَيْفِ كُلِّ مِّنَ الصَّنَائِعِ  
﴿۸۶﴾ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۷﴾  
وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغْتَضِبًا فَظَنَّ أَن لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ  
فَكَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَن لَّا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَسَجَدْنَا لِلَّهِ  
كُنتَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۸﴾ فَأَنْتَجَبْنَا لَهُ، وَجِئْتَهُ  
مِنَ الْغَمْرِ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۹﴾ وَزَكَرِيَّا  
إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ  
﴿۹۰﴾ فَأَنْتَجَبْنَا لَهُ، وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَسْحَاقَ  
لَهُ، وَوَجَّهْنَاهُمْ كَانُوا يُسْرِعُونَ فِي الْغَيْبَاتِ  
وَيَدْعُونَ نِسَاءَهُمْ وَوَهْبًا وَكَانُوا لَنَا خَشِيعِينَ ﴿۹۱﴾

(۹۰) ﴿وَأَصْلَحْنَا﴾: ورش لام کو تغلیط سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۶۰، ۳۵۹]

**امالجات**

(۸۳، ۸۷، ۸۹) ﴿نادی﴾: تین جگہ: جزو، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔ (۸۴) ﴿وَذَكَرَى﴾: جزو، علی، خلف،

ابوعمرو۔ ورش صرف تقلیل کرتے ہیں۔ (۹۰) ﴿یحیی﴾: جزو، علی، خلف۔ ابوعمرو تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۹۰)

﴿یسارعون﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۲۸]

**فواکدہ**

(۹۰) ﴿یحیی﴾: یہ لکھ علم ہو تو فعلی کے وزن پر ہوتا ہے چنانچہ ابوعمرو تقلیل کرتے ہیں اور اگر نفل ہو تو پھر یفعل کے وزن پر

ہوتا ہے چنانچہ ابوعمرو کی تقلیل نہ ہوگی۔

## تطبیق قراءات

(۸۲) ﴿حافظین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۸۳) ﴿الراحمین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على. (۸۴) ﴿للعابدين﴾: قالون، ورش، البصرى، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهى البدل)، المكى، خلف. (۸۵) ﴿الصابرين﴾: قالون. (۸۶) ﴿الصالحين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۸۷) ﴿الظالمين﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، على، المكى، ورش (بالفتح والتقليل)، يعقوب. (۸۸) ﴿المؤمنين﴾: قالون، ورش، الشامى، المكى. (۸۹) ﴿الوارثين﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، الشامى، حفص، على، خلف، خلاد. (۹۰) ﴿زوجہ﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، البصرى، حمزة. ﴿خاشعين﴾: قالون، خلف، ورش، الدورى، على، قالون (بالصلة).

اہم نوٹس:

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فِرْعَهَا فَنَفَعْنَا فِيهَا مِنْ زَوْجِنَا  
 وَجَعَلْنَا فِيهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ هَذِهِ  
 أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿۵۴﴾  
 وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كَمَا لَئْسَ أَرْجَمُونَ ﴿۵۵﴾  
 فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ فَمَنْ  
 يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿۵۶﴾ وَكَانَ عَلَى قَرَبَةٍ  
 أَهْلُ كَنْعَانَ أَنَّهُمْ لَا يَرْجَمُونَ ﴿۵۷﴾ حَتَّى إِذَا فُيِّتَتْ  
 بِأُجُوحٍ وَمَأْجُوحٍ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ﴿۵۸﴾  
 وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَلِإِذَا هُمْ شُرُفُتُ الَّذِينَ  
 كَفَرُوا يُرَاوِنُونَ قَدْ كُنَّا فِي عَفْوَكَ مِنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا  
 ظُلُمِيعًا ﴿۵۹﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَسْبُرُونَ مِنْ دُورٍ  
 اللَّهُ حَسَبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَرَدُونَ ﴿۶۰﴾ لَوْ كُنَّا  
 هُنَّ لَاءِءَ الْهَيْمَةِ مَا وَرَدْنَا وَهَذَا كُلُّ فِيهَا خَلِيدُونَ ﴿۶۱﴾  
 لَهُمْ فِيهَا زَوَاجٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿۶۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ  
 سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ مَعَآ تَسْبُرُونَ ﴿۶۳﴾

### اختلاف قراءات

(۹۲) ﴿فاعبدونی﴾: یعقوب وصلًا ووقفًا۔

﴿فاعبدون﴾: باقی قراء۔ [۵۷:۵۶، ۵۷]

(۹۵) ﴿وجرم﴾: شعبہ حمزہ علی۔

﴿وجرام﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۱، ۱۶۳]

(۹۶) ﴿فتحت﴾: شامی، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿فتحت﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۹، ۱۰۵]

(۹۶) ﴿یا جوج وما جوج﴾: عام۔

﴿یا جوج وما جوج﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۲]

(۹۹) ﴿مؤلاء مالهة﴾: تابع، کی، ابو عمرو، ابو جعفر اور روئس

دوسرے حمزہ کا یا سے ابدال کرتے ہیں۔ باقی دونوں حمزہ

تحقیق سے پڑتے ہیں۔ ورس کے لئے تبدیل بھی ہوگی۔

[ش: ۲۱۰، ۲۱۰، ۲۱۰، ۱۷۲، ۱۷۲، ۱۷۲]

### امالجات

(۱۰۱) ﴿الحسنی﴾: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمرو تغلیل اور ورس تغلیل کرتے ہیں۔

### فوائد

(۹۹) اس آیت میں تلبیت قراءات (اجزاء) میں پہلی وجہ کے بعد قائلوں کا مدعی آئے گا، نہ کہ ورس۔ کیونکہ اللہ سے اگرچہ ابتداء ممکن

ہے لیکن ہم اس کا اس لئے اعتبار نہیں کرتے کہ اعتبار کرنے سے ہم زمین کا اختلاف صرف نظر ہو جائے گا چنانچہ مؤلاء اللہ دونوں کلمات

کو ایک کلمہ سمجھ کر اس کے مجموعی اختلاف کو دیکھنا ضروری ہے۔



## تطبیق قراءات

(۹۱) ﴿للعالمین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). (۹۲) ﴿فاعبدون﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، خلف، خلاد، خلف.  
 (۹۳) ﴿راجعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف.  
 (۹۴) ﴿كاتبون﴾: قالون، السوسی، ورش، المکی، خلف.  
 (۹۵) ﴿یرجعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، العاشر، شعبة، حمزة، خلف.  
 (۹۶) ﴿ینسلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، يعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، عاصم، الشامی، ورش، خلف.  
 (۹۷) ﴿ظالمین﴾: قالون، ورش، خلف.  
 (۹۸) ﴿واردون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۹۹) ﴿خالدون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، الشامی، حمزة، روح. (۱۰۰) ﴿یسعون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة).  
 (۱۰۱) ﴿سعدون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزة، الكسائی، قالون (بالصلة مع القصر والمد).

اهم نوٹس:



### اختلاف قراءات

- (۱۰۳) ﴿لَا يُخْزِنُهُمْ﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿لَا يُخْزِنُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [۹۱: د]  
 (۱۰۴) ﴿نَطْوِي السَّمَاءَ﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿نَطْوِي السَّمَاءَ﴾: باقی قراء۔ [۱۶۳: د]  
 (۱۰۴) ﴿بَلِّغْهُمْ﴾: حفص، جزوہ علی، خلف۔  
 ﴿بَلِّغْهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۳]  
 (۱۰۴) ﴿بَدَأْنَا﴾: سوسی، ابو جعفر اور دو قفا جزوہ ابدال کرتے ہیں۔  
 ﴿بَدَأْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸]  
 (۱۰۵) ﴿الزُّبُورِ﴾: جزوہ خلف۔  
 ﴿الزُّبُورِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۳]  
 (۱۰۵) ﴿عِبَادِي الصَّالِحِينَ﴾: جزوہ۔  
 ﴿عِبَادِي الصَّالِحِينَ﴾: باقی قراء۔  
 [ش: ۴۰۹، ۴۰۹، ۵۵۵، ۵۵۵]  
 (۱۱۲) ﴿قَالَ رَبِّ﴾: حفص۔  
 ﴿قَالَ رَبِّ﴾: ابو جعفر۔

﴿قَالَ رَبِّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۷، ۱۶۴] (۱۰۸) ﴿إِلَى﴾: قفا: یعقوب حائے سکتے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۶، ۳۷]

### المراجعات

(۱۰۳) ﴿وَتَنفِخُهَا مِنْ فَمِ الْكَلْبِ﴾: ابو جعفر۔ [ش: ۱۰۸] ﴿يُؤْتِي الْحَيَاةَ﴾: جزوہ علی، خلف۔ ورش فتح تغلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

صغیر: (۱۱۲) ﴿قَالَ رَبِّ﴾: حفص کے علاوہ قراء۔ [ش: ۲۷۵]

کبیر: (۱۱۰) ﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِسَابَ﴾

لَا تَسْمَعُونَ حَيْثُ هُمْ وَأَنْتُمْ فِي مَا أَشْتَبْتُمْ أَنْفُسَهُمْ خَلِدُوا فِيهَا فِي أَنْزِلْتُمْ إِلَّا كَبْرًا تَلْفَضْتُمْ أَنْتُمْ بِكُمْ هَذَا يَوْمَئِذٍ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّبٍ لُحْيٍ لِلَّذِينَ كُنَّا بِدَأْسِ أُولِ الْأَنْفُسِ يُعِيدُهُمْ وَعَدَّا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا مُبْعِدِينَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزُّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرْثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿۱۰۵﴾ إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاءً لِقَوْمٍ غَابِرِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَحْدَهُ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۸﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ مَا ذُنُوبَكُمْ عَلَى سَوْءِ مَا أَنْزَلْتُ مِنَ الْقُرْآنِ مِنْ بَعْضِ آيَاتِهِ لِيُعَذِّبَكُمْ بِهَا وَإِنَّكُمْ إِذْ أَنْزَلْتُمُوهَا كُنْتُمْ عَنْهَا تُخْفُونَ ﴿۱۰۹﴾ وَإِنْ أَنْزَلْتُمُوهَا كُنْتُمْ عَنْهَا تُخْفُونَ ﴿۱۱۰﴾ وَإِنْ أَنْزَلْتُمُوهَا كُنْتُمْ عَنْهَا تُخْفُونَ ﴿۱۱۱﴾

سورۃ الحج (۲۲)

## تطبيق قراءات

(۱۰۲) **خالدون**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۱۰۳) **المانكة**: قالون، خلاد (بالتهييل مع المد والقصر)، على، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة (بالتهييل مع المد والقصر). **توعدون**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۰۴) **اللكب**: قالون، حفص، ورش، حمزة، أبو جعفر. **نعيدہ**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسى. **فاعلين**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۰۵) **الصالحون**: قالون، ورش، حمزة، العاشر، خلاد، العاشر (بعدم السكت). (۱۰۶) **عابدين**: قالون. (۱۰۷) **اللمعين**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۰۸) **واحد**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، خلف، خلاد، على، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر. **مسلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۱۰۹) **سواء**: قالون، هشام (بخمسة أوجه كا السفهاء)، حمزة (بالتهييل مع الطول)، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بخمسة أوجه)، العاشر. **توعدون**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۱۱۰) **تكتمون**: قالون، السوسى. (۱۱۱) **حين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۱۱۲) **بالحق**: قالون، أبو جعفر، حفص. **تصفون**: قالون.

اہم نوٹس:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَأْتِيهَا النَّاسُ أَنْفُورًا يَكْفُمُوكُمْ أَيُّ ذَلَّالَةِ السَّاعَةِ هُنَّ عَظِيمٌ ﴿١﴾ يَوْمَ تَسْرَوْنَهَا تَذْهَبُ كُلُّ مَرِيضَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكَرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ يَغْتَرِبُ عَلَيْهِ وَيَضَعُ كُلَّ حَسْبَتَيْنِ مَرِيدٌ ﴿٣﴾ كَذَبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مِن تَوْلَاهُ فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾ يَأْتِيهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ اللَّيْلِ فَإِنَّا خَلَقْنَا مَن مَّرَابِئِم مِّن نُّطْفَةٍ تُسْرَعُ مِّن عُلُقَةٍ تُسْرَعُ مِّن مُّغْسَةٍ مُّخْلَفَةٍ وَعَبْرٍ مُّخْلَفَةٍ لِّبَيْنِ لَكُمُ وَيُغْفَرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِنَّ أَحْسَنَ مَن تَصْرِفُكُمْ طِفْلًا تُسْرَعُ لَبَلُغُوا أَشَدَّكُمْ وَمِنْكُمْ مَن يَتُوفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْضِ الْعُسْرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عَلِيمٍ شَيْئًا وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَلَآءَةَ فَهَزَّتْ وَرَبَّتْ وَأَضْمَتْ مِن كُلِّ رُفْعٍ سَبِيحٌ ﴿٥﴾

## اختلاف قراءات

## سورة الحج

- (۲) ﴿سُكْرَىٰ، سُكْرَىٰ﴾: جزوہ، علی، خلف۔  
 ﴿سُكَارَىٰ، سُكَارَىٰ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۳]  
 (۵) ﴿نَشَاءُ إِلَىٰ﴾: دوسرے ہمزہ میں نافع، کی، ابوعمرو، ابوعمفر، رودیس واؤ سے ابدال اور پھر تسہیل دو وجوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۴، ۲۵، ۳۵] دونوں وجوہ اختلاف واجب میں سے ہیں۔  
 (۵) ﴿وَرَبَّتْ﴾: ابوعمفر۔  
 ﴿وَرَبَّتْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۶۳]

## المالجات

- (۲) ﴿وترى الناس﴾: وقفا، (۵) ﴿وترى الأرض﴾: وقفا، (۲) ﴿سكاري، بسكاري، سكري، بسكري﴾: ابوعمرو، جزوہ، علی، خلف۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ پہلے دو کلمات میں اگر وصل کیا جائے تو صرف سوی پہلے فتح اور پھر مالہ دو وجوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۵، ۵۷، ۳] ﴿الناس﴾: دوری بھری۔ (۴) ﴿تولاه﴾، (۵) ﴿مسمى﴾: وقفا، (۵) ﴿يتوفى﴾: جزوہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

## ادعائات

- کبیر: (۱) ﴿الساعة تسع﴾: [ش: ۱۳۶]، (۲) ﴿الناس سكارى﴾، (۵) ﴿لنبيين لكم﴾، (۵) ﴿الأرحام ماء﴾، (۵) ﴿العمر لكيبلا﴾، (۵) ﴿يعلم من﴾



## تطبيق قراءات

(۱) ﴿ربکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿عظیم﴾: قالون، ورش (بوجوه اللین)، حمزة، السوسی. (۲) ﴿شدید﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، السوسى (بالفتح والامالة)، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، الدورى، على، ورش، حمزة. (۳) ﴿مرید﴾: قالون، خلف، الدورى. (۴) ﴿السعیر﴾: قالون، ورش، حمزة، المکی. (۵) ﴿لکم﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، ورش، خلف. ﴿اشدکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمذکله بالإبدال، وأیضا اربعة أوجه مع التسهيل)، الشامى، خلاد، روح، حمزة، السوسى، العاشر، ورش (بالوجهین). ﴿شینا﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمدة)، ورش (بوجوه اللین مع الفتح، وأیضا بالتقليل)، خلاد (بالتقليل والادغام)، على، العاشر، خلف (بالتقليل والادغام)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿یہج﴾: قالون، أبوجعفر، قالون (بالمدة)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، السوسى.

اہم نوٹس:



اختلاف قراءات

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَن كُلِّ شَيْءٍ وَقَدِيرٌ ﴿٩﴾ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّأَرْبَابٍ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١١﴾ فَأَن يَعْطِفَهُ لِيَضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَيُذِيقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْعَرِيقِ ﴿١٢﴾ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلْمٍ لِلْعَبِيدِ ﴿١٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعٰدِ اللَّهَ عَلَنَ حَرْفٍ فَإِن أَصَابَهُ خَيْرٌ طَمَأَنَّنُوهُ وَإِن أَصَابَهُ فِتْنَةٌ أُنْقَبَتْ عَلَنَ وَجْهِهِ خَيْرٌ لِّلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَٰلِكَ هُوَ الْخَسِرَانُ الْعَمِيْنُ ﴿١٤﴾ يَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ذَٰلِكَ هُوَ الصَّلٰتِلُ الْبَعِيدُ ﴿١٥﴾ يَدْعُو لَمَن حَضَرَهُ أَقْرَبَ مِن نَّفْعِهِ لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَيْسَ الْعَمِيْرُ ﴿١٦﴾ إِنِ اللَّهُ يُدْخِلِ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ إِنِ اللَّهُ يُفَعِّلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٧﴾ مَن كَانَ يَظُنُّ أَن لَّنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لِيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيْظُ ﴿١٨﴾

(۹) ﴿لِيَضِلَّ﴾: بکلی، ابو عمر و درویش۔

﴿لِيَضِلَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۰، ۱۳۹]

(۱۳) ﴿لَيْسَ ، وَلَيْسَ﴾: سوی، درش، ابو عمر اور وقتا جزہ

ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۲۲، ۲۳۶، ۲۸۰]

(۱۵) ﴿ثُمَّ لِيَقْطَعْ﴾: درش، ابو عمر و دشامی، درویش۔

﴿ثُمَّ لِيَقْطَعْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۳، ۱۶۳]

امالجات

(۶) ﴿الموتى﴾، (۹، ۱۱، ۱۵) ﴿الدنيا﴾: تین جگہ: جزہ، علی، خلف۔ ابو عمر و صرف تفسیل اور درش فتح تفسیل کرتے ہیں۔

(۸، ۱۱) ﴿الناس﴾: دو جگہ: دوری، بصری۔

(۸) ﴿هدى﴾: وقتا، (۱۳) ﴿المولى﴾: جزہ، علی، خلف۔ درش فتح تفسیل کرتے ہیں۔

ادوات

کیر: (۶) ﴿الله هو﴾، (۱۱) ﴿والآخرة ذلك﴾، (۱۴) ﴿الصالحات جنات﴾

نوائذ

(۶) ﴿بأن الله هو﴾: سوی کے لئے ادغام پڑھتے ہوئے ہم اپنے استاد کے حضور میں قراءۃ توسط پڑھا کرتے ہیں کیونکہ تعمر کرتے

وقت تیزی میں حرف علت ہی حذف ہو جاتا ہے اور حد درجہ میں چونکہ عجلت مقصود ہوتی ہے اس لئے طول کرتے وقت دیر ہو جاتی ہے۔ اگرچہ سب سے پہلے کہ اگر مدغم سے قبل حرف مد ہو تو مد عارض و قحی کی مشابہت کی وجہ سے طول، تو صر اور اگر مدغم سے قبل صرف لین ہو تو مد عارض لین کی

مناسبت سے قعر، توسط، طول کی ترتیب سے پڑھنا چاہئے۔ [امانیہ شرح شاطبیہ: ۵۴۱]

### تطبیق قراءات

(۶) **قدیر**: قالون، ورش (بوجوه اللین مع الفتح، وأیضا بالتقلیل)، الدوری، حمزة، خلاد، السوسی. (۷) **القبور**: قالون، ورش (بوجہی البدل). (۸) **منیر**: قالون، خلف، الدوری. (۹) **اللہ**: قالون، المکی. **الحریق**: قالون، ورش، خلف، خلاد. (۱۰) **اللعبید**: قالون، ورش. (۱۱) **حرف**: قالون، خلف، الدوری. **وجه**: قالون، المکی، ورش، خلف. **المبین**: قالون، الدوری، السوسی، حمزة، خلاد، ورش (بافتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول). (۱۲) **الععبید**: قالون. (۱۳) **العشیر**: قالون، السوسی، قالون (بالمدم)، علی، ورش (بافتح والتقلیل)، حمزة. (۱۴) **یرید**: قالون، ورش، حمزة، السوسی، ورش (بوجہی البدل). (۱۵) **یغیظ**: قالون، ابن عامر، ورش (بافتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، البصری، خلاد، العاشر، خلاد، علی، خلف (بعدم السکت والسکت).

اہم نوٹس:





## تطبیق قراءات

(۱۶) **یرید**: قالون، خلف، ورش (بوجهی البدل)، المکی. (۱۷) **القیسه**: قالون (بعدم الصلة) والصلة مع القصر، وأیضا بالمد، ورش، المکی، یعقوب، الشامی، البصری. **شہید**: قالون، ورش (بوجوه اللین)، حمزة. (۱۸) **الناس**: قالون، الدوری، ورش، حمزة. **مکرم**: قالون، خلف، ورش. **یشاء**: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه)، حمزة (بالطول مع الروم). (۱۹) **نار**: قالون، ورش، البصری، قالون (بالصلة)، المکی. **الحمیم**: قالون، ورش (بوجهی البدل)، البصری، حمزة. (۲۰) **والجلود**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۲۱) **حذید**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۲۲) **الحریق**: قالون، أبوجعفر، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، خلاد، خلف (بالوجهین). (۲۳) **لزلوا**: قالون، المکی، هشام (بثلاثة أوجه)، شعبة، خلاد (بالإبدال) حمزة الثانية، مقدم ومؤخر، بالتسهيل مع الروم، بالروم مع الإبدال، ورش، خلف (بثلاثة أوجه) مذکورة، خلاد (أیضا ثلاثة أوجه)، خلف (بثلاثة أوجه)، العاشر، السوسی، ورش (بوجهی البدل). **حریر**: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اہم نوٹس:



وَهْدُوا إِلَى اللَّهِ مِنَ الْقَوْلِ وَهْدُوا وَإِنْ حَرَّوْا لَعَلَّيْهِ  
 ﴿٢٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالسَّبِيلِ  
 الْكَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَنَافِ فِيهِ وَاللَّيْلُ  
 وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِالْحِكْمِ يُغْلَبْ نُزُوقَهُ مِنْ عَذَابِ آيِسِ ﴿٢٥﴾  
 وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَاتِ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ فِي  
 شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ  
 السُّجُودِ ﴿٢٦﴾ وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَا أُولِي الْأَرْوَاحِ  
 كُلِّ حَسْبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَتَذَكَّرُوا  
 مَنَعَهُمْ وَيَذَكَّرُوا أَنَّهُمْ فِي آيَاتِهِ مَعْلُومُونَ ﴿٢٧﴾  
 عَلَى مَا ذَرَأْتَهُمْ مِنْ بَيْهِمَةٍ فَأَنْعَمْنَا فَعَلُوا فِيهَا وَأَطَعُوا  
 آيِسِ الْغَيْرِ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لِيَقْضُوا تَشَهُؤَهُمْ وَلِيُشْوَ  
 نُذُورَهُمْ وَلِيَطَّوُّوْا بِالْبَيْتِ الْمَشْرِقِيِّ ﴿٢٩﴾ ذَلِكَ وَنَ  
 يُعْظِمُ حُرْمَتِ اللَّهِ فَهُوَ حَرَمٌ عَلَيْكُمْ وَعَدْرِيَّةٌ وَأَجَلَتْ  
 لَكُمْ الْأَنْعَمُ إِلَّا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ فَاصْحَبُوا  
 الرِّضْكَ مِنَ الْأَوْسُنِ وَأَجْتَنِبُوا قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

### اختلاف قراءات

- (٢٤) ﴿حِصْرًا ط﴾: تغلب، روئیس سن سے اور خلف عن جزوہ اشام  
 کرتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱]
- (٢٥) ﴿سَوَاءً﴾: جنص۔  
 ﴿سَوَاءً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۵]
- (٢٥) ﴿وَالْبَادِي﴾: درش، ابو عمرو، ابو جعفر و صلا اور ابن کثیر،  
 یعقوب و صلا و وقتا۔  
 ﴿وَالْبَادِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۰، ۳۳۱، ۵۸۲۵۶]
- (٢٦) ﴿بَيْتِي﴾: نافع، ہشام، جنص، ابو جعفر۔  
 ﴿بَيْتِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۳، ۵۲]
- (٢٩) ﴿ثُمَّ لِيَقْضُوا﴾: درش، تغلب، ابو عمرو و شامی، روئیس۔  
 ﴿ثُمَّ لِيَقْضُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۳، ۱۶۳]
- (٢٩) ﴿وَلِيُطَّوُّوْا﴾: ابن ذکوان۔  
 ﴿وَلِيُطَّوُّوْا﴾: شعبہ۔  
 ﴿وَلِيُطَّوُّوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۳، ۸۹۶]
- (٢٩) ﴿وَلِيَطَّوُّوْا﴾: ابن ذکوان۔  
 ﴿وَلِيَطَّوُّوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۳]
- (٣٠) ﴿فَهُوَ﴾: قالان، ابو عمرو و علی، ابو جعفر۔  
 ﴿فَهُوَ﴾: باقی قراء۔ وقتا یعقوب کے لئے ہائے سکتیز زیادہ ہوگی۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵، ۳۶، ۳۷]

### الامرات

(٢٥) ﴿لِلنَّاسِ﴾، (٢٧) ﴿فِي النَّاسِ﴾: دوری بصری۔ (٣٠) ﴿بَيْتِي﴾: جزوہ علی خلف۔ درش و تغلب کریں گے۔

### ادغامات

کبیر: (٢٥) ﴿لِلنَّاسِ سَوَاءً﴾، (٢٥) ﴿الْعَنَافِ فِيهِ﴾، (٢٦) ﴿لِإِبْرَاهِيمَ مَكَاتِ﴾۔

## تطبیق قراءات

(۲۴) ﴿الحمید﴾: قالون، قنبل، قالون (بالمَد)، ورش، خلف. (۲۵) ﴿والباد﴾: قالون، یعقوب، ورش، حفص، الدورى، السوسى، المکى. ﴿الیم﴾: قالون، ورش، العاشر، المکى، خلف (بالنقل وعدم السکت والسکت). (۲۶) ﴿السجود﴾: قالون، المکى، خلاد، ورش (بوجه اللین)، خلف، خلاد، العاشر، السوسى، أبو جعفر. (۲۷) ﴿عمیق﴾: قالون، خلف، ورش، الدورى. (۲۸) ﴿الانعام﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿الفقیر﴾: قالون، ورش. (۲۹) ﴿العتیق﴾: قالون، شعبة، قالون (بالصلة)، ورش، ابن ذکوان، قنبل. (۳۰) ﴿رہ﴾: قالون، ورش، المکى، خلف. ﴿علیکم﴾: قالون، خلاد، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. ﴿الزور﴾: قالون، ورش، حمزة.

اہم نوٹس:

**اختلاف قراءات**

(۳۱) ﴿فَنُحِطُّهُ﴾: نابغ، ابو جعفر۔

﴿فَنُحِطُّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۷]

(۳۴) ﴿مَسْكَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿مَسْكَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۷]

(۳۷) ﴿لن تنال﴾، ولكن تناله: یعقوب۔

﴿لن ينال﴾، ولكن يناله: باقی قراء۔ [د: ۱۶۵]

(۳۸) ﴿يُدْفَع﴾: یحییٰ، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿يُدْفَع﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۸]

(۳۲) ﴿شعنا لله﴾، ﴿ذکر الله﴾ (۳۷)

﴿لن تكبروا لله﴾: دوش راہ کی ترقی کے ساتھ ساتھ لام کو

موتی ہی پڑھیں گے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۲، ۳۳۱، ۳۳۰]

حُفَاةً لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ، وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا سَجَرَمَتِ  
السَّكَاةَ فَتَنُخِطُّهُ أَطْرِبُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيبٍ  
﴿ذَلِكَ وَمَنْ يُعْظِمِ شَعْبَكُمْ اللَّهُ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ  
﴿لِكُرْبِهَا مَنفَعٌ إِلَىٰ أَجْلِ سَمْعِي ثُمَّ يَحْمِلُهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ  
الْمَقْبِيِّ ﴿وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ  
اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَيْحَتِهِ لِيَتَفَكَّرَ فَإِنَّهَا لَهُ إِعْجَابٌ  
فَلَهُ، أَسْلِمُوا وَيُسَبِّحُوا الْمُحْسِنِينَ ﴿الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ  
قُلُوبُهُمْ وَالصَّادِقِينَ عَلَىٰ مَا آصَابَهُمْ وَالْمُقْسِيں الصَّلَاةِ وَمَا  
رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿وَالْبَدَنَتِ جَعَلْنَاهَا لِكُرْبٍ مِنْ شَعْبِ  
اللَّهِ لِكُرْبِهَا خَيْرٌ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ فَإِذَا وَجِئَتْ  
جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعَمُوا الْقَائِمَ وَالْمَعْتَرُ كَذَلِكَ سَخَّرْنَا  
لِكُرْبِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُتُومَهَا وَلَا يَمُؤَهَا  
وَلَكِنْ يَنَالُهُ النُّفُوعُ مِنْكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لِكُرْبِ لَشْكُرُوا  
اللَّهُ عَلَىٰ مَا هَدَيْتُمْ لِكُرْبِ وَالْمُحْسِنِينَ ﴿إِنَّ اللَّهَ  
يُدْفَعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿

**المرجات**

(۳۳) ﴿مَسِي﴾، وقفا، (۳۷) ﴿وهذا كم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوش و تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۴) ﴿تقوى﴾، وقفا، (۳۷)

﴿التقوى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل اور دوش و تقلیل کرتے ہیں۔

**ادعائات**

صفیر: (۳۶) ﴿وجبت جنوبها﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۸۲۶۷]

کبیر: (۳۸) ﴿يدفع عن﴾

**فواکد کبیرہ**

(۳۶) ﴿وجبت جنوبها﴾: ابن ذکوان کے لئے یہاں ادغام و اظہار دو وجوہ نہیں ہیں جیسا کہ بعض نے شاطبی علیہ الرحمہ کے کلام

سے اخذ کیا ہے۔ جبکہ امام صاحب نے ابن ذکوان کے اس خلف کو خود لفظ یفتلا (غور سے دیکھا جاتا ہے یعنی محل نظر ہے) سے رد فرمایا ہے۔

فلا اشکال فیہ۔ [ش: ۲۶۹، ک: ۲۶]



## تطبیق قراءات

(۳۱) ﴿بہ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿سحیح﴾: قالون، المکی، ورش، خلاد، خلف.  
 (۳۲) ﴿القلوب﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف. (۳۳) ﴿العتیق﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۳۴) ﴿الانعام﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، حمزة (بالنقل والسکت)، علی. ﴿المختبین﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (۳۵) ﴿ینفقون﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش. (۳۶) ﴿صواف﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). ﴿تشکرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری. (۳۷) ﴿منکم﴾: قالون، البصری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلاد (بعدم الصلة والصلة)، خلف. ﴿المحسین﴾: قالون، حمزة، ورش (بالفتح والتقلیل)، قالون (بالصلة). (۳۸) ﴿کنور﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، مکی، الدوری (بالمدة)، السوسی.

اهم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۳۹) ﴿أَذُنٌ﴾: تابع، ابو عمرو، عاصم، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿أَذُنٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۸، ۸۹۹]

(۳۹) ﴿يُقَاتِلُونَ﴾: تابع، شامی، حفص، ابو جعفر۔

﴿يُقَاتِلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۹]

(۴۰) ﴿دِفَاعٌ﴾: تابع، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿دِفَاعٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۸، ۸۲۰]

(۴۰) ﴿لَهْدَمَتْ﴾: تابع، مکی، ابو جعفر۔

﴿لَهْدَمَتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۹]

(۴۴) ﴿نَكْبِيرِي﴾: ورث، صلا، یعقوب، صلا، وقتا۔

﴿نَكْبِيرِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۷، ۳۳۸، ۵۶۱]

(۴۵) ﴿نَكَايْنِ﴾: مکی، ہمزہ محققہ سے، ابو جعفر ہمزہ مسبلہ

سے، اور وقتا ہمزہ بھی ہمزہ مسبلہ سے۔

﴿فَكَأَيِّنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۰، ۳۳۳، ۳۳۴]

(۴۵) ﴿أَهْلَكْتَهَا﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿أَهْلَكْتَهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۰]

(۴۵) ﴿وَبِشْرٍ﴾: ورث، سوسی، ابو جعفر۔ وقتا ہمزہ۔

﴿وَبِشْرٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۲۲، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸۰]

## امالجات

(۴۰) ﴿دِيَارِهِمْ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورث تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۴) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئیس۔ ورث کے

لئے تقلیل ہوگی۔ (۴۴) ﴿مُوسَى﴾: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمرو و تقلیل اور ورث فتح و تقلیل کریں گے۔ (۴۶) ﴿نَعْمَى﴾: وقتا دو جگہ، حمزہ،

علی، خلف۔ ورث فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

## اوتاعات

صغیر: (۴۰) ﴿لَهْدَمَتْ صَوَامِعَ﴾: ابو عمرو، ابن ذکوان، حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۷، ۲۶۸، ۳۸۰] (۴۴) ﴿أَخَذْتَهُمْ﴾:

مکی، حفص، روئیس کے علاوہ قراء۔ [ش: ۲۸۳، ۳۰۰]

کبیر: (۳۹) ﴿أَذُنٌ لِّلَّذِينَ﴾، (۴۴) ﴿كَانَ نَكْبِيرٍ﴾

## فوائد ہمزہ

(۴۵) ﴿فَكَأَيِّنْ﴾: ابو عمرو، یعقوب یا پر اور باقی قراء نون پر وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۸۰]

### تطبيق قراءات

(۳۹) ﴿لقدیر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوري، المکی، حمزة، الشامي، السوسي.  
 (۴۰) ﴿الله﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، العاشر، قالون (بالصلة مع  
 القصر والمد)، ورش، البصري، الدوري. ﴿كثيرا﴾: قالون، ورش، يعقوب، قالون (بالصلة)،  
 المکی، البصري، خلف، هشام. ﴿عزيز﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (۴۱) ﴿المنکر﴾:  
 قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، قالون (بالصلة). ﴿الامور﴾: قالون، ورش، حمزة.  
 (۴۲) ﴿ثمود﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۴۳) ﴿لوط﴾: قالون. (۴۴) ﴿موسی﴾: قالون،  
 ورش، حمزة. ﴿نکیر﴾: قالون، روح، قالون (بالصلة)، المکی، حفص، ورش، الدوري،  
 السوسي، رويس. (۴۵) ﴿مشيد﴾: قالون، الشامي، خلف، الدوري، السوسي، يعقوب، ورش،  
 خلف، العاشر، المکی، أبو جعفر (بالتسهيل مع المد والقصر). (۴۶) ﴿بها﴾: قالون (بالقصر والمد)،  
 خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف (بعدم السكت والسكت) خلاد، العاشر، ورش (بثلاثة  
 البدل). ﴿الصدور﴾: قالون، ورش، حمزة.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

- (۴۷) ﴿نَعْدُونَ﴾: یکی، جزوہ علی، خلف۔  
 ﴿نَعْدُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۰]  
 (۴۸) ﴿وَمَا كَانُوا﴾: اختلاف سابقہ صفحہ پر گذر چکا ہے۔  
 (۴۸) ﴿وَمَا كَانُوا﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر حاء ساکن کرتے ہیں اور یعقوب و قفا حاءے سکتے سے وقف کرتے ہیں۔  
 ﴿وَمَا كَانُوا﴾: باقی قراء۔  
 [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵، ۳۶، ۳۷]  
 (۵۱) ﴿مُعْجِزِينَ﴾: یکی، ابو عمرو۔  
 ﴿مُعْجِزِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۱، ۱۶۵]  
 (۵۲) ﴿أَمْنِيَّةً﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿أَمْنِيَّةً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۶۰]  
 (۵۴) ﴿لِهَادِي﴾: قفا: یعقوب۔

وَسَتَعْلَمُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْمًا  
 عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿۵۱﴾ وَكَانَ مِنْ  
 قَرِيْبٍ أَمَلَيْتَ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ لَمَّا أَخَذَتْهَا إِلَى النَّصِيرِ  
 ﴿۵۲﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَتَاكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۵۳﴾ قَالَتِ  
 يَأْتِيَنَا وَعَمَلُوا وَالصَّالِحِينَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۵۴﴾  
 وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ  
 ﴿۵۵﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَوْا  
 أَلْفَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ  
 ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۶﴾ لِيَجْعَلَ  
 مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فَتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةَ  
 قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَيَ سِقَاتِي لَيُعِيدُونَ ﴿۵۷﴾ وَلَيَعْلَمَ  
 الَّذِينَ أُوتُوا الْوَحْيَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ  
 فَتُخْفِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِي الَّذِينَ ءَامَنُوا إِلَى صِرَاطٍ  
 مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۸﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي بِنْتِ يَعْقُوبَ حَتَّى  
 تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ رَأْيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿۵۹﴾

﴿لِهَادِي﴾: باقی قراء۔ و صلا کوئی اختلاف نہیں ہے۔ [د: ۵۰]

- (۵۲) ﴿وَمَا كَانُوا﴾: نافع، جزوہ سے اور باقی متزہ کا یا سے ابدال کر کے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۵]  
 (۵۴) ﴿وَمَا كَانُوا﴾: قبیل، روئیس سین سے اور خلف عن جزوہ شام کرتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۰، ۱۱]

### الاجازات

(۵۲) ﴿نَسِي﴾: جزوہ علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿نَسِي﴾: قفا: جزوہ علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل

ہوگی۔

### ادوات

صغیر: (۴۸) ﴿أَخَذَتْهَا﴾: یکی، حفص، روئیس کے علاوہ قراء۔ [ش: ۲۸۳، ۳۰]

کبیر: (۴۷) ﴿رَبِّكَ كَأَلْفِ﴾



## تطبیق قراءات

(۴۷) ﴿رعدہ﴾: قالون، خلف. ﴿نعدون﴾: قالون، المکی، السوسی. (۴۸) ﴿المصیر﴾: قالون، الشامی، حفص، ورش، خلف، المکی، أبوجعفر (بالتسهیل مع المد والقصر). (۴۹) ﴿میین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، حمزة. (۵۰) ﴿کریم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی البدل). (۵۱) ﴿الجحیم﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، الدوری، ورش (بثلاثة البدل). (۵۲) ﴿امنیه﴾: قالون، المکی، أبوجعفر، قالون (بالمد)، الدوری، علی، العاشر، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلاد، خلف (بعدم السکت والسکت). ﴿حکیم﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل). (۵۳) ﴿بعید﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۵۴) ﴿قلوبهم﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). ﴿مستقیم﴾: قالون، قنبل، قالون (بالمد)، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۵۵) ﴿عقیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، ورش، السوسی، أبوجعفر، المکی.

اہم نوٹس:



الْمَلْفُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ كَمَا لَدَيْكَ مَا اسْتَوُوا  
 وَعَسَلُوا الصَّكِيكَ فِي حَتِّ النَّعِيرِ ﴿٥٨﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِمٌ ﴿٥٩﴾  
 وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا اَوْ مَاتُوا  
 لَيَسِّرُ اللّٰهُ لَهُمْ رِزْقًا حَسْبًا وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُ وَجْهٌ حَسْبُ  
 الْكَرِهِمِ ﴿٦٠﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّذَكَّٰلًا يَرُضُوْنَهُ وَاِنَّ  
 اللّٰهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبْ بِمِثْلِ  
 مَا عُوِقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرْهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ  
 لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٢﴾ ذٰلِكَ يَٰۤاَكَ اللّٰهُ يُوَلِّجُ الْبَسِلَ فِي  
 النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْبَسِلِ وَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيْرٌ  
 ﴿٦٣﴾ ذٰلِكَ يَٰۤاَكَ اللّٰهُ هُوَ الْحَقُّ وَاِنَّكَ مَا يَسْتَعُوْذُ مِنْ  
 دُوْبِهِ هُوَ الْبَسِطُ وَاِنَّكَ اللّٰهُ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٤﴾  
 اَنْزَلْنَا اِنَّكَ اللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ  
 مُخْضَرَّةً اِنَّكَ اللّٰهُ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٥﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ  
 وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنَّكَ اللّٰهُ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٦﴾

### اختلاف قراءات

(۵۸) ﴿قَتِلُوا﴾: شامی۔

﴿قَتِلُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۶]

(۵۸، ۶۴) ﴿لَهُو﴾: قالون، ابو جعفر، ابو عمرو، علی۔

﴿لَهُو﴾: باقی قراء۔ یعقوب و قفاحا سکتے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳۰، ۶۳۱، ۳۶، ۳۷]

(۵۹) ﴿مُدْخَلًا﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿مُدْخَلًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۸]

(۶۲) ﴿تَدْعُونَ﴾: نافع، بکی، شامی، شعبہ، ابو جعفر۔

﴿تَدْعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۴]

(۶۰) ﴿لَعَفُوْ غَفُوْر﴾: ابو جعفر اثناء کریں گے۔ [ش: ۳۳]

### الماجات

(۶۱) ﴿النَّهَارُ﴾: ابو عمرو، دوری، علی۔ ورش کے لئے صرف تھیل ہے۔

### ارغانات

کبیر: (۵۶) ﴿يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ﴾، (۶۰) ﴿عَاقِبْ بَعْثَلُ﴾، (۶۰) ﴿عَوِقْبَ يَهْ﴾، (۶۲) ﴿اللّٰهُ هُوَ﴾ و درجہ

(۶۲) ﴿دُونَهُ هُوَ﴾

## تليلت قراءات

(۵۶) ﴿النعميم﴾: قالون، ورش (بوجهى البدل)، قالون (بالصلة)، السوسى. (۵۷) ﴿مبين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل). (۵۸) ﴿حسنا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامى. ﴿الرازيق﴾: قالون، ورش، المكى. (۵۹) ﴿حليم﴾: قالون، البصرى، خلف، قالون (بالصلة)، المكى. (۶۰) ﴿غفور﴾: قالون، أبوجعفر، المكى، السوسى. (۶۱) ﴿بصير﴾: قالون، ورش، البصرى. (۶۲) ﴿الكبير﴾: قالون، الدورى، السوسى. (۶۳) ﴿خير﴾: قالون، أبوجعفر، العاشر، ورش، حمزة، خلف، خلاد. (۶۴) ﴿الحميد﴾: قالون، المكى، ورش، حمزة.

اهم نوتس:





## نوائذ

(۶۵) ﴿وَبَسَّكَ السَّمَاءَ أَنْ ..... إِلَّا يَأْذَنُ إِنَّ﴾: قالون اور دوری بصری کے لئے ہمزتین و مد منفصل کی ضربی وجوہ ۴ میں

سے تین جائز ہیں:

۱۔ متصل میں قصر + منفصل میں قصر۔

۲۔ متصل میں قصر + منفصل میں توسط۔

۳۔ متصل اور منفصل دونوں میں توسط۔

کامل تفصیل دوسری جلد میں قرآن کریم کے صفحہ ۶ پر دیکھیں۔

(۷۲) ﴿قُلْ أَنَابِكُمْ﴾: وقفا: دوسرا ہمزہ توسط بڑا ہے جس میں بطریق ابن غلبون تحقیق اور بطریق ابوالفتح فارس تسبیل ہوگی۔ نیز

ساکن انفصول میں خلف کے لئے عدم سکتہ ابن غلبون اور سکتہ ابوالفتح کا طریق ہے اور خلاد کے لئے عدم سکتہ ابوالفتح و ابن غلبون دونوں کا طریق ہے۔ وقفا جو فصل ہوتی ہے وہ بھی خلف و خلاد دونوں سے ہی ابوالفتح و ابن غلبون کا طریق ہے۔ نیز تیسرے ہمزہ میں سیبویہ کے مذہب پر تسبیل اور انش کے مذہب پر ابدال ہوگا، پہلا مذہب چونکہ جمہور کا ہے اس لئے اداء مقدم ہے۔

اب اگر یہاں وقف کریں تو خلف عن ہزہ کے لئے عقلی و ضربی ۱۲ وجوہ میں سے ۸ جائز ہیں اور خلاد کے لئے عقلی ۸ کی ۸ وجوہ صحیح ہیں۔

خلف کی باقی وجوہ طریق کے خلاف ہیں۔ یہی صحیح ہے اور اس بارے شیخ عبدالفتاح القاضی کے قول پر عمل و اعتماد نہیں۔ ہے۔ تفصیل سورہ آل عمران کے دوسرے رکوع میں ملاحظہ فرمائیں۔

## تطبیق قراءات

(۶۵) ﴿بَامْرَةٍ﴾: قالون، خلاد (بالإبدال)، ورش، حمزة (بالتحقيق)، خلف (بالإبدال)، قالون

(بالصلة)، السوسی. ﴿بِأَذْنِهِ﴾: قالون (بالقصر)، السوسی، قالون (بالتوسط)، السوسی، ورش

(بالإبدال والتسهيل)، قبل (بالإبدال والتسهيل)، الشامی، العاشر، خلف (بالتحقيق وعدم)، خلاد

(بالتسهيل). ﴿رَحِيمٍ﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، السوسی، الدوری. (۶۶) ﴿بِحَيْكُمٍ﴾: قالون

(بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، علی، ورش (بافتح والتقلیل)، المکی، یعقوب،

الشامی. ﴿نَكَفُورٍ﴾: قالون، ورش، حمزة. (۶۷) ﴿نَاسِكُوهُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة.



﴿مستقیم﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۶۸) ﴿تعملون﴾: قالون، السوسی۔ (۶۹) ﴿تختلفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، السوسی۔ (۷۰) ﴿والارض﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسکت)، السوسی، ورش، خلف (بالوجهین)، العاش۔ ﴿یسیر﴾: قالون، ورش، خلف۔ (۷۱) ﴿نصیر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، المکی، البصری۔ (۷۲) ﴿المنکر﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول)، یعقوب، ورش (بالقلیل مع التوسط والطول)، حمزة، خلف، علی، العاشر۔ ﴿انثا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف، العاشر۔ ﴿المصیر﴾: قالون، السوسی، قالو (بالصلة)، أبو جعفر، خلف۔

**اہم نوٹس:**

## اختلاف قراءات

(۷۳) ﴿وَدَعُونَ﴾: یعقوب۔

﴿تَدْعُونَ﴾: باقی قراء۔ [۱۶۶: د]

(۷۶) ﴿أَيَّدِيَهُمْ﴾: یعقوب ہا، و کھڑے پڑھتے ہیں۔

﴿أَيَّدِيَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [۱۴۱: د]

(۷۶) ﴿تُرْجِعُ الْأُمُورَ﴾: شامی، جزہ علی، یعقوب، ظف۔

﴿تُرْجِعُ الْأُمُورَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰، ۵۱، ۷۳]

يَتَّيْنَهَا النَّاسُ مُتْرِبٍ مَثَلٍ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّكَ الَّذِينَ  
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنَخْلُقُنَّهُمْ وَإِنِ اجْتَمَعُوا لَهُ  
وَإِن يَسْتَأْذِنُوا لَلذَّكَابِ شَيْئًا لَّا يَسْتَفِيدُونَ مِنْهُ مَعْتَمِدِينَ  
الطَّلَابِ وَالْمَطْلُوبِ ﴿۷۳﴾ مَا كَذَبْنَا اللَّهَ حَقَّ كَذِبِهِ وَإِن  
اللَّهُ لَعَزِيزٌ عَزِيزٌ ﴿۷۴﴾ اللَّهُ يَصْطَلِي مِنْ الْمَلَائِكَةِ  
رُسُلًا وَمِنْ النَّاسِ إِنَّكَ اللَّهُ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿۷۵﴾ يَعْلَمُ  
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۷۶﴾  
يَتَّيْنَهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا أَرْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا  
رَبَّكُمْ وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ لِمَلَكُم مَّقْلُوحَاتٍ ﴿۷۷﴾  
وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ  
عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مَثَلًا لِمَنْ كَفَرَ مِنْكُمْ  
الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ  
وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ  
وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۷۸﴾

سُورَةُ الْمُنْفِقِينَ ﴿۲۳﴾

## امالہ جات

(۷۸، ۷۵) ﴿النَّاسِ﴾: دو جگہ: دوری بصری۔ (۷۸) ﴿اجْتَبَاهُ﴾، (۷۸) ﴿وَسَمَّاكُمْ﴾، (۷۸) ﴿وَمَوْلَاكُمْ﴾، (۷۸)

﴿وَالْمَوْلَى﴾: جزہ علی، ظف۔ درس و تفسیر کرتے ہیں۔

## ادعائات

کبیر: (۷۶) ﴿يَعْلَمُ مَا﴾، (۷۸) ﴿جِهَادَهُ هُوَ﴾، (۷۸) ﴿بِاللَّهِ هُوَ﴾

(۷۷) ﴿الْخَيْرِ لَكُمْ﴾: اس میں ادعائات جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

## تطبیق آیات

(۷۳) ﴿لہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿لہ﴾: قالون، خلف، یعقوب۔ ﴿والمطلوب﴾: قالون، المکی، ورش (بوجهی اللین)، خلاد، خلف. (۷۴) ﴿عزیز﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۷۵) ﴿بصیر﴾: قالون، الدوری، ورش، خلف (۷۶) ﴿خلفهم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، السوسی۔ ﴿الامور﴾: قالون، ورش، الشامی، حمزة (بالنقل والسکت). (۷۷) ﴿تفلحون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). (۷۸) ﴿حرج﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة، السوسی۔ ﴿ابراہیم﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿هذا﴾: قالون، ورش، حمزة۔ ﴿الناس﴾: قالون، الدوری، ورش، قالون (بالصلة). ﴿مولکم﴾: قالون، حمزة، السوسی، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معا). ﴿النصیر﴾: قالون، ورش، حمزة۔

اہم نوٹس:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فَذَٰلِكَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ  
وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ﴿۲﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ  
فَاعِلُونَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَعْيُنِنَا حَفِظُونَ ﴿۴﴾ اِلَّا عَلٰنِ  
اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومٍ ﴿۵﴾  
فَمَنْ اَتَىٰنَا مِنۡ وَّرَآءِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿۶﴾ وَالَّذِينَ هُمْ  
لِآمَنَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ ﴿۷﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ  
سَاهُونَ ﴿۸﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الزَّٰرِعُونَ ﴿۹﴾ الَّذِينَ يَسِرُّونَ  
الْبُرُودَ وَاِنْ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۰﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ  
سَلٰتٰلٰتٍ طَيِّبٰتٍ ﴿۱۱﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نَظْفًا فِى قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿۱۲﴾ نَزَّ  
خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا  
الْمُضْغَةَ عِظًا مَّا فَكَّسْنَا الْاُضْغَةَ لِحْمًا ثُمَّ اَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا  
مَّا خَرَقْنَا بَارَكَ اللهُ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ اِنْ كَرِهْتَ اُولٰٓئِكَ  
لَعْنَتُنَّ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنْ كَرِهْتَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثَمَعْتُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ  
خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ سَمَاوٰتٍ وَمَا كُنَّا مِنَ الْخَالِقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۶﴾

### اختلاف قراءات

### سورة المؤمنون

(۸) ﴿لَا مَأْتِيَهُمْ﴾: ابن کثیر۔

﴿لَا مَأْتِيَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۳]

(۹) ﴿صَلَاتِهِمْ﴾: جزوہ علی، خلف۔

﴿صَلَاتِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۳]

(۱۴) ﴿عِظًا مَّا، الْعِظَمُ﴾: ثمالی، شعبہ۔

﴿عِظًا مَّا، الْعِظَمُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۵، ۹۰۳]

(۱۵) ﴿ثَمَعْتُونَ﴾: تمام قراء یاہ کو مشدد پڑھتے ہیں۔

### امالجات

(۷) ﴿اَبِئْسَی﴾: جزوہ علی، خلف۔ درش فوہ تقلیل کرتے ہیں۔ [۱۳] ﴿قَرَارٍ﴾: ابو عمرو، علی، خلف العار۔ درش اور حمزہ تقلیل کرتے

ہیں۔ [ش: ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۵۰]

### ادعائات

کبیر: ﴿النِّيَامَةُ تَبِعُونَ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

(۱۵) ﴿بَعْدَ ذٰلِكَ﴾: سوسی کے لئے اس میں ادعائات جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۵، ۱۳۳]



## تطبیق قراءات

- (۱) ﴿المؤمنون﴾: قالون، السوسی، ورش، خلف، العاشر. (۲) ﴿خاشعون﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۳) ﴿معرضون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۴) ﴿فاعلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵) ﴿حافظون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶) ﴿ملومین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۷) ﴿العادون﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، علی. (۸) ﴿راعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی. (۹) ﴿یحافظون﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۱۰) ﴿الوارثون﴾: قالون، ورش. (۱۱) ﴿خالدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۲) ﴿طین﴾: قالون، ورش، حمزة. (۱۳) ﴿المکین﴾: قالون، ورش، البصری، المکی. (۱۴) ﴿الخالقین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، المکی، السوسی، الشامی. (۱۵) ﴿لمیتون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۶) ﴿تبعثون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة). (۱۷) ﴿غانلین﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة).

اهم نوٹس:

## اختلاف قراءات

- (۱۹) ﴿فَوَاكِهِ﴾: یہ ہاءِ اصلیہ ہے، ہاءِ ضمیر نہیں ہے۔
- (۲۰) ﴿سِينَاءَ﴾: نافع، بکی، ابو عمر، ابو جعفر۔
- ﴿سِينَاءَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۳، د: ۱۶۶]
- (۲۰) ﴿تَنبِثُ﴾: بکی، ابو عمر، روس۔
- ﴿تَنبِثُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۳، د: ۱۶۶]
- (۲۱) ﴿الْعَبْرَةَ﴾: ورش کے لئے راءِ باریک پڑھی جائے گی۔
- [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]
- (۲۱) ﴿نَسْفِكُمْ﴾: نافع، شامی، شعبہ، یعقوب۔
- ﴿نَسْفِكُمْ﴾: ابو جعفر۔
- ﴿نَسْفِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۴، د: ۱۳۳]
- (۲۳) ﴿الِهَ غَيْرَهُ﴾: علی، ابو جعفر۔
- ﴿الِهَ غَيْرَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۰، د: ۱۱۵]
- (۲۶) ﴿كَذِبُونِ﴾: یعقوب، وصلا، وقف۔
- ﴿كَذِبُونِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۷، ۵۷۶]

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْآرْضِ وَالْبَاطِنِ ذَهَابٍ  
 بِهِ. لَقَدْ يَرَوْنَ ﴿۱۹﴾ فَأَنْشَأْنَا لَكَ بِهِ. جَنَّاتٍ مِنْ حَيْمِلٍ وَأَعْنَابٍ  
 لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهِ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۲۰﴾ وَشَجَرَةٍ تَخْرُجُ مِنْ  
 طُورٍ سِينَاءَ تَنْبِثُ بِالَّذِينَ وَصَنِعَ لِلَّذِينَ ﴿۲۱﴾ وَإِنْ لَكَ فِي  
 الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ لَتُفْهِمَكُمْ مَتَانِي بِطُورِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَعٌ كَثِيرَةٌ  
 وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۲۰﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ  
 أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ. فَقَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ  
 غَيْرُهُ. أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا هَذَا  
 إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ. يُرِيدُ أَنْ يَنْفَضِلَ عَلَيْكُمْ. وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنْزَلَ  
 مِنَ السَّمَاءِ مَاءً سَمِيمًا. بِنَدَافٍ. أَسَابِقًا الْأَوَّلِينَ ﴿۲۱﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا  
 رَجُلٌ يَدْعُو. حَتَّىٰ تَنْصُرُوهُ. حَقِّ حِينَ ﴿۲۱﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي  
 بِمَا كَذَّبْتَنِي. فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلَ. فَأَعْيَيْنَا  
 وَوَحَّيْنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُورُ. فَاسْلُفْ فِيهَا مِنْ  
 كُلِّ زَوْجٍ مِثْلٍ بَيْنَيْنِ وَأَهْلِكَ. إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ  
 مِنِّي. وَلَا تَحْطَبُنِي. فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿۲۱﴾

(۲۷) ﴿جَاءَ أَمْرُنَا﴾: سورہ حج کی آیت نمبر ۲۵ کے ضمن میں اس کا کھل اختلاف گزر چکا ہے۔

(۲۷) ﴿مَنْ كَلَى﴾: جفص۔ ﴿مَنْ كَلَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۲]

## انالجات

(۲۴) ﴿شَاءَ﴾، (۲۷) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، د: ۳۳۳، ۳۳۴]

## ادعانات

کبیر: ﴿قَالَ رَبِّ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

## فواکھ

(۲۴) ﴿الْمَلُوقُ﴾: وقفا: حمزہ چونکہ واؤ پر مرسوم ہے اس لئے یہاں ۵ وجوہ حمزہ و ہشام کے لئے جائز ہیں: الف سے ابدال، تسہیل +  
 ۵ وجوہ کا واؤ سے ابدال + اسکان و ۵ وجوہ و ہشام۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰]

## تبیح تراوات

(۱۸) **لقادرون**: قالون، العاشر، المکی، ورش، حمزة، خلاد. (۱۹) **وأعقاب**: قالون، خلاد (بالتسهیل)، خلف (بالتحقیق وعدمه)، قالون (بالصلة)، السوسی، أبو جعفر. **تأكلون**: قالون، السوسی، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۲۰) **للاكلین**: قالون، المکی، ورش (بثلاثة البدل)، الشامی، العاشر، رويس، حمزة (بالنقل والسكت). (۲۱) **لعبرة**: قالون، علی، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). **تأكلون**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی، الدورى، السوسی، خلف، أبو جعفر. (۲۲) **تحمّلون**: قالون. (۲۳) **تفتون**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر، ورش، خلف (بالسكت)، العاشر. (۲۴) **عليکم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، خلف. **الأولین**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، العاشر، حمزة (بالنقل والسكت). (۲۵) **حین**: قالون. (۲۶) **کذّبون**: قالون، یعقوب، السوسی. (۲۷) **منهم**: قالون (بالقصر والمد مع قصر المنفصل)، أبو جعفر، روح، بزى (بالقصر والمد)، قنبل (بالتسهیل والإبدال)، قالون (بالمد فی المنفصل والمتصل)، هشام، حفص، ابن ذکوان، ورش (بالإبدال والتسهیل)، حمزة. **مفرقون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، حمزة.

اهم نوٹیں:



اختلاف قراءات

- (۲۹) ﴿مَنْزِلًا﴾: شبیحہ۔  
 ﴿مَنْزِلًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۵]
- (۳۲) ﴿فِيهِمْ﴾: یعقوب ہاء کے ضمہ سے پڑھتے ہیں۔  
 [۱۲۱: ۱]
- (۳۲) ﴿أَنْ أَعْبُدُوا﴾: ابو عمر، عام، حمزہ، یعقوب۔  
 ﴿أَنْ أَعْبُدُوا﴾: باقی قراء۔  
 [ش: ۳۹۵، ۳۹۶، ۴۲۳، ۴۳۳]
- (۳۲) ﴿إِلَهِ غَيْرِهِ﴾: علی، ابو جعفر۔  
 ﴿إِلَهِ غَيْرِهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۰، ۱۱۵]
- (۳۵) ﴿مَنْتُمْ﴾: تابع، محض، حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿مَنْتُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۴۳، ۸۹۰]
- (۳۶) ﴿هِيَ هَاتِ﴾: دو جگہ: ابو جعفر۔  
 ﴿هِيَ هَاتِ﴾: باقی قراء۔ [۱۶۶: ۱]
- (۳۹) ﴿كَذِبُونِ﴾: یعقوب و قفا و وصلا۔  
 ﴿كَذِبُونِ﴾: باقی قراء۔ [۵۷۰، ۵۶۶]

اہراجات

- (۲۸) ﴿نَجَانًا﴾، ﴿وَنَحِيًا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۷، ۳۳) ﴿الدُّنْيَا﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور ابو عمر صرف تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۸) ﴿اَفْتَرَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمر۔ ورش کے لئے صرف تقلیل ہے۔

ادغامات

کبیر: (۳۸) ﴿نَحْنُ لَهُ﴾ [ش: ۱۵۱]، (۳۹) ﴿قَالَ رَبُّ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] اور پہلے میں اختلاس بھی ہے۔

فواکدہمہ

- (۳۳) ﴿الْمَلَأَ﴾: وقفا، چونکہ حمزہ مرسوم علی الالف ہے اس لئے حمزہ و شام الف سے ابدال اور پھر تسہیل، ہم و دو جہ ہی کرتے ہیں۔ [ش: ۳۶۶]
- (۳۶) ﴿هِيَ هَاتِ﴾: بڑی علی ہاء سے دفعت کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۹]



## تطبیق قراءات

(۲۸) ﴿الظالمین﴾: قالون، ورش، حمزة. (۲۹) ﴿المنزلین﴾: قالون، ورش، خلف، شعبة.  
 (۳۰) ﴿لمبتلین﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، خلف. (۳۱) ﴿آخرین﴾: قالون، ورش  
 (بثلاثة البدل)، خلف، قالون (بالصلة)، السوسی، أبو جعفر. (۳۲) ﴿تتقون﴾: قالون  
 (بالقصر والمد)، علی، الدورى. (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون  
 (بالصله مع القصر)، ابو جعفر، قالون (بالصله مع المد)، یعقوب. (۳۳) ﴿تشریبون﴾: قالون  
 (بالقصر والمد)، الدورى، السوسی، الدورى (بالمد)، علی، قالون (بالصلة)، المکی،  
 أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، العاشر، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل،  
 وبالطول مع)، حمزة، خلاد. (۳۴) ﴿لخاسرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع  
 القصر والمد)، ورش، خلف. (۳۵) ﴿مخرجون﴾: قالون، خلف، البصرى، قالون (بالصلة)،  
 المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. (۳۶) ﴿توعدون﴾: قالون،  
 أبو جعفر. (۳۷) ﴿مبعوثین﴾: قالون، ورش، البصرى، حمزة. (۳۸) ﴿بمؤمنین﴾: قالون،  
 أبو جعفر، ورش، الدورى، خلاد، السوسی (بالإدغام والاختلاس)، خلف.  
 (۳۹) ﴿كذیبون﴾: قالون، یعقوب، السوسی. (۴۰) ﴿نادمین﴾: قالون. (۴۱) ﴿الظالمین﴾:  
 قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۴۲) ﴿آخرین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، قالون  
 (بالصلة)، السوسی، أبو جعفر.

اهم نوٹس:

**اختلاف قراءات**

(۴۴) ﴿رُسُلَنَا﴾: ابو عمرو۔

﴿رُسُلَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۷: ۷۶۷]

(۴۴) ﴿تُرّاً﴾: بکی، ابو عمرو، ابو جعفر۔ وقف الف سے ہوگا۔

﴿تُرّاً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۵، ۷: ۱۶۷]

(۴۴) ﴿جَاءَ أُمَّةٌ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر، روئس

دوسرے ہمزہ میں شہیل اور باقی تحقیق کرتے ہیں۔

[ش: ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۷: ۲۷]

(۵۰) ﴿رَبْوَةٌ﴾: شامی، عام۔

﴿رَبْوَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۵]

(۵۲) ﴿وَأَنَّ هَذِهِ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿وَأَنَّ هَذِهِ﴾: شامی۔

﴿وَأَنَّ هَذِهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۵، ۶: ۹۰۶]

(۵۲) ﴿فَاتَّقُونِي﴾: یعقوب و صلا و وقفا۔

﴿فَاتَّقُونِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲، ۷: ۵۷]

(۵۳) ﴿لَدَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿لَدَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱: ۱۱۲]

(۵۵) ﴿أَيَحْسِبُونَ﴾: شامی، عام، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿أَيَحْسِبُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۷: ۸۳]

**امالہ جات**

(۴۴) ﴿تُرّاً﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش صرف تقلیل کرتے ہیں۔ رہے ابو عمرو تو چونکہ ان کے نزدیک یہ کلمہ عوجا اور همساکی

طرح ہے اس لئے وصلا تو طوقا الما نہیں البتہ و تقاض اور امالہ ہوگا۔ لیکن جمہور کا موقف پہلا ہے اور قیاس سے قریب تر ہے۔ اس لئے فتح ہی

اداء مقدم ہے۔ محقق ابن جریر شری فرماتے ہیں کہ ہمارے آئین کی نصوص ابو عمرو کے لئے و تقاض کی وجہ کی متقاضی ہیں۔ [النشر: ۸۰۶۲]

(۴۴) ﴿جَاءَ﴾: ابن زکوان، خلف، حمزہ۔ (۴۵) ﴿مُوسَى﴾، (۴۹) ﴿مُوسَى الْكِتَابِ﴾ و تقاض: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و

تقلیل اور ابو عمرو صرف تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۰) ﴿قَرَاراً﴾: ابو عمرو، علی، خلف العاشر۔ ورش اور حمزہ صرف تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۶، ۷: ۷]

۴۳۳ (۵۶) ﴿نَسَارَعُ﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۲۷]

### ادعائات

کبیر: (۴۵) ﴿وَأَخَاهُ هَارُونَ﴾، (۴۷) ﴿أَنْوَمَن لِّبَشْرَيْنِ﴾، (۵۵) ﴿وَبَيْنِنِ نَسَارَعُ﴾

### تطبیق قراءات

(۴۳) ﴿يَسْتَاخِرُونَ﴾: قالون، السوسی، ورش، خلف، العاشر. (۴۴) ﴿تَتَرَا﴾: قالون، ورش، حمزة، البصری (بالفتح والامالة). ﴿كَذِبُوهُ﴾: قالون، ورش، هشام، ابن ذكوان، حمزة. ﴿يُؤْمِنُونَ﴾: قالون، السوسی، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد). (۴۵) ﴿مَبِينِ﴾: قالون، ورش (بطول البدل)، المکی، ورش (بالتقليل مع التوسط والطول)، الدورى، السوسى، حمزة. (۴۶) ﴿عَالِيْنَ﴾: قالون. (۴۷) ﴿عَابِدُونَ﴾: قالون، السوسی، أبو جعفر، قالون (بالمد)، ورش، حمزة. (۴۸) ﴿الْمَهْلِكِينَ﴾: قالون. (۴۹) ﴿يَهْتَدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۵۰) ﴿وَمَعِينِ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدورى، الشامی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۵۱) ﴿عَلِيمِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۵۲) ﴿فَاتَتُونِ﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، الشامی، عاصم، العاشر، خلف، خلاد، خلف. (۵۳) ﴿فَرَحُونَ﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، حمزة. (۵۴) ﴿حِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۵) ﴿بَيْنِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الشامی، خلف، أبو جعفر. (۵۶) ﴿يَشْعُرُونَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، الدورى علی. (۵۷) ﴿مَشْفِقُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر. (۵۸) ﴿يَوْمَنُونَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۵۹) ﴿يَشْرِكُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).



اختلاف قراءات

(۶۴) ﴿يَجْتُرُونَ﴾: اور پس عدم سکتہ و سکتہ اور حمزہ وقفاً نقل ہی

کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۷]

(۶۷) ﴿تَهْجُرُونَ﴾: نافع۔

﴿تَهْجُرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۶، ۹۰۷، ۶۷۷]

(۷۱) ﴿فِيهِنَّ﴾: يعقوب۔ وقفا ہاء سکتہ کا اضافہ بھی کریں

گے۔

﴿فِيهِنَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۲۱، ۱۲۲، ۳۶، ۴۷]

(۷۲) ﴿خَرَجًا فَخَرَجَ﴾: شامی۔

﴿خَرَجًا فَخَرَجَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿خَرَجًا فَخَرَجَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۳]

وَالَّذِينَ يُزُونَ مَاءً آتًا وَقُلُوبُهُمْ رِجْلُهُ أَتَمُّ إِلَى رَبِّهِمْ رَجْعُونَ ﴿۶۴﴾  
 أُولَٰئِكَ يَسْرِعُونَ فِي الْحَزْبِ وَهُمْ لَهَا سَجُونَ ﴿۶۵﴾ وَلَا تَكْفُرْ  
 نَفْسًا إِلَّا رُسْمًا وَلَدُنَّا كِتَابٌ يَطَّلِقُ بِالْحَقِّ وَهُوَ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۶﴾  
 بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَيْرِ مَقَامٍ هَذَا وَهُمْ أَعْمَلُ مِنْ دُونِ ذَلِكَ هُمْ لَهَا  
 عَمِلُونَ ﴿۶۷﴾ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُتْرَفِيهِم بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْتُرُونَ ﴿۶۸﴾  
 ﴿۶۹﴾ لَا تَجْتُرُوا إِلَيْنَا لَأَنْصُرُونَ ﴿۷۰﴾ فَذَكَانَتْ مَا بَيْنِي  
 نَتْلُو عَلَيْكُمْ فَكُفِّرُوا عَلَىٰ أَغْفِيكُمْ كُنْ كُفُورًا ﴿۷۱﴾ مُسْتَكْبِرِينَ  
 يَوْمَ نَسِيرًا تَهْجُرُونَ ﴿۷۲﴾ أَفَلَا يَذَرُوا الْقَوْلَ أَرَجَاءَ هُمْ مَا لَا يَأْتِ  
 مَأْتِيًا هُمْ الْأَوَّلِينَ ﴿۷۳﴾ أَمْ لَهُمْ بَعْدُ مَا نُرِيتُمْ لَهُمْ لَمْ يُنْكِرُوا  
 ﴿۷۴﴾ أَمْ يَقُولُونَ يَوْمَ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَكَانَتْ لَهُمُ الْحَقِّ  
 كَذِبُونَ ﴿۷۵﴾ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَ هُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ  
 وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَنبَتْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَن  
 ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿۷۶﴾ أَمْ تَسْتَأْذِنُهُمْ خَرَجًا فَخَرَجَ رَبِّكَ خَيْرٌ  
 وَهُوَ خَيْرٌ الرَّزِيقِينَ ﴿۷۷﴾ وَلَئِكَ لَتَعَتَّبُهُمْ إِلَىٰ حِرْطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۷۸﴾  
 وَإِلَىٰ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَعَنِ الصِّرَاطِ لَنُنَكِّتُوكَ ﴿۷۹﴾

(۷۲) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، بصري، كسائي، أبو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۵۶۳، ۴۶، ۴۷]

(۷۳، ۷۴) ﴿سِرَاطٌ، السِّرَاطُ﴾: تغلب، روسین سین سے، خلف عن حمزہ اشام سے اور باقی خالص صاد سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۰۷، ۱۱۱]

المالجات

(۶۱) ﴿بِسَارِعُونَ﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۳۸] (۶۶) ﴿نَتْلُو﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورفخ و تقلیل کرتے ہیں۔ (۶۸، ۷۰)

﴿جَاءَهُمْ﴾: دو جگہ: ابن و کوان، خلف، حمزہ۔



## تطبیق قراءات

- (۶۰) ﴿اجعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، حمزة ، خلف، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى، أبو جعفر.
- (۶۱) ﴿سابقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى على، ورش، حمزة.
- (۶۲) ﴿يظلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، ورش، خلف، العاشر.
- (۶۳) ﴿عاملون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۶۴) ﴿يجثرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، قالون (بالمد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة.
- (۶۵) ﴿تنصرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، العاشر. (۶۶) ﴿تنكصون﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وأيضا بالصلة)، حمزة، على، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)، خلف، العاشر. (۶۷) ﴿نهجرون﴾: قالون، المكى، ورش. (۶۸) ﴿الأولين﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذكوان، العاشر، حمزة (بالنقل والسكت). (۶۹) ﴿منكرون﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۷۰) ﴿تارحون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذكوان، حمزة.
- (۷۱) ﴿فيهن﴾: قالون، يعقوب، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد.
- ﴿معرضون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۷۲) ﴿الرازيقن﴾: قالون، عاصم، ورش، الشامى، خلف، خلاد، على، قالون (بالصلة)، المكى، العاشر. (۷۳) ﴿مستقيم﴾: قالون، خلف، رويس، قالون (بالصلة)، قنبل، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. (۷۴) ﴿لناكين﴾: قالون، قنبل، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى.

اهم نوٹس:

## اختلاف قراءات

(۷۷) ﴿فَتَحْنَاهُ﴾: تمام قراءتاء کو مخفف پڑھتے ہیں۔

(۸۲) ﴿هَذَا..... إِنَّا﴾: تابع علی، یعقوب۔

﴿إِذَا..... أَننَا﴾: شامی، ابو جعفر۔

﴿هَذَا..... أَننَا﴾: باقی قراءت تمام ہزیمت میں اپنے اپنے اختلاف پر ہی سوائے ہشام کے۔ وہ استفہام مکرر میں صرف ادخال کرتے ہیں، عدم ادخال نہیں کرتے ہیں۔ [ش: ۲۶، ۲۵، ۷۹، ۳۷، ۸۹]

(۸۲) ﴿مِننَا﴾: تابع، حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿مِننَا﴾: باقی قراءت۔ [ش: ۵۷، ۵۸، ۸۹]

(۸۵) ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿تَذَكَّرُونَ﴾: باقی قراءت۔ [ش: ۶۷، ۷۷]

(۸۷، ۸۹) ﴿سَيَقُولُونَ لِلَّهِ﴾: ابو جعفر، ابو عمر، یعقوب۔

﴿سَيَقُولُونَ لِلَّهِ﴾: باقی قراءت۔ [ش: ۹۰، ۷۷]

پہلے ﴿سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ﴾ میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔

(۸۸) ﴿بَيِّنَةٌ﴾: برویس عدم صلہ سے اور باقی صلہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۱، ۲۱]

(۸۳) ﴿الْأُولَئِكَ﴾: دقتاً حمزہ نقل اور پھر سکتے کرتے ہیں۔ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸]

## الہاجات

(۷۵) ﴿طَعْنِيَانِهِمْ﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۲۸] (۸۰) ﴿وَالنَّهَارِ﴾: ابو عمر، دوری علی، دوش صرف تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴]

(۸۹) ﴿فَأَنى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوری بھری تقلیل اور دوش و تقلیل کریں گے۔

[ش: ۲۹۱، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵]

## تفہیم قرآنیات

- (۷۵) **﴿یعمہون﴾**: قالون، الدورى على، قالون (بالصلة). (۷۶) **﴿یتضرعون﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۷۷) **﴿مبلسون﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، یعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة)، العاشر، قالون (الصلة)، ورش، حمزة، خلف.
- (۷۸) **﴿تشکرون﴾**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، خلاد، المکی، الشامی، العاشر.
- (۷۹) **﴿تحشرون﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، الشامی، حمزة، المکی.
- (۸۰) **﴿تعقلون﴾**: قالون، البصری، ورش، المکی. (۸۱) **﴿الأولون﴾**: قالون، ورش، حمزة.
- ۸۲ **﴿لمبعوثون﴾**: قالون، البصری، المکی، رويس، أبو جعفر، روح، قالون (بالمد)، الدورى، هشام، ابن ذکوان، شعبة، حفص، على، العاشر، ورش، خلف (بعدم السکت والسکت)، خلاد. (۸۳) **﴿الأولین﴾**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة (بالنقل والسکت)، ورش (بوجهی البدل). (۸۴) **﴿تعلمون﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر. (۸۵) **﴿تذکرون﴾**: قالون، حفص، ورش، خلف. (۸۶) **﴿العظیم﴾**: قالون. (۸۷) **﴿تتقون﴾**: قالون، ورش، خلف، البصری.
- (۸۸) **﴿تعلمون﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، الشامی، ورش (بوجهی البدل)، خلف، خلاد، رويس. (۸۹) **﴿تسحرون﴾**: قالون، ورش، حمزة، الدورى، السوسی.

اہم نوٹس:

---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



### اختلاف قراءات

(۹۲) ﴿عالم الغیب﴾: نافع، شعبہ، حمزہ، علی، ابو جعفر، خلف۔

﴿عالم الغیب﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۸]

(۹۸) ﴿یحضرون﴾، (۹۹) ﴿ارجمونی﴾: یعقوب و ملا و دقا۔

﴿یحضرون﴾، ﴿ارجمونی﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

(۹۹) ﴿جاء أحدهم﴾: پہلے ہمزہ کا اسقاط + قصر و توسط:

بزی، ابو عمرو، قالون۔ دوسرے ہمزہ میں تسہیل: ابو جعفر، روہس۔ دوسرے ہمزہ میں تسہیل و ابدال: ورش، قلیل، ورش ابدال اور قلیل تسہیل کو مقدم کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ بصورت ابدال ورش کے لئے مد بدل جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰] باقی تفصیل قرآن مجید کے صفحہ ۶ پر دیکھیں۔

(۱۰۰) ﴿لعلیٰ أعمل﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر۔

بَلْ آتَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱﴾ مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدِهِ مَوْكَاثًا ﴿۲﴾ مَعَهُ مِنْ لَدُنْهِ إِذَا ذَهَبَ كُلُّ لَيْلٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۳﴾ عَلِيمٌ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَلَّىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴﴾ قَدْ رُبَّ إِمَارِيئِي مَا يُوعَدُونَ ﴿۵﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۶﴾ وَإِنَّا عَلَيَّ أَنْ تُرِيكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَدِيرُونَ ﴿۷﴾ اذْفَعْ يَا لِي مِنَ أَحْسَنِ السَّنِيَةِ نَحْنُ أَكْفَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿۸﴾ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿۹﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِي ﴿۱۰﴾ حَقٌّ إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿۱۱﴾ لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا مِمَّا شَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَرْزَخٌ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۲﴾ فَاذْفَعُوا فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۱۳﴾ فَمَنْ تَلَّكَ مُوزِنٌ مِّنْهُ فَأْوَلَكَ فِيمَ الْمُفْلِحُونَ ﴿۱۴﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مُوزِنُهُ فَأْوَلَكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿۱۵﴾ تَلْفَحُ وُجُوهُهُمْ وَأَتَّوهُمُوهَا كَالْحِجَارِ ﴿۱۶﴾

﴿لعلیٰ أعمل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۸، ۵۴]

### الہجات

(۹۲) ﴿فعمالی﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش و قلیل کرتے ہیں۔ (۹۹) ﴿جاء﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف، العاشر۔

(۹۱) ﴿ولعللا﴾: اس میں کسی کے لئے بھی تقلیل و ابدال نہیں ہے، کیونکہ یہ معنی داوی ہے۔

### ادعائات

کبیر: (۹۶) ﴿أعلم بما﴾، (۹۹) ﴿قال رب﴾، (۱۰۱) ﴿انساب بینہم﴾

روہس آخری کلمہ میں سوس کے ہمراہ ادعائے کرتے ہیں۔ [د: ۱۳۰] البتہ سوس کے لئے تو ادعائے کے ساتھ مدعا عارض کی مشابہت معتبر ہونے کی

بتا پر شمن وجوہ ہیں، جبکہ روہس کے لئے مدلازیم کی مناسبت معتبر ہے چنانچہ فقط طول ہوگا۔ [البدور الزاہرہ: ۲، ۶۱۱]



## تطبیق قراءات

(۹۰) ﴿لِكَاذِبُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، ورش، خلف. (۹۱) ﴿يَصْفُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، ورش، العاشر، خلف (بالوجهين). (۹۲) ﴿يَشْرِكُونَ﴾: قالون، ورش، حمزة، المكي. (۹۳) ﴿يُوعَدُونَ﴾: قالون. (۹۴) ﴿الظَّالِمِينَ﴾: قالون. (۹۵) ﴿لِقَادِرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش، حمزة. (۹۶) ﴿يَصْفُونَ﴾: قالون، السوسى. (۹۷) ﴿الشَّيَاطِينَ﴾: قالون. (۹۸) ﴿يَحْضُرُونَ﴾: قالون، يعقوب، خلف. (۹۹) ﴿رَاجِعُونَ﴾: قالون (بالقصر فى المتصل)، السوسى، قالون (بالمد فى المتصل)، السوسى، قنبل (بالتسهيل)، رويس، قنبل (بالإبدال)، روح، قالون (بالمدم مع المد)، هشام، ابن ذكوان، ورش (بالإبدال والتسهيل)، حمزة. (۱۰۰) ﴿فَاتَانَهَا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، عاصم، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، يعقوب. ﴿يَبْعَثُونَ﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلوة)، ورش، خلاد، خلف (بالوجهين). (۱۰۱) ﴿يَنْسَاءُ لُون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، السوسى، رويس (بالطول)، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلوة)، ورش، خلاد (بالتسهيل مع المد والقصر)، خلف (بالوجهين). (۱۰۲) ﴿الْمَفْلَحُونَ﴾: قالون، ورش. (۱۰۳) ﴿خَالِدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش، حمزة، أبو جعفر. (۱۰۴) ﴿كَالْحُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة).

اہم نوٹس:

---



---



---



---



---



---



---



---



---



---

## اختلاف قراءات

(۱۰۶) ﴿شَقَوْنَا﴾: جزوہ علی، خلف۔

﴿شَقَوْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۸]

(۱۰۸) ﴿تَكَلَّمُونِ﴾: یعقوب وصال ووقف۔

﴿تَكَلَّمُونِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

(۱۰۸) ﴿اِخْتَرُوا﴾: درش مد بدل کریں گے اور جزوہ کے لئے

وقف تسہیل اور پھر حذف دو وجوہ ہیں۔

[ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵]

(۱۱۰) ﴿سَخَّرِيَا﴾: تابع جزوہ علی، ابو جعفر، خلف۔

﴿سَخَّرِيَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۹]

(۱۱۱) ﴿اِنَّهُمْ﴾: جزوہ علی۔

﴿اِنَّهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۰، د: ۱۶۸]

(۱۱۲) ﴿قُلْ كَمْ﴾: یکی جزوہ علی۔

﴿قَالَ كَمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۱، د: ۱۶۸]

(۱۱۳) ﴿فَسَلِّ﴾: یکی علی، خلف اور وقفہ جزوہ۔

﴿فَسَأَلْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۸، د: ۳۷۷]

(۱۱۴) ﴿قُلْ اِنْ﴾: جزوہ علی۔

﴿قَالَ اِنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۱، د: ۱۶۸]

(۱۱۵) ﴿تُرْجِعُونِ﴾: جزوہ علی، یعقوب، خلف۔

﴿تُرْجِعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۰]

## المالجات

(۱۱۶) ﴿فَتَعَالَى﴾: وقفہ جزوہ علی، خلف۔ درش فتح تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۰۵) ﴿تَسْلَى﴾: جزوہ علی، خلف۔ درش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔

## ادعائات

صغیر: (۱۰۹) ﴿فَاغْفِرْ لَنَا﴾: سوزی۔ اور دوری کے لئے اظہار پھر ادغام ہوگا۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹، ب: ۵۳] (۱۱۰)

﴿فاتخذتموهم﴾: مکی، حفص، روئیس کے علاوہ باقی قراء۔ [ش: ۲۸۳، ر: ۳۰]

(۱۱۱، ۱۱۴) ﴿لبثتم﴾: دو جگہ: ابو عمرو، شامی، حمزہ، علی، ابو جعفر۔ [ش: ۲۸۲، ر: ۳۰]

کبیر: (۱۱۲) ﴿عدد سنین﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]، (۱۱۷) ﴿واخرلا﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

(۱۱۷) ﴿برهان له﴾: اس میں کسی کے لئے بھی اوقاف جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

### تطبیق قراءات

- (۱۰۵) ﴿تکذیبون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالوسط مع التقليل، وبالطول معا)، خلف. (۱۰۶) ﴿ضالین﴾: قالون، حمزة. (۱۰۷) ﴿ظالمون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۰۸) ﴿تکلمون﴾: قالون، یعقوب، ورش (بوجهی البدل). (۱۰۹) ﴿الراحمین﴾: قالون، البصری، قالون (بالمَد)، الدوری، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). (۱۱۰) ﴿تضحکون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدوری (بالقصر والمد)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی، حفص، روئیس. (۱۱۱) ﴿الفاقرین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمَد)، علی، ورش، حمزة (بالوجهین). (۱۱۲) ﴿سنین﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون (بالصلة)، الدوری، السوسی، أبو جعفر، المکی، حمزة، خلاد. (۱۱۳) ﴿العاذین﴾: قالون، المکی، ورش، خلف، العاشر. (۱۱۴) ﴿تعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، البصری، أبو جعفر، العاشر، حمزة، خلف. (۱۱۵) ﴿ترجعون﴾: قالون، خلاد، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (۱۱۶) ﴿الکریم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۱۷) ﴿الکفرون﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، العاشر، خلف (بالوجهین). (۱۱۸) ﴿الراحمین﴾: قالون، ورش.



اختلاف قراءات

سورة النور

- (۱) ﴿وَقَرُّضْنَاهَا﴾: سکی، ابوعمرو۔  
 ﴿وَقَرُّضْنَاهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۴، ۹۱۴: ۱۶۸]
- (۱) ﴿تَنْذُرُونَ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿تَنْذُرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۷۷]
- (۲) ﴿وَمِيَّةٌ﴾: ابوجعفر، وقفا حمزہ۔  
 ﴿وَمِيَّةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۳۱: ۳۱]
- (۲) ﴿رَأْفَةٌ﴾: سکی۔  
 ﴿رَأْفَةٌ﴾: سوسی، ابوجعفر، وقفا حمزہ۔
- (۳) ﴿رَأْفَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۴، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸]
- (۴) ﴿الْمُحْصَنَاتُ﴾: علی۔  
 ﴿الْمُحْصَنَاتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۲]
- (۶) ﴿شُهَدَاءُ إِلَّا﴾: تابع، سکی، ابوعمرو، ابوجعفر، رولیس  
 دوسرے حمزہ میں پہلے ابدال اور پھر تسہیل کرتے ہیں۔ باقی  
 قراءتیں ہی کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۲۵، ۲۲۵: ط: ۳۵]
- (۶) ﴿أَرْبَعٌ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔
- ﴿أَرْبَعٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۴، ۹۱۴]
- دوسرے ﴿اربع﴾ میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔
- (۷) ﴿أَنْ لَعْنَتْ﴾: تابع، یعقوب۔  
 ﴿أَنْ لَعْنَتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۶، ۶۸۶: ۱۶۸، ۱۶۹]
- (۹) ﴿وَالْخَامِسَةَ أَنْ غَضِبَ اللَّهُ بِهَا﴾: تابع۔  
 ﴿وَالْخَامِسَةَ أَنْ غَضِبَ اللَّهُ﴾: حفص۔  
 ﴿وَالْخَامِسَةَ أَنْ غَضِبَ اللَّهُ﴾: یعقوب۔  
 ﴿وَالْخَامِسَةَ أَنْ غَضِبَ اللَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۳، ۹۱۳: ۱۶۸، ۱۶۹]

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ يَسِّرْتُ لَمَنْ تَشَاءُ تَذَكُّرُونَ  
 ﴿الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحَرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿وَالَّذِينَ يُرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَا يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجِدُوا لَهُنَّ مِنْ دُونِ ذَلِكَ مَا يَعْلَمُونَ اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُن لَّهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ فَشَهَدُوا أَحَدُهَا أَرْبَعٌ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿وَيَدْرَأُ عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعُ شَهَدَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ﴿



ادغامات

کبیر: (۲) ﴿مائة جلدة﴾، (۴) ﴿المحصنات تم﴾، (۴) ﴿باربعة شهذآء﴾ [ش: ۱۲۶]، (۵) ﴿من بعد ذلك﴾۔ آخری میں ادغام اور پھر اختلاس دو وجوہ ہیں۔ [ش: ۱۲۳، ۱۳۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۳۰۰]

فوائد کبیر

(۸) ﴿ویدرؤا﴾: وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے الملوٰ کی طرح ۵ وجوہ ہیں جن کی تفصیل سورہ مؤمنون کی آیت نمبر ۲۳ میں دیکھی جا سکتی ہے۔ (۷) ﴿ان لعنة﴾: کئی، ابو عمر و علی، یعقوب، ہاء سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۷۸]

تطبیق قراءات

(۱) ﴿نذکرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، حفص، قالون (بالصلة)، حمزة، المکی، الدوری (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔ (۲) ﴿جلدة﴾: قالون، علی، السوسی، أبو جعفر۔ ﴿الآخر﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلة)، المکی، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی، أبو جعفر۔ ﴿المؤمنین﴾: قالون، السوسی، ورش۔ (۳) ﴿مشرك﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿المؤمنین﴾: قالون، ورش۔ (۴) ﴿ابدا﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، خلف (بالنقل وعدم السکت والسکت)، خلاد (بالنقل وعدم السکت)، ورش، أبو جعفر، السوسی، علی۔ ﴿الفسقون﴾: قالون، ورش۔ (۵) ﴿رحیم﴾: قالون، ورش، السوسی (بالادغام والاختلاس)۔ (۶) ﴿الصادقین﴾: قالون (بالإبدال مع القصر والمد، وبالتسهیل أيضا)، ورش (بالإبدال والتسهیل)، الشامی، حفص، العاشر، روح، حمزة، خلف، قالون (بالصلة مع أربعة أوجه)۔ (۷) ﴿الکاذبین﴾: قالون، المکی، البصری۔ (۸) ﴿الکاذبین﴾: قالون۔ (۹) ﴿الصادقین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، یعقوب، المکی، الدوری (بالمد)، حمزة، حفص۔ (۱۰) ﴿حکیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔

## اختلاف قراءات

(۱۱) ﴿لَا تَحْسِبُوهُ﴾، (۱۵) ﴿وَتَحْسِبُونَهُ﴾: شامی،

عامم، حمزہ، ابوعمرو۔

﴿لَا تَحْسِبُوهُ﴾، ﴿وَتَحْسِبُونَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش:

[۵۳۸، ۸۳]

(۱۱) ﴿كَبِيرُهُ﴾: يعقوب۔

﴿كَبِيرُهُ﴾: باقی قراء۔ [۵۰: ۱۵۰] و درش راء باریک کریں

گے۔

(۱۵) ﴿إِذْ تَلَقُونَهُ﴾: بزی وصلًا۔

﴿إِذْ تَلَقُونَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۹]

(۲۰) ﴿رُؤْفٌ﴾: ابوعمرو، شعبہ، حمزہ، علی، يعقوب، خلف۔

﴿رُؤْفٌ﴾: باقی قراء۔ و درش مد بدل کریں گے۔ [ش:

[۱۲۲، ۱۷۱، ۲۸۷]

## امالہجات

(۱۱، ۱۳) ﴿جَاءُوا﴾ دو جگہ: ابن زکوان، خلف، حمزہ۔ (۱۱) ﴿تَوَلَّى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ و درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۱۹، ۱۴) ﴿الدُّنْيَا﴾ دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ابوعمرو تقلیل اور و درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

## ادعائات

صغیر: (۱۶، ۱۲) ﴿إِذْ سَمِعْتُمُوهُ﴾ دو جگہ: ابوعمرو، ہشام، خلا، علی۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸] (۱۵) ﴿إِذْ تَلَقُونَهُ﴾: ابوعمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸]

کبیر: (۱۳) ﴿عِنْدَ اللَّهِ هَمٌّ﴾، (۱۵) ﴿وَتَحْسِبُونَهُ هِينًا﴾، (۱۶) ﴿تَنكَلِمَ بِهِذَا﴾ [ش: ۱۵۳، (۱۳)

﴿بَارِعَةَ شُهَدَاءَ﴾

فوائد

(۱۵) ﴿إِذْ تَلْقَوْنَهُ﴾: بزى، ذال کا تاء میں اظہار کر کے پڑھیں گے۔ (۱۱) ﴿أَمْرًا﴾: وقفاً، حمزہ و ہشام کی ۳ وجوہ ہیں جن کی

ترتیب بیان کے مطابق ہی ہے۔

۱۔ حمزہ کا یا ء ساکنہ سے ابدال۔

۲۔ حمزہ میں تسبیل + روم۔

۳۔ حمزہ کا یا ء سے ابدال + روم۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱]

تطبیق قراءات

(۱۱) ﴿شِرَ الْكَمِ﴾: قالون، ہشام، قالون (بالصلة)، المکی، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)،

ابن ذکوان، العاشر، إدريس (بالسکت)، حمزة، خلاد. ﴿الْأَثَمِ﴾: قالون، حمزة (بالنقل

والسکت)، قالون (بالصلة)، ورش. ﴿عَظِيمِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش،

يعقوب، ورش، حمزة. ﴿مَبِينِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، المکی،

الدوری، السوسى، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، الدورى، ورش، خلف، خلاد.

(۱۳) ﴿الْكَادِبُونَ﴾: قالون، أبو جعفر، السوسى، المکی، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان،

حمزة. (۱۴) ﴿عَظِيمِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع

التوسط والطول)، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة، العاشر، خلاد، على، قالون (بالصلة)،

المکی، قالون (بالمدم مع الصلة). (۱۵) ﴿عَظِيمِ﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، قالون

(بالصلة)، قنبل، أبو جعفر، بزى، الدورى، العاشر، السوسى، ہشام، خلف.

(۱۶) ﴿عَظِيمِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، الدورى، السوسى، قالون (بالمدم مع

عدم الصلة والصلة)، الدورى، ورش، حمزة. (۱۷) ﴿مُؤْمِنِينَ﴾: قالون، السوسى، قالون

(بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف.

(۱۸) ﴿حَكِيمِ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۱۹) ﴿تَعْلَمُونَ﴾: قالون، البصرى،

حمزة، خلاد، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع

الفتح والتقليل). (۲۰) ﴿رَحِيمِ﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، البصرى، قالون (بالصلة).



## اختلاف قراءات

(۲۱) ﴿حُطَّوَاتٌ﴾ دو جگہ: قبل، حفص، شامی، علی، ابو جعفر،

یعقوب۔

﴿حُطَّوَاتٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، د: ۷۵]

(۲۱) ﴿يَتَأْتِ﴾: ابو جعفر۔

﴿يَتَأْتِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۷۰]

(۲۳) ﴿الْمُحْصَنَاتُ﴾: علی۔

﴿الْمُحْصَنَاتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۲]

(۲۴) ﴿يَشْهَدُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿يَشْهَدُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۳]

(۲۴) ﴿وَأَيُّدِيَهُمْ﴾: یعقوب، حمزہ، ابو عمرو سے پڑھے ہیں۔

﴿وَأَيُّدِيَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱۱]

(۲۵) ﴿يُوقِيهِمُ اللَّهُ﴾: ابو عمرو۔

﴿يُوقِيهِمُ اللَّهُ﴾: حمزہ، علی، خلف، یعقوب و صلا۔

﴿يُوقِيهِمُ اللَّهُ﴾: باقی قراء۔ و ثقا یعقوب، حمزہ کا ضمہ

پڑھے ہیں۔ [ش: ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، د: ۱۳۳۱]

(۲۷) ﴿بَيُّوتًا غَيْرَ بَيُّوتِكُمْ﴾: ورش ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿بَيُّوتًا غَيْرَ بَيُّوتِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، د: ۷۷۷]

(۲۷) ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿تَذَكَّرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۷]

## امالہ جات

(۲۲) ﴿الْقَرْمِيسُ﴾، ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو نقل اور ورش نقل کرتے ہیں۔

## ادعائات

کبیر: ﴿اللَّهُ هُوَ﴾۔

(۲۲) ﴿يَغْفِرُ اللَّهُ﴾: میں ادعام جائز نہیں ہے۔

فوائد

(۲۲) ﴿يَغْفِرُ اللَّهُ﴾: ورش راہ کو باریک اور لام کو موٹا پڑھیں گے۔ (۲۶) ﴿مَبْرُونَ﴾: وقتاً حمزہ تسبیل اور پھر حذف دو دو جو سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵] اور ورش کے لئے مد بدل مخفی نہیں ہے۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳] (۲۱) ﴿مَازِي﴾: یہ کراہت الہ سے مستثنیٰ ہے۔ [ش: ۲۹۶]

تطبیق قراءات

(۲۱) ﴿الشَّيْطٰنُ﴾: قالون، قنبل، قالون (بالمد)، الشامی، ورش (بثلاثة البدل). ﴿وَالْمَنكِرُ﴾: قالون، خلاد، ورش، السوسی، قنبل، أبو جعفر، خلف. ﴿عَلِيْمٌ﴾: قالون، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة). (۲۲) ﴿وَالْيَصْفَحَا﴾: قالون، الدورى، قالون (بالمد)، الدورى، على، خلاد، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، السوسی، أبو جعفر. ﴿رَحِيْمٌ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۲۳) ﴿عَظِيْمٌ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، حمزة، خلاد، ورش (بالفتح مع القصر والطول)، أبو جعفر، ورش (بالتقليل مع التوسط والطول)، السوسی، على. (۲۴) ﴿يَعْمَلُوْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، يعقوب، حمزة، خلف، على، العاشر. (۲۵) ﴿الْمَبِيْنُ﴾: قالون، الدورى، السوسی، خلاد، خلف. (۲۶) ﴿لَطِيْفٌ﴾: قالون. ﴿كَرِيْمٌ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، خلاد، ورش (بوجهی البدل). (۲۷) ﴿اَهْلِهَآ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، السوسی، أبو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدورى، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). ﴿تَذْكُرُوْنَ﴾: قالون، حفص، ورش، قالون (بالصلة).

اختلاف قراءات

- (۲۸) ﴿قِيلَ﴾: ہشام، علی، روئیس اشام سے، جبکہ باقی قراء خالص کرہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۴۳۷، ۶۴: ۶۳، ۶۴]
- (۲۹) ﴿يَبُوتَا﴾: ورش، ابو عمر و حفص، ابو جعفر، يعقوب۔
- ﴿يَبُوتَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۷: ۷۷]
- (۳۱) ﴿جَبُوبِينَ﴾: بکی، ابن ذکوان، حمزہ علی۔
- ﴿جَبُوبِينَ﴾: باقی قراء۔ وقفا يعقوب ہاں سکتہ پڑھیں گے۔ [ش: ۶۲۹، ۱۰۳، ۳۶، ۳۷]
- (۳۱) ﴿غَيْرِ اُولٰٓئِہِ﴾: شامی، شعبہ ابو جعفر۔
- ﴿غَيْرِ اُولٰٓئِہِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۳، ۷: ۱۷۰]
- (۳۱) ﴿آیۃ المؤمنون﴾: شامی۔
- ﴿آیۃ المؤمنون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۲، ۳۸۳]

فَإِنْ لَمْ يَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ تَرْتَدُّوا فَأَنْتُمْ أَهْلُ مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ قُلُوبًا لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ أَيْدِيهِمْ وَيَحْفَظُوا أَرْوَاحَهُمْ ذَٰلِكَ أَرْكَانُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَعْضُوا مِنْ أَيْدِيهِمْ وَيَحْفَظُوا أَرْوَاحَهُمْ وَلَا يُدْرِكُ زِينَتُهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلَا يُضْرَبْنَ مِنْ عُنُقٍ وَلَا يُنَبِّئْنَ عَنْ سَائِرِهِنَّ وَلَا يُدْرِكْنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِيَعْلَمُوهُنَّ أَزْوَاجًا بِهِنَّ أَوْ مَا بَيْنَهُنَّ وَأَسْبَابَهُنَّ لِيَعْلَمُوهُنَّ أَزْوَاجًا بِهِنَّ أَوْ مَا بَيْنَهُنَّ وَأَسْبَابَهُنَّ أَوْ سَبِيحًا يَخْرُجْنَ مِنْهُنَّ أَوْ سَبِيحًا يَخْرُجْنَ مِنْهُنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوْ التَّحِيَّاتِ غَيْرِ أُولِي الْأَرْوَاقِ مِنَ الْإِنْسَانِ وَالرِّجَالِ أَوْ الْطِفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَنْظُرُوا عَلَىٰ عَوْرَتِ الْإِنْسَاءِ وَلَا يُضْرَبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيَعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُؤْتُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾

امالہ جات

- (۲۸، ۳۰) ﴿أَزْكٰى﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقہ تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۰) ﴿أَبْصَارِهِمْ﴾، (۳۱) ﴿أَبْصَارِهِنَّ﴾: ابو عمر و دوری علی۔ ورش کے لئے صرف تقلیل ہے۔

ادعائات

- کبیر: (۲۸) ﴿يُؤْذَنَ لَكُمْ﴾، (۲۸) ﴿قِيلَ لَكُمْ﴾، (۲۹) ﴿يَعْلَمَ مَا﴾، (۳۱) ﴿لِيَعْلَمَ مَا﴾

فوائد مہمہ

- (۳۱) ﴿آیۃ المؤمنون﴾: ابو عمر و علی، یعقوب ایہا الف پر وقف کرتے ہیں جبکہ باقی آیہ حذف الف سے ہاں پر وقف کرتے ہیں۔ البتہ وصلا تمام آراء حذف الف سے ہی پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۸۲]



## تطبيق قراءات

(۲۸) ﴿لکم﴾: قالون، السوسی، أبو جعفر، قالون (بالمدة)، ورش، حمزة. ﴿علیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة، السوسی، هشام، علی. (۲۹) ﴿تکتبون﴾: قالون، الدورى، السوسی، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۳۰) ﴿فروجهم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، خلف، ورش، السوسی، أبو جعفر. ﴿یصنعون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف. (۳۱) ﴿منها﴾: قالون، الدورى، خلف، ورش، السوسی، أبو جعفر. ﴿جیوبین﴾: قالون، المکی، یعقوب. ﴿النساء﴾: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمدة)، هشام (بخمسة أوجه)، ابن ذکوان، حمزة (بخمسة أوجه)، خلاد (بخمسة أوجه)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بخمسة أوجه)، العاشر. ﴿زیتین﴾: قالون، یعقوب، السوسی. ﴿نفلحون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، أبو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الشامی، العاشر، ورش، حمزة، خلف.

اهم نوٹس:



(۳۶) ﴿بِئْتِ﴾: وِش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿بِئْتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۵۰۷: ۷۷]

(۳۶) ﴿بِئْتِ﴾: شامی، شعبہ۔

﴿بِئْتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۶]

### امالہ جات

(۳۳) ﴿الدنیا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تغلیب اور وِش و فتح تغلیب کریں گے۔ (۳۳) ﴿انا کم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ وِش و فتح تغلیب کرتے ہیں۔ (۳۳)

﴿اگر اھمن﴾: ابن ذکوان، فتح اور پھر امالہ دو وجہ سے پڑھتے ہیں۔ دونوں خلاف واجب کے قیل سے ہیں۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۳] (۳۵)

﴿مشتکاة﴾: دوری، علی۔ [ش: ۳۰۵] اس میں وِش کے لئے تغلیب جائز نہیں ہے۔ [امانیہ: ۱۱۳] (۳۵) ﴿لناس﴾: دوری، بھری۔

(۳۲) ﴿الایامی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ وِش و فتح تغلیب کریں گے۔

### ادغامات

کبیر: (۳۳) ﴿لا یجدون نکاحا﴾، (۳۵) ﴿وکان ذرینہا﴾، (۳۵) ﴿الأمثال للناس﴾، (۳۶) ﴿والاصال

رجال﴾

### فوائد

(۳۳) ﴿البنیاء ان﴾: قالون کے لئے مد منفصل اور ہمز تین کے اجتماع سے حاصل ہونے والی چاروں وجہ عقلیہ جائز ہیں اور صلہ

وعدم صلہ کو ملانے سے کل ۸ وجہ بن جاتی ہیں۔ دوری کے لئے مد منفصل کے توسط کے ساتھ البنیاء ان میں قصر جائز نہیں ہے۔ اگرچہ قاضی

صاحب نے قالون اور دوری کے لئے تین تین وجہ جائز قرار دی ہیں۔ [البدور الازہرہ: ۲۰۷: ۶۱۷]

(۳۳) ﴿انا کم﴾: وِش کے لئے مد بدل و مد لیں کا اجتماع ہو جائے تو لیں کے طول کے ساتھ بدل میں قصر و توسط جائز نہیں، باقی ۴

وجہ جائز ہیں۔ [ف: ۷۸، ۷۹] نیز اس آیت میں البنیاء ان کا اختلاف ساتھ ملائیں تو وِش کے لئے کل ۱۶ وجہ جائز ہوں گی۔ (۳۵)

﴿یضی﴾: حمزہ و ہشام کے لئے وقفاشی کی طرح ۴ وجہ جائز ہیں۔

یکہ ۴ وجہ حمزہ کے لئے و تقادریء میں ہوں گی۔



## تطبيق قراءات

(۳۲) ﴿علیم﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد، خلف، العاشر، خلاد، علی. (۳۳) ﴿فضله﴾: قالون، السوسی. ﴿خیرا﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿انکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). ﴿الدنيا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالإبدال مع الطول مع الفتح والتقليل، وبالإبدال مع القصر أيضا، وبالتسهيل مع الفتح والتقليل، وبالياء أيضا، ای له ثمانية أوجه)، البصری (بالقصر والمد)، الشامی، علی، العاشر، حمزة، خلف، رويس، قالون (بالصلة مع المد والقصر)، قنبل (بالتسهيل والإبدال). ﴿رحیم﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان (بالامالة)، خلف. (۳۴) ﴿للمتقين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الشامی، قالون (بالصلة)، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۳۵) ﴿زجاجة﴾: قالون، ابوالحارث، الدورى، علی، ورش، حمزة. ﴿نار﴾: قالون، ورش، المکی، أبوجعفر، العاشر، الدورى، السوسی، علی، شعبة، خلف، خلاد. ﴿لنناس﴾: قالون، الدورى، السوسی، العاشر، ورش، خلاد (بالسكت وعدمه)، خلف. ﴿علیم﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة. (۳۶) ﴿والأصال﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، الشامی، ورش (بثلاثة البدل)، البصری، خلف (بالنقل والسكت).

اہم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۳۹) ﴿يَحْسَبُ﴾: شامی، عامر، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿يَحْسَبُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۵۳۹]

(۳۹) ﴿الظَّمَانُ﴾: حمزہ، وقف، نقل اور ادریس، وصلاد و قفاح، علم سکتہ  
دکھتے کرتے ہیں۔

﴿الظَّمَانُ﴾: باقی قراء۔ ورف کے لئے اس میں بدل  
جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۷۳، ۲۳۷]

(۴۰) ﴿سَعَابُ ظِلْمَاتٍ﴾: بزی۔

﴿سَعَابُ ظِلْمَاتٍ﴾: تغیل۔

﴿سَعَابُ ظِلْمَاتٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۷]

(۴۳) ﴿يُؤَلِّفُ﴾: ورف، ابو جعفر، وقف، حمزہ۔

﴿يُؤَلِّفُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۹۹، ۳۰۰]

(۴۳) ﴿وَيُنَزِّلُ﴾: کئی، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿وَيُنَزِّلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸]

(۴۳) ﴿يَذُفُّ﴾: ابو جعفر۔

﴿يَذُفُّ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۷۱]

(۳۷) ﴿لَا تَلْهِيمُمْ﴾: یعقوب، جاء، یرضه، پڑھتے ہیں۔

﴿لَا تَلْهِيمُمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱]

### المرجات

(۳۹) ﴿جَاءَهُ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۳۹) ﴿فَوَفَّاهُ﴾، (۴۰) ﴿وَيَنْشَاهُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورف فتح و تغیل کریں

گے۔ (۴۳) ﴿فَتَرَى الرَّوْقَ﴾: وقف، (۴۰) ﴿بِرَاهَا﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورف تغیل کرتے ہیں۔ اگر پہلے پڑھ لیں تو

صرف سوی فتح اور پھر المار دو جوہ نقل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۵، ۵۷۷] ﴿بِالْبَصَارِ﴾: ابو عمرو، دوری، علی۔ ورف کے لئے تغیل ہی

ہے۔ (۴۳) ﴿سَنَا﴾: جمثل، وادی، ہونے کی وجہ سے اس میں المار نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

### ادغامات

کبیر: (۳۷) ﴿وَالْبَصَارَ لِيُجِزِي﴾، (۴۳) ﴿فَيَصِيبُ بِهِ﴾، (۴۳) ﴿يَكَادُ سَنَا﴾: [ش: ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷] (۴۳)

بیتورک بالابصار

نوائذہ

(۴۰) ﴿سحاب ظلمات﴾: یکی سے اس کے دونوں راویوں کی روایت میں سحاب پر وقف حسن ہے چنانچہ اگر وقف کیا گیا ہو

تو صحیح سے اعادہ کر کے پڑھنا چاہئے۔

تطبیق قراءات

(۳۷) ﴿الزکاة﴾: قالون، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، قالون (بالصلة)، یعقوب.  
 ﴿والابصار﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿حساب﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة).  
 (۳۹) ﴿ماء﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمد)، العاشر، الشامی، قالون (بالصلة)، ورش، خلاد (بالتسهیل مع المد والقصر)، خلف (بالوجهین).  
 ﴿الحاب﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، علی، ابن ذکوان، العاشر، إدریس (بالسکت)، ورش (بالتوسط مع الفتح والتقلیل، وبالطول أيضا)، خلف، خلاد (بالوجهین).  
 (۴۰) ﴿سحاب﴾: قالون، ورش، المکی، خلاد، خلف. ﴿بعض﴾: قالون، المکی. ﴿نور﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، حمزة. ﴿یفعلون﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿المصیر﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿خللة﴾: قالون، السوسی، ورش، أبو جعفر. ﴿یشاء﴾: قالون، هشام (بخمسة أوجه)، ورش، خلاد (بخمسة أوجه)، خلف (بخمسة أوجه)، المکی، السوسی. ﴿بالابصار﴾: قالون، ورش، الدوری، حمزة (بالنقل والسکت)، أبو جعفر، السوسی.

اہم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۴۵) ﴿خَالِقٌ كُلِّ﴾: جزوہ علی، خلف۔

﴿خَلَقَ كُلِّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۹۸، ۷۹۷]

(۴۵) ﴿بِشَاءِ إِنْ﴾، ﴿بِشَاءِ إِلَى﴾: نافع، کی،

ابوعمر، ابو جعفر، رودس دوسرے ہمزہ میں پہلے واو سے ابدال

اور پھر تسہیل کرتے ہیں۔ جبکہ باقی قراء تحقیق سے پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۲۱۲، ۲۱۱، ۲۱۰، ۲۰۹، ۲۰۸، ۲۰۷، ۲۰۶، ۲۰۵]

(۵۱، ۵۸) ﴿لِيُحْكَمْ﴾: دو جگہ: ابو جعفر۔

﴿لِيُحْكَم﴾: باقی قراء۔ [۷۸:۱]

(۴۶) ﴿سِرَاطٍ﴾: قبیل، رودس سین اور خلف اشام سے پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۰۷، ۱۰۶، ۱۰۵، ۱۰۴، ۱۰۳، ۱۰۲، ۱۰۱، ۱۰۰]

(۵۲) ﴿وَيَتَّقِه﴾: عدم صلہ: قالون، یعقوب اور ہشام اپنی ایک

وجہ میں۔

﴿وَيَتَّقَهُ﴾: ابو عمر، شعبہ، ابن وردان اور خلا داہنی ایک وجہ

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾  
وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّا تَمْشِي مِّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ  
بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ مَّن بَشَرٍ  
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٦﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا آيَاتٍ مُّبِينَاتٍ  
وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ  
إِنَّمَا يَا اللَّهُ يَا الرَّسُولَ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مِّن بَعْدِ  
ذَلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٨﴾ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
لِيُحْكَمْ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٤٩﴾ وَإِن يَكُنْ لَّكُمُ الْغَنَىٰ  
يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعَبِينَ ﴿٥٠﴾ إِنِّي قُلُوبِهِمْ تُرْصِدُ أَيْرَافًا بَوَاتِمُ جَحَاوِرُ  
أَن يُحِيفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولَهُ بَلْ أُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٥١﴾  
إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيُحْكَمْ بَيْنَهُمْ  
أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٥٢﴾ وَمَن  
يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَخَشِيَ اللَّهَ رَبَّهُ فَآتَىٰ لَكَ هُمُ الظَّالِمُونَ  
﴿٥٣﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن أُمِرُوا لَيُخْرِجَنَّ قُلُوبَهُمْ  
لَا تُفْسِدُوا طَاعَةً مَّعْرُوفَةً إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾

میں۔

﴿وَيَتَّقِه﴾: عدم صلہ: حصص۔

﴿وَيَتَّقَهُ﴾: صلہ: باقی سب قراء۔ ہشام اور خلا داہنی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ دونوں کی دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ ہشام

کے لئے عدم صلہ اور خلا داہنی کے لئے صلہ اور مقدم وجہ ہے۔ [ش: ۱۶۰، ۱۶۳، ۱۶۲، ۱۶۱، ۱۶۰، ۱۵۹، ۱۵۸، ۱۵۷، ۱۵۶، ۱۵۵، ۱۵۴، ۱۵۳، ۱۵۲، ۱۵۱، ۱۵۰]

## المرجات

(۴۴) ﴿الْبَصَارِ﴾: ابو عمر، دوری علی۔ ورش کے لئے تقلیل ہے۔

(۴۷) ﴿يَتَوَلَّى﴾: جزوہ علی، خلف۔ ورش نقل کر کے ہیں۔

## ادغامات

کبیر: (۴۵) ﴿خَلَقَ كُلِّ﴾، (۴۷) ﴿بَعْدَ ذَلِكَ﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۳۴، ۱۳۳، ۱۳۲، ۱۳۱، ۱۳۰، ۱۲۹، ۱۲۸، ۱۲۷، ۱۲۶، ۱۲۵، ۱۲۴، ۱۲۳، ۱۲۲، ۱۲۱، ۱۲۰، ۱۱۹، ۱۱۸، ۱۱۷، ۱۱۶، ۱۱۵، ۱۱۴، ۱۱۳، ۱۱۲، ۱۱۱، ۱۱۰، ۱۰۹، ۱۰۸، ۱۰۷، ۱۰۶، ۱۰۵، ۱۰۴، ۱۰۳، ۱۰۲، ۱۰۱، ۱۰۰، ۹۹، ۹۸، ۹۷، ۹۶، ۹۵، ۹۴، ۹۳، ۹۲، ۹۱، ۹۰، ۸۹، ۸۸، ۸۷، ۸۶، ۸۵، ۸۴، ۸۳، ۸۲، ۸۱، ۸۰، ۷۹، ۷۸، ۷۷، ۷۶، ۷۵، ۷۴، ۷۳، ۷۲، ۷۱، ۷۰، ۶۹، ۶۸، ۶۷، ۶۶، ۶۵، ۶۴، ۶۳، ۶۲، ۶۱، ۶۰، ۵۹، ۵۸، ۵۷، ۵۶، ۵۵، ۵۴، ۵۳، ۵۲، ۵۱، ۵۰، ۴۹، ۴۸، ۴۷، ۴۶، ۴۵، ۴۴، ۴۳، ۴۲، ۴۱، ۴۰، ۳۹، ۳۸، ۳۷، ۳۶، ۳۵، ۳۴، ۳۳، ۳۲، ۳۱، ۳۰، ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱]

کلمہ میں سوی کا اختلاس بھی ہے۔ [ش: ۱۵۶]

### فوائد

(۵۲) **وینفہ**: ابن جہاز کے لئے بطریق تخییر صرف صلی ہے۔ اور درہ کے جن نسخوں میں امدد جد کے الفاظ ہیں، وہی نسخے صحیح ہیں اور جن نسخوں میں دوسری عبارت ہے اور اس سے ابن جہاز کے لئے عدم صلی بھی نکلتا ہے وہ نسخے بطریق تخییر کے خلاف ہیں۔ (الدرہ، ۱۳ تحقیق محمد تمیم الزعبی)

### تطبیق قراءات

(۴۴) **الأبصار**: قالون، البصری، حمزة (بالنقل والسكت)، ورش. (۴۵) **بعطنه**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، السوسی، خلف، خلاد، علی. **اربع**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **قدیر**: قالون (بالإبدال والتسهيل)، ورش (بالإبدال مع وجوه اللین، وأیضا بالتسهيل)، الشامی، العاشر، حمزة، خلاد. (۴۶) **بیت**: قالون (بالقصر والمد)، الشامی، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. **مستقیم**: قالون (بالإبدال)، قبل، قالون (بالتسهيل)، قبل، ورش (بالإبدال والتسهيل)، الشامی، خلاد، خلف. (۴۷) **ذالك**: قالون، السوسی (بالإدغام والاختلاس) قالون (بالصلة)، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل). **بالمؤمنین**: قالون، السوسی، قالون (بالممد)، ورش. (۴۸) **معرضون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، أبو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۴۹) **مذعنین**: قالون، المکی، قالون (بالممد)، ورش، السوسی، خلاد، خلف. (۵۰) **ورسوله**: قالون، یعقوب، قالون (بالممد)، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **الظلمون**: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۵۱) **وأطعنا**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، العاشر، خلف (بالتحقیق)، خلاد (بالتحقیق وعدمه)، خلف (بالتسهيل)، ورش، السوسی، أبو جعفر. **المفلحون**: قالون، ورش. (۵۲) **القائرون**: قالون، ورش، خلاد (بالتسهيل مع المد والقصر)، المکی، البصری، خلاد (بالتسهيل مع القصر والمد)، حفص، خلف (بالتسهيل مع المد والقصر). (۵۳) **ألیخرجن**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). **تعملون**: قالون، ورش، خلف.

### اختلاف قراءات

- (۵۴) ﴿فَان تَوَلَّوْا﴾: بڑی وصلا۔  
 ﴿فَان تَوَلَّوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۰]  
 (۵۵) ﴿اَسْتَخْلَفَ﴾: شعبہ۔  
 ﴿اَسْتَخْلَفَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۸]  
 (۵۵) ﴿وَلْيُؤَيِّدْنٰهُمْ﴾: سبکی، شعبہ، یعقوب۔  
 ﴿وَلْيُؤَيِّدْنٰهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۸، ۱۷۱]  
 (۵۷) ﴿وَمَا وَهَمَ﴾: سوی، ابو جعفر، اور وقتاً جزوہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸]  
 (۵۷) ﴿لَا يَحْسِبَنَّ﴾: شامی، جزوہ۔  
 ﴿لَا يَحْسِبَنَّ﴾: عام، ابو جعفر۔  
 ﴿لَا يَحْسِبَنَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۷۲۰، ۸۳۱، ۸۳۲]  
 (۵۸) ﴿ثَلَاثٌ عَوْرَاتٍ﴾: شعبہ، جزوہ، علی، خلف۔  
 ﴿ثَلَاثٌ عَوْرَاتٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۱۹]  
 (۵۸) ﴿بَعْدَهُنَّ﴾: وقتاً، یعقوب، حاء، کتہہ پڑھتے ہیں۔  
 [د: ۳۶، ۴۷]

### المرجات

(۵۵) ﴿ارْتَضَى﴾، (۵۷) ﴿وَمَا وَهَمَ﴾: جزوہ، علی، خلف۔ درش و تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعائات

کبیر: (۵۶) ﴿الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ﴾، (۵۸) ﴿الْحَلْمَ سَنُكِمُ﴾، (۵۸) ﴿بَعْدَ صَلٰوةٍ﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۵۶]  
 آخری لکھ میں ادعائ اور پھر اختلاف دو وجوہ ہیں۔ [ط: ۳۰] (۵۵) جبکہ ﴿بَعْدَ ذَلِكَ﴾: میں ادعائ جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۵]

### فوائد

(۵۴) ﴿فَان تَوَلَّوْا﴾: بڑی نون کا تاء میں اظہار کرتے ہیں اور نون میں وصلا غنہ بھی کریں گے۔ (۵۵) ﴿اَسْتَخْلَفَ﴾: شعبہ ابتداء ہمزہ مضمومہ سے اور باقی ہمزہ مکروہ سے کریں گے۔ (۵۵) ﴿وَمَا وَهَمَ﴾: ارتضیٰ ..... شیبانی ..... درش کے لئے ۱۲ وجوہ میں سے ۶ جائز ہیں: قعر + فتح + توسط + توسط + تقلیل + توسط + طول + فتح + توسط + طول + طول + تقلیل + توسط + طول۔ [ف: ۳۶، ۷۸، ۷۹، ۸۰]



## تطبيق قراءات

(۵۴) ﴿الرسول﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿حملتم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، قبل، بزى. ﴿المبين﴾: قالون، المكي. (۵۵) ﴿امنا﴾: قالون، يعقوب، خلاد، شعبة، ورش، حمزة، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المكي، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). ﴿الفاستقون﴾: قالون، خلاد، ورش (بوجهي اللين)، خلف، خلاد، العاشر. (۵۶) ﴿ترحمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، ورش (بثلاثة البدل). (۵۷) ﴿الأرض﴾: قالون، ورش، العاشر، الشامى، حمزة (بالنقل والسكت)، عاصم. ﴿المصير﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، السوسى، حمزة. (۵۸) ﴿مرات﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، أبو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهي البدل). ﴿لكم﴾: قالون، شعبة، حمزة، السوسى (بالإدغام والاختلاس)، قالون (بالصلة)، ورش. ﴿بعض﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة). ﴿حكيم﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۵۹) ﴿فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ﴾: ورش، سوی، ابو جعفر اور

وقفا حمزہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸]

(۶۰) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: یعقوب حاء کے ضم سے پڑھتے ہیں اور وقفا

﴿عَلَيْهِمْ، لَيْهِمْ، نِيَابِهِمْ﴾: تینوں میں حاء سے

سے وقف کریں گے۔ [د: ۱۲۱۱، ۳۶، ۳۷]

(۶۱) ﴿يُؤْتِكُمْ، بَيُوتٍ﴾: تمام جگہ: ورش، ابو عمرو، حفص،

ابو جعفر، یعقوب۔

﴿بَيُوتِكُمْ، بَيُوتٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۷۷]

(۶۱) ﴿إِمَهَاتِكُمْ﴾: حمزہ۔

﴿إِمَهَاتِكُمْ﴾: علی کسائی۔

﴿أَمَهَاتِكُمْ﴾: باقی قراء۔ حمزہ، علی بھی یوں ہی پڑھیں گے

اگر یہاں سے ابتداء کریں۔ [ش: ۵۹۰، ۵۹۱، ۹۳]

### امالہ جات

(۶۱) ﴿الْأَعْمَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

کبیر: ﴿لَا يَرْجُونَ تَكْحَا﴾ (۶۰)

### فوائد مہمہ

وَلِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ  
عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوْلُ مِنْ نِسَاءِ الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ  
تَكْحَا فَلْيَسْأَلِكُمْ عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعُوا يَسَابِهِمْ  
عَنْ مَنَابِعِ رِيضَةٍ وَأَنْ يَسْتَنْفِفُوا خَيْرٌ لَهُمْ وَاللَّهُ  
سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ  
حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَنفُسِ أَنْ تَكُلُوا  
مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِسْهَانِكُمْ  
أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ  
أَعْمَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَلِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ  
أَوْ بُيُوتِ حَمَلِكُمْ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْهُمُ مَفَاحِجُهُمْ  
أَوْ صُدُوقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا  
مِمَّا أَرَسْتُمْ أَنَا فَاذًا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَاسْلُمُوا عَلَٰنَ الْأَنْفُسِ  
تَحِيَّةً مِمَّنْ عِنْدَ اللَّهِ مُبَشِّرَةٌ كَذَلِكَ  
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۶۱﴾

(۶۱) اس قسم کی آیات کے سلسلہ میں قاری اُو کی قبیل سے کہیں بھی وقف کر سکتا ہے اور پیچھے سے اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ اعادہ سے مقصد پھر پورا نہیں ہوتا تو یہ اعادہ لغو و فضول ہوا۔ اس لئے ما بعد سے ابتداء کر لی جائے۔ یہی حال پانچویں پارے کی آخری آیت اور ﴿إِن الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ﴾ کا ہے۔ البتہ جس قاری کا سانس طویل ہو اور وہ مقصد اعادہ کو پورا کر سکے تو اسے لازماً اعادہ کر لینا چاہئے۔

## تطبيق قراءات

(۵۹) ﴿قَلِيمٌ﴾: قالون، السوسى، ورش، حمزة. ﴿حَكِيمٌ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۶۰) ﴿بَزِينَةٌ﴾: قالون، على، العاشر، يعقوب، السوسى، ورش، خلف، خلاد، خلف. ﴿عَلِيمٌ﴾: قالون، ورش، خلف. (۶۱) ﴿صَدِيقِكُمْ﴾: قالون، الدورى، السوسى، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمَد)، الدورى، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد، العاشر، خلاد، على، العاشر. ﴿اِسْتَانَا﴾: قالون، حمزة (بالنقل)، السوسى، ورش، خلف (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. ﴿طَيِّبَةٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، على، حمزة، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر. ﴿تَعْقَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة.

اهم نوٹس:



### اختلاف قراءات

(۶۴) ﴿بِرَّجَعُونَ﴾: یعقوب۔

﴿بِرَّجَعُونَ﴾: بائی قراء۔ [۶۳:۷]

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوا إِنْ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا أَسْتَأْذِنُوكَ لِيَتَضَاعِفَ عَلَيْهِمْ فَأَذِنَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْهُمْ وَأَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللهُ إِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۶۴﴾ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللهُ الَّذِينَ يَتَقَلَّبُونَ يَتَقَلَّبُونَ مِنْكُمْ لِيُوَافِقُوا فَيُحَدِّثُوا الَّذِينَ يَحْفَلُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۵﴾ أَلَا يَأْتِي اللهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ وَوَجَّهٌ يُرْحَمُونَ إِلَيْهِ فَيُنْزِلُ بِهِ مَا يَشَاءُ وَيُخْفِيهِمْ عَنَّا وَالَّذِينَ كَفَرُوا كَانُوا مُرْسِلِينَ ﴿۶۶﴾

### سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ (۲۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿۱﴾ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَفَعَدَّهُ تَقْدِيرًا ﴿۲﴾

### ادعائات

صغیر: ﴿وَأَسْتَغْفِرْ لَهُمْ﴾: سوسی۔ دوری کے لئے پہلے اظہارِ پجرا دعاءم دو جو ہے۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹، ط: ۵۳]

کبیر: ﴿لِبَعْضِ شَانِهِمْ﴾، ﴿یَعْلَمُ مَا﴾، ﴿لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا﴾ (۲) ﴿وَخَلَقَ كُلَّ﴾۔ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

پہلے گلے میں ادعائات و اخلاص دونوں اور آخری میں ادعائات تام ہوگا۔ [ش: ۱۳۴، ۱۵۶]

### نوآئد مہمہ

ملاحظہ: بین السورتین چار صورتوں میں تمام قراءہ سملہ ہی پڑھتے ہیں:

۱۔ ایک ہی سورہ کا تکرار کیا جائے۔

۲۔ سورہ ختم کریں یا درمیان میں چھوڑ کر ترتیبِ مصحف کے خلاف پیچھے سے کوئی سورہ شروع کر دیں یا درمیان سے شروع کر دیں۔

۳۔ اہل سنت و صل یعنی بغیر بسمہ والوں کے لئے آخر سورہ پر وقف کر دیا جائے۔ لیکن اگر اعادہ کر لیا گیا ہو تو اختلاف اپنے اصل پر لوٹ آئے گا  
۴۔ سورہ الناس کو ختم کر کے سورہ فاتحہ کو شروع کر دیں۔ [ف: ۱۳] [البدور الزاہرۃ: ج ۱ ص ۲۵]

قال الامام الطیسی:

- (۱) و بین سورتین لم ترتبا ما بین ما ترتبتا قد أوجبا  
(۲) وإن تصل آخرها بالأول لها فاللجميع قال بسمل  
(۳) وآخر الناس بحمد إن تصل بسمل فقط الوصل والسكت حظل

### تفہیم قراءات

(۶۲) ﴿یستأذنوه﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، السوسی، ورش (بوجہی البدل).  
﴿ورسوله﴾: قالون، حمزة، ورش، السوسی. ﴿رحیم﴾: قالون، الدوری، قالون (بالصلة)، ورش، أبو جعفر، السوسی (بالإدغام والاختلاس). (۶۳) ﴿لوإذا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش.  
﴿الیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، حمزة (بالتقل وعدم السکت)، ورش، خلف (بالتقل والسکت)، العاشر. (۶۴) ﴿والأرض﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة. ﴿علیه﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، السوسی. ﴿عملوا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، یعقوب. ﴿علیم﴾: قالون، ورش (بوجوه اللین)، حمزة.

### سورة الفرقان

(۱) ﴿نذیرا﴾: قالون، ورش، السوسی. (۲) ﴿تقدیرا﴾: قالون، السوسی، ورش (بوجوه اللین)، خلف، خلاد.

اہم نوٹس:

**اختلاف قراءات**

(۵) **فہمی:** قالون، بصری، کسائی، ابو جعفر حاء کو ساکن، جبکہ باقی قراءہ کسور پڑھتے ہیں۔

[ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۵۶۳، ۳۶، ۳۷]

(۸) **فناکل منها:** حمزہ، علی، خلف۔

**فباکل منها:** باقی قراء۔ [ش: ۶۶۳]

(۸) **مسحورا انظر:** دیکھیں صفحہ نمبر ۳۸۳

(۱۰) **ویجعل لك:** سکی، شامی، شعبہ۔

**ویجعل لك:** باقی قراء۔ [ش: ۶۶۳]

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّا هَذَا إِلَّا آيَاتُكَ أَنْزَلْنَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ فَقَدْ جَاءُوا ظُلْمًا وَزُورًا ﴿۲۶﴾ وَقَالُوا أَسْطِثْرًا وَالْأُولَىٰ كَأَنَّهِنَّ فَاهِي تُغْلَبْنَ عَلَيْهِ بِضُرَّةٍ وَأَصِيلًا ﴿۲۷﴾ قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا رَحِيمًا ﴿۲۸﴾ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا السَّمْوَاتُ يَأْكُلُ الْقَطْمَآءَ وَيَنشِي فِي الْأَنْبَاءِ أَنْزَلْنَا إِلَيْنَا إِلَهًا مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ﴿۲۹﴾ أَوْ يُفَوِّنْ إِلَيْنَا كَذِبًا أَوْ يَأْكُلُ يَنْهَاهَا وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنَّا تَعْبَعُونَ إِلَّا أَجْلًا مَسْخُورًا ﴿۳۰﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَل فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿۳۱﴾ تَبَارَكَ الَّذِي عَنَّا جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ حَتَّىٰ تَبْحَرِيَ مِنْ حَيْثُهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلَ لَكَ فُصُورًا ﴿۳۲﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿۳۳﴾

**الاجزات**

(۴) **افتراه:** ابو عمر، حمزہ، علی، خلف۔ درش کے لئے تعقیل ہوگی۔ (۳) **جاءوا:** (۱۰) **شأه:** ابن ذکوان، خلف، حمزہ۔

(۵) **تملئ:** (۸) **فہمی:** حمزہ، علی، خلف۔ درش کو تعقیل کرتے ہیں۔

**ادغامات**

صغیر: (۴) **فقد جاءوا:** ابو عمر، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۸]

کبیر: (۱۰) **فجعل لك:** (۱۰) **لک قصورا:** [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]، (۱۱) **كذب بالساعة:** (۱۱)

**الساعة سعير:** [ش: ۱۳۶] دوسرے میں ادغام تام ہوگا۔

**فوائد**

(۷) **فما ل:** وقفا: اس کا مکمل حکم سورہ نساء میں گزر چکا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ محقق نے نشر میں جو تحقیق پیش فرمائی ہے۔ اس کے مطابق صحیح ہے کہ سب قراء کے لئے 'ما اور 'ل' دونوں پر وقف جائز ہے چاہے اختیاری ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن معنی کے اعتبار سے یہاں وقف غیر صحیح ہے۔ امام شامی رحمہ اللہ نے اس سلسلہ میں جو تقریر فرمائی ہے وہ معمول نہیں ہے۔



## تطبیق قراءات

(۳) ﴿شورا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، العاشر، ورش، خلف، خلاد (بالوجهين)، ورش (بالتوسط مع التوسط، وبالطول مع التوسط والطول). (۴) ﴿آخرين﴾: قالون، المكي، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت). ﴿وزورا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذكوان، البصرى، خلف، خلاد، العاشر. (۵) ﴿اصيلا﴾: قالون، المكي، يعقوب، قالون (بالمد)، على، الشامى، العاشر (بعدم السكت والسكت)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف (بالتحقيق والتسهيل)، خلاد (بالتحقيق مع السكت، وبعدمه التسهيل). (۶) ﴿رحيما﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف. (۷) ﴿نذيرا﴾: قالون، مكي، قالون (بالمد)، خلاد، حمزه، العاشر، ورش، سوسى. (۸) ﴿سجورا﴾: قالون، السوسى، المكي، قالون (بالمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف، على، العاشر. (۹) ﴿سيلا﴾: قالون، ورش، حمزة. (۱۰) ﴿قصورا﴾: قالون، المكي، السوسى، قالون (بالمد)، هشام، ابن ذكوان، العاشر، إدريس (بالسكت)، ورش، حمزة، خلاد. (۱۱) ﴿سعيلا﴾: قالون، ورش، السوسى.

اہم نوٹس:

اِذَا رَأَوْهُمْ مِنْ تَكْبٰرٍ يَّعْبِدُوْنَ لَهَا تَعْبِيْطًا وَّ رِقِيْرًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَا  
 اَلْقَوْا بِهَا مَكَانًا صٰغِيْرًا مُّقْرَبِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿۱۶﴾  
 لَا تَدْعُوْا اَلْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّ اَدْعُوْا ثُبُوْرًا كَبِيْرًا ﴿۱۷﴾ قُلْ  
 اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَرْجٰهُ اَلْخُلْدُ اَلَّذِيْ وَعَدَ الْمُنْفِقُوْنَ كَاَنَّهُمْ  
 لَمْ يَجْرَاْ وَّ مَصِيْرًا ﴿۱۸﴾ لَمْ يَفِيْهَا مَا يَشَاءُوْنَ خٰلِدِيْنَ  
 كَاَنَّهُمْ عَلَى رَءْيِكُمْ وَّ عَدَا اَمْسُوْلًا ﴿۱۹﴾ وَّ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَّمَا  
 يَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ: اَنْتُمْ اَسْلَمْتُمْ عِبَادِيْ  
 هٰذَا وَاَنْتُمْ مَسْكُوْمُوْنَ السَّبِيْلِ ﴿۲۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ  
 لِنَبِيٍّ لِّمَّا لَنْ تَخِيْدُوْنَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اٰوْلِيَآءَ وَّلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ  
 وَّ اَبَآءَهُمْ حَتّٰى سَوَّآا لِّلْكَفْرِ وَاَكْفَرُوْا مِمَّا بُرَءُوْا ﴿۲۱﴾ فَقَدْ  
 كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صِرَافًا وَّلَا  
 نَصْرًا وَّمَنْ يَّظْلِمِ بِنَفْسِهِ يُوَفِّهْ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۲۲﴾  
 وَّمَا اَرْسَلْنَا بِرَبِّكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا اَنَّهُمْ بِمَا كَفَرُوْا  
 اَلْفَعَمَامَ وَيَسْتَشْفِقُوْنَ فِي الْاَسْوَابِ وَّحَمَلْنَا بَعْضَكُمْ  
 لِبَعْضٍ فَاِنَّهٗ اَنْصَبُ وَاَنَّهٗ كَانَ رَّبُّكَ بِصِيْرًا ﴿۲۳﴾

اختلاف قراءات

(۱۳) ﴿صِيْقًا﴾: بکی۔

﴿صِيْقًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۵]

(۱۶) ﴿مَسْئُوْلًا﴾: یہاں بدل جائز نہیں ہے۔ وقفاً حزب نقل

کریں گے۔ [ش: ۱۷۳، ۲۳۷]

(۱۷) ﴿يَحْشُرُهُمْ﴾: بکی، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿نَحْشُرُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۱، ۱۷۳]

(۱۷) ﴿فَيَقُوْلُ﴾: شابی۔

﴿فَيَقُوْلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۲۱]

(۱۸) ﴿تَتَّخِذُ﴾: ابو جعفر۔

﴿تَتَّخِذُ﴾: باقی قراء۔ [و: ۱۷۳]

(۱۹) ﴿يَسْتَطِيْعُوْنَ﴾: حفص۔

﴿يَسْتَطِيْعُوْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۲۱]

(۱۷) ﴿وَالَّذِيْنَ﴾: تسبیل + ادخال: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر۔

تسبیل + عدم ادخال: بکی، روئیس، ویش۔ ویش کی دوسری وجہ

ابدال بھی ہے جو اداء مقدم ہے۔ ہشام تسبیل + ادخال اور پھر تحقیق + ادخال کرتے ہیں۔ باقی تحقیق + عدم ادخال کے قائل ہیں۔

[ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۹۶، ۲۳۳، ۲۳۴، ۳۳۳، ۳۵۲]

(۱۷) ﴿وَلَوْ لَا اَمْ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، روئیس دوسرے ہمزہ کا یا سے ابدال اور باقی تحقیق کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۵۰]

امالجات

(۲۰) ﴿فَنَنْتَهَ﴾: وقفاً علی کسائی بلا خلاف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰]

## تطبیق قراءات

(۱۲) ﴿زفیراً﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). ﴿ثبوراً﴾: قالون، المکی، قالون (بالمدة)، ورش. ﴿کثیراً﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿المتنون﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿ومصیراً﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف، قالون (بالصلة). ﴿مسنولاً﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة). ﴿السبیل﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش (بالإبدال والتسهیل)، شعبة، حمزة، خلف، العاشر، هشام (بالتسهیل والتحقیق)، ابن ذکوان، قالون (بالصلة مع القصر والمدة)، المکی، أبو جعفر، حفص، روح، رویس. ﴿برراً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. ﴿نصراً﴾: قالون، خلف، حفص، قالون (بالصلة). ﴿کبیراً﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی، خلف. ﴿الأسواق﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمدة)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بالنقل والسکت). ﴿بصیراً﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة).

اہم نوٹس:



اختلاف قراءات

وقال الذین

(۲۵) ﴿تَشْفِقُ﴾: نافع، بکی، شامی، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿تَشْفِقُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۲۳، ۱۷۳]

(۲۵) ﴿وَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةَ﴾: ابن کثیر۔

﴿وَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۲۳]

(۲۷) ﴿بِالْيَتِيمِ اتَّخَذْتُ﴾: ابو عمرو۔

﴿بِالْيَتِيمِ اتَّخَذْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۱، ۵۳]

(۲۸) ﴿يَا وَيْلَتَى﴾: روہس حائے سکتے کے ساتھ وقف کرتے

ہیں۔ [۴۸:۱]

(۳۰) ﴿قَوْمِي اتَّخَذُوا﴾: نافع، بزی، ابو عمرو، ابو جعفر، روح۔

﴿وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا أُولَٰئِكَ نَوَّلْنَا آلَهُم مَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ﴾  
 ﴿وَنَزَّلْنَا مَائِدًا مِنَّا فِي آفَافِهِمْ وَعَوَّزْنَا عَمَّا كُفِّرُوا﴾  
 ﴿يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَ لِلْمُحْسِرِينَ وَيَقُولُونَ﴾  
 ﴿حِجْرًا مَّحْجُورًا﴾ ﴿وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِن عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ﴾  
 ﴿هَبْسًا مَّنْشُورًا﴾ ﴿أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا﴾  
 ﴿وَأَحْسَنُ مَقِيلًا﴾ ﴿وَيَوْمَ نَشْفِقُ السَّمَاءَ بِالْغَمِّمِ وَنَزَّلْنَا الْمَلَائِكَةَ﴾  
 ﴿تَنْزِيلًا﴾ ﴿الْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ وَكَانَ يَوْمًا عَمَلُ﴾  
 ﴿الْكٰفِرِينَ عَسِيرًا﴾ ﴿وَيَوْمَ يَمْشِي الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يُسْقِطُ﴾  
 ﴿يَدَيْتَيْهِ اتَّخَذَتْ مَعَ الرُّسُولِ سَيْلًا﴾ ﴿يَتَوَلَّىٰ يَتِيْمًا لَّا يُغْنِي﴾  
 ﴿فَلَا تَاخِلِيْلًا﴾ ﴿لَقَدْ أَضَلَّتْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَتْ﴾ ﴿ي﴾  
 ﴿وَكَاكَ التَّمِيْطَنَ لِلْإِنْسَانِ حَذُوْلًا﴾ ﴿وَقَالَ الرَّسُوْلُ﴾  
 ﴿يَرْبِّ إِنَّا قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ نَهْجًا وَجُورًا﴾ ﴿وَكَذٰلِكَ﴾  
 ﴿جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُحْسِرِيْنَ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًّا﴾  
 ﴿وَنَصِيْرًا﴾ ﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نَزَّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً﴾  
 ﴿وَجِدَةٌ كَذٰلِكَ لِيُنذِرَ بِهِ فُوَادِكُمْ وَيُرَكِّنَ قُرْبِيْلًا﴾ ﴿و﴾

﴿قَوْمِي اتَّخَذُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۱، ۴۱۲، ۵۳۵]

(۳۰) ﴿الْقُرْآنَ﴾: بکی، اور دو قافزہ نقل کرتے ہیں۔ درش کے لئے مد بدل نہیں ہوگی۔

﴿الْقُرْآنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۱۷۳، ۲۳۷]

(۳۱) ﴿نَبِيٍّ﴾: نافع۔

﴿نَبِيٍّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵]

(۳۲) ﴿فُوَادِكُمْ﴾: درش کے لئے اس میں ابدال جائز نہیں ہے، البتہ مد بدل ہوگی۔ دقا امام حمزہ واو سے ابدال کریں گے۔ [ش: ۴۱۳]

[۲۳۵، ۲۳۴، ۲۳۱، ۱۷۲، ۱۷۱، ۲۱۵]

(۲۲) ﴿حَجْرًا﴾: درش کے لئے دو وجوہ ہیں: تفسخیم اور پھر ترتیق۔ [ش: ۳۳۶، ۵۹]

(۲۸) ﴿فَلَا تَاخِلِيْلًا﴾: ابو جعفر اثناء کریں گے۔ [۴۳:۱]

## انالجات

(۲۱) ﴿نری﴾، (۲۲) ﴿بشری﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

(۲۶) ﴿الکافرین﴾: ابو عمرو، دوری، علی، رویس۔ ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔

(۲۸) ﴿یاوینتی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوری بصری تقلیل اور ورش فتح تقلیل کرتے ہیں۔

[ش: ۲۹۱، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۳۰، ۳۵، ۵۷: ط]

(۲۹) ﴿جآنی﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۳۱) ﴿وکفی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح تقلیل کریں گے۔

## ادغامات

صغیر: (۲۷) ﴿انخذت﴾: بکی، حفص، رویس کے علاوہ قراء۔ [ش: ۲۸۳، ۳۰: و] (۲۹) ﴿إذ جآنی﴾: ابو عمرو، ہشام۔

[ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸: و]

کبیر: (۲۳) ﴿فجعلناه قبیاء﴾، (۲۵) ﴿الملائكة تنزیلاً﴾

## تقلیل قراءات

(۲۱) ﴿ربنا﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، حمزة۔ ﴿کبیرا﴾: قالون (بعدم

الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، ورش، حمزة۔ ﴿محمجورا﴾: قالون، البصری، ورش

(بالتفخیم والترقیق)، حمزة۔ ﴿منشورا﴾: قالون، المکی، السوسی، قالون (بالممد)، ورش۔

(۲۴) ﴿مقیلا﴾: قالون، خلف، ورش، أبو جعفر۔ (۲۵) ﴿تنزیلا﴾: قالون، المکی، ورش، الدوری،

السوسی، حمزة۔ (۲۶) ﴿عسیرا﴾: قالون، ورش، البصری۔ (۲۷) ﴿سییلا﴾: قالون، حفص،

البصری، المکی۔ (۲۸) ﴿خلیلا﴾: قالون، أبو جعفر، ورش (بالتفتح والتقلیل)، الدوری، حمزة،

خلف۔ (۲۹) ﴿جآنی﴾: قالون، ابن ذکوان، حمزة (بالتسهیل مع المد والقصر)، البصری، ورش،

خلف (بالتسهیل مع المد والقصر)، العاشر۔ ﴿خذلولا﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۳۰) ﴿محمجورا﴾:

قالون، بزی، قنبل، الشامی، العاشر۔ (۳۱) ﴿المجرمین﴾: قالون، ورش، المکی۔ ﴿نصیرا﴾:

قالون، ورش (بالتفتح والتقلیل)، خلف، خلاد۔ (۳۲) ﴿واحدة﴾: قالون، علی، خلف، المکی،

العاشر۔ ﴿ترتیلا﴾: قالون، المکی، ورش (بوجهی البدل)۔

### اختلاف قراءات

(۳۸) ﴿وَسُودًا﴾: حفص، حمزہ، یعقوب۔ وال ساکن پر وقف کریں گے۔

﴿وَسُودًا﴾: باقی قراء۔ تینوں کو الف سے بدل کر وقف کریں گے۔ [ش: ۶۲، ۱۳۲: ۱۳۲]

(۴۰) ﴿السُّوءُ﴾: وُش توسط و طول کرتے ہیں۔ حمزہ و ہشام شی کی طرح دقتاً چار وجوہ کرتے ہیں۔

[ش: ۱۷۹، ۱۸۰، ۲۳۷، ۲۵۰، ۲۵۱]

﴿السُّوءُ أَفْلَمُ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر، روئیس دوسرے حمزہ کا یاء سے ابدال اور باقی تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ [ش:

۲۱۰، ۲۱۱، ۲۴۲]

(۴۱) ﴿هَزُوا﴾: حفص۔

﴿هَزَاءُ﴾: حمزہ، خلف۔

﴿هَزَاءُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۰، ۳۶۱]

(۴۳) ﴿أَرَأَيْتَ﴾: نافع، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں تسبیل کرتے

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَقْوِيمًا ﴿٣٨﴾  
الَّذِينَ يَحْمُرُونَ عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ سَرُّ  
كَانَا وَأَسْلَمَ سَبِيلًا ﴿٣٩﴾ وَقَدْ آتَيْنَا مَوْسَىٰ الْكَتَابَ  
وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٤٠﴾ قُلْنَا أَذْهَبَ إِلَى  
الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَذَمَرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٤١﴾ وَقَوْمٌ  
فُوجٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرَّسُولَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ  
آيَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٤٢﴾ وَعَادًا وَثَمُودًا  
وَأَصْحَابَ الرَّيِّبِ وَقَوْمًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ﴿٤٣﴾ وَكَأَمْرِنَا  
لَهُ الْأَمْتَلِ وَكَأَلَّا تَبَرْنَا تَدْمِيرًا ﴿٤٤﴾ وَقَدْ آتَيْنَا عَلَى الْقُرْيَةِ  
الَّتِي أَمْطَرْنَا مَطَرًا السُّوءَ أَفْلَمَ يَكْفُرُونَ ﴿٤٥﴾ وَنَحْنُ  
كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٦﴾ وَإِذْ أَرْوَاهُ إِنَّا نَجِدُوكَ  
إِلَّا هَزُوا أَهْدَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤٧﴾ إِنَّ كَادَ  
لَيُضِلَّنَا عَنْ الْهَيْبَةِ لَوْلَا أَنَّا صَبَرْنَا عَلَيْهِمَا وَسَوَّوْا  
يَعْلَمُونَ حَيْثُ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَسْلَمَ سَبِيلًا ﴿٤٨﴾ أَرَأَيْتَ  
مَنْ أَخَذَ لِنَهْمِهِ هُونَهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكَيْلًا ﴿٤٩﴾

ہیں، اور صرف وصلاً وُش حمزہ ثانیہ کا الف سے ابدال بھی

کرتے ہیں جو کہ اداء ہو کر ہے۔ [ط: ۳۳]

﴿أَرَيْتَ﴾: علی کسائی۔ [ش: ۶۳۸، ۳۳۳: ۳۳۳]

(۴۰) ﴿أَمْطَرْتُ﴾: وُش راہ کو باریک پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳: ۳۳۳]

### الادعيات

(۲۵) ﴿مَوْسَىٰ الْكَتَابَ﴾: وقفا، ﴿هَوَاهُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ وُش تَعْقِيلِ اور ابو عمرو صرف پہلے میں تَعْقِيلِ کرتے ہیں۔

(۳۷) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوسری بصری۔ [ش: ۳۳۱]

### ادعيات

کبیر: ﴿ذَلِكَ كَثِيرًا﴾، ﴿بِرَجُونِ نُشُورًا﴾، ﴿الْهَوَاهُ﴾، ﴿أَخَاهُ هَارُونَ﴾ خیال رہے

کہ تیسرے لکھ میں ادعایا کرتے وقت پہلی ہاء حذف نہ ہو جائے۔



## تطبیق قراءات

(۳۳) ﴿تفسیر﴾: قالون، خلف، ورش، السوسی۔ (۳۴) ﴿سیلا﴾: قالون، خلف، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر۔ (۳۵) ﴿وزیرا﴾: قالون، المکی، السوسی، قالون (بالمد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔ (۳۶) ﴿ندمیرا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل)۔ (۳۷) ﴿آیة﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، علی، الدوري، قالون (بالصلة)۔ ﴿الیماء﴾: قالون، ورش، خلف۔ (۳۸) ﴿کثیرا﴾: قالون، ورش، السوسی، حفص، خلف۔ (۳۹) ﴿تبیرا﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۴۰) ﴿السود﴾: قالون (بالقصر والمد)، هشام (باربعة أوجه كشيء)، حمزة (باربعة أوجه)، ورش (بالتوسط والطول)، خلف (باربعة أوجه)، العاشر (بالروم مع السكت)۔ ﴿نشورا﴾: قالون، السوسی۔ (۴۱) ﴿رسولا﴾: قالون، ورش، حفص، خلاد، العاشر، خلف (بالوجهین)۔ (۴۲) ﴿علیما﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔ ﴿سیلا﴾: قالون، ورش، خلف۔ (۴۳) ﴿وکیلا﴾: قالون، ورش (بالتسهیل مع التقلیل، وبالإبدال مع الفتح والتقلیل)، المکی، الدوري، حمزة، السوسی، علی۔

اہم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۴۴) ﴿تَحْسِب﴾: نافع، یحییٰ، ابوعمرو، علی، یعقوب، خلف۔

﴿تَحْسِب﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۸۳]

(۴۷، ۴۸) ﴿وَهُوَ﴾: دو جگہ: قالون، ابوعمرو، علی، ابوجعفر، ہاء

کوساکن پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵]

(۴۸) ﴿الرِّيح﴾: یحییٰ۔

﴿الرِّيح﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۳۹۲]

(۴۸) ﴿نُشْرَا﴾: نافع، یحییٰ، ابوعمرو، ابوجعفر، یعقوب۔

﴿نُشْرَا﴾: شای۔

﴿بُشْرَا﴾: عاصم۔

﴿نُشْرَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۸، ۶۸۹]

(۴۹) ﴿مَيْتَا﴾: ابوجعفر۔

﴿مَيْتَا﴾: باقی قراء۔ [د: ۷۱]

(۵۰) ﴿لِيَذْكُرُوا﴾: جزوہ، علی، خلف۔

﴿لِيَذْكُرُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۲]

(۵۳) ﴿وَجِجْرَا﴾، (۵۵) ﴿وَصَهْرَا﴾: ورش تغخیم اور

أَمْ تَحْسِبُ أَنْ أَكْذِبَهُمْ بِسْمُورِكَ أَوْ يَفْقَهُونَ إِنَّهُمْ لَمْ يَلَا  
كَأَلَمْ يَسْمِعْ بَلْ هُمْ أَصْحَابُ سَيْبِلَا ﴿۱﴾ أَلَمْ تَرَ لِي رَيْبَكَ كَيْفَ مَدَّ  
الظِّلُّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا  
﴿۲﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِنَّا بَصَائِرٌ سِيرَا ﴿۳﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ  
لَكُمْ الْيَلَّ لِيَأْسَا وَالنَّوْمَ سُبَانًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿۴﴾  
وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا لِيَكُ بَدَى رَحْمَتِيهِ وَأَنْزَلْنَا  
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿۵﴾ لِيُخْشِيَ بِهِ بَلَدَهُ مَيْتَا وَتَشْفِيَهُ،  
مِثْلًا لِقَوْلِنَا أَنْفُسًا وَأَنَابِي كَثِيرَا ﴿۶﴾ وَقَدْ صَرَفْتَهُ بَيْنَهُمْ  
لِيَذْكُرُوا فَإِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ إِلَّا أَكْثُرَا ﴿۷﴾ وَلَوْ شِئْنَا  
لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ قَدِيرًا ﴿۸﴾ فَلَا تَطِيعُ الْكُفْرِيَّةَ  
وَحَنَاهُمْ بِهِ، جِهَادًا كَثِيرًا ﴿۹﴾ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَّ  
الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَذَا يِلْعَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا رِجًّا  
وَجِجْرًا فَتَجْوَرَا ﴿۱۰﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشْرًا فَجَعَلَهُ  
نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿۱۱﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ  
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿۱۲﴾

پھر ترقیق کرتے ہیں۔ علی حسن خلف الحسینی اتحاف البریہ میں فرماتے ہیں کہ اگر ترقیق کی گئی تو بدل میں توسط جائز نہ ہوگا۔ [ش:

۳۲۶، ۵۹: ۶، ف: ۸۹]

### الاجات

(۴۵) ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، جزوہ، خلف۔ (۵۰) ﴿فَأَسَى﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۰) ﴿النَّاسِ﴾:

دوری، ہصری۔ (۵۲) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: ابوعمرو، دوری، علی، روئیس۔ ورش صرف تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۳، ۳۵]

### ادعائات

صغیر: (۵۰) ﴿وَلَقَدْ صَرَفْنَا﴾: ابوعمرو، ہشام، جزوہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۳۸]

کبیر: (۴۵) ﴿رَبِّكَ كَيْفَ﴾، (۴۷) ﴿جَعَلَ لَكُمْ﴾، (۴۷) ﴿اللَّيْلُ لِيَأْسَا﴾، (۵۴) ﴿رَبِّكَ قَدِيرًا﴾۔

[ش: ۱۳۹، ۱۴۰]

## تطبیق قراءات

(۴۴) **بعتلون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الشامی، أبو جعفر. **سبیلا**: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۴۵) **دلیلا**: قالون، المکی، ورش، ابن ذکوان، حمزة، السوسی. (۴۶) **یسیرا**: قالون، ورش، خلف، المکی. (۴۷) **نشورا**: قالون، السوسی، ورش، خلف. (۴۸) **رحمة**: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش، حمزة، المکی، یعقوب، الشامی، عاصم، العاشر. **طهورا**: قالون، ورش. (۴۹) **کثیرا**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، أبو جعفر. (۵۰) **کنفورا**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی، الدوری (بالقصر)، السوسی، الدوری (بالمدة)، هشام، حمزة، علی. (۵۱) **نذیرا**: قالون، ورش، السوسی. (۵۲) **کبیرا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری. (۵۳) **أجاج**: قالون، ورش، المکی، إدريس (بالسکت)، خلف (بالنقل وعدم السکت والسکت). **محجورا**: قالون، ورش، خلف. (۵۴) **قديرا**: قالون، السوسی، ورش (بالنفخیم)، خلاد، ورش، خلف، المکی. (۵۵) **ظھیرا**: قالون، ورش، قالون (بالصلة).

**اہم نوٹس:**





## تفہیم قرآنیات

(۵۶) ﴿نذیرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، خلاد. (۵۷) ﴿سیلا﴾: قالون (بقصر وتوسط المتصل)، رويس، روح، قالون (بالصلة مع قصر وتوسط المتصل)، أبو جعفر، بزی (بقصر وتوسط المتصل)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، قالون (بالمد مع توسط المتصل)، هشام، ابن ذکوان، قالون (بالصلة مع توسط المتصل)، العاشر، ورش (بالإبدال والتسهيل)، خلف، خلاد، خلف (بالسكت).

(۵۸) ﴿خبیرا﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. (۵۹) ﴿العرش﴾: قالون، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. ﴿خبیرا﴾: قالون، ورش، المکی. (۶۰) ﴿نفورا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابن ذکوان، ورش، أبو جعفر، حمزة، السوسی، هشام، علی. (۶۱) ﴿منیرا﴾: قالون، علی، ورش، خلاد، خلف. (۶۲) ﴿شکورا﴾: قالون، ورش، المکی، خلاد، خلف (بعدم السکت والسکت)، العاشر. (۶۳) ﴿سلما﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد. (۶۴) ﴿وقیاما﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۶۵) ﴿غراما﴾: قالون. (۶۶) ﴿مقاما﴾: قالون، ورش، خلف. (۶۷) ﴿قواما﴾: قالون، المکی، السوسی، قالون (بالمد)، الدوری، عاصم، ورش، حمزة.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۶۹) ﴿يُضَعَّفُ، وَيُخَلِّدُ﴾: بکی، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿يُضَعَّفُ، وَيُخَلِّدُ﴾: شامی۔

﴿يُضَاعَفُ، وَيُخَلِّدُ﴾: شعبہ۔

﴿يُضَاعَفُ، وَيُخَلِّدُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۹۲۳، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۷، ۸۱]

(۶۹) ﴿فِيهِ مَهَانَا﴾: بکی اور حفص صلسے پڑھتے ہیں۔ باقی قراء

عدم صلسے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۵۹]

(۷۴) ﴿وَذُرِّيَّتَنَا﴾: نافع، بکی، شامی، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿وَذُرِّيَّتَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۲۵]

(۷۵) ﴿وَيُلْقُونَ﴾: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔

﴿وَيُلْقُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۲۵، ۹۲۶]

(۷۶، ۷۵) ﴿وَسَلَامًا مِّنَ الَّذِينَ﴾: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲]

ادغامات

صغیر: (۶۸) ﴿يَفْعَلُ ذَلِكَ﴾: ابو الجارث۔ [ش: ۲۷۸]

نواقض

(۷۷) ﴿يَعْبُؤُا﴾: دقا: ہشام و حمزہ کے لئے ۸۵ وجوہ ہیں: ابدال بالالف، تسبیل، روم، ابدال بالواو، اسکان و اشام و روم [ش: ۳۳۶،

۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹] ﴿دَعَاؤِكُمْ﴾: دقا: حمزہ کے لئے نقل صحیح سے وارد آنے والی وجوہ صرف ۲۲ ہیں: تسبیل، طول، تسبیل، قصر [ش:

۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰] باقی وجوہ ضعیف و مردود ہیں۔



## تطبيق قراءات

- (٦٨) ﴿يزنون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿اثاما﴾: قالون، ابوالحارث، خلف.
- (٦٩) ﴿مهانا﴾: قالون، حفص، المكي، أبو جعفر، الشامي، شعبة. ﴿رحيما﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، ورش (بوجهي البدل). ﴿متابا﴾: قالون. ﴿كراما﴾: قالون، ورش. ﴿عميانا﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل).
- (٧٤) ﴿اماما﴾: قالون، البصري، خلف، ورش، خلف، العاشر. ﴿سلما﴾: قالون، شعبة، ورش، خلف، خلاد. ﴿مقاما﴾: قالون، خلف. ﴿دعاء كم﴾: قالون، ورش، حمزة (بالتسهيل مع القصر والمد)، قالون (بالصلة). ﴿لزاما﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نوتس:



﴿وَيَضِيقُ، يَنْطَلِقُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۷۳]

(۱۴) ﴿عَلَى﴾: وقفاً: یعقوب جائے سکتے سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۴۶، ۴۷]

(۱۷) ﴿إِسْرَائِيلَ﴾: ابو جعفر اور وقفاً حمزہ تسبیل + مد و قصر کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۶]

### امالہ جات

(۱) ﴿طَسْمَ﴾: طاء کا امالہ: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۷۳۸] (۱۰) ﴿نَادَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ وِش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۱۰) ﴿مُوسَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو، تقلیل اور وِش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۹) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری، علی، روئیس۔

ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵]

### ادغامات

صغیر: (۱) ﴿طَسْمَ﴾: حمزہ (اور ابو جعفر، کیونکہ وہ یہاں سکتے کرتے ہیں) کے علاوہ تمام قراء سین کے نون کا میم میں ادغام کرتے ہیں۔

[ش: ۲۸۳، ۲۸۴] (۱۸) ﴿وَبَشْتِ﴾: ابو عمرو، شامی، حمزہ، علی، ابو جعفر۔ [ش: ۲۸۳، ۲۸۴]

کبیر: (۱۲) ﴿قَالَ رَبِّ﴾، (۱۶) ﴿رَسُولَ رَبِّ﴾

### فوائد

(۶) ﴿أَنْبِيَاءُ﴾: وقفاً حمزہ و دو شام کے لئے ۱۲ اجوہ ہیں:

(۵۲۱) السّفْهَاءُ کی طرح ۵ روجوہ قیاسی۔ [ش: ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳]

(۸۲۶) حمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان + طول، توسط، قصر۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶]

(۹) حمزہ کا واؤ سے ابدال + روم + قصر۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶]

(۱۲۳۱۰) حمزہ کا واؤ سے ابدال + اِشْتَام + طول، توسط، قصر۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶]

(۸) ﴿لَا يَه﴾: وقفاً: حمزہ کے لئے تحقیق و تسبیل دو جوہ ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰]



## تفہیم قرأت

- (۱) ﴿طَمَّ﴾: قالون، شعبة، حمزة، أبو جعفر. (۲) ﴿المین﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل).  
 (۳) ﴿مؤمنین﴾: قالون، ورش. (۴) ﴿خاضعین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، الشامی، العاشر، قالون (بالصلة)، حمزة، خلف، المکی، البصری، رويس، روح، أبو جعفر. (۵) ﴿معرضین﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، المکی، ورش، السوسی، أبو جعفر، یعقوب. (۶) ﴿یستهزؤن﴾: قالون، حمزة (بالتسهیل والإبدال والحذف)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل مع التذلی)، السوسی، خلف (بالتسهیل والإبدال والحذف)، العاشر، أبو جعفر، یعقوب.  
 (۷) ﴿کریم﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف. (۸) ﴿مؤمنین﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بوجهی البدل)، خلف. (۹) ﴿الرحیم﴾: قالون، ورش. (۱۰) ﴿الظالمین﴾: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمَد)، ورش، الدوری، السوسی، الدوری (بالمَد)، ورش، حمزة، علی.  
 (۱۱) ﴿یتقون﴾: قالون. (۱۲) ﴿یکذبون﴾: قالون، الشامی، خلف، خلاد، یعقوب، السوسی.  
 (۱۳) ﴿هارون﴾: قالون، ورش، خلف، یعقوب. (۱۴) ﴿یقتلون﴾: قالون، یعقوب، خلف، قالون (بالصلة). (۱۵) ﴿مستمعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمَد)، ورش (بثلاثة البدل). (۱۶) ﴿العالمین﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، السوسی، أبو جعفر.  
 (۱۷) ﴿اسرائیل﴾: قالون، أبو جعفر (بالوجهین)، قالون (بالمَد)، حمزة (بالوجهین)، ورش، خلف (بالوجهین)، العاشر. (۱۸) ﴿سنین﴾: قالون، البصری، خلف. (۱۹) ﴿الکفرین﴾: قالون، ورش، البصری.

## اہم نوٹس:

### امتلاف قراءات

(۳۰) ﴿جیتک﴾: سوی، ابو جعفر اور وقفا حمزہ۔ [ش: ۲۱۶،

[۲۸: ۴۳۶]

(۳۶) ﴿آر جہ﴾: عدم صلہ: قالون، ابن وردان۔

﴿آر جہ﴾: صلہ: ورش، علی، ابن جہاز، خلف العاشر۔

﴿آر جہ﴾: صلہ: بکی، ہشام۔

﴿آر جہ﴾: عدم صلہ: ابو عمرو، یعقوب۔ سوی کے لئے ابدال

نہیں ہوگا۔

﴿آر جہ﴾: عدم صلہ: ابن ذکوان۔

﴿آر جہ﴾: عاصم، حمزہ۔ [ش: ۱۶۶، ۱۶۷، ۲۰: ۳۰]

(۳۹) ﴿وقیل﴾: ہشام، علی، روئیس اشمام کرتے ہیں۔ [ش:

[۶۳: ۶۴، ۴۷]

(۲۲) ﴿إسراءیل﴾: ابو جعفر اور وقفا حمزہ تسبیل + مد و قمر کرتے

ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۳۳، ۳۴، ۳۶: ۳]

(۲۹) ﴿إلہا غیری﴾: ابو جعفر اختفاء کرتے ہیں۔ [د: ۴۳]

قَالَ فَلَمَّا إِذَا وَقَّعْنَا مِنَ الصَّلَاةِ ﴿۱۵﴾ فَفَرَّقْتُ بِكُمْ لَمَّا خِفْتُمْ  
فَوَهَبَ لِي رُوحِي شُكْرًا وَجَمَلًا مِّنَ الْمُتَسَلِّمِينَ ﴿۱۶﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَنَزَّلَتْ  
عَلَيَّ أَن وَعَدْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۱۷﴾ قَالَ فَرَعُونَ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ  
﴿۱۸﴾ قَالَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ  
﴿۱۹﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْمِعُونَ ﴿۲۰﴾ قَالَ رِجْسٌ مِّمَّا بَدَأَ بِكُمْ  
الْأَوَّلِينَ ﴿۲۱﴾ قَالَ إِنْ رَسُولُكُمْ أُوذِيَ فَلْيَكْفُرُوا لَسَجُونُوا ﴿۲۲﴾  
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ ﴿۲۳﴾ قَالَ  
لَنْ نَأْخُذَ بِهَا عَصِيًّا لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُورِينَ ﴿۲۴﴾ قَالَ  
أَوَلَوْ جِئْتِكَ بِبَنِي وَثَيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَأَبِ يَدِئَانِ كُنْتَ مِنَ  
الْمُتَدَبِّرِينَ ﴿۲۶﴾ قَالَ فَرَعُ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿۲۷﴾ وَرَفَعَ يَدَهُ  
فَإِذَا هِيَ بِيضَةٌ لِلنَّظِيرِ ﴿۲۸﴾ قَالَ لِلْمَلَأِ حَوْلَهُ إِنَّ هَذَا لَسَاحِرٌ  
عَلِيمٌ ﴿۲۹﴾ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا  
تَأْمُرُونَ ﴿۳۰﴾ قَالَ أَوْ أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَتِمِّتْ فِي الدَّلَائِنِ حَبَشِينَ  
﴿۳۱﴾ يَا تُورَ كُلِّ سَحَابٍ عَلَيْهِ ﴿۳۲﴾ فَجَمَعَ السَّحْرَةَ  
لِيَقْنَتَ يَوْمَ مَعْلُومٍ ﴿۳۳﴾ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُونَ ﴿۳۴﴾

### امالہ جات

(۳۲) ﴿فالقی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۷) ﴿سحار﴾: ابو عمرو، دوری، علی۔ ورش کے لئے تقلیل

ہوگی۔ (۳۹) ﴿لنناس﴾: دوری بصری۔

### ادعائات

صغیر: (۲۹) ﴿انخذت﴾: بکی، حفص، روئیس کے علاوہ تمام قراء۔ [ش: ۲۸۳، ۲۰: ۳۰]

کبیر: (۲۸، ۲۴) ﴿فال رب﴾: دو جگہ، [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۲۵) ﴿فال لمن﴾، (۲۶) ﴿قال ربکم﴾، (۲۹) ﴿فال

لن﴾، (۳۴) ﴿قال لنملا﴾، (۳۹) ﴿وقیل لنناس﴾

### فوائد مہمہ

(۳۴) ﴿للملا﴾: وقفا حمزہ و ہشام تسبیل اور ابدال دو وجوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۶]

## تطبیق قراءات

- (۲۰) ﴿الضالین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (۲۱) ﴿المرسلین﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۲۲) ﴿اسرائیل﴾: قالون، أبو جعفر (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالمد)، ورش، حمزة (بالوجهین). (۲۳) ﴿العالمین﴾: قالون. (۲۴) ﴿مؤمنین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، السوسی. (۲۵) ﴿تستمعون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی. (۲۶) ﴿الاولین﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة)، السوسی. (۲۷) ﴿لمجنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، ورش. (۲۸) ﴿تعقلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، ورش، السوسی. (۲۹) ﴿المسجونین﴾: قالون، أبو جعفر، المکی، السوسی. (۳۰) ﴿میین﴾: قالون، ورش (بوجه اللین)، حمزة، السوسی. (۳۱) ﴿الصادقین﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، السوسی. (۳۲) ﴿میین﴾: قالون، المکی، ورش، حمزة. (۳۳) ﴿لنظربن﴾: قالون، ورش. (۳۴) ﴿علیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزه، سوسی. (۳۵) ﴿تامرون﴾: قالون، السوسی، ورش، العاشر، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، خلف (بالوجهین). (۳۶) ﴿حاشرین﴾: قالون، المکی، البصری، ابن جماز، قالون (بالممد)، الدوری، هشام، ابن ذکوان، عاصم، علی، ورش، حمزة. (۳۷) ﴿علیم﴾: قالون، الدوری، ورش، السوسی، أبو جعفر. (۳۸) ﴿معلوم﴾: قالون. (۳۹) ﴿مجتمعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، الدوری، السوسی، هشام.

اهم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۴۱) ﴿اِنَّ لَنَا﴾: دوسرے ہمزہ میں تسہیل + ادخال: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر۔ تسہیل + عدم ادخال: ورش، کمی، رولس۔  
تحقیق + ادخال: نطق: ہشام۔ تحقیق + ادخال: باقی قراء۔ ہشام کے لئے یہاں صرف ادخال ہے کیونکہ یہ جگہ مواضع سبعہ میں شامل ہے۔ [ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۳۰]

(۴۳) ﴿نَعَمْ﴾: علی۔

﴿نَعَمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۸۵]

(۴۵) ﴿هِيَ﴾: وقفا: یعقوب حائے سکتے سے پڑھتے ہیں۔

[۲: ۴۶، ۴۷]

(۴۵) ﴿هِيَ تَلْفُفُ﴾: بڑی وصلا۔

﴿هِيَ تَلْفُفُ﴾: حُفص۔

﴿هِيَ تَلْفُفُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۸، ۶۹۳]

(۴۹) ﴿اِهْتَمُمْ﴾: نافع، کمی، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر:

دوسرے ہمزہ کی تسہیل۔ شعبہ ہمزہ، علی، خلف، رولس:

دوسرے ہمزہ میں تحقیق۔ حُفص، رولس: پہلے ہمزہ کو ساقط کر کے دوسرے کو تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۸۹، ۱۹۱ تا ۲۳۰]

یہاں سب کے لئے عدم ادخال ہے، لیکن ورش کے لئے ابدال جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۹۳] البتہ بدل ہوگی۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲]

(۵۲) ﴿اَنْ اَسْرِ﴾: ہمزہ وصلی: نافع، کمی، ابو جعفر۔

﴿اَنْ اَسْرِ﴾: ہمزہ قطعی: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۵]

(۵۲) ﴿بِعِبَادِي اِنْكُمْ﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿بِعِبَادِي اِنْكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، ۳۰۱، ۵۳۰]

(۵۶) ﴿حَاذِرُونَ﴾: نافع، کمی، ابو عمرو، ہشام، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿حَاذِرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۲۷]

(۵۷) ﴿وَعِيُونَ﴾: کمی، امین ذکوان، شعبہ ہمزہ، علی۔

﴿وَعِيُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۸، ۱۰۳۰]

(۵۹) ﴿اِسْرَاءِیْل﴾: ابھی گزرا ہے۔

### امالہ جات

(۴۵) ﴿فَالْقٰی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿جَاۤءَ﴾: ابن ذکوان، خلف، حمزہ۔ (۴۳، ۴۵، ۴۷، ۵۲) ﴿مُوْسٰی﴾: چارجگہ، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور ابو عمر و تقلیل ہی کرتے ہیں۔ ﴿خَطَاۤیَانَا﴾: یا میں امالہ: علی۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۳، ۲۹۹: ۳۵، ۵۷: ۵۷]

### ادعائات

کیر: (۴۳) ﴿قَالَ لَہُمْ﴾، (۴۶) ﴿السَّحْرَةَ سَاجِدِیْنَ﴾ [ش: ۱۳۶]، (۴۹) ﴿اِذْنِ لَکُمْ﴾، (۵۱) ﴿یَغْفِرْ لَنَا﴾۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۰]

### نواکیر

(۴۵) ﴿ہٰی تَلْقَفْ﴾: بڑی یا، کے فتح و کوشل قتل کے تاء سے ملا کر پڑھیں گے۔ ﴿اِسْرَءِیْل﴾: حمزہ و علی والی قراءت میں اُن کے نون پر کسرہ پڑھا جائے گا۔ اور ابتداء حمزہ کسورہ سے ہوگی۔ نیز وقفراء میں صرف ترتیں ہوگی۔ [النشر: ۲۹۰، ۲۹۰: ۲۹۰] حمزہ و علی والی قراءت میں وقفراء میں اول تفخیم پھر ترتیں دو وجوہ ہیں۔ [زینة المصحف: ۵۸، ۵۸: ۵۹]

### تطبیق قراءات

(۴۰) ﴿الْعٰلِیْنَ﴾: قالون۔ (۴۱) ﴿الْعٰلِیْنَ﴾: قالون، المکی، هشام (بالادخال)، عاصم، ورش، ابن ذکوان، العاشر، حمزہ، خلف۔ (۴۲) ﴿المقربین﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، علی۔ (۴۳) ﴿مَلْقُوْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزہ، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسی۔ (۴۴) ﴿الْعٰلِیْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، (۴۵) ﴿یٰفٰکُوْنَ﴾: قالون، ورش، حفص، بزی، قنیل، الدوری، السوسی، ورش، حمزہ، علی۔ (۴۶) ﴿سَاجِدِیْنَ﴾: قالون، السوسی۔ (۴۷) ﴿الْعٰلِیْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، (۴۸) ﴿وہَارُوْنَ﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ (۴۹) ﴿لَکُمْ﴾: قالون، السوسی، ورش (بقصر البدل)، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی البدل)، شعبہ، خلف، حفص۔ ﴿تَعْلَمُوْنَ﴾: قالون، ورش۔ ﴿اِجْمَعِیْنَ﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر۔ (۵۰) ﴿مَنْقَلِبُوْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزہ، ورش۔

(۵۱) ﴿المؤمنین﴾: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمدة)، خلاد، علی، ورش (بالفتح والتقليل)، السوسی، خلف. (۵۲) ﴿متبعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، یعقوب، البصری، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الشامی، الدوری، علی، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف. (۵۳) ﴿حاشرین﴾: قالون، ورش. (۵۴) ﴿قلیلون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۵۵) ﴿لغانطون﴾: قالون، ورش، حمزة (بالتسهيل مع المدوالقصر)، قالون (بالصلة). (۵۶) ﴿حاذرون﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان. (۵۷) ﴿وعیون﴾: قالون، ابن ذکوان، خلف، قالون (بالصلة)، المکی. (۵۸) ﴿کریم﴾: قالون، خلف. (۵۹) ﴿اسرائیل﴾: قالون، أبو جعفر (بالتسهيل مع المدوالقصر)، قالون (بالمدة)، ورش، حمزة (بالوجهین). (۶۰) ﴿مشرقین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۶۲) ﴿مَعِيَ﴾: جحفص۔

﴿مَعِيَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۷]

(۶۲) ﴿سَيَهْدِينِي﴾: يعقوب وصلا ووقفا۔

﴿سَيَهْدِينِي﴾: باقی قراء۔ یہی حکم (۷۸) ﴿يَهْدِينِي﴾، (۷۹)

﴿وَيَسْقِينِي﴾، (۸۰) ﴿يَسْقِينِي﴾، (۸۱) ﴿يَحْسِينِي﴾

کا بھی ہے۔ [د: ۵۶، ۵۷، ۵۸]

(۶۳) ﴿فَرِحَ﴾: تمام قراء کے لئے اس کلمہ میں پہلے ترتیب اور

پھر تفضیح دو وجوہ ہیں۔ [ش: ۳۵۱، ط: ۵۸]

(۶۴) ﴿ثُمَّ﴾: وقفا: روئیس حائے کستہ سے پڑھتے ہیں۔

[د: ۳۶، ۳۸]

(۶۹) ﴿نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ﴾: ناخ، کئی، ابوعمرو، ابوجعفر، روئیس

دوسرے ہمزہ کو تسبیل سے اور باقی تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۷]

(۶۸) ﴿لَهُو﴾: قاتلون، ابوعمرو، علی، ابوجعفر، ہاء کو ساکن پڑھتے

ہیں۔ يعقوب وقف حائے کستہ سے کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹،

۳۵۰، ۶۳، ۶۵، ۲۶، ۳۷]

(۷۵) ﴿أَفْرَيْتُمْ﴾: ناخ، ابوجعفر دوسرے ہمزہ میں تسبیل کرتے ہیں۔ ورش کے لئے دوسرے ہمزہ کا الف سے ابدال + طول بھی منقول

ہے جو کہ اداء میں موخر ہوگا۔ باقی تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

﴿أَفْرَيْتُمْ﴾: جلی کسائی۔ [ش: ۲۳۸، ۳۳۳، ط: ۳۳]

(۷۷) ﴿لِي إِلا﴾: ناخ، ابوعمرو، ابوجعفر۔

﴿لِي إِلا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، ۵۴]

## المالجات

(۶۱، ۶۳، ۶۵) ﴿مُوسَى﴾: تین جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور ابوعمرو صرف تقلیل کریں گے۔ (۶۱) ﴿زُرَاهَا﴾

الجمعان: حمزہ، خلف راء میں وصلا ووقفا اور ہمزہ میں صرف وقفا مالہ کرتے ہیں۔ نیز حمزہ وقفا ہمزہ میں تسبیل + مد و قصر

بھی [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۳۶: ۳۶] کریں گے۔ ورش کے لئے وقفا حمزہ میں فتح اور تقلیل اور علی کے لئے صرف حمزہ میں امالہ ہوگا۔ علی اور ورش کا وصل میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ [ش: ۳۱۰، ۲۹۱، ۳۱۲]

### ادغامات

صغیر: ﴿۷۲﴾ ﴿إِذْ تَدْعُونَ﴾: ابو عمرو، ہشام حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸]

کبیر: ﴿۷۰﴾ ﴿قَالَ نَأْبِي﴾، ﴿۸۲﴾ ﴿يَغْفِرْ لِي﴾

### فوائد

﴿۶۱﴾ ﴿وَرِءَ﴾: وقفا: ورش کے لئے ۳ وجوہ جائز ہیں: بدل کا قصر + فتح + توسط + تقلیل، طول + فتح + تقلیل۔ [ف: ۷۸، ۷۹، ۸۲]

﴿خطیبی﴾: امام حمزہ یہاں وقفا ابدال + ادغام سے پڑھتے ہیں کیونکہ یا، زائدہ ہے۔ [ش: ۳۳۰]

### تطبیق قراءات

﴿۶۱﴾ ﴿لَمُدَّ كُون﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدوري (بالقصر والمد)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلف العاشر. ﴿۶۲﴾ ﴿سَيُهَيِّدِينَ﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالممد)، حفص، ورش. ﴿۶۳﴾ ﴿العظيم﴾: قالون، البصری، قالون (بالممد)، الدوري، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. ﴿۶۴﴾ ﴿الآخرين﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. ﴿۶۵﴾ ﴿اجمعين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، علی. ﴿۶۶﴾ ﴿الآخرين﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. ﴿۶۷﴾ ﴿مؤمنين﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بوجهی البدل)، خلف. ﴿۶۸﴾ ﴿الرحيم﴾: قالون، ورش. ﴿۶۹﴾ ﴿ابراهيم﴾: قالون، ابن عامر، قالون (بالصلة)، حمزة، رويس. ﴿۷۰﴾ ﴿تعبدون﴾: قالون، المکی، السوسی. ﴿۷۱﴾ ﴿عاقبين﴾: قالون. ﴿۷۲﴾ ﴿تدعون﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿۷۳﴾ ﴿يضرون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿۷۴﴾ ﴿يفعلون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿۷۵﴾ ﴿تعبدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المکی، البصری، علی. ﴿۷۶﴾ ﴿الاقدمون﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة). ﴿۷۷﴾ ﴿العالمين﴾: قالون، الشامی، حمزة، يعقوب، قالون (بالصلة)، المکی. ﴿۷۸﴾ ﴿يهدين﴾: قالون، ورش، يعقوب. ﴿۷۹﴾ ﴿يسقين﴾: قالون، يعقوب. ﴿۸۰﴾ ﴿يشفين﴾: قالون، ورش، يعقوب. ﴿۸۱﴾ ﴿يحيين﴾: قالون، يعقوب. ﴿۸۲﴾ ﴿الدين﴾: قالون، السوسی، قالون (بالممد)، ورش، خلاد، خلف. ﴿۸۳﴾ ﴿بالصالحين﴾: قالون، خلف.

### اختلاف قراءات

(۸۶) ﴿لَا بِيَّ اِنَّهٗ﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿لَا بِيَّ اِنَّهٗ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، د: ۵۲]

(۹۲) ﴿قِيلَ﴾: بشام، علی، روس اشام کرتے ہیں۔

[ش: ۲۳۷، د: ۶۳، ۶۴]

(۱۰۸) ﴿وَاطِيعُونَ﴾: یعقوب و صلا و وقتا۔

﴿وَاطِيعُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

(۱۰۹) ﴿اَجْرِي اِلَّا﴾: نافع، ابو عمرو، شامی، حفص، ابو جعفر۔

﴿اَجْرِي اِلَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳، د: ۵۳]

(۱۱۱) ﴿وَاتَّبَعْتُ﴾: یعقوب۔

﴿وَاتَّبَعْتُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۷۳]

وَأَجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿۸۶﴾ وَاجْعَلْنِي مِنْ ذُرِّيَةِ جَنَّةِ  
النَّيْمِ ﴿۸۷﴾ وَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۸﴾ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ  
يُبْعَثُونَ ﴿۸۹﴾ يَوْمَ لَا يُفْعَلُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ﴿۹۰﴾ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ  
سَلِيمٍ ﴿۹۱﴾ وَأَزَلَّكَ الْجَنَّةَ لِلْمَلَكِطِينَ ﴿۹۲﴾ وَرَزَقْتَ الْجَحِيمَ لِلْقَابِثِينَ ﴿۹۳﴾  
﴿۹۴﴾ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿۹۵﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُكُمْ  
أَوْ يَنْصُرُونَ ﴿۹۶﴾ فَكَيْفَ جَاءُوا بِهَا لَهُمْ وَالْعَاوُنَ ﴿۹۷﴾ وَخَوَدُوا بِأَيْسَرَ  
أَجْمَعِينَ ﴿۹۸﴾ قَالُوا لَهُمْ فَمَا يَحْتَسِبُونَ ﴿۹۹﴾ تَأْتِلُونَ كُنَّالًا يُغِي  
ضَلَّكَ لَيْثِينَ ﴿۱۰۰﴾ إِذْ سَأَلْتُمْ مَنْ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا أَصَلَّنَا  
إِلَّا الْمَجْرُمُونَ ﴿۱۰۲﴾ فَمَا نَأْتِي مِنْ شَفِيعِينَ ﴿۱۰۳﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿۱۰۴﴾  
فَلَوْلَا نُنَاكِرُكَ فَكَيْفَ نَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۵﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ  
أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۶﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۷﴾ كَذَّبَتْ  
قَوْمٌ نُبُوحَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۰۸﴾ إِذْ قَالَتْ لَهُمْ أَمْرُؤُهُمْ أَلَا تَنْتَوْنُ ﴿۱۰۹﴾  
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۱۰﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَا اسْتَأْذَنُكُمْ  
عَلَيْهِمْ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَعْرَبَ لِذَرْبِ الْعَالَمِينَ ﴿۱۱۲﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ  
وَأَطِيعُوا أَمْرًا ﴿۱۱۳﴾ قَالُوا أَأَنْزَلْنَاكَ وَالنَّبِيَّاتِ لَكَ وَأَتَّبَعَكَ الْأَأْدَمُونَ ﴿۱۱۴﴾

### امالجات

(۸۹) ﴿اِنَّى اللّٰهٗ﴾: وقتا، حفصہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تھیل ہے۔

### ادعائات

صغیر: ﴿وَاعْفِرْ لِي﴾: سوسى صرف ادعائات، جبکہ دوری پہلے اظہار اور پھر ادعائات۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹، ۵۳]

کبیر: ﴿وَرِثَةُ جَنَّةٍ﴾، ﴿وَقِيلَ لِي﴾، ﴿(۹۲)﴾، ﴿(۹۳)﴾، ﴿اللّٰهٗ هَلْ﴾، ﴿(۱۰۶)﴾، ﴿قَالَ لِي﴾، ﴿(۱۱۱)﴾

﴿اِنَّمِن لِّكَ﴾



## تطبیق قراءات

- (۸۴) ﴿الآخرین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. ﴿النعم﴾: قالون، السوسى، خلف.
- (۸۶) ﴿الضالین﴾: قالون، المکی، الشامی، حمزة، البصری. ﴿یبعثون﴾: قالون.
- (۸۸) ﴿بنون﴾: قالون، خلف. ﴿سالم﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿المتقین﴾: قالون.
- (۹۱) ﴿للغایون﴾: قالون. ﴿تعبدون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، السوسى، هشام. ﴿یتصرون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، السوسى. ﴿غاورون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿اجمعون﴾: قالون.
- (۹۶) ﴿یختصمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿مین﴾: قالون. ﴿العالمین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿المجرمون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿شافعین﴾: قالون.
- (۱۰۱) ﴿حمیم﴾: قالون. ﴿المؤمنین﴾: قالون، السوسى، ورش، خلف، العاشر.
- (۱۰۳) ﴿مؤمنین﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بوجهی البدل)، خلف.
- (۱۰۴) ﴿الرحیم﴾: قالون، ورش. ﴿المرسلین﴾: قالون. ﴿تتقرن﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، السوسى. ﴿آمین﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). ﴿واطیعون﴾: قالون، حمزة (بالتسهیل)، یعقوب.
- (۱۰۹) ﴿العالمین﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالمد)، شعبة، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. ﴿واطیعون﴾: قالون، حمزة، یعقوب.
- (۱۱۱) ﴿الأردلون﴾: قالون، یعقوب، السوسى، أبو جعفر، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، حمزة (بالتقل والسکت).

اهم نوٹس:



## تليق قراءات

(١١٢) ﴿يعملون﴾: قالون. (١١٣) ﴿تسرعون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (١١٤) ﴿المؤمنين﴾: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، ورش. (١١٥) ﴿مبين﴾: قالون (بالقصر والمد، وحذف الالف)، ورش، خلف. (١١٦) ﴿المرجومين﴾: قالون. (١١٧) ﴿كذوبون﴾: قالون، يعقوب، السوسي. (١١٨) ﴿المؤمنين﴾: قالون، السوسي، ورش، حفص، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (١١٩) ﴿المشحون﴾: قالون، المكي. (١٢٠) ﴿الباقيين﴾: قالون. (١٢١) ﴿مؤمنين﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بوجهي البدل)، خلف. (١٢٢) ﴿الرحيم﴾: قالون، ورش. (١٢٣) ﴿المرسلين﴾: قالون. (١٢٤) ﴿تتقون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، السوسي. (١٢٥) ﴿أمين﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (١٢٦) ﴿واطيعون﴾: قالون، حمزة، يعقوب. (١٢٧) ﴿العالمين﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، المكي، قالون (بالمد)، شعبة، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (١٢٨) ﴿تبعثون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (١٢٩) ﴿نخلدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (١٣٠) ﴿جبارين﴾: قالون، ورش (بالتقليل)، الدوري، علي، قالون (بالصلة). (١٣١) ﴿واطيعون﴾: قالون، حمزة، يعقوب. (١٣٢) ﴿تعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالممد)، ورش. (١٣٣) ﴿بنين﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (١٣٤) ﴿عبود﴾: قالون، المكي، خلف. (١٣٥) ﴿عظيم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الشامي، حمزة، يعقوب. (١٣٦) ﴿الواعظين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش.

اهم نويس:



إِنَّ هَذَا إِلَّا لَأَسْلُقُ إِلَّا لَآئِبِينَ ﴿۱۳۷﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿۱۳۸﴾ فَكَذَّبُوهُ  
فَأَهْلَكْنَاهُمْ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۳۹﴾ وَإِنَّ  
رَبِّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۴۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۴۱﴾ إِذْ قَالَ  
لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَالْتَفِقُونَ ﴿۱۴۲﴾ إِنْ لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۴۳﴾  
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ﴿۱۴۴﴾ وَمَا أَسْتَلِكُمْ عَلَيْهِ مِنْ آبِرٍ أُنْجَرِي  
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۴۵﴾ أَتُنْكِرُونَ فِي مَا هُمْنَا بِمِيعَاتِ ﴿۱۴۶﴾  
فِي جَنَّةٍ وَعُيُونٍ ﴿۱۴۷﴾ وَرُذُوعٍ وَخَلِّ طَلْمَهَا هَضْبَةٌ ﴿۱۴۸﴾  
وَتَنْجِشُونَ بِكَ الْجِبَالَ يَوْمًا فَذَرِهِنَّ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا  
﴿۱۵۰﴾ وَلَا تَطِيعُوا أَمْرًا لِّلشَّرَفِينَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ  
وَلَا يَصْلِحُونَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوا إِنَّمَا آتَيْنَا مِنَ الْمَسْحُورِينَ ﴿۱۵۳﴾ مَا نَأْتِ  
إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا فَأَيُّ بَشَائِرٍ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ  
هٰذِهِ نَاقَةٌ لَّمَّا شَرِبَ إِلَّا كَثِيرٌ يَوْمَ تَمْلُؤُونَ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا تَسْمَعُوا  
يَسُوءًا فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ يَوْمَ عَظِيمٍ ﴿۱۵۶﴾ نَمَرُوهَا فَأَصْبَحُوا  
نٰدِيَةً ﴿۱۵۷﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَمَا كَانَتْ  
أَكْثَرَهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۵۸﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۱۵۹﴾

### اختلاف قراءات

(۱۳۷) ﴿خُلِقُ﴾: نافع، شامی، عاصم، حمزہ، خلف۔

﴿خُلِقُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۲۵، ۹۲۸، ۹۳۰، ۱۷۳]

(۱۴۴) ﴿وَأَطِيعُونِ﴾: جہاں بھی آئے، یعقوب و صلاد وقتا۔

﴿وَأَطِيعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ر: ۵۶، ۵۷]

(۱۴۵) ﴿الْأَجْرِي﴾: جہاں بھی آئے، نافع، ابو عمرو، شامی، حفص، ابو جعفر۔

﴿الْأَجْرِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۳، ۵۲]

(۱۴۷) ﴿وَعُيُونٍ﴾: بکی، ابن زکوان، شعبہ، حمزہ، علی۔

﴿وَعُيُونٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۸، ۱۰۳]

(۱۴۹) ﴿يَبُوتَا﴾: ورش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿يَبُوتَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۷۷]

(۱۴۹) ﴿فَرَاهِينَ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿فَرَاهِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۲۷]

### ادغامات

صغیر: (۱۴۱) ﴿كَذَّبَتْ ثَمُودُ﴾: ابو عمرو، شامی، حمزہ، علی۔ [ش: ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۶۸]

کبیر: (۱۴۲) ﴿قَالَ لَهُمْ﴾۔

## تلقین قراءات

(۱۳۷) ﴿الاولین﴾: قالون، المکی، قالون (بالمَد)، العاشر، الدوری، ورش، حمزة (بالسکِت).  
 (۱۳۸) ﴿بمعذین﴾: قالون. (۱۳۹) ﴿لاية﴾: قالون، خلاد (بالتسهیل)، علی، قالون (بالصلة مع  
 القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالسکِت مع التسهیل)، العاشر، المکی. ﴿مؤمنین﴾:  
 قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. (۱۴۰) ﴿الرحیم﴾: قالون، ورش. (۱۴۱) ﴿المرسلین﴾:  
 قالون، البصری. (۱۴۲) ﴿تتقون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف،  
 السوسی. (۱۴۳) ﴿امین﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۱۴۴) ﴿واطیعون﴾: قالون،  
 حمزة، یعقوب. (۱۴۵) ﴿العلمین﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالمَد)،  
 شعبة، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۱۴۶) ﴿امنین﴾: قالون (بالقصر والمد)،  
 ورش (بثلاثة البدل). (۱۴۷) ﴿وعیون﴾: قالون، المکی، خلف. (۱۴۸) ﴿هضیم﴾: قالون، خلف.  
 (۱۴۹) ﴿نارمین﴾: قالون، الشامی، ورش، حفص. (۱۵۰) ﴿واطیعون﴾: قالون، حمزة، یعقوب.  
 (۱۵۱) ﴿المسرفین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۵۲) ﴿یصلحون﴾: قالون، ورش، حمزة.  
 (۱۵۳) ﴿المسحرین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۵۴) ﴿الصادقین﴾: قالون، السوسی، قالون  
 (بالمَد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. (۱۵۵) ﴿معلوم﴾: قالون (بعدم الصلة  
 والصلة)، خلف. (۱۵۶) ﴿عظیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، أبو جعفر، ورش،  
 حمزة. (۱۵۷) ﴿نادمین﴾: قالون. (۱۵۸) ﴿مؤمنین﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبو جعفر،  
 ورش (بوجهی البدل) خلف. (۱۵۹) ﴿الرحیم﴾: قالون، ورش.

اهم نوتس:

اختلاف قراءات

(۱۷۳) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: جزوہ، یعقوب حائے مضموم سے پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۲۱]

(۱۷۶) ﴿اصْحَابُ الْاَيْكَةِ﴾: تابع، کئی، شامی، ابو جعفر۔

﴿اصْحَابُ الْاَيْكَةِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۸]

(۱۸۲) ﴿بِالْفُسْطَاسِ﴾: جحفص، جزوہ، علی، ظلف۔

﴿بِالْفُسْطَاسِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۲۰]

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۷۳﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۷۴﴾  
 إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۷۵﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا عَمْرَأَكُمْ وَاتَّقُوا  
 آيَاتِي الَّتِي عَلَيْكُمْ مِنْ آجُرِي إِنْ آجُرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۷۶﴾  
 أَتَأْتُونَ الذِّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ مِنْكُمْ  
 مِنْ أَرْوَاحِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿۱۷۸﴾ قَالُوا لَيْنَ لَأَنْتَ بِنَاوُطٍ  
 لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُعْجِزِينَ ﴿۱۷۹﴾ قَالَ إِنِّي لَمَعْلُومٌ مِنَ الْعَالِينَ ﴿۱۸۰﴾  
 رَبِّ بَعْثْ بِي وَأَهْلِي مِمَّا بَعَثَلَهُمْ ﴿۱۸۱﴾ فَجَنَّبَنَهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۸۲﴾  
 إِلَّا عَجُوزَانِ الْفَتِيرِينَ ﴿۱۸۳﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرَبِينَ ﴿۱۸۴﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ  
 مَطَرًا قَسَاءً مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۱۸۵﴾ إِذْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ وَمَا كَانُوا كَاذِبِينَ ﴿۱۸۶﴾  
 تَزْمِيْنِ ﴿۱۸۷﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَمَوْلَىٰ الْعَرَبِيْنَ الرَّحِيمِ ﴿۱۸۸﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ  
 لَيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۸۹﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿۱۹۰﴾ إِنِّي لَكُمْ  
 رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿۱۹۱﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا عَمْرَأَكُمْ وَاتَّقُوا آيَاتِي الَّتِي عَلَيْكُمْ  
 مِنْ آجُرِي إِنْ آجُرِي إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۹۲﴾ أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا  
 تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿۱۹۳﴾ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ أَلْسِنَتِكُمْ  
 وَلَا يَبْسُخُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْمُرُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۱۹۴﴾

ادغامات

کبیر: (۶۱، ۱۷۷) ﴿قَالَ لَهُمْ﴾ دو جگہ۔



## تطبيق قراءات

(١٦٠) ﴿المرسلين﴾: قالون. (١٦١) ﴿تتقون﴾: قالون (بعدم الصلّة، والصلّة مع القصر والمد)، ورش، خلف، السوسى. (١٦٢) ﴿امين﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلّة). (١٦٣) ﴿واطيعون﴾: قالون، حمزة، يعقوب. (١٦٤) ﴿العلمين﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلّة)، المكى، قالون (بالمَد)، شعبة، قالون (بالصلّة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (١٦٥) ﴿العلمين﴾: قالون، ورش. (١٦٦) ﴿عادون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلّة). (١٦٧) ﴿المخرجين﴾: قالون. (١٦٨) ﴿العالمين﴾: قالون (بعدم الصلّة والصلّة). (١٦٩) ﴿يعملون﴾: قالون. (١٧٠) ﴿اجمعين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المكى. (١٧١) ﴿الغابرين﴾: قالون. (١٧٢) ﴿الاخرين﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (١٧٣) ﴿المنذرين﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلّة)، حمزة، يعقوب. (١٧٤) ﴿مؤمنين﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلّة)، أبو جعفر، ورش (بوجهى البدل)، خلف. (١٧٥) ﴿الرحيم﴾: قالون، ورش. (١٧٦) ﴿المرسلين﴾: قالون، البصرى، حمزة (بالسكت). (١٧٧) ﴿تتقون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلّة)، السوسى. (١٧٨) ﴿امين﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلّة). (١٧٩) ﴿واطيعون﴾: قالون، حمزة، يعقوب. (١٨٠) ﴿العلمين﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلّة)، المكى، قالون (بالمَد)، شعبة، قالون (بالصلّة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (١٨١) ﴿المخسرين﴾: قالون. (١٨٢) ﴿المستقيم﴾: قالون، حفص. (١٨٣) ﴿مفسدين﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلّة)، ورش، حمزة، خلاد.

اهم نويس:



## ادقانات

صغیر: (۲۰۳) ﴿هل نحن﴾: علی کسائی غندے۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۳، ۱۳۳]، (۱۸۸) ﴿أعلم بما﴾، (۱۹۲) ﴿لتنزیل رب﴾، (۱۹۲) کبیر: (۱۸۴) ﴿خالقکم﴾: [ش: ۱۳۳، ۱۳۳، ۱۳۳]، (۱۸۸) ﴿قال ربی﴾: ﴿العالمین نزل﴾:، (۱۸۸) ﴿قال ربی﴾

## فوائد

(۱۹۷) ﴿علموا﴾: وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے ۱۲ قیاسی ورکی وجوہ جائز ہیں۔ البتہ بعض مصاحف میں یہ حمزہ محذوف الرسم ہے اور بعض میں مرسوم علی الواء ہے۔ دونوں اقوال کے مطابق وجوہ معروف ہیں۔

## تفہیم قرأت

(۱۸۴) ﴿الاولین﴾: قالون، ورش، حمزہ، قالون (بالصلة)، السوسی، (۱۸۵) ﴿المسحرین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، (۱۸۶) ﴿الکاذبین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، (۱۸۷) ﴿الصادقین﴾: قالون (بالمدم والقصر)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قبل (بالتسهيل والإبدال)، البصری (بالقصر والمد)، الشامی، حمزہ، حفص، (۱۸۸) ﴿تعملون﴾: قالون، الشامی، حمزہ، یعقوب، السوسی، (۱۸۹) ﴿عظیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، (۱۹۰) ﴿مؤمنین﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، ورش (بوجهی البدل)، خلف، (۱۹۱) ﴿الرحیم﴾: قالون، ورش، (۱۹۲) ﴿العلمین﴾: قالون، السوسی، (۱۹۳) ﴿الأمین﴾: قالون، ورش، الشامی، حمزہ (بالنقل والسکت)، (۱۹۴) ﴿المنذرين﴾: قالون، (۱۹۵) ﴿مبین﴾: قالون، (۱۹۶) ﴿الاولین﴾: قالون، ورش، حمزہ، (۱۹۷) ﴿اسرائیل﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد (بالتسهيل مع المد والقصر)، خلف (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالصلة)، أبوجعفر (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بوجهی البدل)، العاشر، الشامی، (۱۹۸) ﴿الأعجمین﴾: قالون، ورش، حمزہ، المکی، (۱۹۹) ﴿مؤمنین﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، حمزہ، یعقوب، (۲۰۰) ﴿المجرمین﴾: قالون، المکی، (۲۰۱) ﴿الالیم﴾: قالون، حمزہ (بالنقل والسکت)، ورش، السوسی، (۲۰۲) ﴿یشعرون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، أبوجعفر، (۲۰۳) ﴿مظنون﴾: قالون، علی (بالغنة)، (۲۰۴) ﴿یستعجلون﴾: قالون، (۲۰۵) ﴿سنین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المکی، البصری، علی، (۲۰۶) ﴿یوعذرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذکوان، حمزہ.



### اختلاف قراءات

(۲۱۷) ﴿فَتَوَكَّلْ﴾: نافع، شامی، ابو جعفر۔

﴿وَتَوَكَّلْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۰]

(۲۲۱، ۲۲۲) ﴿مَنْ تَنْزَلَ الشَّيَاطِينُ تَنْزَلٌ﴾: وصلا:

بڑی۔

﴿مَنْ تَنْزَلَ الشَّيَاطِينُ تَنْزَلٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۹]

(۲۲۴) ﴿يَتَّبِعُهُمْ﴾: نافع۔

﴿يَتَّبِعُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۱۱، ۷۱۵، ۱۱۶]

مَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَمْشُرُونَ ﴿۱﴾ وَمَا أَهْلَكَ نَارَ قَرَابِئِهِ إِلَّا  
لَمَّا سُتِدِرْتُمْ ﴿۲﴾ وَذَكَرَىٰ وَمَا كُنَّا عَاطِلِينَ ﴿۳﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ  
الشَّيَاطِينُ ﴿۴﴾ وَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتطِيعُونَ ﴿۵﴾ إِنَّهُمْ  
عَنِ السَّمْعِ لَمَعَزُولُونَ ﴿۶﴾ فَلَا تَنْفَعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهَاهُ لَخَرَفَتُنَا كَرَّتْ  
بِئْسَ الْمُعَذِّبِينَ ﴿۷﴾ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿۸﴾ وَالْخَفِيفُ  
جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۹﴾ فَإِنْ عَصَاكَ فَقُلْ إِنِّي  
بَرِيءٌ مِمَّا تَمْسَلُونَ ﴿۱۰﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحِيمِ ﴿۱۱﴾ الَّذِي  
بِرَبِّكَ جِئْتَ نَعُومٌ ﴿۱۲﴾ وَتَعَلَّقَ فِي السَّجْدِ الَّذِينَ ﴿۱۳﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ ﴿۱۴﴾ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَا تَنْزَلَ الشَّيَاطِينُ ﴿۱۵﴾ تَنْزَلُ عَلَىٰ  
كُلِّ آفَاقٍ لَوَائِبٍ ﴿۱۶﴾ يَلْقَوْنَ السَّمْعَ وَرَأَتْهُم كَذِبُورٌ ﴿۱۷﴾  
وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ﴿۱۸﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ  
يَهِيمُونَ ﴿۱۹﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿۲۰﴾ إِلَّا الَّذِينَ  
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانصَبُوا وَإِن  
بَعْدَ مَا ظَلَمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ﴿۲۱﴾

سُورَةُ الْبُرُوقِ (۲۷)

### المرجات

(۲۰۷) ﴿أَغْنَىٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش نفع و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۰۹) ﴿ذَكَرَىٰ﴾، (۲۱۸) ﴿وَبِرَاكٍ﴾: حمزہ، علی،

خلف، ابو عمرو۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

کبیر: (۲۲۰) ﴿إِنَّهُ هُوَ﴾۔

### فوائد

(۲۱۶) ﴿بَرِيءٌ﴾: وثقا: ہمزہ ۳ و وجوہ کرتے ہیں۔

۱۔ ادغام + اسکان  
۲۔ ادغام + اشمام

۳۔ ادغام + ورم۔ [ش: ۲۳۰، ۲۵۰]

(۲۲۲، ۲۲۱) ﴿تنزل﴾ دو جگہ: بڑی کے لئے یہاں سے ابتداء کرتے ہوئے کوئی اختلاف نہیں ہے، اختلاف صرف وصلا ہے۔ نیز  
وصلا من تنزل میں بڑی غنہ + تاء کی تشدید پڑھیں گے اور الشیطان تنزل میں قلیل کی مثل نون کو تاء سے ملا کر تاء مشدود سے پڑھیں گے۔

### تفہیم قراءات

(۲۰۷) ﴿یبتعون﴾: قالون (بعدم الصلۃ و الصلۃ مع القصر، وأیضا بالمد)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل، حمزة). (۲۰۸) ﴿منذرون﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف.  
(۲۰۹) ﴿ظلمین﴾: قالون، ورش، البصری. (۲۱۰) ﴿الشیطن﴾: قالون. (۲۱۱) ﴿یسنطیعون﴾: قالون (بعدم الصلۃ و الصلۃ). (۲۱۲) ﴿لمعزولون﴾: قالون (بعدم الصلۃ و الصلۃ). (۲۱۳) ﴿المعذبین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۲۱۴) ﴿الأقربین﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسکت)، ورش.  
(۲۱۵) ﴿المؤمنین﴾: قالون، ورش. (۲۱۶) ﴿تعملون﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر.  
(۲۱۷) ﴿الرحیم﴾: قالون، المکی. (۲۱۸) ﴿تقوم﴾: قالون، ورش، البصری. (۲۱۹) ﴿السجدین﴾: قالون. (۲۲۰) ﴿العلیم﴾: قالون، السوسی. (۲۲۱) ﴿الشیاطین﴾: قالون (بعدم الصلۃ و الصلۃ)، بڑی، ورش، خلف. (۲۲۲) ﴿انیم﴾: قالون، ورش، خلف. (۲۲۳) ﴿کاذبون﴾: قالون (بعدم الصلۃ و الصلۃ). (۲۲۴) ﴿الغانون﴾: قالون، المکی، ورش، حمزة. (۲۲۵) ﴿یہیمون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلۃ). (۲۲۶) ﴿یفعلون﴾: قالون (بعدم الصلۃ و الصلۃ). (۲۲۷) ﴿ظالمون﴾: قالون، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل). ﴿یتقبلون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، خلاد.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

سورة النمل

- (۱) ﴿طَا، س﴾: ابو جعفر سکتہ لطیفہ سے پڑھیں گے۔ [د: ۶۲]
- (۱) ﴿القرآن﴾: بکی، وقفا حمزہ۔
- ﴿القرآن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۷، ۵۰۲]
- (۷) ﴿إِنِّي ءَأَنْتُ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر۔
- ﴿إِنِّي ءَأَنْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲]
- (۷) ﴿بِشَهَابٍ قَبَسٍ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر۔
- ﴿بِشَهَابٍ قَبَسٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۳، ۱۷۳]
- (۱۰) ﴿لَدِي﴾: وقفا، یعقوب حمائے سکتے سے پڑھتے ہیں۔
- [د: ۳۶، ۴۷]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

طَسَّٰنَٰتَٰكَ ۙ اٰیٰتِ الْفُرۡقٰنِ ۙ وَكِتٰبِۤیۡنِ ۙ هٰدِیۡ وَبُشۡرٰیۡ  
لِّلْمُؤْمِنِیۡنَ ۙ الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ ۙ وَیُؤْتُوۡنَ الزَّكٰوةَ ۙ وَهُمۡ  
بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوقِنُوۡنَ ۙ اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤْمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۙ رَبَّنَا لَهُمۡ  
اَعۡتٰبٌ لَّهُمۡ فَهُمۡ یَعۡمَهُوۡنَ ۙ اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ لَهُمۡ سُوۡءُ الْمَقٰدِیۡرِ  
وَهُمۡ فِیۡ الْاٰخِرَةِ هُمۡ الْاٰخَسِرُوۡنَ ۙ وَاِنَّكَ لَتَلۡقٰی الْفُرۡقٰنَ ۙ مِنْ  
لَدُنِّ حٰكِمٍ عَلِیۡمٍ ۙ اِذۡ قَالَ مُوسٰی لَهٰٓیۡلِیۡۤ اٰیٰتِیۡ ۙ اَنْتَۤ اَنْتَۤ اَنْتَۤ اَنْتَۤ اَنْتَۤ  
یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیۡنَ اُوۡءِیۡاۤ اِلَیۡكُمۡ بِشَهَابٍ مِّمَّنۡ لَمَّا كُنۡتُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ۙ فَلَمَّا  
جَآءَ هٰٓؤُلَآءِیۡ اَنْ یُّوۡكِّدَ مِنْ فِی النَّارِ ۙ وَنَّ حَوٰلَهَا ۙ وَنَسِخَۤنَ اللّٰهُ رِیۡبَ  
الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ یٰۤمُوسٰی اِنَّہٗ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیۡزُ الْحَكِیۡمُ ۙ وَاٰتِیۡ عَصَاكَ  
فَلَمَّا رَاہَا تَهْتَزُّ كَاَنَّہَا جَآءٌ وَّلَیۡ مَدۡرَآءٌ ۙ وَكَرۡمُۢمۡ یَسۡوِیۡنَ لَا تَخۡفُ  
اِیۡۤیۡ لَیۡحَآفَ لَدۡیۡ الْمُرۡسَلِیۡنَ ۙ اَلَا مَنْ ظَلَمَ نَدۡبُۢمۡۙ بَدَلۡ حَسَنًا بِمَدۡ  
سُوۡءٍ ۙ فَاِنَّ عَمُورَۤیۡ رَجِیۡمٌ ۙ وَاُدۡخِلۡ بِدَکۡ فِیۡ جِیۡبِکَ ۙ تَخۡرُجُ مِیۡسَآءَ  
مِنْ عَمِیۡرٍ ۙ سُوۡیۡ فِیۡ سَبۡعِ ۙ اٰیٰتِۤ اِلَیۡ فِرۡعَوۡنَ وَفِرۡعَوۡۙ اِنَّہُمۡ كَانُوۡۤا قَوْمًاۙ نٰسِیۡنَ  
ۙ فَلَمَّا جَآءَ نِہۡمُ ۙ اٰیٰتِنَا مُبۡصِرَةً ۙ قَالُوۡۤا هٰذَا بَشَرٌ مِّثۡلِۤیۡنَا ۙ

الامارات

- (۱) ﴿طس﴾ طاء میں امار: شعبہ، حمزہ، خلف، علی۔ [ش: ۷۳۸] (۲) ﴿ہدی﴾ وقفا، (۶) ﴿لتلقى﴾ وقفا، (۱۰) ﴿ولی﴾ حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقیل کرتے ہیں۔ (۲) ﴿بشری﴾ حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو۔ درش تقیل کرتے ہیں۔ (۷)، (۹)، (۱۰) ﴿موسی﴾ تین جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقیل اور ابو عمرو فقط تقیل کرتے ہیں۔ (۸) ﴿جآہا﴾، (۱۳) ﴿جآہنہم﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۸) ﴿النار﴾ ابو عمرو، دوری، علی، درش تقیل کرتے ہیں۔ (۱۰) ﴿رہاھا﴾: راء و حمزہ کا امار: شعبہ، حمزہ، علی، خلف اور ابن ذکوان خلف سے۔ درش راء حمزہ میں تقیل + مد بدل اور ابو عمرو صرف حمزہ میں امار کرتے ہیں۔ باقی سب فتح سے پڑھتے ہیں۔ ابن ذکوان کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں اور امار اداء مقدم ہے۔

[ش: ۶۳۶، ۶۳۷، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۵۶، ۵۷، ۵۷]



## ادغامات

کیر: (۴) ﴿بِالْآخِرَةِ زَيْنًا﴾ [ش: ۱۳۶]

## فوائد

(۵) ﴿مُؤْمِنًا﴾ وقفاً حمزہ و ہشام کے لئے نقل + اسکان و روم و ہشام اور ادغام + اسکان و روم و ہشام کل ۶ روجہ جائز ہیں۔

[ش: ۲۳۷، ۲۵۰، ۲۵۱]

## تطبیق قراءات

- (۱) ﴿طَسَّ﴾: قالون، شعبة، أبو جعفر. ﴿مَبِينٌ﴾: قالون، المکی، العاشر، ورش (بوجہی البدل).  
 (۲) ﴿لِلْمُؤْمِنِينَ﴾: قالون، أبو جعفر، ورش، الدورى، السوسى، خلف. ﴿يُوقِنُونَ﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسى، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل). ﴿يَعْمَهُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، حمزة، خلف، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى، أبو جعفر.  
 (۳) ﴿يُوقِنُونَ﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسى، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالتنقل والسكرت)، خلاد (بعدم السكرت مع النقل). ﴿عَلِيمٌ﴾: قالون، المکی، العاشر. ﴿نَارًا﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالمدة)، الشامى، ورش (بالتفتح مع القصر والطول، وبالتثليل مع التوسط والطول)، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة، على. ﴿تَصْطَلُونَ﴾: قالون، عاصم، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، ورش (بوجہی البدل). ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون، البصرى، ورش، ابن ذكوان، حمزة. ﴿الْحَكِيمِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالتفتح والتثليل)، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة، على. ﴿يَعْتَبُ﴾: قالون، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التثليل، وبالطول معاً)، البصرى، ابن ذكوان، خلاد، خلف. ﴿الْمُرْسَلُونَ﴾: قالون، ورش (بالتفتح والتثليل)، البصرى، حمزة، خلف. ﴿رَحِيمٍ﴾: قالون، حمزة، ورش. ﴿وَقَوْمَهُ﴾: قالون، العاشر، أبو جعفر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. ﴿فَاسِقِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿مَبِينٌ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذكوان، حمزة، خلف، العاشر.

**اختلاف قراءات**

وَجَمَدًا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا فَانظُرْ كَيْفَ  
 كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۸﴾ وَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ عَلِمَاءَ  
 وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۹﴾  
 وَوَيْتَ سُلَيْمَانَ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا سَبْطَ الطَّاغُوتِ  
 وَأَوْيَاتِنَا مِن كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿۲۰﴾ وَخَشِرَ  
 إِبْلِيسَ إِذْ أُنزِلَ عَلَيْهِ مِن الْجِنِّ وَآلِهِنَ وَالطَّاغُوتِ فَهُمْ يُؤْذُونَ ﴿۲۱﴾  
 حَتَّىٰ إِذَا نَزَعُوا مِنْهَا الرِّسَالَاتِ سَلَتْ نُسُلًا بِيَأْتِيهَا الرِّسَالُ أَدْخُلُوا  
 مَسْجِدَكُمْ لَا يُحِطُّ بِكُمْ لَمَسْنَاكُمْ سَلْطَنَ جُنُودِهِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ  
 ﴿۲۲﴾ نَسَبْنَا صَاحِبَكُم مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أُرْوِ عَنِي أَن تُنَكَّرَ  
 بِعَمَلِكِ أَلَيْسَ لِي بِعَمَلِكِ عَلٌّ وَعَلٌّ وَإِلَيْكَ وَإِن أَعْمَلُ مَسْلُوعًا  
 فَرَضْنَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿۲۳﴾  
 وَتَفَعَّدَ الطَّاغُوتِ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدَىٰ هَذَا أَتَمَّ كَانَ يَوْمَ  
 الْقِيَامِ ﴿۲۴﴾ لَا عَذَابَ لَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ  
 أُولَٰئِكَ إِنِّي بِلِسَانِ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَكُنْتُ غَيْرَ مُبِينٍ فَقَالَ  
 أَحَطَّ بِمَا لَمْ نَحْطُ بِهِ وَحَسْبُكَ مِن سَيِّئَاتِنَا بَقِيَّةٌ ﴿۲۵﴾

- (۱۸) ﴿علیٰ وادی﴾: وقفا، علی، یعقوب۔  
 ﴿علیٰ وادی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۵، ر: ۵۰]۔  
 (۱۸) ﴿يُحِطُّ بِكُمْ﴾: رولیس۔  
 ﴿يُحِطُّ بِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۹۳، ۹۴]۔  
 (۱۹) ﴿أُرْوِ عَنِي أَنْ﴾: ورش، بزی۔  
 ﴿أُرْوِ عَنِي أَنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، ۳۹۴]۔  
 (۱۹) ﴿عَلِيٌّ، وَالذُّنَى﴾: وقفا، یعقوب، حائے سکتے سے پڑھیں گے۔ [د: ۴۶، ۴۷]۔  
 (۲۰) ﴿مَالِي لَا﴾: یکی، ہشام، عاصم، علی۔  
 ﴿مَالِي لَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۲]۔  
 (۲۱) ﴿أُولَٰئِكَ إِنِّي﴾: یکی۔  
 ﴿أُولَٰئِكَ إِنِّي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۳]۔  
 (۲۲) ﴿فَمَكْتُ﴾: عاصم، روح۔  
 ﴿فَمَكْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۳، ۹۳۴]۔  
 (۲۲) ﴿مِن سَبَابٍ﴾: بزی، ابو عمرو۔  
 ﴿مِن سَبَابٍ﴾: بغل۔  
 ﴿مِن سَبَابٍ﴾: باقی قراء۔ وقفا ہشام جزہ ابدال اور تسبیل + دم کریں گے۔ [ش: ۹۳۳، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳]۔

**امالہ جات**

- (۲۰) ﴿لَا أَرَى﴾: وقفا، ہشام، علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش تقلیل کریں گے۔ وصلا: صرف سوسی کے لئے اول فتح پھر امالہ ہوگا۔ [ش: ۳۱۱]۔  
 (۱۹) ﴿تَرَضَاهُ﴾: جزہ، علی، خلف، ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ [۵۷: ۵، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷]۔

**ادغامات**

- صغیر: (۲۲) ﴿أَحَطَّ﴾: تمام قراء ادغام ناقص کریں گے۔  
 کبیر: (۱۶) ﴿وَرِثَ سُلَيْمَانَ﴾: [ش: ۱۳۹]، (۱۷) ﴿وَحَشَرَ لِسْلِيمَانَ﴾، (۱۹) ﴿وَقَالَ رَبِّ﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]۔

### فوائد

(۲۲) ﴿أحطت﴾: ادغام کبیر ہو یا صغیر ہر جگہ تام ہی ہوتا ہے۔ البتہ ذیل کے ۳ مقامات پر ادغام صغیر ناقص ہوگا۔

۱۔ لفظ **خلفکم** (مرست) اس میں تام و ناقص دونوں جائز ہیں۔ [شرح فوائد مکملہ از قاری ادریس عاصم: ۳۷۳]

۲۔ جب طاء ساکن کا تاء میں ادغام ہو۔ جیسے **بسط**۔ [یضا]

۳۔ نون ساکن و تنوین کا حرف **یوم** میں ادغام ناقص ہوگا۔ ماسوائے امام خلف بن حمزہ کے کہ وہ واو، یاء میں ادغام تام ہی کرتے

ہیں۔ [ش: ۲۸۷] (فافہم واحفظ لتعملا)

### تطبیق قراءات

(۱۴) ﴿المفسدین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر وأیضا بالمد)، ورش، خلف.

(۱۵) ﴿علما﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿المؤمنین﴾: قالون، ورش. (۱۶) ﴿المبین﴾:

قالون (بالقصر)، المکی، قالون (بالمد)، الشامی، العاشر، ورش (بالقصر مع التوسط)، حمزة،

خلف، خلاد، ورش (بتوسطهما، وبالطول مع التوسط والطول)، السوسی. (۱۷) ﴿یوزعون﴾:

قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۱۸) ﴿مساکنکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش،

خلف. ﴿یشعرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، رویس. (۱۹) ﴿الصالحین﴾: قالون، قبل، قالون

(بالمد)، علی، العاشر، ورش (بالتفتح والتقلیل)، بزى، حمزة، خلف، السوسی.

(۲۰) ﴿الغائبین﴾: قالون، السوسی (بالامالة)، قالون (بالمد)، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)،

المکی، هشام، ورش. (۲۱) ﴿مبین﴾: قالون، المکی، السوسی، قالون (بالمد)، حمزة، ورش،

خلف، العاشر. (۲۲) ﴿یقین﴾: قالون، خلف، بزى، قبل، السوسی، أبو جعفر، ورش، عاصم.



## اختلاف قراءات

(۲۵) ﴿أَلَا يَسْجُدُوا﴾: علی، ابو جعفر، روئیس۔

﴿أَلَا يَسْجُدُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۳، د: ۱۷۳۰]

(۲۵) ﴿مَا تَخْفُونَ وَمَا تَعْلَنُونَ﴾: حفص، علی۔

﴿مَا يَخْفُونَ وَمَا يَعْلَنُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۷]

(۲۸) ﴿فَالْقَائِلُ﴾: عدم صلہ: قاتلون، یعقوب، ہشام خلف سے۔

﴿فَالْقَائِلُ﴾: ابو عمرو، عاصم، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿فَالْقَائِلُ﴾: صلہ: باقی قراء۔ ہشام کی دوسری وجہ بھی یہی ہے

لیکن عدم صلہ اداء مقدم ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں

سے ہیں۔ [ش: ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۳، د: ۲۰، ۱۸، ۳۲، ۳۲]

(۲۸) ﴿الْبِهِمُ﴾: حمزہ، یعقوب، ہاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔ [ش:

۱۱۰، د: ۱۲۱۱]

(۲۹) ﴿وَالْمَلَأْنِي﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمرو، ابو جعفر، روئیس دوسرے

ہمزہ میں ابدال اور پھر تسبیل دو وجوہ کرتے ہیں۔ باقی قراء

تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۱۱، ۲۱۲، د: ۲۷، ۳۵]

(۲۹) ﴿وَأَنِّي أَنفِي﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿وَأَنِّي أَنفِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۰۵، ۲۰۶، د: ۵۳]

(۳۲) ﴿وَالْمَلَأْنَا فَنُورِي﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمرو، ابو جعفر، روئیس دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ باقی قراء تحقیق کرتے ہیں۔

[ش: ۲۱۰، ۲۱۱، د: ۲۷]

(۳۲) ﴿تَشْهَدُونَ﴾: یعقوب و صلہ و وقتا۔

﴿تَشْهَدُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

## ادقائات

کبیر: (۲۴) ﴿وَزِينَهُمْ﴾، (۲۵) ﴿وَيَعْلَمُ مَا﴾

## فوائد

(۲۵) ﴿الْأَسْجُدُ﴾: دونوں قراءات میں اُلا پر وقف اختیاری صحیح نہیں ہے۔ [ش: ۹۳۳] (۳۵) ﴿بِسْمِ﴾: وقفا: یعقوب، اور بڑی ہائے سکتہ سے وقف کرتے ہیں۔ بڑی کے لئے وقفا حذف بھی جائز ہے اور ادا مقدم وجہ بھی یہی ہے۔ [ش: ۳۸۶، د: ۳۶، ۴۷، ط: ۲۳] (۲۵) ﴿الْحَبَّ﴾: حمزہ و ہشام کے لئے وقفا صرف نقل + اسکان جائز ہے۔ [ش: ۲۳۷] رہ گئے امام ادریس تو ان کے لئے وقفا چوکھروم ممکن نہیں ہے، اس لئے علامہ توتلی نے سکتہ کو ناجائز قرار دیا ہے۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں:

وفي نحو دفء من يقف ساكننا يرم والسكت كن في يخرج الخبء مهملا

[الروض النضر: ص: ۱۷۳، شمر: ۳۷]

(۲۹، ۳۲) ﴿الْمَلُوْا﴾: وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے ۵ وجوہ جائز ہیں، جن کی تفصیل متعدد بار پہلے گزر چکی ہے۔ (۲۹) ﴿اَلِیَّ﴾

وقفا: یعقوب ہائے سکتہ پڑھتے ہیں۔ [د: ۳۶، ۴۷]

## تطبیق قراءات

(۲۳) ﴿عَظِيْمٌ﴾: قالون، ورش (بالقصر مع التوسط)، خلف، خلاد، ورش (بتوسطهما، وبالطول مع التوسط والطول)، قالون (بالصلة). (۲۴) ﴿يَهْتَدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی. (۲۵) ﴿تَعْلَنُونَ﴾: قالون، حفص، السوسی، ورش، حمزة، العاشر، علی، أبو جعفر. (۲۶) ﴿الْعَظِيْمُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۲۷) ﴿الْكَافِيْنَ﴾: قالون. (۲۸) ﴿يَرْجِعُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، ورش، المکی، البصری، حمزة، أبو جعفر، ہشام (بالمدا)، خلف (بالسکت). (۲۹) ﴿كُرْبِيْمٌ﴾: قالون (بالإبدال)، المکی، قالون (بالتسهيل)، المکی، روح، قالون (بالمدا مع الإبدال)، الدوری، قالون (بالتسهيل)، الدوری، الشامی، ورش (بالإبدال والتسهيل)، حمزة. (۳۰) ﴿الرَّحِيْمُ﴾: قالون. (۳۱) ﴿مُسْلِمُونَ﴾: قالون، ورش. (۳۲) ﴿تَشْهَدُونَ﴾: قالون، رويس، روح، قالون (بالمدا)، الشامی، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۳۳) ﴿تَأْمُرِينَ﴾: قالون، خلاد (بالإبدال)، ورش، خلاد، العاشر، السوسی، خلف. (۳۴) ﴿يَفْعَلُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر. (۳۵) ﴿الْمُرْسَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش، خلف، العاشر.

### اختلاف قراءات

(۳۶) ﴿اَتَمِدُوْنِي﴾: نافع، ابوعمرو، ابوجعفر وصلوا، ابن کثیر وقتا

وصلوا۔

﴿اَتَمِدُوْنِي﴾: جزوه، یعقوب وصلوا وقتا۔

﴿اَتَمِدُوْنِي﴾: باقی قراء۔

[ش: ۶۰، ۵۷، ۵۶، ۱۶، ۳۲۹، ۳۲۶، ۳۲۱، ۹۳۷]

(۳۶) ﴿اِنَّا نِيْلُوْنِي اللّٰهَ﴾: وصلوا، نافع، ابوعمرو، حفص، ابوجعفر،

رویس۔ وقتا: قاتلون، ابوعمرو، حفص یاہ کا اثبات اور پھر اس کا

حذف دو وجوہ کے قائل ہیں۔ ورس، ابوجعفر صرف حذف اور

رویس صرف اثبات کے قائل ہیں۔ روح وصلوا حذف اور وقتا

اثبات کرتے ہیں۔

﴿اِنَّا نِيْلُوْنِي﴾: باقی قراء وصلوا وقتا۔ [ش: ۳۲۹، ۶۱، ۶۰، ط: ۶۵]

(۳۸) ﴿الْمَلَأُوْا اَيْكُمُ﴾: اس کا حکم وصلوا وقتا المملأ ائتونی

والا ہی ہے۔

(۴۰، ۳۹) ﴿اِنَّا مَاتِيْكَ﴾: دو جگہ: نافع، ابوجعفر وصلوا اثبات

الف سے پڑھتے ہیں۔

﴿اِنَّا مَاتِيْكَ﴾: باقی قراء وصلوا حذف الف سے۔ جبکہ وقتا تمام قراء اثبات الف سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۲۱]

(۴۰) ﴿لِيَلِيُوْنِي مَاشْكُرُ﴾: نافع، ابوجعفر۔

﴿لِيَلِيُوْنِي مَاشْكُرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، ۵۲۰]

اور ﴿مَاشْكُرُ﴾ کا حکم مَافْزُوْهُم (بقرة) والا ہی ہے۔

(۴۴) ﴿سَاقِيْهَا﴾: قبیل۔

﴿سَاقِيْهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۸]

(۴۲) ﴿قَبِيْلُ﴾: ہشام، علی، رویس، اشام سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۷، ۶۲، ۶۳]

### امالہ جات

(۳۶) ﴿جَاءَ﴾، (۴۲) ﴿جَاءَتْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۳۶) ﴿اِنَّا نِيْلُوْنِي﴾: ۳ میں امالہ: علی کسائی۔ ورس فتح تھلیل



کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۴، ۳۰۲، ۳۵، ۵۷: ۵۷]

(۴۹، ۴۰) ﴿ءَاتِيكَ﴾ دو جگہ: ءا میں انا، خلف عن حمزہ، امام خلف العاشر۔ خلا فح و انا لہ دونوں وجوہ کرتے ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں اور بقول میرے شیخ فح اداء مقدم ہوگا۔ [ش: ۳۲۹، ۳۳۰، ۵۷: ۵۷] (۴۰) ﴿رِءَاہَا﴾ اس کا حکم ص ۳۷۷ پر رءا ہا کے ذیل میں گذر چکا ہے۔ (۴۳) ﴿کَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری علی، یعقوب۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۹، ۳۳۰، ۵۷: ۵۷] (۳۶) ﴿ءَاتَانَا﴾ حمزہ علی، خلف۔ ورش و فح و تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعائات

کبیر: (۳۷) ﴿قَبِيلَ لَهْمٍ﴾، (۳۹) ﴿تَقْوَمَ مَنَ﴾، (۴۰) ﴿فَضَلَ رَبِّي﴾، (۴۰) ﴿بِشْكَرٍ لِّنَفْسِهِ﴾، (۴۲) ﴿عَرَشِكَ قَالَتْ﴾، (۴۲) ﴿كَانَهُ هَوًى﴾، (۴۲) ﴿الْعَلَمَ مَنَ﴾، (۴۴) ﴿قَبِيلَ لَهَا﴾، (۴۲) ﴿هَوًى وَأَوْتِنَا﴾۔ پہلے میں روئیس کے لئے ادعائے اور پھر اظہارِ دو وجوہ ہیں۔ [د: ۱۵، ۱۴، ح: ۱۵۵] تیسرے اور ساتویں میں سوی کے لئے ادعائے اور پھر اختلاس بھی ہوگا۔ [ش: ۱۵۶، ۳۰: ۳۰] روئیس کی دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔

### فوائد

(۳۶) ﴿ءَاتَانَا﴾، ءا تاکم: ورش کے لئے مد بدل + ذات الیاء میں ۴ وجوہ جائز ہیں جو معروف ہیں۔ [ف: ۷۸، ۷۹: ۷۲] ﴿هَوًى وَأَوْتِنَا﴾: ابو بکر ابن مجاہد اور ان کے تلامذہ یہاں ادعائے کا قائل نہیں ہیں۔ وہ دلیل یہ دیتے ہیں کہ یہاں بحالت ادعائے مد پیدا ہو جاتا ہے اور مدہ کا ادعائے اپنے ہم مثل میں منع ہے۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ یہاں ادعائے ہوگا کیونکہ مدہ اصلی کا ادعائے اپنے ہم مثل میں منع ہے، مدہ عارضی کا منع نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے خود ابن مجاہد یاتی یوم وغیرہ میں ادعائے کرتے ہیں۔ [ش: ۱۲۹، ۱۳۰، ۷۸، ۷۹: ۱۲۷]

### تطبیق قراءات

(۳۶) ﴿آتِكُمْ﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، هشام، حفص، علی، روئیس، روح، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معا)، ابن ذکوان، العاشر، حمزہ۔ ﴿تَفْرَحُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف۔ (۳۷) ﴿صَافِرُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، أبو جعفر، خلف، خلاد، یعقوب، روئیس (بالإدغام)، ورش، خلف، العاشر۔ (۳۸) ﴿مَسْلَمِينَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، روح، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، الشامی، ورش، خلف، خلاد۔ (۳۹) ﴿مَقَامِكَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، المکی،

السوسى، حمزة (بالامالة). ﴿امين﴾: قالون، ورش، خلف، المكى. (٤٠) ﴿طرفك﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، المكى، خلف، خلاد (بالامالة). ﴿ربى﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، المكى، الدورى، السوسى (بالإدغام والاختلاس)، ابن ذكوان (بالامالة). ﴿اكثر﴾: قالون، ورش (بالإبدال والتسهيل)، المكى، الدورى (بالقصر)، روح، الدورى (بالمد)، هشام (بالتحقيق)، ابن ذكوان، العاشر، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف. ﴿كريم﴾: قالون، السوسى. (٤١) ﴿يهتدون﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، خلف، العاشر، ورش. (٤٢) ﴿عرشك﴾: قالون، هشام، ورش، ابن ذكوان، حمزة. ﴿مسلمين﴾: قالون، ورش (بوجهى البدل)، السوسى (بالإدغام والاختلاس). (٤٣) ﴿كافرين﴾: قالون، ورش، البصرى. (٤٤) ﴿الصرح﴾: قالون، السوسى، هشام. ﴿فوازيه﴾: قالون، خلف، بزى، قنبل. ﴿العالمين﴾: قالون، ورش.

اهم نويس:

## اختلاف قراءات

(۴۵) ﴿أَنْ أَعْبُدُوا﴾: وصلًا، ابوعمر، عاصم، حمزہ، یعقوب۔

﴿أَنْ أَعْبُدُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۳۹۶]

(۴۹) ﴿لَتَقُولَنَّ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿لَتَقُولَنَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۹]

(۴۹) ﴿مَهْلِكٌ﴾: شعبیہ۔

﴿مَهْلِكٌ﴾: حفص۔

﴿مَهْلِكٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۳]

(۵۱) ﴿أَنَا دَرْنَا هُمْ﴾: نافع، کئی، ابوعمر، شامی، ابوجعفر۔

﴿أَنَا دَرْنَا هُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۰، د: ۱۷۵]

(۵۲) ﴿بَيِّنَاتُهُمْ﴾: ورش، ابوعمر، حفص، ابوجعفر، یعقوب، باہ پر

ضمہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۰۳، د: ۷۷]

(۵۵) ﴿أَنْتُمْ﴾: دوسرے حمزہ میں تسبیل + ادخال: قالون،

ابوعمر، ابوجعفر۔ تسبیل + عدم ادخال: ورش، کئی، رويس۔

تحقیق + ادخال اور پھر عدم ادخال: ہشام۔ باقی قراء تحقیق +

عدم ادخال کرتے ہیں۔ [ش: ۱۸۳، ۱۹۶، د: ۲۳، ط: ۳۲]

(۴۶) ﴿لَمْ﴾: یعقوب۔ اور بڑی خلف کے ساتھ ہائے سکتہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۸۶، د: ۳۶، ط: ۳۷]

## ادغامات

کبیر: (۴۷) ﴿مَعَكَ قُلٌّ﴾، (۴۸) ﴿الْمَدِينَةُ تَسْمَعُ﴾، (۵۴) ﴿قَالَ الْقَوْمُ﴾



## تقریرات

(۴۵) «یختصمون»: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوری، قالون (بالصلة)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۴۶) «ترحمون»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۴۷) «نفتنون»: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف، السوسی. (۴۸) «یصلحون»: قالون، ورش، خلاد، خلف، السوسی. (۴۹) «لصادقون»: قالون، شعبة، حفص، حمزة. (۵۰) «یشعرون»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۵۱) «أجمعین»: قالون (بعدم الصلة)، عاصم، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۵۲) «ظلموا»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری، أبو جعفر. «یعلمون»: قالون، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۵۳) «یتقون»: قالون، ورش (بوجهی البدل). (۵۴) «تیسرون»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالممد مع عدم الصلة والصلة)، حمزة، السوسی، ورش، خلف، العاشر. (۵۵) «تجهلون»: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش، ریس، المکی، هشام (بالادخال وعدمه)، العاشر، حمزة، خلف.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

امن خلق

(۵۸) ﴿عَلَيْكُمْ﴾: حمزہ، یعقوب۔ حاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲]

(۵۷) ﴿قَدَرْنَاها﴾: شعبتہ۔

﴿قَدَرْنَاها﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۹]

(۵۹) ﴿اَللهُ﴾: تمام قراء کے لئے دو وجوہ ہیں: دوسرے حمزہ کا

الف سے ابدال + مد لازم اور پھر تسہیل۔ دونوں وجوہ خلاف

جائز میں سے ہیں۔ [ش: ۱۹۳، ۱۹۴]

(۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳) ﴿اَللهُ﴾: پانچ جگہ اس کا

حکم صفحہ ۳۸۱ پر موجود اُنکم والا ہی ہے۔

(۵۹) ﴿بشركون﴾: ابو عمرو، عاصم، یعقوب۔

﴿نشرکون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۴۰]

﴿فَمَا كُنَّا جَوَابَ قَوْمِهِ﴾: لِأَنَّ قَوْلَهُ الْآخِرَ جَوَابًا لِمَا  
لَوِيظًا مِنْ قَرَيْبِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَطْفُرُونَ ﴿۵۸﴾ فَأَجَبْتُهُ  
وَأَهْلَهُ إِلَّا أَمْرًا لَهُ قَدَرْنَا مِنْ الْعَلِيَّةِ ﴿۵۹﴾ وَأَمْطَرْنَا  
عَلَيْهِمْ مَطَرًا قَسَاءً مَطَرِ الْمُتَنذِرِينَ ﴿۶۰﴾ فَلْيَلْمِذِ اللَّهُ وَسَلِّمْ  
عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا يَشْرِكُونَ ﴿۶۱﴾  
أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ  
مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مِمَّا كُنَّا لَكُمْ  
أَنْ تُبَشِّرُوا شُجْرَهَا أُولَئِكَ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿۶۲﴾  
أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلْفَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا  
رَوَابِدًا وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا أُولَئِكَ مَعَ اللَّهِ بِدَل  
أَكْفَرُهُمْ لَا تَسْمُرُوا ﴿۶۳﴾ أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ  
وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُ لَكُمْ خُلْفَاءَ الْأَرْضِينَ أُولَئِكَ  
مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۶۴﴾ أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي  
ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلِ الرِّيْحَ بُشْرًا بِإِذْنِ  
رَبِّهِمْ أُولَئِكَ مَعَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۶۵﴾

(۶۲) ﴿بذکرؤن﴾: ابو عمرو، شام، روح۔

﴿تذکرؤن﴾: حفص، حمزہ، علی، حلف۔

﴿تذکرؤن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴]

(۶۳) ﴿الريح﴾: بکی، حمزہ، علی، خلف۔

﴿الرياح﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۳۹۱]

(۶۰) ﴿ذات بھجہ﴾: وقف، علی، کسائی ذاہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۷۹]

(۶۳) ﴿نشرأ﴾: تابع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿نشرأ﴾: شامی۔

﴿بشرأ﴾: عاصم۔

﴿نشرأ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۸، ۶۸۹]

### امالجات

(۵۹) ﴿اصطفي﴾، (۶۳) ﴿تعالی﴾، وفقاً: جزء علی، خلف۔ ورش و تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

کیر: (۵۶) ﴿ال لوط﴾، (۶۰) ﴿وانزل لکم﴾، (۶۱) ﴿وجعل لها﴾

### فوائد مہمہ

(۶۱) ﴿حاجز اولہ﴾: ورش کے لئے نقل کرنے کے بعد اگر چہ ایک ہمزہ رہ جائے گا، لیکن اصل کا اعتبار کرتے ہوئے دوسرے ہمزہ میں تسبیل ہوگی۔

(۵۶) ﴿ال لوط﴾: ابوبکر ابن مجاہد اور ان کے تلامذہ اس لگہ میں اس لئے ادغام نہیں کرتے کہ ال پہلے ہی قلیل الحروف ہے، بعد از ادغام مزید ایک حرف کم ہو جائے گا۔ لیکن جمہور اس علت کو قبول نہیں فرماتے کیونکہ اس قسم کا لٹو کسی نے بھی نقل نہیں کیا ہے۔ نیز لک کہنا میں ادغام پر ابن مجاہد سمیت سب کا اتفاق ہے حالانکہ یہ الستہ بھی کم حروف والا ہے۔ [ش۔ ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵]

### تطبیق قراءات

(۵۶) ﴿قرینکم﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدم)، ورش (بثلاثة البدل)۔ ﴿یتطهرون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر۔ (۵۷) ﴿الغابرين﴾: قالون (بالقصر والمد)، شعبۃ، ورش، المکی۔ (۵۸) ﴿المنذرين﴾: قالون (بعدم الصلة)، ورش، قالون (بالصلة)، حمزة، یعقوب۔ (۵۹) ﴿اصطفي﴾: قالون، ورش، حمزة۔ ﴿یشرون﴾: قالون، البصری، ورش، خلف۔ (۶۰) ﴿بہجة﴾: قالون، علی، خلاد، قالون (بالصلة)، السوسی، ورش، حمزة، العاشر، أبو جعفر۔ ﴿شجرها﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف۔ ﴿یعدلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المکی، هشام (بالادخال وعدمه)، خلف۔ (۶۱) ﴿حاجز﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدم)، خلاد، ورش، خلف، خلاد، العاشر۔ ﴿یعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المکی، رويس، هشام (بالادخال وعدمه)، خلف۔ (۶۲) ﴿الارض﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلاد (بالسکت)، المکی، خلف (بالنقل والسکت)۔ ﴿الله﴾: قالون، ورش، هشام (بالادخال وعدمه)۔ ﴿تذکرون﴾: قالون، البصری، حفص۔ (۶۳) ﴿رحمة﴾: قالون، الشامی، عاصم، خلاد، قالون (بالصلة)، المکی، خلف۔ ﴿یشرون﴾: قالون، ورش، هشام (بالادخال وعدمه)۔



**اختلاف قراءات**

(۶۴) ﴿إِلَهِ﴾: تسبیل + ادخال: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر۔

تسبیل + عدم ادخال: ورش، کمی، روئیس۔ تحقیق + ادخال اور پھر عدم ادخال: ہشام۔ تحقیق + عدم ادخال: باقی قراء۔ [ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵]

(۶۶) ﴿بَلْ أَدْرَاكَ﴾: کمی، ابو عمرو، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿بَلْ أَدَارَكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۱، ۹۳۵، ۹۳۷]

(۶۷) ﴿إِذَا ..... أَنَا﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿أَنْدَا ..... إِنَّا﴾: شامی، علی۔

﴿أَنْدَا ..... أَنَا﴾: باقی قراء۔ تمام قراء کا تسبیل و ادخال کا

اختلاف ﴿إِلَهِ﴾ کی مثل ہی ہے سوائے ہشام کے، وہ یہاں صرف ادخال ہی کرتے ہیں۔

أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ، وَمَنْ يَرْزُقُكَ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
أَوَّلَهُ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَسَاؤُا زَيْفَتُمْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٦٤﴾  
قُلْ لَا يَمْلِكُ لَكُمْ فِي السَّمَوٰتِ وَالْأَرْضِ النَّصِيبُ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يُعْتَدُونَ  
يَأَن يَبْعَثُوا ﴿٦٥﴾ بَلْ أَدْرٰكٌ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ  
فِي شَكٍّ مِنْهَا بَلْ هُمْ بِهَا عَمُونَ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
أَوَدَّ كَأْتُرُكُوا وَآبَاؤُنَا أَن يَتَخَرَّجُوکُمْ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا  
هٰذَا صَحْرًا مَّا تَدْرٰكُنَّ مِنْ قَبْلِنَا هٰذَا إِلَّا أَسْطِمْرًا لِلَّذِينَ ﴿٦٨﴾  
قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ  
﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَلٰلٍ مِّمَّا تَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾  
وَيَقُولُوا مَتَىٰ هٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسَىٰ  
أَنْ يَكُونَ رَدْفٌ لَّكُمْ بِمَعْشَرَ الَّذِينَ تَتَّبَعُوا ﴿٧٢﴾ وَإِن يَكَفُ  
لُدًّا فَغَلَبَ عَلَ النَّاسِ وَلٰكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَإِن  
رَبِّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾ وَمِمَّنْ عَلٰتِبُوهُ  
فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِنْبٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾ إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ  
بِمَعْصُوعٍ عَلٰی بُنْيَانِهِ بَلْ أَكْثَرُ الَّذِينَ هُمْ بِهِ خٰتِلِفُونَ ﴿٧٦﴾

[ش: ۲۸۹، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵]

(۷۰) ﴿ضَٰحِقٍ﴾: کمی۔

﴿ضَٰحِقٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۵]

(۷۶) ﴿الْقُرْآنِ﴾: کمی، وقتا تخرہ۔

﴿الْقُرْآنِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷]

(۷۶) ﴿إِسْرَآءِیلِ﴾: ابو جعفر اور وقتا تخرہ تسبیل + مد و تفر کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷]

**المالجات**

(۷۱) ﴿مَنْ﴾، (۷۲) ﴿عَسَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تسبیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵]

﴿النَّاسِ﴾: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱]

### ادغابات

کبیر: (۶۴) ﴿یبرز فککم﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۴]، (۶۵) ﴿یعلم من﴾، (۷۴) ﴿لیعلم ما﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

### فوائد کبیر

(۶۴) ﴿یبدوا﴾ وقتاً حمزہ و ہشام کے لئے ۵/۵ وجوہ ہیں:

۱- حمزہ کا الف سے ابدال۔

۲- حمزہ میں تسبیل + روم۔

۵۲۳- حمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان و روم و ہشام۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹]

### تطبیق قراءات

(۶۴) ﴿والأرض﴾: قالون، العاشر، ورش، خلاد (بالسکت)، قالون (بالصلة)، السوسی، خلف (بالوجهین). ﴿صادقین﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، المکی، رویس، ہشام (بالادخال وعدمه)، خلف. (۶۵) ﴿یبعثون﴾: قالون، ورش، حمزہ، السوسی. (۶۶) ﴿عمون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزہ، قالون (بالصلة)، المکی، البصری. (۶۷) ﴿لمخرجون﴾: قالون، المکی، البصری، روح، قالون (بالممد)، الدوری البصری، ہشام، ابن ذکوان، عاصم، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. (۶۸) ﴿الأولین﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزہ (بالنقل والسکت)، ورش (بوجهی البدل). (۶۹) ﴿المجرمین﴾: قالون، حمزہ، ورش. (۷۰) ﴿ینکرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، حمزہ. (۷۱) ﴿صادقین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزہ. (۷۲) ﴿نستمعلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلاد، علی. (۷۳) ﴿یشکرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوری. (۷۴) ﴿یعلنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی. (۷۵) ﴿میین﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزہ، خلاد، أبو جعفر. (۷۶) ﴿یختلفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر (بالوجهین)، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ورش، المکی، العاشر.

**اختلاف قراءات**

(۸۰) ﴿وَلَا يَسْمَعُ الصَّمُ﴾: یکی۔

﴿وَلَا تَسْمِعُ الصَّمُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۸، ۸۸۹]

(۸۰) ﴿الدَّعَاءُ إِذَا﴾: دوسرے ہمزہ میں نافع، کی، ابو عمرو، ابو جعفر، روہس تسہیل کرتے ہیں۔ باقی تحقیق کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۵]

(۸۱) ﴿بِهَادِي الْعَمَى﴾: حمزہ۔

﴿بِهَادِي الْعَمَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۲، ۱۵۵، ۱۷۶]

(۸۲) ﴿إِنَّ النَّاسَ﴾: نافع، کی، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر۔

﴿أَنَّ النَّاسَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۰، ۱۵۵]

(۸۷) ﴿أَنُوهُ﴾: جحفص، حمزہ، خلف۔

﴿أَنُوهُ﴾: باقی قراء۔ و دش بد بدل بھی کریں گے۔

[ش: ۹۳۳، ۱۵۱، ۱۷۲]

(۸۸) ﴿تَحْسِبُهَا﴾: شامی، عامم ہمزہ، ابو جعفر۔

﴿تَحْسِبُهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۸۳]

(۸۸) ﴿يَفْعَلُونَ﴾: کی، شام، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿يَفْعَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۳]

**امالجات**

(۷۷) ﴿لَهْدَى﴾: وقفا، حمزہ، علی، خلف۔ و دش خ و ی تغلیل کریں گے۔ (۸۰) ﴿الْمَوْتَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و تغلیل اور و دش خ و تغلیل کرتے ہیں۔

(۸۴) ﴿جَاءُوا﴾، (۸۷) ﴿شَاءَ﴾: ابن، ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۸۸) ﴿وَتَرَى الْجِبَالَ﴾: وقفا، ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔

و دش تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۳، ۳۱۱] وصلا: صرف سوی پہلے فتح اور پھر امارہ دو جوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۵، ۳۴۵، ۳۵۷]



### ادغامات

کبیر: (۸۳) ﴿یکذب بنائتنا﴾، (۸۶) ﴿اللیل لیسکنوا﴾

### فواکد کبیر

(۸۸) ﴿شی﴾ وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے ۳۲ و جہہ ہیں: [ش: ۲۳۶+۲۵۰+۲۵۳+۲۵۴]

۱- نقل + اسکان -

۲- نقل + روم -

۳- ادغام + اسکان -

۴- ادغام + روم -

### تطبیق قراءات

(۷۷) ﴿للمؤمنین﴾: قالون، ورش، خلف. (۷۸) ﴿العظیم﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی. (۷۹) ﴿المیین﴾: قالون. (۸۰) ﴿مدیرین﴾: قالون، ورش، الشامی، المکی، ورش (بالتقلیل)، البصری، حمزہ، علی. (۸۱) ﴿ضللنہم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزہ. ﴿مسلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، أبو جعفر، ورش (بوجہی البدل)، خلف. (۸۲) ﴿یوتقون﴾: قالون، عاصم، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزہ، خلاد، خلف، العاشر. (۸۳) ﴿یوزعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجہی البدل)، السوسی، خلف. (۸۴) ﴿تعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ابن ذکوان، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزہ، خلف. (۸۵) ﴿یتقون﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، حمزہ. (۸۶) ﴿مبصر﴾: قالون، المکی، السوسی، ورش، خلف. ﴿یؤمنون﴾: قالون، ورش، خلف، ورش (بوجہی البدل). (۸۷) ﴿اللہ﴾: قالون، ابن ذکوان، خلاد، ورش، حمزہ، العاشر. ﴿داخنین﴾: قالون، المکی، حفص، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۸۸) ﴿السحاب﴾: قالون، ورش، الشامی، أبو جعفر، خلف، السوسی (بالامالة). ﴿تتعلمون﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، الدوری، العاشر، ورش (بوجہ اللین)، حمزہ، خلف، خلاد.

### اختلاف قراءات

- (۸۹) ﴿فَرَعَ يَوْمَهُدٍ﴾: نافع، ابو جعفر۔  
 ﴿فَرَعَ يَوْمَهُدٍ﴾: بکی، ابو عمرو، شامی، یعقوب۔  
 ﴿فَرَعَ يَوْمَهُدٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۱: ۷۱]  
 (۹۳) ﴿عَمَّا تَعْمَلُونَ﴾: نافع، شامی، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔  
 ﴿يعملون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۹: ۷۹، ۱۳۵]

### سورة القصص

- (۱) ﴿طس﴾: ابو جعفر طاب، م پرکتہ کرتے ہیں۔ [و: ۲۴]  
 (۵) ﴿ائمة﴾: دوسرے ہمزہ میں تسہیل + عدم ادخال: نافع، بکی، ابو عمرو، روئیس۔ تسہیل + ادخال: ابو جعفر۔ تحقیق + ادخال اور پھر عدم ادخال: ہشام۔ تحقیق + عدم ادخال: باقی قراء۔  
 [ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۱۹۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴]

### الاجات

- (۸۹، ۹۰) ﴿جاء﴾: دو جگہ: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔  
 (۹۰) ﴿فمى النار﴾: ابو عمرو، درری علی۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ (۹۲) ﴿اهتدى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱) ﴿طس﴾: طاء میں المالد: شعبہ، ہمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۳۸: ۴] ﴿علا﴾: معقل: واوی ہونے کی وجہ سے اس میں المالد نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

### ادعائات

- صغیر: ﴿هل تجزون﴾: ہشام، علی، حمزہ۔ [ش: ۲۲۱، ۲۳۲، ۲۳۹: ۱] ﴿طس﴾: تمام قراء س کا م میں ادغام کرتے ہیں۔ سوائے حمزہ اور ابو جعفر کے۔ یہ دونوں اظہار کر کے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۸۳: ۷، ۲۸۴: ۷]  
 کبیر: ﴿المبين نزلوا﴾

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ سِتْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فِرْعَانَ يَوْمَئِذٍ مَا يَشُورُونَ ﴿۸۹﴾  
 وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكَيْفَ يُجْزَوْنَ فِي النَّارِ هَلْ يُجْزَوْنَ  
 إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنْ تَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا  
 الْبَلَدِ وَالَّذِي حَرَمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأَمْرُهُ أَنْ تَكُونُوا مِنَ  
 الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۱﴾ وَأَنْ تَأْتُوا الْقُرْآنَ مَنْ أَمْتَدَىٰ كَأَنَّمَا يَهْدِي  
 لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقَدْ إِنَّمَا تَمَنَّاهُ مِنَ الْمُنْذَرِينَ ﴿۹۲﴾ وَقَدْ أَلْمَسْنَا  
 لِيُوسُفَ إِكْرَامًا وَعِلْمًا فَمَرَقْنَا وَهِيَ مَارِيَةٌ كَمَا يَنْقَلِبُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۳﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طس ﴿۱﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿۱﴾ تَتْلُوهُ عَلَيْهِمْ  
 مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَيُحَرِّفُونَ فِي الْقَوْلِ يُوقُوْهُمْ سُورَةَ ﴿۲﴾ إِنَّ  
 فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيْعًا يَسْتَضِعُّ مِنْهُ  
 طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَذَّخِرُونَ وَاللَّهُ يَبْدِئُ الْوَسْئَةَ وَالنَّهْيَةَ وَاللَّهُ  
 مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۳﴾ وَرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَىٰ الَّذِيكِ أَنْتُمْ ضَاعِفُونَ  
 فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا مِنْكُمْ آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿۴﴾

## تفہیم قرآنیات

(۸۹) ﴿مِنهَا﴾: قالون، ورش، ابن ذكوان، حمزة. ﴿لَمَنُون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، البصري، عاصم، خلاد (بالنقل)، العاشر، خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة)، المكي. (۹۰) ﴿النَّار﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلة)، ورش، ابن ذكوان، حمزة. ﴿تَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، هشام. (۹۱) ﴿الْمُسْلِمِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش (بوجه اللين)، خلف، خلاد (بالسكت وعدمه)، خلف. (۹۲) ﴿لِنَفْسِهِ﴾: قالون، حمزة، المكي، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر. ﴿الْمُنذِرِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۹۳) ﴿فَتَعْرِفُونَهَا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿تَعْمَلُونَ﴾: قالون، المكي.

## سورة القصص

(۱) ﴿طَسْمًا﴾: قالون، شعبة، حمزة، أبو جعفر. (۲) ﴿الْمِيزِينَ﴾: قالون، ورش (بوجهي البدل). (۳) ﴿يَوْمَنُون﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري، خلف، خلاد، علي. (۴) ﴿الْمُنْفِذِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلاد، ورش، خلف (بالوجهين)، خلاد، العاشر. (۵) ﴿الْوَارِثِينَ﴾: قالون، هشام (بالادخال وعدمه)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، خلاد، خلف، العاشر.

## اہم نوٹس:



**اختلاف قراءات**

- (۶) ﴿وَيُرَىٰ فِرْعَوْنُ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا﴾: جزوہ علی،  
خلف۔  
﴿وَيُرَىٰ فِرْعَوْنُ وَ هَامَانَ وَ جُنُودَهُمَا﴾: باقی قراء۔  
[ش: ۹۳۵]
- (۸) ﴿وَ حَزَنًا﴾: جزوہ علی، خلف۔  
﴿وَ حَزَنًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۶]
- (۸) ﴿خَاطِلِينَ﴾: ابو جعفر، وقفازوہ۔ جزوہ کی دوسری وجہ تسہیل  
ہے جو کہ اداء حذف پر مقدم ہوگی۔  
[ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۳۳۰]
- (۱۰) ﴿فَوَادٍ﴾: درش مد بدل کریں گے۔ جزوہ وقفازوہ سے ابدال  
کریں گے۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۵]
- (۹) ﴿قُرَّتْ﴾: وقفازوہ علی، یعقوب حماد سے اور باقی تاء  
سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۷۸]

**امالجات**

- (۶) ﴿وَيُرَىٰ﴾: جزوہ علی، خلف۔ اس میں کسی کے لئے بھی تقلیل نہیں ہے، کیونکہ وہ نون اور یاء سے پڑھتے ہیں۔ (۹) ﴿عَسَىٰ﴾:  
جزوہ علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۷، ۱۰) ﴿مُوسَىٰ﴾: دو جگہ: جزوہ علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل اور ابو عمرو و صرف تقلیل کریں  
گے۔

**ادغامات**

کبیر: (۶) ﴿وَنَمَكْنَ لَّهُمْ﴾۔ [ش: ۱۵۱]

**نوامذہبہ**

- (۸) ﴿ال فرعون ..... خاطِلِينَ﴾: اگر دوسری مد بدل پر وقف کیا جائے تو درش کے لئے ۹ عقلی وجوہ میں سے ۶ وجوہ جائز

ہوں گی۔

(۳۲۱)۔ قصر + طول + توسط + قصر۔

(۵۲۳)۔ توسط + طول + توسط۔

(۶)۔ طول + طول۔

یاد رہے کہ **خاطبتین** پر وقتاً بدل اور مد عارض قفئی کا اجتماع ہو گیا ہے چنانچہ ضعیف مد (مد بدل) کو سا قفا کر دینا چاہئے۔ لیکن اہل اداء اس قسم میں خلاف قاعدہ مد بدل اور مد عارض قفئی دونوں کا اعتبار کر لیتے ہیں۔ چنانچہ مد عارض کی وجہ سے اوجہ ثلاثین مدلی اور وقتاً ۳ سے بڑھا کر ۶ اور جوہ پڑھتے ہیں اور بدل کی وجہ سے سب وجوہ کو خلاف واجب کے قبیل سے سمجھتے ہیں۔ تفصیل سورہ بقرہ کے شروع میں دیکھیں۔

### تطبیق قراءات

(۶) ﴿یحذرون﴾: قالون، خلاد، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسی. (۷) ﴿نحزنی﴾: قالون، المکی، البصری، قالون (بالمَد)، الدوری، علی، العاشر، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلف. ﴿المرسلین﴾: قالون، المکی. (۸) ﴿حزنا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، علی، قالون (بالصلة)، ورش (بقصر البدل)، خلاد، خلف، ورش (بوجهی البدل). ﴿حطبتین﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل مع التذلی)، حمزة (بالتسهیل والحذف). (۹) ﴿یشعرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمَد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلاد، علی، المکی. (۱۰) ﴿فارغاً﴾: قالون، البصری، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل). ﴿المؤمنین﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، ورش. (۱۱) ﴿یشعرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، المکی. (۱۲) ﴿ناصحون﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (۱۳) ﴿یعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمَد)، ورش، خلف، المکی.

### اختلاف قراءات

(۱۹) ﴿يَطِشُ﴾: ابوعمرو۔

﴿يَطِشُ﴾: بائی قراء۔ [۱۱۷۷]

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ، وَأَسْتَوَىٰ، آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَٰلِكَ نَجْرِي  
الْمُحْسِنِينَ ﴿۱۹﴾ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينٍ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا  
فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَةِ هَٰذَا وَمِنَ عَدُوِّهِ  
فَاسْتَنَامَ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِّنَ عَدُوِّهِ فَوَكَرَهُ مُوسَىٰ  
فَقَصَىٰ عَلَيْهِ قَالِ هَٰذَا مِن عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌ مُّبِينٌ  
﴿۲۰﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ إِنَّهُ هُوَ  
الْمَغْفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۲۱﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْتَ مُسَمِّئٌ عَلَىٰ كُلِّ  
شَيْءٍ خَلْقًا فَاصْبِحْ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا  
الَّذِي اسْتَصْرَعَهُ، بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِعُهُ، قَالَ لَهُ، مُوسَىٰ إِنَّكَ لَنرُؤِ  
مُؤْمِنٌ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّا أَن رَأَىٰ أَنِ يُطِشُ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا قَالَ  
يَسْمُوْنِ أَتْرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ إِنْ تُرِيدُ إِلَّا  
أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿۲۳﴾  
وَمَا رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَسْمَعُ قَالَ يَسْمُوْنِ بِإِسْمِ الْمَلَائِكَةِ  
يَأْتِمُرُونَ بِكَ لِیَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿۲۴﴾  
فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۲۵﴾

### امالہ جات

(۱۴) ﴿اسْتَوَىٰ﴾، (۱۵) ﴿فَقَصَىٰ﴾، (۲۰) ﴿أَنْصَا﴾، (۲۰) ﴿يَسْعَىٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۰) ﴿جَاءَ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۸، ۱۵) ﴿مُوسَىٰ﴾: دو جگہ، (۱۹، ۲۰) ﴿بِأَمْرِي﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور ابو عمرو تقلیل کریں گے۔

### ادعائات

صغیر: (۱۶) ﴿فَاغْفِرْ لِي﴾: ابوعمرو۔ دوری اظہار بھی کرتے ہیں جو کہ ادا و مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ر: ۳۹، ط: ۵۳]

کبیر: (۱۷، ۱۶، ۲۱) ﴿قَالَ رَبِّ﴾: تین جگہ، (۱۶) ﴿فَغَفَرَ لَهُ﴾، (۱۶) ﴿إِنَّهُ هُوَ﴾، (۱۸) ﴿قَالَ لَهُ﴾

### فوائد

(۲۰) ﴿الْمَلَائِكَةُ﴾: وقفاہ ہشام و حمزہ صرف ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۶]



## تطبيق قراءات

- (١٤) **المحمدين**: قالون، المكي، قالون (بالمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، خلف، خلاد، علي. (١٥) **وعدو**: قالون، ورش، خلف. **عليه**: قالون، ورش، البصرى، حمزة. **مبين**: قالون. (١٦) **الرحيم**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، الدورى (بالقصر والمد مع الإدغام)، ورش، السوسى. (١٧) **للمجرمين**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، السوسى. (١٨) **يستصرخه**: قالون، العاشر، ورش، خلاد (بالسكت وعدمه)، خلف. **مبين**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة، علي، السوسى. (١٩) **بالأس**: قالون، البصرى، أبو جعفر، قالون (بالمد)، الدورى، علي، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف (بالنقل والسكت)، خلاد (بالوجهين)، خلف (بالوجهين). **المصلحين**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (٢٠) **الناصحين**: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمد)، الدورى (بالقصر)، السوسى، الدورى (بالمد)، علي، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذكوان، العاشر (بالوجهين)، حمزة، خلف. (٢١) **الظالمين**: قالون، السوسى، ورش، خلف.

اهم نوتس:

### اختلاف قراءات

(۲۲) ﴿یهدینی﴾: تمام قراءاء کے اثبات سے پڑھتے ہیں۔

(۲۲) ﴿رَبِّیْ اَنْ﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿رَبِّیْ اَنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۳: ۵۳]

(۲۳) ﴿دُونِهِمْ اَمْرَاتِیْنَ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿دُونِهِمْ اَمْرَاتِیْنَ﴾: حمزہ، علی، خلف و صلا۔

﴿دُونِهِمْ اَمْرَاتِیْنَ﴾: باقی قراء۔

(۲۲) ﴿یُصَدِّرُ﴾: ابو عمرو، شامی، ابو جعفر۔

﴿یُصَدِّرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۶، ۶۰۳، ۹۵: ۱۷۶]

حمزہ، علی، خلف، روئیس، صادم، زاء کے اشام اور باقی خالص

صدا سے پڑھیں گے۔ [ش: ۹۳۶، ۶۰۳، ۹۵: ۱۷۶]

(۲۶) ﴿یَا اَبْتَ﴾: شامی، ابو جعفر۔

وَلَمَّا نَوَّجَهُ بِلِقَاءِ مَدْيَنَ قَالَ عَسَىٰ رَبِّيَ أَن يَهْدِيَنِي سَبِيلَ  
الْكَيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجِدَّ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ  
النَّاسِ يَسْفُرُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ أَمْرَاتَيْنِ يَذُودَانِ  
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْتَعِيْضُ بِصَدْرِ الرَّيْضَاءِ وَأَبُوكَ  
شَفِيعٌ كَعَبْرٍ ﴿۲۳﴾ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الْفِطْلِ فَقَالَ  
رَبِّيَ إِنِّي لَأَنْزَلْتُ إِلَيْكَ مِنَ خَيْرِ قَعِيْرٍ ﴿۲۴﴾ لَمَّا تَدْبَعَهُمَا  
تَمَشَّى عَلَى اسْتَيْخِيَا وَقَالَتْ إِكْرَامٌ إِنِّي أَدْعُوكَ لِجَعْرِكَ  
أَجْرًا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَ هُوَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ  
لَا تَخَفِ جَمُوْتُ مِنَ الْقَوْرِ الْفَلَّاحِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ لِحَدِيثِهِمَا  
يَأْتِيَنَّ اسْتَيْخِيْرَةٌ إِنَّكَ خَيْرٌ مِّنَ اسْتَيْخِيْرَتِ الْقَوْرِ الْأَمِيْنِ  
﴿۲۶﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ نِكَحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيْ هَتَيْنِ عَلَيَّ أَنْ  
تَأْجُرَنِي تَمَنِّي حَيْثُ كَانَ أَنْتُمْ عَشْرًا قِيَمَ عِنْدَكَ  
وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عَلَيْكَ سَكْرَةً إِن سَاءَ اللَّهُ وَمِنَ  
الْفَصْلِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلِيْنَ  
قَضَيْتَ فَلَا عُدْوَةَ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَنَ مَا قَوْلُ وَكَيْلٍ ﴿۲۸﴾

﴿یَا اَبْتَ﴾: باقی قراء۔ نیز یحییٰ، ابو جعفر، یعقوب، حماد

سے وقف کریں گے۔ [ش: ۴۷۳، ۲۸۰، ۱۳۶: ۳۶، ۳۷، ۳۷]

(۲۷) ﴿اِنِّيْ اُرِيْدُ﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿اِنِّيْ اُرِيْدُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۵، ۳۰۶، ۵۳: ۵۳]

(۲۷) ﴿سَتَجِدْنِيْ اِنْ﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿سَتَجِدْنِيْ اِنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، ۳۰۱، ۵۳: ۵۳]

(۲۷) ﴿هَاتِيْنِ﴾: یحییٰ۔

﴿هَاتِيْنِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۳]

(۲۸) ﴿عَلَيَّ﴾، ﴿اِسْتَيْ﴾: یعقوب، حماد سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۶، ۳۷]

(۲۶) ﴿اِسْتَا جَرْتُ﴾: ورش، ابو جعفر، سوزی اور وقتا حمزہ ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶: ۲۸]

### امالجات

- (۲۲) عسی، (۲۴) ففسی، (۲۴) نولی، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۵، ۲۶)  
 (احداہما) دو جگہ، (۲۷) اجدی، وقفا: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل اور ابو عمرو کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۲۵)  
 (جاءہ، فجاءتہ)، (۲۷) شاء: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۲۳) الناس: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱]

### ادعائات

کبیر: (۲۴) فقال رب، [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]، (۲۵) قال لا، [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

### فوائد

(۲۷) ہاتین: مد فرمی کی یہ بارہویں قسم ہے جو صرف مکی ہی کی قراءت میں آتی ہے۔ اس کا نام مد لازم حرنی لین (بین) کے بالقابل مد لازم کھی لین رکھا جاسکتا ہے۔ اس میں کی کے لئے قصر، توسط، طول تین وجوہ وصلادوقفا ہوں گی۔ البتہ عام محققین یہاں صرف توسط و طول ہی بیان کرتے ہیں لیکن قصر جمہور ناقلین کا مذہب ہے۔ [الہدور الراہرۃ: ۲/۶۶۸] تینوں وجوہ خلاف واجب سے ہیں۔ اور اداء ترتیب ذکر کے موافق ہی ہے۔ [ط: ۳۵۷۳] (۲۴) فقیر: یہاں وقف اسکان کے بجائے روم سے کرنا چاہئے تاکہ واضح ہو کہ یہ خیر کی صفت نہیں ہے۔ (۲۶) استجرت: یہاں حمزہ محذوف الرسم ہے لیکن اس کا ابدال الف ہی سے ہوگا کیونکہ سوی وغیرہ کے ابدال میں رسم کو ملحوظ نہیں رکھا جاتا ہے۔

### تطبیق قراءات

- (۲۲) السبیل: قالون، الشامی، یعقوب، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلاد۔  
 (۲۳) یستقون: قالون، الدوری، المکی، ورش۔ (خطبکما: قالون، البصری، حمزہ۔  
 کبیر: قالون، ورش، البصری، حمزہ، الکسانی۔ (۲۴) فقیر: قالون، أبو جعفر، السوسی، قالون (بالممد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ، علی۔ (۲۵) لنا: قالون، البصری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، المکی، ابن ذکوان، العاشر، إدیس (بالسکت)، حمزہ، خلف۔ (الظالمین: قالون، السوسی، ورش، ابن ذکوان، حمزہ۔ (۲۶) الامین:



قالون، المکی، قالون (بالمَد)، الشامی، أبو جعفر، الدورى (بالقصر)، السوسی، الدورى (بالمَد)، حمزة (بالنقل والسكت)، على، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف (بالوجهين)، العاشر. (۲۷) ﴿حجج﴾: قالون، أبو جعفر، قالون (بالمَد)، ورش، المکی (بالقصر والتوسط والطول)، الدورى (بالقصر)، السوسی، دورى (بالمَد)، العاشر، حمزة، خلف. ﴿عليك﴾: قالون (بالقصر والمَد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿الصالحين﴾: قالون، ورش، المکی، الدورى (بالمَد)، ابن ذكوان، حمزة. (۲۸) ﴿على﴾: قالون، يعقوب (بالهاء)، ورش، حمزة. ﴿وکیل﴾: قالون.

اهم نوٹس:

**اختلاف قراءات**

﴿ فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ ۚ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُتُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ سَخِرَ مِنْكُمْ فَتَصَلُّوْنَ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ فَذَلِكُمْ أَصْحَابُ الْأَيْمَانِ فِي الْقَعْرِ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا آتَاهَا نُورٌ دَخَلَ مِنْ شَمَالِهِ الْوَادِ الْأَيْمَانَ فِي يَقَعَةٍ ۚ فَلَمَّا رَكِبَهُ مِنَ التَّجَرُّوْنَ أَرَادَ أَن يُسْمِعَ إِبْرَاهِيمَ ۚ أَنَا اللَّهُ رَبُّكَ فَاعْبُدْهُ ۚ وَمَنْ أَشْرَكُ بِذِكْرِ اللَّهِ تَعْذِيبُهُمْ عَلَيْهِمْ أَلْفَ بَعْدٍ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذُنُوبِكُمْ ﴿۲۹﴾ وَأَنْ أَلْقَىٰ عَصَاكَ فَلَمَّا رَءَاهَا نُتْرَكَ مِنْ جَانِبِهَا وَوَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَسْمُوعِيلُ ۚ أَقْبَلَ وَلَا تَخَفْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿۳۰﴾ أَسْلَفَ بِدَاخِلِيكَ فِي جِيبِكَ خَرَجَ عَصَاةً مِنْ غَيْرِ سَمُورٍ وَأَسْمَمَ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۚ فَذَلِكُمْ بَرَهَنَانِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۳۱﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي قُلْتُ إِنَّهُمْ يَمُنُّونَ أَفَإِنَّا أَن يَقْتُلُونِ ﴿۳۲﴾ وَأَنَّىٰ هَكَرْتُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ﴿۳۳﴾ قَالَ سَتَشِدُّ عَضُدُكَ بِأَخِيكَ وَيَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ إِنِّي تَبَيَّنْتُ أَنَّ مُؤْمِنِي أَتَّبِعُكُمْ ۚ أَلْفَلْيَلُونَ ﴿۳۴﴾

- (۲۹) ﴿لَاخِلَهُ امْكُتُوا﴾: جزوہ۔  
 ﴿لَاخِلَهُ امْكُتُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۷۱، ۲۱: ۱۶۱]  
 (۲۹) ﴿إِنِّي آنَسْتُ﴾، (۳۰) ﴿إِنِّي آنَا﴾، (۳۴) ﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: تاغ، بکی، بھری، ابو جعفر۔  
 ﴿إِنِّي آنَسْتُ﴾، (۳۰) ﴿إِنِّي آنَا﴾، ﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲: ۱۶۱]  
 (۲۹) ﴿لَعَلِّي آتِيكُم﴾: تاغ، بکی، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر۔  
 ﴿لَعَلِّي آتِيكُم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۸، ۵۲: ۱۶۱]  
 (۲۹) ﴿جُدُوْةٌ﴾: عام۔  
 ﴿جُدُوْةٌ﴾: جزوہ، خلف۔  
 ﴿جُدُوْةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۴۷]  
 (۳۲) ﴿الرَّهْبِ﴾: شامی، شعبہ، جزوہ، علی، خلف۔  
 ﴿الرَّهْبِ﴾: بعض۔

﴿الرَّهْبِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۴۷]

(۳۲) ﴿فَذَانِكَ﴾: بکی، ابو عمرو، رودس، مد لازم کے ساتھ۔

﴿فَذَانِكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۳، ۱۷۶: ۱۷۶]

(۳۳) ﴿يَقْتُلُونِ﴾، (۳۴) ﴿يَكْذِبُونِ﴾: یعقوب و صلا و تقا۔

﴿يَقْتُلُونِ﴾، ﴿يَكْذِبُونِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۶، ۵۷: ۵۷]

دوسرے کلمہ میں و دش بھی وصلا یاء کا اثبات کریں گے۔ [ش: ۳۳۷، ۳۳۸]

(۳۴) ﴿مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي﴾: بعض۔

﴿مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي﴾: تاغ۔

﴿مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي﴾: شعبہ، جزوہ۔

﴿مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي﴾: ابو جعفر و صلا و تقا۔

﴿مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۱۷، ۳۶۴، ۱۷۶: ۱۷۶]

## اہالیجات

(۲۹) ﴿النار﴾: ایومرو، دوری علی۔ ورش تقلیل کریں گے۔ ﴿فقی﴾، (۲۹) ﴿فقی﴾، (۳۰) ﴿اناہا﴾، (۳۱) ﴿رئی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۹، ۳۱، ۳۰) ﴿موسیٰ﴾، ﴿یموسیٰ﴾: تین جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور ایومرو تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۱) ﴿رہاہا﴾: راء و ہمزہ میں امالہ: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ ابن ذکوان امالہ پھر فتح دو وجوہ پڑھتے ہیں۔ ورش راء و ہمزہ دونوں میں تقلیل + مد بدل۔ اور ایومرو صرف ہمزہ میں امالہ کرتے ہیں۔ (ش: ۶۳۶، ۶۳۸، ۶۴۵، ۶۴۸، ک: ۱۳۶، ۱۳۷، ط: ۵۶، ۵۷)

## ادعائات

کبیر: (۲۹) ﴿قال لآله﴾: [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]، (۲۹) ﴿النار أعلکم﴾، (۲۳) ﴿قال رب﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۳۵) ﴿ونجعل لکما﴾۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

## فوائد مہمہ

(۳۰) ﴿شاطر﴾: وقفا: حمزہ و ہشام تین وجوہ کرتے ہیں۔

۱۔ ہمزہ کا یاء سے ابدال + اسکان۔

۲۔ ہمزہ میں تسہیل + روم۔

۳۔ ہمزہ کا یاء سے ابدال + روم۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۵]

وجوہ کی ترتیب مذکورہ بیان کے مطابق ہی ہوگی۔

## تظہیر قراءات

(۲۹) ﴿نارا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، حمزہ، العاشر، خلاد، علی۔ ﴿نصطلون﴾: قالون، الدوری، قالون (بالصلۃ)، یعقوب، قالون (بالمد)، الدوری، قالون (بالصلۃ)، الشامی، عاصم، ابوالحارث، الدوری علی، العاشر (بعدم السکت والسکت)، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزہ، خلف، السوسی۔ (۳۰) ﴿العلمین﴾: قالون، یعقوب، البصری، قالون (بالمد)، الشامی، الدوری، علی، العاشر، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلاد (بالسکت وعدمہ)۔ (۳۱) ﴿یعقب﴾: قالون، البصری، ابن ذکوان، خلاد، خلف، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معا)، خلف، العاشر۔ ﴿الامین﴾:



قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة (بالنقل والسكت)، خلف (بالوجهين)، على، العاشر. (۳۲) **الرمب**: قالون، الشامى، حفص، العاشر، أبو جعفر، ورش، خلاد، خلف (بالوجهين). **فاستين**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، المكى، الدورى (بالقصر والمد). (۳۳) **يفتنون**: قالون، يعقوب، خلف، قالون (بالصلة)، السوسى. (۳۴) **يصدقنى**: قالون، البصرى، شعبة، خلف، أبو جعفر، إدريس (بالسكت)، حفص، المكى. **يكذبون**: قالون، الشامى، خلف، خلاد، يعقوب. (۳۵) **اليكما**: قالون، السوسى. **الغالبون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل).

**اهم نوتس:**

### اختلاف قراءات

- (۳۷) ﴿قال موسى﴾: بکی۔  
 ﴿وقال موسى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۸]  
 (۳۷) ﴿ومن يكون﴾: حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿ومن تكون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۶۸]  
 (۳۷) ﴿ربی أعلم﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
 ﴿ربی أعلم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲]  
 (۳۸) ﴿لعلیٰ اطلع﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر۔  
 ﴿لعلیٰ اطلع﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۸، ۵۲]  
 (۳۹) ﴿یرجعون﴾: نافع، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔  
 ﴿یرجعون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۹، ۶۳، ۶۴]  
 (۴۱) ﴿انمة﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، روئیس، تسبیل، عدم ادخال۔  
 ابو جعفر تسبیل + ادخال۔ ہشام تحقیق + ادخال اور پھر عدم  
 ادخال۔ باقی قراء تحقیق + عدم ادخال کرتے ہیں۔  
 [ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۱۹۹، ۲۳، ۲۴، ۳۲]

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا يَتَذَكَّرُ أَلَّا يَكْفُرًا  
 مُتَّبِعِينَ وَمَا كَانَ مِنْكُمْ جَاهِلٌ بِالْآيَاتِ الْأُولَىٰ ۗ وَقَالَ  
 مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا يَهْدِي مِنْ عِنْدِهِ ۗ وَمَنْ تَكُونُ  
 لَهُ عَاقِبَةُ النَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ  
 بِآيَاتِهَا الْمَلَأْتُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرِي فَأَوْقِدْ  
 لِي يَهْنَسُنَّ عَلَى النَّظِيرِ فَأَجْعَلَ لِي صَرَخًا لَعْنًا أَطْلِعَ إِلَيْهِ  
 إِلَهَ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۳۸﴾ وَأَسْتَكَرَّ  
 هُوَ وَخُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِعَصَا الْغَاقِلِ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِنَّمَا  
 لَا يُرْجَعُونَ ﴿۳۹﴾ فَأَحْذَرْتَهُمْ وَخُودَهُ ۗ فَسَدَّ نَفْسَهُمْ فِي  
 آلِيهِ فَأَنْظَرَ كَيْفَ كَانَتْ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۴۰﴾  
 وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يُرْجَعُونَ إِلَى الْكَارِ وَيَوْمَ الْقِسْمَةِ  
 لَا يُبْصَرُونَ ﴿۴۱﴾ وَأَتَّبَعْنَاهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً  
 وَيَوْمَ الْقِسْمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْجُوحِينَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا  
 مُوسَىٰ الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَىٰ  
 بَصَاطًا لِّلنَّاسِ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّعَالَمِهِمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۴۳﴾

### الاملاجات

- (۳۶) ﴿مفتری﴾: وقفا: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کریں گے۔ (۳۶) ﴿جاءهم﴾، (۳۷) ﴿جاء﴾: ابن ذکوان،  
 حمزہ، خلف۔ (۳۷) ﴿بالهدی﴾ (۴۳) ﴿وهدی﴾: وقفا: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۷) ﴿الدار﴾،  
 (۴۱) ﴿النار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل کریں گے۔ (۳۶، ۳۷، ۳۸، ۴۳) ﴿موسی﴾: چار جگہ، آخری میں وقفا،  
 ﴿الدنیا﴾، (۴۳) ﴿الاولی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۳) ﴿الناس﴾: دوری بصری۔  
 (۴۳) ﴿رحمة﴾: وقفا: علی بلا خلاف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۲]

### ادخالات

کبیر: (۳۷) ﴿اعلم بمن﴾: [ش: ۱۵۲]، (۳۹) ﴿هو و جنوده﴾، (۴۳) ﴿بصائر للناس﴾

## تطبيق قراءات

(٣٦) ﴿الأولين﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدوري (بالقصر والمد)، على، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، ابن ذكوان، العاشر، إدريس (بالسكت)، خلف (بالثقل والسكت)، خلاد (بالثقل والسكت). ﴿الظالمون﴾: قالون، ورش، هشام، ابن ذكوان، يعقوب، ورش، الدوري، السوسي، خلف، خلاد، أبو الحارث، الدوري، على، العاشر، المكي. ﴿غيري﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف. ﴿الكاذبون﴾: قالون، البصري، قالون (بالمد)، الدوري، ورش (بالفتح والتقليل)، عاصم، على، حمزة. ﴿يرجعون﴾: قالون، الدوري، قالون (بالصلة)، المكي، قالون (بالمد)، الدوري، قالون (بالصلة)، خلف، حمزة، العاشر، السوسي. ﴿الظالمين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي. ﴿ينصرون﴾: قالون، البصري، هشام (بالادخال وعدمه)، دوري، على، خلف، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿المبوحين﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد، قالون (بالصلة). ﴿يتذكرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوري، السوسي، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدوري، على، خلف، خلاد (بالسكت وعدمه)، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)، خلف، العاشر.

اهم نويس:



اختلاف آراءت

(٤٥) ﴿عليهٖم العسر﴾: ابو عمرو۔

﴿عليهٖم العسر﴾: جزو، علی، یعقوب، خلف و صلا۔

﴿عليهٖم العسر﴾: باقی قرآء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲]

(٤٨) ﴿بسخران﴾: عام، جزو، علی، خلف۔

﴿ساجران﴾: باقی قرآء۔ [ش: ۹۳۹]

(٤٧) ﴿أيديهم﴾: یعقوب، ہاء پر ضمہ پڑھتے ہیں۔ [ر: ۱۲۱]

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغُرْفِ إِذْ فَضَيْتَنَا إِلَىٰ مَوْسَىٰ فَأَنزَلْنَاكَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً نَّازِيًا وَقَرَّرْنَاهُ بَنِيَ كَنْعَانَ وَكُنْتَ عَلَىٰ كَنْعَانَ إِذْ قَامُوا وَعَفَا رَبُّكَ أَسْوَأَ الَّذِي أُنزِلَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْقُرْآنِ وَلَوْ أَنَّ لُوطًا ابْنًا لِّمَوْلَانَا وَقَدْ قَرَّبَهُ إِلَىٰ ابْنَتِهِ الرَّحِيمَةِ إِذْ لَمَسَتْ بِإِحْتِمَالٍ فَغَطَّىٰ وَقَالَ اللَّهُ إِنَّمَا لُوطُ ابْنُ كَنْعَانَ فَلَمْ يُحِطْ بِمَا لَمَسَ مِنْ أُمَّةٍ لَدُنَّ رَبُّكَ وَإِنَّكَ إِذْ لَمَسْتَهُ لَكُنْتَ أَتَمًّا وَمَا عَدِلَ عَلَيْهِ لِقَوْلِ اللَّهِ إِنَّ الْبَشَرَ لَشَرُّ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلْعَالَمِينَ ﴿١٢٠﴾

الاجات

(٤٦) ﴿اناهم﴾، (٤٩) ﴿اهدى﴾، (٥٠) ﴿هواه﴾، (٥٠) ﴿هدى﴾: وقفاً، جزو، علی، خلف۔ ورش فتح و تظليل

کرتے ہیں۔ (٤٤، ٤٨) ﴿موسى﴾: دو جگہ، پہلے میں وقفاً، جزو، علی، خلف۔ ابو عمرو تظليل اور ورش فتح و تظليل کرتے ہیں۔ (٤٨)

﴿جاءهم﴾: بائن و کوان، جزو، خلف۔

ادعائات

کبير: (٤٩) ﴿اللَّهُ هُوَ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

## تطبيق قراءات

(٤٤) **الشاهدين**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (٤٥) **العمر**: قالون، الدوري، يعقوب، السوسى، أبو جعفر، قالون (بالمد)، الدورى على، ورش، حمزة. **مرسلين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. (٤٦) **يتذكرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالممد)، على، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل). (٤٧) **المؤمنين**: قالون، السوسى، يعقوب، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، قالون (بالممد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. (٤٨) **موسى**: قالون، البصرى، قالون (بالممد)، الدورى، على، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)، ابن ذكوان، العاشر، حمزة. **قيل**: قالون، البصرى، قالون (بالممد)، الدورى، على، ورش، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). **كفرون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، عاصم، حمزة. (٤٩) **صادقين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، حمزة، على، ورش، أبو جعفر، ورش (بالتقليل)، السوسى. (٥٠) **اهواءهم**: قالون، حمزة (بالتسهيل مع المدوالقصر)، ورش، خلف (بالتسهيل مع المدوالقصر)، العاشر. **الظالمين**: قالون، المكى، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف.

**اهم نويس:**

---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---

اختلاف قراءات

(۵۴) ﴿ویدرہون﴾: درش مد بدل اور حمزہ و تقاسمیل اور حذف دو وجہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵]

(۵۷) ﴿نجبی﴾: نافع، ابو جعفر، روئیس۔

(۵۸) ﴿جیبی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۰، ۱۷۷]

(۵۹) ﴿فی ایہا﴾: حمزہ، علی، وصلہ۔

﴿فی ایہا﴾: باقی قراء۔ ابتداء میں تمام قراء حمزہ مضموم سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۹۰، ۹۳]

﴿وَلَقَدْ وَصَلْنَا لَكُمْ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ﴾ ﴿الَّذِينَ  
مَاتِينَهُمْ لَيْسَ لَهُمْ بَقِيَةٌ هُمْ يَوْمُونَ﴾ ﴿وَأَذَانًا لَّهُمْ  
قَالُوا مَا مَتَّابُ بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِمْ مُتَسَلِّينَ﴾ ﴿  
أُوذِيَكَ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ مَّرْتَبِينَ يَمُوتُ بَعْضُهُمْ وَأُخْرَىٰ يُدْعَوْنَ بِالْحَسَنَةِ  
السَّيِّئَةِ وَمَنَارَافَتِهِمْ يَبْغُونَ﴾ ﴿وَأِذَا سَجَعُوا أَلْفَوْا  
أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَّا أَعْتَدْنَا وَلَكُم مَّا أَعْتَدْنَا سَلَّمْنَا عَلَيْكُمْ  
لَا يَنْبَغِي الْجَهْلِيَّانَ أَن يَأْتِيَا مِن أَهْبَدِي مَن أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ  
اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِأَلْمُهْتَدِينَ﴾ ﴿وَقَالُوا إِن  
تَتَّبِعِ الْمَدِينُ مَعَكَ نُنحِتُف مِن أَنْضَأْ أَوْلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ  
حَرَمًا مَّا يَمْشِي إِلَيْهِ فَتَمَرَّتْ كُلُّ شَيْءٍ وَرِزْقًا مِن لَدُنَّا وَلَكِنَّ  
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ﴾ ﴿وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِكَ  
بَطَرْتَ مَعِيشتَهَا فَمَنَّا لَكَ سَكَنَهُمْ لَمْ تَشْكُرْ مِن بَعْدِهِز  
إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ﴾ ﴿وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ  
الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُولِئِكُمْ رَسُولًا لَّا يَتْلُوا عَلَيْهِمْ وَإِن تَأْتُوا  
كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ وَإِلَّا أَهْلَكْنَا ظَالِمُونَ﴾ ﴿

امالجات

(۵۲) ﴿بتلی﴾، (۵۷) ﴿الهدی﴾، (۵۷) ﴿جیبی، نجبی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح تقلیل کریں گے۔ (۵۹)

﴿القری﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش کے لئے صرف تقلیل ہے۔

ادعائات

کبیر: (۵۱) ﴿القول لعلهم﴾، (۵۲) ﴿قبله هم﴾، [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]، (۵۶) ﴿اعلم بالمهتدين﴾ [ش: ۱۵۲]



## تطبيق قراءات

(۵۱) **یتذکرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی. (۵۲) **یومنون**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، أبوجعفر، السوسی، ورش (بوجهی البدل). (۵۳) **یسلمین**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالقصر والطول)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، یعقوب، ورش (بالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، علی. (۵۴) **ینفقون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، أبوجعفر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۵۵) **الجاهلین**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، المکی. (۵۶) **بالمهتدین**: قالون، السوسی، المکی، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر. (۵۷) **ارشنا**: قالون (بالقصر والمد)، علی، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف (بالتقليل وعدم السكت والسكت). **یعلمون**: قالون (بالقصر والمد)، الدورى (بالقصر والمد)، خلاد (بالسكت وعدمه)، علی، خلف، ورش (بالقصر مع الفتح، مع التوسط، وبالتوسط مع التقليل، مع التوسط، وبالطول مع الفتح مع التوسط والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی.

(۵۸) **معیشتها**: قالون، ورش، خلف. **الوارثین**: قالون، خلف، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۵۹) **ایتنا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، الدورى (بالقصر والمد)، العاشر، علی، خلف (بالوجهین)، خلاد. **ظالمون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة.

اهم نوتس:

**اختلافِ اقراءات**

- (۶۰) ﴿يَعْقِلُونَ﴾ ابو عمرو۔  
 ﴿نَعْمَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۰]  
 (۶۱) ﴿ثُمَّ هُوَ﴾: قالون، علی، ابو جعفر۔  
 ﴿ثُمَّ هُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۹، ۲۵۰، ۲۶۳، ۲۶۵]  
 (۶۲، ۶۵) ﴿يُنَادِيهِمْ﴾: دو جگہ: یعقوب، حاء کے ضم سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۲۱۱]  
 (۶۳) ﴿عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ﴾، (۶۶) ﴿عَلَيْهِمُ الْاَنْبَاءُ﴾: ان کا حکم صفحہ ۶۹۳ پر ﴿عَلَيْهِمُ الْعَمْرُ﴾ کے ذیل میں گزر چکا ہے۔  
 (۷۰) ﴿تَرْجَعُونَ﴾: یعقوب۔  
 ﴿تَرْجَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۳]  
 (۶۴) ﴿وَقِيلَ﴾: ہشام، علی، روئس اشام کر کے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵]  
 (۷۰) ﴿هُوَ﴾: وقفا: یعقوب حائے سکتے سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۶، ۳۷، ۳۸]

**امالجات**

- (۶۰، ۶۱) ﴿الدُّنْيَا﴾: دو جگہ، (۷۰) ﴿الْاُولَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تغلیل اور وشر فتح و تغلیل کرتے ہیں۔ (۶۰) ﴿وَابْتِئَى﴾، (۶۷) ﴿نَعْسَى﴾، (۶۸) ﴿وَتَعَالَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ وشر فتح و تغلیل کرتے ہیں۔

**ادقادات**

کبیر: (۶۳) ﴿الْقَوْلِ رَبَّنَا﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹] ﴿يَعْلَمُ مَا﴾

**فوائد**

(۶۰) ﴿اَوْ تَسْمَعُ﴾: شی ..... ﴿الدُّنْيَا﴾: وشر کے لئے عقلی ۱۲ وجوہ میں سے ۶ وجوہ طریق کے موافق ہیں۔ [ش: ۴۹، ۵۸، ۳۶، ۳۷]

۱- قصر + توسط + فتح۔

۲- توسط + توسط + تَقْلِيل۔

۳- طول + توسط + فتح + تَقْلِيل۔

۶۵- طول + طول + فتح + تَقْلِيل۔ (۶۸) ﴿الْخَيْرَةُ﴾: راء میں سب قراء تفخیم کرتے ہیں۔

(۶۲) ﴿شِرْكَانِي الذِّينِ﴾: میں تمام قراء ایک ہی طرح پڑھتے ہیں۔

### تطبيق قراءات

(۶۰) ﴿وَرِيْتَهَا﴾: قالون، البصرى، قالون (بالصلة مع القصر، وعدم الصلة مع المد)، الدورى، على، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بالقصر مع التوسط مع الفتح)، حمزه، خلاد، ورش (بالتوسط مع التوسط مع التقليل، وبالطول مع التوسط مع الفتح والتقليل، وبالطول مع الفتح مع التقليل). ﴿تَمَقُّوْنَ﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، خلاد، على، ورش (بالتفتح والتقليل)، خلاد، خلف. (۶۱) ﴿الْمَحْضَرِيْنَ﴾: قالون، البصرى، على، ورش (بالتفتح والتقليل)، خلاد، المكى، خلف. (۶۲) ﴿تَرَعْمُوْنَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، يعقوب. (۶۳) ﴿غُوَيْنَا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، السوسى، حمزة، على، يعقوب. ﴿يَعْبُدُوْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسى. (۶۴) ﴿الْعَذَابِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، هشام. ﴿يَبْتَدُوْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۶۵) ﴿الشَّرْسَائِيْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، يعقوب. (۶۶) ﴿يَتَسَاءَلُوْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصرى، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، خلاد (بالمد والقصر مع التسهيل)، على، العاشر. (۶۷) ﴿الْمَفْلَحِيْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، خلاد، على، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). (۶۸) ﴿وَالْخَيْرَةَ﴾: قالون، على، ورش. ﴿يَشْرِكُوْنَ﴾: قالون، ورش، حمزة. (۶۹) ﴿يَعْلَمُوْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى. (۷۰) ﴿هُوَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، مكي، يعقوب، شامى. ﴿تُرْجَعُوْنَ﴾: قالون، يعقوب، المكى، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)، البصرى، حمزة، خلاد.



### اختلاف قراءات

قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللهُ عَلَيْكُمْ اَلْيَلَّ سَرِيْدًا اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ  
 مِنْ اِلَهٍ غَيْرِ اللهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاةٍ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧٦﴾  
 قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللهُ عَلَيْكُمْ اَلنَّهَارَ سَرِيْدًا اِلَى  
 يَوْمِ الْقِيَمَةِ مِنْ اِلَهٍ غَيْرِ اللهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ  
 فِيْهَا اَفَلَا تَبْصُرُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَبِنَّحْمَتِهِ جَمَلَ لِكُلِّ اَلْيَلِّ  
 وَالنَّهَارِ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِيَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ  
 ﴿٧٨﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ  
 تَرْعُمُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَتَرَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا  
 هَاتُوا بُرْهٰنَكُمْ فَمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنْ اَلْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا  
 يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٠﴾ اِنْ قَدَرُوْنَ كَمَا تَنْتَوِيْهُنَّ مِنْ قُوْوَرٍ مَوْسُوْا فَبَقِيَ  
 عَلَيْهِمْ وَاِنَّنِيْ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ مَا اِنْ مَفَاعِيْهِمْ لَنَسُوْا يَأْتِيْمُصَبَّةً  
 اُولٰٓئِى الْقُوَّةِ اِذْ قَالُوْا لَهٗ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفٰرِحِيْنَ  
 ﴿٨١﴾ وَاَبْسَخَ فِىْمَا ءَاتٰنَكَ اللّٰهُ اَلْذٰرَ الْآخِرَةَ وَلَا تَسْكُ  
 نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ  
 وَلَا تَتَّبِعْ اَلْفَسَادِىَ اَلْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ اَلْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٢﴾

(۷۱، ۷۲) ﴿ارایتم﴾ دو جگہ: نافع، ابو جعفر دوسرے ہمزہ  
 میں تسہیل کرتے ہیں۔ ووش کے لئے دوسرے ہمزہ کا الف  
 سے ابدال بھی جائز ہے جو اداء میں مؤخر ہوگا۔ علی دوسرے  
 ہمزہ کو حذف کرتے ہیں۔ ہمزہ بھی وقف تسہیل کریں گے۔ باقی  
 قراءت تھمتین سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۶۳۸، ۳۳، ۳۳، ط: ۴۳، ۴۳]

(۷۱) ﴿بِضِيَاةٍ﴾ قبل۔

﴿بِضِيَاةٍ﴾ باقی قراءت۔ [ش: ۴۳۲]

(۷۱، ۷۲) ﴿اِلَهٍ غَيْرِ﴾ دو جگہ: ابو جعفر اخفاء کرتے ہیں۔

[د: ۴۲]

(۷۱) ﴿غَيْرِ اللّٰهِ﴾ ووش راہ باریک، لام موثلاً پڑھتے ہیں۔

[ش: ۳۶۳، ۳۶۳، ۳۶۳]

### انالجات

(۷۲) ﴿مَوْسُوْا﴾، (۷۷) ﴿الدُّنْيَا﴾، ہمزہ، علی، خلف۔ ابو عمر تقلیل اور ووش و فتح تقلیل کرتے ہیں۔ (۷۶) ﴿بِقِيْمَةٍ﴾، (۷۷)

﴿ءَاتٰنَكَ﴾، ہمزہ، علی، خلف۔ ووش و فتح تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

کبیر: (۷۳) ﴿جَعَلَ لَكُمْ﴾، (۷۶) ﴿قَوْمِ مَوْسٰى﴾، (۷۶) ﴿قَالَ لَهُ﴾

(۷۳) ﴿وَالنَّهَارَ لِيَسْكُنُوْا﴾ اس میں ادغام نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

## تطبيق قراءات

(٧١) ﴿تَسْمَعُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، المكي، بزي، قبل، الدوري، السوسي، علي، ورش (بالتسهيل والإبدال)، خلف، العاشر. (٧٢) ﴿تَبْصُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، أبو جعفر، قالون (بالمدمع الصلة)، المكي، الدوري، السوسي، علي، ورش (بالتسهيل والإبدال)، خلف. (٧٣) ﴿تَشْكُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، السوسي. (٧٤) ﴿تَزْعُمُونَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، يعقوب. (٧٥) ﴿يَقْتُرُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (٧٦) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: قالون، يعقوب، ورش، الدوري، حمزة، علي، السوسي. ﴿تَفْرَحُ﴾: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، ورش (بثلاثة البدل)، المكي. ﴿الْفَرِحِينَ﴾: قالون. (٧٧) ﴿الْآخِرَةَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، علي، العاشر، إدريس (بالسكت)، ورش (بالقصر مع الفتح وبالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)، حمزة (بالنقل والسكت). ﴿إِلَيْكَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، علي. ﴿الْمُفْسِدِينَ﴾: قالون، ورش، حمزة.

## أهم نويس:

### اختلاف قراءات

(۷۸) ﴿عندي أولم﴾: نافع، قنبل، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿عندی اولم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۹، ۵۳۰]

(۷۸) ﴿ذنوبهم المجرمون﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿ذنوبهم المجرمون﴾: حمزہ، علی، خلف و صلا۔

﴿ذنوبهم المجرمون﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۳۲]

(۸۱) ﴿فئة﴾: ابو جعفر، وقفا حمزہ۔

﴿فئة﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، ۳۰، ۳۱]

(۸۲) ﴿لخفف بنا﴾: حفص، یعقوب۔

﴿لخفف بنا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۰، ۷۰، ۱۷۰]

قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ فَدَّاهِلِكَ  
مِنْ قَبْلِهِ مِنْكَ الْفُرْقَانُ مَنْ هُوَ أَشَدُّ قُوَّةً وَأَكْبَرَ جَمْعًا  
وَلَا يُسْتَلْعَن عَنْ ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ  
فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا إِنَّا كُنَّا  
مِثْلَ مَا أُوتِيَ فَنَدُّوهُ إِنَّهُ لَدُوٌّ حَظِيصٌ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ  
الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَيَلَذُّكُمْ قَوْمًا اللَّهُ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ  
وَعَمِلَ صَالِحًا وَلَا يُلْقِنَهُمْ إِلَّا الْأَنْصَارُونَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا  
بِهِمْ وَبَدَّاهُمُ الْأَرْضَ فَمَا كَانُوا لَهُمْ مِنْ فَتْنَةٍ بَصِيرَةً مِنْ دُونِ  
اللَّهِ وَمَا كَانُوا مِنَ الْمُتَصَبِّرِينَ ﴿۸۱﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَنَّوْا  
مَكَانَهُ بِأَلْسِنَتِهِمْ يَفُوقُونَ وَيُكَادُكَ اللَّهُ يَسْطُو الرِّزْقَ لِمَنْ  
يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْ لَانَ مِنَ اللَّهِ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا  
وَيُكَادُنَا لَا يُفْلِحُ الْكَاذِبُونَ ﴿۸۲﴾ تِلْكَ الْأَنْزَاةُ أَخْبَرَهُمْ جَمْعًا لَهَا  
لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ  
﴿۸۳﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا  
يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾

### امالہ جات

(۷۹) ﴿الدنيا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، قنبل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۸۰) ﴿يلقاه﴾، (۸۴) ﴿يجزي الذين﴾: وقفا حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہے۔ (۸۱) ﴿وبداره﴾: بصری،

دوری علی۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۸۴) ﴿جاء﴾: رواجہ: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

### ادعائات

کبیر: (۸۲) ﴿وقدرو لولا﴾

### فوائد

(۸۲) ﴿ويكأن﴾، ويكأن، ﴿وقفا علی دوؤوں کلمات میں یاہ پر۔ ابو عمرو کاف پر اور باقی آخر کلمہ پر وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۸۴] یہ سب وقف محل



کے اعتبار سے صحیح نہیں ہیں، اس لئے اختیاری وقف یہاں صحیح نہیں ہے۔ امام محمد بن جریر کی تحقیق کے مطابق رسم کی موافقت کی بنا پر سب قراء کے لئے آخر کلمہ پر وقف کیا جاسکتا ہے اور یہی اولیٰ ہے۔ [النشر فی القراءات العشر: ۱۵۲: ۷۸] **عندی اولم**: امام شافعی نے امام ابن کثیر کے لئے اس کلمہ میں فتح و اسکان میں حُلف بتایا ہے۔ [ش: ۳۹۹] بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ بڑی ذقن قبل دونوں کے لئے روو و و جوہوں لیکن صحیح بات از طریق شافعی یہ ہے کہ بڑی کے لئے اسکان اور قبل کے لئے فتح ہوگا۔ [ش: النشر: ۱۶۵: ۳] گویا شافعی کے حُلف سے مراد حُلف مرتب ہے، نہ کہ حُلف مفرغ۔

### تطبیق قراءات

(۷۸) **عندی**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، **جمعا**: قالون، خلف، المکی، ورش، خلف، العاشر۔ **المجرمون**: قالون، البصری، حمزة، العاشر۔ (۷۹) **عظیم**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة، علی۔ (۸۰) **صالحا**: قالون، خلف، ورش، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی البدل)۔ **الصابرون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، علی۔ (۸۱) **المتصرين**: قالون، أبو جعفر، خلف، خلاد، ورش، البصری۔ (۸۲) **وبقدر**: قالون، خلاد، ورش، خلف، خلاد، العاشر۔ **الکفرون**: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، حفص، ورش، حمزة۔ (۸۳) **للمتین**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد۔ (۸۴) **منها**: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزة۔ **یعملون**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، حمزة۔

**اہم نوٹس:**

### اختلاف قراءات

- (۸۵) ﴿رَبِّيَ أَعْلَمُ﴾: تافع، یکی، ابو عمر و ابو جعفر۔  
 ﴿رَبِّيَ أَعْلَمُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲: ۵۲]  
 (۸۸) ﴿تُرْجَعُونَ﴾: یعقوب۔  
 ﴿تُرْجَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳]  
 (۸۵) ﴿الْقُرْآنُ﴾: یکی، وقفا حذرہ نقل کرتے ہیں۔  
 ﴿الْقُرْآنُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۲، ۳۲۷: ۳۲۷]

### سورة العنكبوت

- (۱) ﴿الْم أَحْسَبُ﴾: ابو جعفر، الف، لام، میم پر سکتے کریں  
 گے۔ نیز و دش و صلا نقل حرکت اور خلف عن حمزہ اور اور یس  
 دونوں سکتے عدم و سکتے کریں گے۔ [ش: ۲۲۶، ۲۲۸، ۶۲: ۶۲]  
 (۵) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمر و علی، ابو جعفر۔  
 ﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳: ۶۵]

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِنْ مَعَادُ قُلُوبِهِ  
 أَعْلَمُ مِنْ حِمَاةِ يَأْمُرُكَ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ  
 تَرْجُو أَنْ يُلْقِعَ الْيَتِيمَ الْأَكْتَبَ إِن كُنْتَ تُبْصِرُ ﴿۸۶﴾ إِنَّ رَبَّكَ  
 فَلَا تَكُونَنَّ ظَهْمًا لِلْكَافِرِينَ ﴿۸۷﴾ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ  
 اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أَنْزَلَتْ إِلَيْكَ وَأَنْذَعُ إِنْ رَأَيْتَ  
 الشُّرُوكَ كَيْفَ ﴿۸۸﴾ وَلَا تَتَّبِعْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِلَّا  
 اللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۸۹﴾

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ (۲۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِي أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يَبْرُكُوا أَنْ يَقُولُوا أَمْ نَحْنُ  
 الْمُتَشَكِرُونَ ﴿۸۵﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
 فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ  
 الْكٰذِبِينَ ﴿۸۶﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَمْسُكُونَ  
 السِّبْطَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۸۷﴾  
 مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ  
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۸۸﴾ وَمَنْ جَهَدَ  
 فَإِنَّا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۸۹﴾

### الماہیات

- (۸۵) ﴿جَاهُ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۸۵) ﴿بِالْهَدَى﴾، (۸۶) ﴿يَلْقَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ و دش فتح و تقلیل کریں  
 گے۔ (۸۶) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾: ابو عمر و دوری علی، رو یس۔ و دش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۳۵: ۳۵]

### ادقائات

کبیر: (۸۸) ﴿اٰخِرًا﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]، (۸۵) ﴿اعلم من﴾

### فوائد

- (۱) ﴿الْم أَحْسَبُ﴾: و دش کے لئے نقل کی صورت میں میم پر زبر آ جاتی ہے چنانچہ ظاہری اعتبار سے مد لازم کا سبب سکون نہ ہونے  
 کی وجہ سے قصر ہونا چاہئے اور اگر اصل کا اعتبار کریں تو طول کرنا چاہئے۔ چنانچہ و دش نقل + طول و قصر دونوں وجہ کے قائل ہیں۔ [ک: ۳۳۰،  
 ۳۵] یہی دو وجہ امام حمزہ کے لئے بھی اس صورت میں ہوں گی جبکہ وہ أحسب کی باء پر وقت کریں اور نقل کریں۔ [الہدور: ۶۸۰۲]  
 طول ادا و مقدم ہوگا۔

## تطبيق قراءات

(٨٥) ﴿معاد﴾: قالون، المكي، العاشر. ﴿مين﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، السوسى، هشام، على، ابن ذكوان، العاشر، حمزة، يعقوب. (٨٦) ﴿للكافرين﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، ابوالحارث، الدورى على، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد، خلف. (٨٧) ﴿المشركين﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (٨٨) ﴿آخر﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿وجهه﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش (بوجه اللين)، حمزة، خلف، خلاد. ﴿ترجعون﴾: قالون، يعقوب، المكي.

## سورة العنكبوت

(١) ﴿آلم﴾: قالون، أبوجعفر. (٢) ﴿يفتون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (٣) ﴿الكاذبين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٤) ﴿يحكمون﴾: قالون، ورش، خلف، ورش (بوجهى البدل). (٥) ﴿العلم﴾: قالون، المكي، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (٦) ﴿العالمين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش.

## اهم نوتيس:

---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



## اختلاف قراءات

(۱۴) ﴿فِيهِمْ﴾: يعقوب۔

﴿فِيهِمْ﴾: باقی قراء۔ [۱۲:۱۱]

وَالَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ  
 وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرًا لَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲﴾ وَصَيَّأْنَا الْإِنسَانَ  
 بِرَبِّهِ حَسْبًا وَإِنْ جَهَدَكَ لَتَشْرِكْ فِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ  
 فَلَا تُطِعْهُمَا إِنَّمَا مَرْجِعُكُمْ فَأُنشِرُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۳﴾  
 وَالَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ  
 ﴿۱۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ءَامَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا أُوذِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ  
 فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِن جَاءَهُ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ  
 إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ أَوْ لَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ  
 ﴿۱۵﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ  
 ﴿۱۶﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا  
 وَلَنَحْمِلَ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ ﴿۱۷﴾ مِن خَطِيئَتِهِمْ يُزَكِّي  
 شَيْءٌ ءِذْهُمْ لِكِذِّ بُرُوتٍ ﴿۱۸﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَنْفَالًا  
 مَّعَ أَثْقَالِهِمْ وَلَيَسْتَلْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْرُقُونَ  
 ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ  
 إِلَّا فَرِيقًا ءَامَنًا فَآخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۲۰﴾

## امالہ جات

(۱۰) ﴿النَّاسِ﴾: دو جگہ: دوری بھری۔ (۱۰) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۲) ﴿خَطَايَاكُمْ﴾، ﴿خَطَايَاهُمْ﴾: باء  
 کے بعد والے الف میں امالہ علی کسائی۔ ورث و ذیل کریں گے۔ [ش: ۳۹۹، ۳۱۴، ۳۵۵، ۵۷: ۵۷]

## ادغامات

کبیر: (۱۰) ﴿أَعْلَمَ بِمَا﴾

## فوائد مہمہ

(۱۰) ﴿أَعْلَمَ بِمَا﴾: سوسی کے لئے میم کو ساکن کرنے کے بعد صرف انشاء ہے، اظہار جائز نہیں ہے، جیسا کہ اس میم میں ہوتا ہے جو  
 کہ اصل اساکن ہو اور اس کے بعد باء آجائے۔ [فوائد کبیر مع حاشیہ لعلات شمسیہ: ۷۳]

## تطبیق قراءات

- (۷) **﴿يعملون﴾**: قالون، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل).
- (۸) **﴿حسنا﴾**: قالون، المکی، ورش، حمزة. **﴿نعملون﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. (۹) **﴿الصلحین﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی البدل). (۱۰) **﴿الله﴾**: قالون (بالقصر والمد)، وش (بثلاثة البدل)، خلف، الدورى (بالقصر والمد). **﴿العلمین﴾**: قالون، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، ابن ذکوان، العاشر، حمزة، خلف. (۱۱) **﴿المنافقین﴾**: قالون، ورش (بوجهی البدل). (۱۲) **﴿خطایاکم﴾**: قالون، علی، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل). **﴿لکذیبون﴾**: قالون، ورش (بوجه اللین)، حمزة، خلف، ورش (بالتقلیل مع الوجهی اللین)، علی، قالون (بالصلة)، أبوجعفر. (۱۳) **﴿یفترون﴾**: قالون، العاشر، قالون (بالصلة). (۱۴) **﴿عاما﴾**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، یعقوب، ورش، خلف. **﴿ظالمون﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نوٹس:

فَأَعْيَنَهُ وَأَسْحَبَ السَّيْبَةَ وَجَعَلَتْهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ وَإِذْ هَبْنَا دُجَانًا فَغَوَّاهَا اللَّهُ فَأَتَوِيهَةٌ يُعِيذُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْيُنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٧﴾ وَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٨﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ إِنَّمَا نَعْبُدُكَ مِن دُونِ اللَّهِ وَإِنَّمَا كُنَّا لَكَ تَابِعِينَ ﴿١٩﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ إِنَّمَا نَعْبُدُكَ مِن دُونِ اللَّهِ وَإِنَّمَا كُنَّا لَكَ تَابِعِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ إِنَّمَا نَعْبُدُكَ مِن دُونِ اللَّهِ وَإِنَّمَا كُنَّا لَكَ تَابِعِينَ ﴿٢١﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ إِنَّمَا نَعْبُدُكَ مِن دُونِ اللَّهِ وَإِنَّمَا كُنَّا لَكَ تَابِعِينَ ﴿٢٢﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ إِنَّمَا نَعْبُدُكَ مِن دُونِ اللَّهِ وَإِنَّمَا كُنَّا لَكَ تَابِعِينَ ﴿٢٣﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ إِنَّمَا نَعْبُدُكَ مِن دُونِ اللَّهِ وَإِنَّمَا كُنَّا لَكَ تَابِعِينَ ﴿٢٤﴾ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ إِنَّمَا نَعْبُدُكَ مِن دُونِ اللَّهِ وَإِنَّمَا كُنَّا لَكَ تَابِعِينَ ﴿٢٥﴾

**اختلاف قراءات**

(۱۷) ﴿نُرْجِعُونَ﴾: یعقوب۔

﴿نُرْجِعُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۶۳]

(۱۹) ﴿أُولِم تَرَو﴾: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔

﴿أولم یرو﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۲]

(۲۰) ﴿النَّشْأَةُ﴾: کئی، ابو عمرو۔

﴿النَّشْأَةُ﴾: باقی قراء۔ اور لیس عدم سکتہ و سکتہ بھی کریں

گے۔ [ش: ۹۵۲، د: ۱۷۷]

**ادعائات**

کبیر: (۱۶) ﴿قال لقومه﴾، (۲۱) ﴿يعذب من﴾ [ش: ۱۵۳]، (۲۱) ﴿ويرحم من﴾

**فوائد مبرہ**

(۲۰) ﴿النشأة﴾: وقفا: حمزہ نقل سے پڑھیں گے۔ [ش: ۲۳۷] علامہ جزری نے نثر الکبیر میں حمزہ کے لئے رسم کے موافق الف سے ابدال بھی نقل کیا ہے کہ یہ بھی قوی طریق سے علمائے فن کے ہاں مسوع ہے۔ [النثر: ۳۳۲: ۳۳۲] الخضر وقفا حمزہ النشأة اور النشأة پڑھیں گے۔ (۲۳) ﴿ینسوا﴾: وقفا: حمزہ صرف تسہیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱] (۱۹) ﴿یبدئ﴾، (۲۰) ﴿ینشی﴾: حمزہ کے لئے وقفا چار وجہ ہیں۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۵، ۲۳۴، ۲۳۳، ۲۳۲، ۲۳۱]

۱۔ حمزہ کا یائے ساکنہ سے ابدال۔

۲۔ حمزہ میں تسہیل + روم۔

۳۔ حمزہ کا یائے مضمومہ سے ابدال + اِشَام۔

۳۔ حمزہ کا یائے مضمومہ سے ابدال + روم۔



## تطبیق قراءات

(۱۵) **للعلمین**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، المکی. (۱۶) **تعلّمون**: قالون، خلف، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی، السوسی. (۱۷) **افکاک**: قالون، خلف. **له**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی. **ترجمون**: قالون، یعقوب، المکی. (۱۸) **المبین**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۹) **یسیر**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، شعبة، حمزة. (۲۰) **الخلق**: قالون، حمزة، ورش. **قدیر**: قالون، ورش (بالقصر مع التوسط، وتوسطهما، وبالطول مع التوسط والطول)، حمزة، المکی، إدیس (بالسکت). (۲۱) **تغلبون**: قالون، المکی، ورش، خلف، السوسی. (۲۲) **نصیر**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، خلاد (بالسکت وعدمه). (۲۳) **الیم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، (بعدم السکت والسکت)، ورش (بوجهی البدل).

**اہم نوٹس:**

فَمَا كُنَّ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَفَتُلَوِّهُ أَوْ حَرِّقُوهُ  
 فَأَجَبَهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٥﴾  
 وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مَثَلًا لَكُمْ وَمَثَلًا لِقَوْمٍ يَكْفُرُونَ ﴿٢٦﴾  
 فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ تُوَمَّرَ الْعَيْشَةَ بِكَفْرِ بَعْضِكُمْ  
 بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَأْوَىٰكُمْ النَّارُ  
 وَمَا لَكُمْ مِنْ نَصِيرَةٍ ﴿٢٧﴾ ﴿٢٨﴾ ﴿٢٩﴾ ﴿٣٠﴾ فَمَا نَزَلَ لَوُطٌ وَقَالَ  
 إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣١﴾ وَوَعَيْنَا  
 لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ  
 وَءَاتَيْنَاهُ أُخْرَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٢﴾  
 وَلَوُطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَأَنْتَوْنَ الْفَاجِسَةُ  
 مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٣٣﴾  
 أَيُّكُمْ لَأَنْتَوْنَ الرِّجَالُ وَتَقَطُّعُونَ السَّبِيلَ وَأَنْتَوْنَ  
 فِي نَادِيكُمْ الْمُتَنَكِّرِينَ فَمَا كُنَّ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا  
 أَنْ قَالُوا أَفَتُنَبِّئُ بَعْدَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٤﴾  
 قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٥﴾

### اختلاف قراءات

- (۲۵) ﴿مَوْذُوعٌ بَيْنَكُمْ﴾: بکی، ابوعمرو، علی، رودیس۔  
 ﴿مَوْذُوعٌ بَيْنَكُمْ﴾: حفص، حمزہ، روح۔  
 ﴿مَوْذُوعٌ بَيْنَكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۳، و: ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹]  
 (۲۶) ﴿رَبِّي إِنَّهُ﴾: تابع، ابوعمرو، ابوجعفر۔  
 ﴿رَبِّي إِنَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، و: ۵۲۔]  
 (۲۷) ﴿النَّبِيُّ﴾: تابع۔  
 ﴿النَّبِيُّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، و: ۳۵۔]  
 (۲۸-۲۹) ﴿إِنَّكُمْ ..... أَنْتُمْ﴾: تابع، بکی، شامی، حفص،  
 ابوجعفر، یعقوب۔  
 ﴿أَنْتُمْ ..... أَنْتُمْ﴾: باقی قراء۔  
 تمام قراء تسہیل و اذخالی میں اپنے اصولوں پر ہیں ماسوائے  
 امام ہشام کے وہ استہمام بکر میں نقطہ اذخالی ہی کرتے ہیں،  
 عدم اذخالی نہیں کرتے ہیں۔  
 [ش: ۷۸۹، ۷۹۲، ۷۹۳، ۱۸۳، و: ۲۶، ۲۵]

### امالجات

(۲۴) ﴿فَأَنْجَاهُ﴾، (۲۵) ﴿وَمَا وَآكُم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ و دش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۴) ﴿النَّارِ﴾: ابوعمرو، دوری علی۔  
 و دش کے لئے تقلیل ہے۔ (۲۵، ۲۷) ﴿الدُّنْيَا﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ابوعمرو تقلیل اور دش فتح و تقلیل کریں گے۔

### ادعوات

صغیر: (۲۵) ﴿اتَّخَذْتُمْ﴾: بکی، حفص، رودیس کے علاوہ قراء۔ [ش: ۲۸۳، و: ۳۰۔]  
 کبیر: (۲۶) ﴿فَأَمَّنْ لَهُ﴾، (۲۸) ﴿قَالَ لِقَوْمِهِ﴾، (۲۸) ﴿سَبَقْتُمْ﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۴۔] (۳۰) ﴿قَالَ رَبِّ﴾،

(۲۶) ﴿انہ ہو﴾

### فوائد

(۲۹) ﴿قالوا اتنا﴾: ورش، سوسی، ابوجعفر اور وقتا قرہ واؤ سے ابدال کریں گے۔ [ش: ۳۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸] رسم کے موافق یاہ سے ابدال کن جلی ہے۔ (۳۶) ﴿انہ ہو﴾: ادغام میں اعتبار تلفظ کی بجائے رسم کا ہوتا ہے، چنانچہ یہاں چونکہ رہا مشلین کا اجتماع ہوا ہے اس لئے ادغام ہوگا چنانچہ انا ندیم میں ادغام جائز نہیں ہے، اگرچہ تلفظ میں مشلین کا اجتماع ہے لیکن رسم میں نہیں ہے۔

### تطبیق قراءات

(۲۴) ﴿النار﴾: قالون، البصری، المکی، قالون (بالمدم)، الدوری، ابوالحارث، الدوری علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة۔ ﴿یؤمنون﴾: قالون، ورش، خلف، ورش (بوجہی البدل)۔  
 (۲۵) ﴿الدنیا﴾: قالون، ورش، العاشر، البصری، علی، حمزة، روح، قالون (بالصلة)، المکی، حفص، رويس۔ ﴿ناصرین﴾: قالون، ورش، السوسی، خلاد، خلف، قالون (بالصلة)، ابوجعفر۔  
 (۲۶) ﴿لوط﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)، السوسی۔ ﴿الحکیم﴾: قالون، السوسی، المکی، الشامی، حمزة، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿الدنیا﴾: قالون، المکی، البصری، یعقوب، قالون (بالمدم)، الدوری، الشامی، علی، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معا)، حمزة۔ ﴿الصلحین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة۔ ﴿العالمین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، الدوری (بالاستفهام)، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، الدوری، شعبة، حمزة، السوسی، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿المنکر﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، ورش، رويس، المکی، هشام، ابن ذکوان۔ ﴿الصدقین﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدم)، ورش، حمزة۔ ﴿المفسدین﴾: قالون، السوسی۔



### تخلاف قراءات

- (۳۱، ۳۲) ﴿رُسُلَنَا﴾ دو جگہ: ابو عمرو۔  
 ﴿رُسُلَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۷: ۷۶۰]  
 (۳۱) ﴿اِبْرَاهِيمَ﴾: ہشام۔  
 ﴿اِبْرَاهِيمَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲]  
 (۳۲) ﴿لَنْجِبَنَّ﴾: حمزہ علی، یعقوب، ظف۔  
 ﴿لَنْجِبَنَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۶، ۱۰: ۱۰۶، ۱۱: ۱۰۶]  
 (۳۳) ﴿سَى﴾: تابع، شامی، علی، ابو جعفر، روئیس سین کے کسرہ  
 میں ضم کا اتمام کر کے پڑھتے ہیں۔ باقی قراء کسرہ خالصہ پڑھتے  
 ہیں۔ حمزہ و ہشام و قائل و ادغام دو وجوہ کریں گے۔ [ش:  
 ۳۳۸، ۷: ۶۲، ۶۳]  
 (۳۳) ﴿مُنْجُوكَ﴾: تابع، ابو عمرو، شامی، حفص، ابو جعفر۔  
 ﴿مُنْجُوكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۶، ۱۰: ۱۰۶، ۱۱: ۱۰۶]  
 (۳۴) ﴿مُنْزِلُوْنَ﴾: شامی۔  
 ﴿مُنْزِلُوْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۶۸]  
 (۳۸) ﴿وَنُودًا﴾: حفص، حمزہ، یعقوب۔  
 ﴿وَنُودًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۳، ۷: ۱۳۳]

### امالجات

- (۳۱، ۳۲) ﴿جَاءَتْ﴾ دو جگہ: ابن ذکوان، حمزہ، ظف۔ (۳۱) ﴿بِالْبَشْرِیِّ﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، ظف۔ درش تقلیل کرتے  
 ہیں۔ (۳۳) ﴿ضَاقَ﴾: حمزہ۔ [ش: ۳۱۹، ۷: ۳۳، ۳۴، ۳۷] ﴿دَارِهِمْ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

- صغیر: (۳۵) ﴿وَلَقَدْ نَزَرْنَا﴾، (۳۸) ﴿وَقَدْ نَسِينَا﴾: تمام قراء۔ [ش: ۲۷۳]  
 کبیر: (۳۲) ﴿أَعْلَمَ بِمَنِّ﴾، (۳۳) ﴿أَمْرَاتِكَ كَأَنَّكَ﴾، (۳۸) ﴿نَبِیْنِ لَكُمْ﴾، (۳۸) ﴿وَرِزْقِ لَیْمٍ﴾  
 (۳۱) ﴿اِبْرَاهِيمَ بِالْبَشْرِیِّ﴾: اس میں سوئی کا ادغام نہیں ہوگا۔ [ش: ۱۵۴]

## فوائد

(۳۳) **سوسی**: راجح موقف کے مطابق بحالت اشہام مد متصل ہوگی۔ لیکن قاری بھی الاسلام صاحب پانی پتی شرح سیدہ قراءات میں مد کے انکاری ہیں۔ البتہ وہ اپنے اس قول میں منفرد ہیں [شرح سیدہ قراءات: ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۵] خود ان کے خلاف نے ان کی اس بات کا بے دلائل رد کیا ہے۔ قاری فتح محاسب پانی پتی نے عنایت رحمانی کی دوسری جلد کے شروع میں تفصیل دلائل سے اس موقف کو غلط بتایا ہے۔ [عنایت رحمانی: ۱۳، ۱۴]

## تطبیق قراءات

(۳۱) **طاعین**: قالون (بالقصر والمد)، علی، ہشام، الدوری (بالقصر والمد)، ورش، ابن ذکوان، العاشر، حمزہ۔ (۳۲) **الغابریں**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزہ، علی، یعقوب، السوسی۔ (۳۳) **تحنون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، روح، البصری، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، عاصم، الدوری، ابن ذکوان، العاشر، ورش، خلف، خلاد۔ **التعیرین**: قالون، السوسی، المکی۔ (۳۴) **یفنون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامی۔ (۳۵) **یعقلون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، ورش (بوجہی البدل)۔ (۳۶) **مفسدین**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزہ، قالون (بالصلة)۔ (۳۷) **جائسین**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری، المکی۔ (۳۸) **مساکنیم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، حفص، خلف۔ **مستبصرین**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی۔

## اہم نوٹس:

---



---



---



---



---



---



---



---



---



---

وَقَدْرُوتٍ وَفِرْعَوْنَ وَهَمَانَ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَى  
بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَافِقِينَ ﴿٣٨﴾  
فَلَمَّا أَخَذْنَا بِذُنُوبِهِ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَامِسًا  
وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَنْ خَفَقْنَا بِهِ  
الْأَرْضَ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا وَمَا كُنَّا لِنُظْلِمَهُمْ  
وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٣٩﴾ مَثَلُ الَّذِينَ  
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنَكِ يُبْتِ  
اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنْ أَوْهَكَ الْعُيُوبُ لَبِثَ الْعَنَكُ بُوتًا  
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُدْعُونَ مِنْ  
دُونِهِ، مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤١﴾ وَذَلِكَ  
الَّذِي مَثَلُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ﴿٤٢﴾  
خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذَلِكَ  
لَآيَةً لِّمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾ أَنْتَلِ مَا أَوْصَىٰ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ  
وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ  
وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٤﴾

### اختلاف قراءات

(۴۲) ﴿يدعون﴾: ابو عمرو، عاصم، يعقوب۔

﴿تدعون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۳]

(۴۱) ﴿البيوت﴾: ورش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، يعقوب۔

﴿البيوت﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۰، ۷۵۳، ۷۷۷]

(۴۲) ﴿وهو﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿وهو﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۱۳، ۶۱۵]

### الامراجات

(۳۹) ﴿موسی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تغلیب اور ورش فتح و تغلیب کرتے ہیں۔ (۳۹) ﴿جاءهم﴾: ابن، ذکوان، حمزہ، خلف۔

(۴۳) ﴿الناس﴾: دوری بصری۔ (۴۵) ﴿تنهى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تغلیب کرتے ہیں۔

### ادعائات

صغیر: (۳۹) ﴿ولقد جاءهم﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۲۳، ۲۲۵، ۲۸۸]

کبیر: (۳۵، ۳۲) ﴿يعلم ما﴾: دو جگہ، (۳۵) ﴿الصلوة تنهى﴾



## تطبیق قراءات

(۳۹) **سابقین**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذکوان، البصرى، هشام، على، حمزة، خلاد، العاشر، إدريس (بالسكت). (۴۰) **حاصبا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، ورش، خلف. **الأرض**: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، ورش، خلف (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة)، أبو جعفر. **يظلمون**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۴۱) **بيتا**: قالون، ورش. **العنكبوت**: قالون، ورش. **يعلمون**: قالون. (۴۲) **الحكيم**: قالون، المكى، ورش (بوجه اللين)، خلف، خلاد، الدورى، عاصم، السوسى. (۴۳) **العالمون**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، الدورى (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، العاشر. (۴۴) **بالحق**: قالون، ورش، حمزة. **للمؤمنين**: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۴۵) **الصلوة**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل). **والمنكر**: قالون، حمزة، على، ورش (بالفتح والتقليل)، السوسى. **تصنعون**: قالون، السوسى، ورش.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

#### اتل ما اوحی

(۵۰) ﴿وَمَا آتَاكَ﴾: کئی، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔

﴿آیات﴾: باقی قراء۔ کئی و علی حاء سے اور باقی قراء میں تا سے

وقف کریں گے۔ [ش: ۸۰، ۹۵، ۱۰۳]

(۵۱) ﴿وَكَيْفَ﴾: روس۔

﴿وَكَيْفَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۰]

(۵۱) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ اور یعقوب ہاء کا ضمہ پر نہیں گے۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰، ۱۱، ۱۲]

﴿وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ مِنْ أَحْسَنِ أَلْسِنَةٍ أُولَئِكَ يَتْلُمُوا مِنْهُمْ وَهُمُ أَوْلَا أَمَانًا بِاللَّهِ أَتْلُوا إِلَّا نَزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَهُنَّ وَاللَّهُمَّ وَجِدْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ﴾  
 وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿۵۰﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَحْتَسِبُ بِسَبِيلِكَ إِذَا أَنْزَلْنَاكَ الْمَطْلُوعَ ﴿۵۱﴾ بَلْ هُوَ مَا آتَيْنَا بِتَنْتَ فِي سُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۵۲﴾ وَقَالُوا لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۵۳﴾ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُ فِي ذَلِكِ لَرَحْمَةٌ وَذِكْرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۴﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالطَّبِئِ وَكَفَرُوا بِاللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۵۵﴾

### امالجات

(۵۱) ﴿بِئْسَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش و تقلیل کریں گے۔ (۵۱) ﴿وَذُكْرَى﴾: ابو عمر، حمزہ، علی، خلف۔ ورش

تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعاعات

کبیر: (۴۶) ﴿وَنَحْنُ لَهُ﴾: [ش: ۱۵۱]، (۵۲) ﴿بِعَلْمِ مَا﴾

### فوائد

(۴۶) ﴿وَنَحْنُ لَهُ﴾: سوس کی لئے جب کہیں اظہار و ادعاع دو دو جوہ ہوں تو اواد اعاع مقدم ہوا کرتا ہے۔ [ط: ۳۰] چونکہ اختلاس میں بھی اظہار ہی ہوتا ہے اس لئے یہ بھی ادعاع سے مؤخر آئے گا۔ البتہ بعض مشائخ اختلاس کی وجہ مقدم خیال کرتے ہیں کیونکہ یہ وجہ نحو یوں و

قراؤں کے بارے میں ہے جبکہ ادا عام میں چونکہ اجتماع سائکن ہو جاتا ہے اس لئے عام نماز صحنہ سے جائز نہیں سمجھتے۔ نیز یاد رہے کہ یہ مذکورہ قاعدہ صرف سوسے کے لئے ہے، اگر کسی دوسرے قاری سے یہی دو وجوہ ہوں تو لازمی نہیں کہ ادا عام مقدم ہوگا۔ جیسے بغیر لنا میں دوری کے لئے اظہار مقدم ہے۔ [ط: ۵۳] اسی طرح فالغیرات صبحا میں خلا کے لئے ادا عام پر اظہار مقدم ہے۔ [ط: ۳۱] البتہ تکمیل الاجر [ص: ۲۳] میں قاری رحیم بخش صاحب نے ادا عام کو ہی مقدم کہا ہے۔

(۴۷) ﴿هؤلاء﴾ وقفاً: حمزہ کے لئے عقلی ۱۵ وجوہ میں سے دو ناجائز ہیں۔ ہاء میں تسبیل + مد کے ساتھ لاء میں تسبیل + قصر، ہاء میں تسبیل + قصر کے ساتھ لاء میں تسبیل + مد۔ تفصیل پانچویں پارے کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

### تفہیم قرأت

(۴۶) ﴿منهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة۔ ﴿مسلمون﴾: قالون، السوسی (بالإدغام والاختلاس)، قالون (بالصلة مع القصر، ويعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل)۔ (۴۷) ﴿به﴾: قالون، السوسی، قالون (بالممد)، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل)۔ ﴿الكفرون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالممد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلاد، خلف۔ (۴۸) ﴿المبطلون﴾: قالون، خلف۔ (۴۹) ﴿العلم﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)۔ ﴿الظلمون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)۔ (۵۰) ﴿ربه﴾: قالون، المکی، قالون (بالممد)، شعبة، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة۔ ﴿میں﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر۔ (۵۱) ﴿عليهم﴾: قالون، روح، قالون (بالممد)، علی، حمزة، قالون (بالقصر والمد مع الصلة)، ورش (بافتح والتقليل)، خلف، العاشر، رويس۔ ﴿یؤمنون﴾: قالون، ابو جعفر، ورش، الدوری، السوسی، خلف۔ (۵۲) ﴿والارض﴾: قالون، ورش، السوسی، قالون (بالصلة)، ورش، خلف (بالتقليل والسكت)، خلاد (بالتقليل والسكت)، علی۔ ﴿الخاسرون﴾: قالون، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل)۔



### اختلاف قراءات

(۵۵) ﴿وَيَقُولُ﴾: تابع، عام، جزوہ، علی، خلف۔

﴿وَيَقُولُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۵، ۱۷۸]

(۵۶) ﴿يَا عِبَادِي الَّذِينَ﴾: تابع، یکی، شامی، عام، ابو جعفر۔

﴿يَا عِبَادِي الَّذِينَ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۴۰۸، ۴۰۷، ۵۵۲۵۲]

(۵۶) ﴿أَرْضِيْ وَاسِعَةً﴾: شامی۔

﴿أَرْضِيْ وَاسِعَةً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۲]

(۵۶) ﴿فَاعْبُدُونِيْ﴾: یعقوب و صلا و وقتا۔

﴿فَاعْبُدُونِيْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

(۵۷) ﴿يُرْجِعُون﴾: شعبہ۔

﴿يُرْجِعُون﴾: یعقوب۔

﴿يُرْجِعُون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۵، ۶۳]

(۵۸) ﴿لِنَسِيْبَتِهِمْ﴾: جزوہ، علی، خلف۔

﴿لِنَسِيْبَتِهِمْ﴾: ابو جعفر و صلا و وقتا۔

وَيَسْتَعِجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ الْعَذَابُ  
وَلَئِن يَدَّبَعُوا لَنُفَعْنَهُمْ وَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۵۵﴾ يَسْتَعِجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ  
وَلَئِن جَاءَتْهُمْ لَحِيطَةٌ مِنَ الْكُفْرِيِّينَ ﴿۵۶﴾ يَوْمَ نَبْعَثُهُمُ الْعَذَابَ  
مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَنْزِلُ عَلَيْهِمْ رِجَالٌ مِنْ نَارٍ قَالُوا مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ  
﴿۵۷﴾ يَعْبُدُونَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِيْ وَاسِعَةً فَإِنِّي فَاعْبُدُونِيْ  
﴿۵۸﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ لِيَأْتِيَنَّ جَعُودَكُمُ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِينَ  
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا يُجْرُونَ  
مِنْ حَتَمِهَا لَنُغْفِرُ لِحُدُودِهِمْ لَهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿۶۰﴾ الَّذِينَ  
صَبَرُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۶۱﴾ وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَعْمَلُ  
رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِنَّا كُمْ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۲﴾ وَلَئِن  
سَأَلْتَهُمْ مِّنْ خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ سَخِرَ لِنَسَمِ وَالْفَعْرِ  
لَيَقُولنَّ اللَّهُ فَمَاذَا بَدَأَ بِذُنُوبِكُمْ ﴿۶۳﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ مِنْ  
عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ شَيْءًا وَعَلِيمٌ ﴿۶۴﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ  
مِّنْ نَّذَالٍ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا  
لَيَقُولنَّ اللَّهُ فَمَاذَا لَمْ نَحْنُرْكَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۵﴾

﴿لِنَسِيْبَتِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۶، ۳۰]

(۶۰) ﴿وَكَايِن مِّن﴾: یکی، ابو جعفر۔ لیکن ابو جعفر تسہیل + مدقصر کریں گے۔

﴿وَكَايِن﴾: باقی قراء۔ ابو عمر و یعقوب نون کی بجائے یا ہ پر اور باقی نون پر بھی وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۵۷۰، ۵۷۱، ۳۸، ۳۳، ۳۲]

### امالجات

(۵۳) ﴿مَسْمًى﴾: وقتا، (۵۵) ﴿يَغْشَاهُمْ﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۳) ﴿لَجَاءَهُمْ﴾: ابن

ذکوان، جزوہ، خلف۔ (۵۴) ﴿بِالْكَافِرِينَ﴾: ابو عمر و دوری علی، روسی۔ ورش تقلیل کریں گے۔ (۶۱) ﴿فَأَنسَى﴾: جزوہ، علی، خلف۔ ورش

فتح و تقلیل اور دوری بھری تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۵، ۳۱۷، ۳۱۳، ۳۳، ۳۵، ۵۷، ۶۳] ﴿فَأَحْيَا﴾: علی۔ ورش فتح و تقلیل کریں

گے۔ [ش: ۲۹۸، ۳۱۳]

### ادغامات

کبیر: (۵۷) ﴿الْمَوْتُ ثُمَّ﴾، (۶۰) ﴿لَا تَحْمِلُ رَزْمَهَا﴾، (۶۱) ﴿وَالْقَمَرُ لَيَقُولُن﴾، (۶۲) ﴿وَيَقْدِرُ لَهُ﴾

## تطبیق قراءات

(۴۳) ﴿العذاب﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذکوان، ورش، حمزة. ﴿يشعرون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، ابو جعفر. (۵۴) ﴿بالکفرین﴾: قالون، ورش، البصری. (۵۵) ﴿تعملون﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، المکی، ورش، حمزة. (۵۶) ﴿فاعبدون﴾: قالون (بالقصر والمد)، الشامی، ورش (بثلاثة البدل)، البصری، یعقوب، الدوری (بالمَد)، حمزة. (۵۷) ﴿ترجعون﴾: قالون، شعبة، یعقوب، السوسی، ورش. (۵۸) ﴿الغلمین﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، حمزة، خلاد، ابو جعفر، ورش (بوجهی البدل). (۵۹) ﴿یتوکلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶۰) ﴿العلیم﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، السوسی، المکی، ابو جعفر (بالتسهیل مع المد والقصر). (۶۱) ﴿الله﴾: قالون، السوسی، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. ﴿یؤفکون﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری، حمزة، علی. (۶۲) ﴿له﴾: قالون، السوسی، ورش، خلاد، خلف. ﴿علیم﴾: قالون، ورش (بوجه اللین)، حمزة. (۶۳) ﴿الله﴾: قالون، العاشر، علی، ورش، حمزة، خلاد، ورش، قالون (بالصلة). ﴿یعقلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف.

اهم نوتیں:

### اختلاف قراءات

(٦٤) ﴿نَهَى﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿نَهَى﴾: باقی قراء۔ وقتاً یعقوب حاء سکتے سے پڑھیں

گے۔ [ش: ٣٣٩، ٣٥٠، ٦٣، ٦٥، ٣٦، ٣٤]

(٦٦) ﴿وَلَيْسْتُمْ عَلٰی﴾: قالون، مکی، حمزہ، علی، خلف۔

﴿وَلَيْسْتُمْ عَلٰی﴾: باقی قراء۔ [ش: ٩٥٤، ٩٥٨]

(٦٩) ﴿سُبُلَنَا﴾: ابو عمرو ساکنہ مقلقلہ سے۔

﴿سُبُلَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ٦١٦، ٤٦٠]

### سورة الروم

(١) ﴿الف، لام، میم﴾: ابو جعفر تینوں حروف پر سکتے کریں

گے۔ [د: ٦٣]

(٥) ﴿وهو﴾: اس کا حکم نَهَى والا ہے۔

وَمَا هِيَ اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَهْوٌ وَوَلَهْوٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ  
لَهِيَ الْحَيٰوةُ لَوْ كُنَّا اَوْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١﴾ فَاِذَا رَكِبْتُمْ فِي  
الْفَلَائِكِ دَعَوْا اِلٰهَهُمْ مُّخْلِصِيْنَ لَهُمُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجَّيْنَهُمْ اِلَى الْاَرْضِ اِذَا  
هُمْ يَنْسَوْنَ ﴿٢﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا ءَاتَيْنَهُمْ وَيَلْمِزُوْا فِى  
يَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ اَوْلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا وَاِنَّا وَنَحْنُطُفُ  
النَّاسِ مِنْ حَوْلِهِمْ اَفَيَا لِنَطِلَّ يُؤْمِنُوْنَ وَيَنْعَمَ اِلٰهُ يَكْفُرُوْنَ  
﴿٤﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلٰى اِلٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ  
لَمَّا جَاءَهُ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِيْنَ ﴿٥﴾ وَاَلَّذِيْنَ  
جَاهَدُوْا فِىْنَا لَنَهْدِيْهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اِلٰهَهُمْ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٦﴾

### سُورَةُ الرَّحْمٰنِ (٢٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ غَلَبَتِ الرُّومُ ﴿٢﴾ فِيْ اَذْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ يَتَّبِعُوْنَ  
غَلِيْبَهُمْ سَيَلْمُوْنَ ﴿٣﴾ فِيْ يَضَعُ سِيْرَتَكَ لِلّٰهِ الْاَمْرُ  
مِنْ قَبْلِ وَاِنْ يَبْعُدْ وَيَوْمَ يَبْعُدْ يَنْسَخُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٤﴾  
يَنْصُرِ اِلٰهٌ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٥﴾

### الادراجات

(٦٨) ﴿جَاءَهُ﴾: ابن ذكوان، حمزہ، خلف۔ (٦٤) ﴿الدنيا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، نقلیل اور ورش، نقلیل کرتے ہیں۔ (٦٥)

﴿نجاهم﴾، (٦٨) ﴿مَثْوًى﴾، وقتاً، (٣) ﴿أَذْنَى﴾، وقتاً، حمزہ، علی، خلف۔ ورش نقلیل کریں گے۔ (٦٨) ﴿افترى﴾: ابو عمرو،

حمزہ، خلف، علی۔ ورش کے لئے نقلیل ہی ہوگی۔

(٦٨) ﴿لِلْكَافِرِيْنَ﴾: ابو عمرو، دوری، علی، روئیس۔ ورش نقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

کبیر: (٦٨) ﴿اَظْلَمُ مِمَّنْ﴾، (٦٨) ﴿كَذَّبَ بِالْحَقِّ﴾، (٦٨) ﴿جَهَنَّمَ مَثْوًى﴾ [ش: ١١٨، ١٢٠]

### نواکدیمہ

(٦٩) ﴿سُبُلَنَا﴾: ابو عمرو کا قلقلہ کرتے ہوئے خیال رہے کہ میلان افہام شفتین کی طرح ہونا چاہئے۔ (٦٨) ﴿افترى﴾: خیال

رکھا جائے کہراء کے امال کا اثر تاء میں نہ آجائے۔



## تطبيق آراءات

(۶۴) ﴿لعب﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، علي. ﴿الحيوان﴾: قالون، المكي، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. ﴿يعملون﴾: قالون. (۶۵) ﴿يشركون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف. (۶۶) ﴿يعلمون﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالمد)، الدوري، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البدل). (۶۷) ﴿حولهم﴾: قالون، خلف، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿يكفرون﴾: قالون، ورش. (۶۸) ﴿جاءهم﴾: قالون، ابن ذكوان، الدوري، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، العاشر (بعدم السكت)، السوسي، ورش، خلف (بالتسهيل مع المد والقصر)، العاشر. ﴿للكافرين﴾: قالون، ورش، الدوري، السوسي. (۶۹) ﴿المحسنين﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلة).

## سورة الروم

(۱) ﴿الم﴾: قالون، ابوجعفر. ﴿الروم﴾: قالون. (۳) ﴿سيعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (۴) ﴿المؤمنون﴾: قالون، السوسي، ورش، خلف، خلاد، العاشر. (۵) ﴿الرحيم﴾: قالون، المكي، ورش، خلف.

## اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۹) ﴿رُسُلُهُمْ﴾: ابو عمرو۔

﴿رُسُلُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۶۱۷، ۷۶۰]

(۱۰) ﴿عَاقِبَةُ﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمرو، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿عَاقِبَةُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۸]

(۱۱) ﴿يُرْجَعُونَ﴾: ابو عمرو، شعبہ۔

﴿يُرْجَعُونَ﴾: روح۔

﴿تُرْجَعُونَ﴾: رولس۔

﴿تُرْجَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۵، ۱۷۹، ۲۳۶]

(۱۰) ﴿يَسْتَهْزِئُونَ﴾: ابو جعفر اور وثقا حمزہ۔ حمزہ کے لئے ہمزہ

میں تسہیل اور ابدال بالباء بھی جائز ہے۔

﴿يَسْتَهْزِئُونَ﴾: باقی قراء۔

وَعَدَ اللَّهُ لَا يَخْلِفُ اللَّهُ وَعَدَهُ، وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۷﴾  
 يَعْلَمُونَ ظُهُورَ الْأَمْرِ مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمِنْهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ مَغْرِبُونَ ﴿۸﴾  
 أُولَئِكَ نَجْطُرُهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ تَخَلَّقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَمَا فِيهِنَّ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ  
 بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ ﴿۹﴾ أُولَئِكَ نَجْطُرُهُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا  
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً  
 وَأَثَارًا فِي الْأَرْضِ وَعِزًّا وَمَا عَزَمُوا وَهَاجَمَهُ نَعْمٌ  
 رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُظْلَمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا  
 أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسْتَوُوا السُّوءَ  
 أَنْ كَانُوا يَنْقُصُونَ اللَّهَ مَا كَانُوا يَنْسْتَهْزِئُونَ ﴿۱۱﴾ اللَّهُ  
 يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۱۲﴾ وَيَوْمَ نَقُومُ  
 السَّاعَةَ يُبَلِّسُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شَرِكائِهِمْ  
 شَفَعَةٌ وَأَوْ كَانُوا يُشْرِكُونَ كَفِيرِينَ ﴿۱۴﴾ وَيَوْمَ  
 نَقُومُ السَّاعَةَ يُؤْمِدُ بِنَفْسِهِ قُوَّةً ﴿۱۵﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا  
 وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْحَةٍ يُنْحَرُونَ ﴿۱۶﴾

[ش: ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹]

### الاجات

(۸) ﴿مَسْمًى﴾: وثقا حمزہ، علی، خلف۔ وشرخ وفتح تھلیل کرتے ہیں۔ (۸، ۶) ﴿النَّاسِ﴾: دو جگہ: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱] (۷)

﴿الدُّنْيَا﴾، (۱۰) ﴿السَّوْءِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ وشرخ وفتح تھلیل اور ابو عمرو صرف تھلیل کریں گے۔ (۹) ﴿وَجَاءَتْهُمْ﴾: ابن ذکوان

حمزہ، خلف۔ (۱۲) ﴿كَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری علی، رولس، وشرخ تھلیل کریں گے۔

### فوائد

(۸) ﴿بَلَقَاءَ﴾: وثقا: یہاں ہمزہ مرسوم بالیاء ہے یا حمزہ وفتح الرسم۔ اس سلسلہ میں دونوں طرح کے قول پائے جاتے ہیں۔ پہلے قول پر

حمزہ وشرام کے لئے کل ۹ وجوہ ہوں گی: [الہدور الازہرہ: ۶۹۲۳]

(۳ تا ۱)۔ حمزہ کالف سے ابدال + قصر، توسط، طول۔ [ش: ۲۳۹، ۱۷۹]

(۴، ۵)۔ ہمزہ میں تسبیل + روم + مد + قصر۔ [ش: ۲۵۲، ۲۵۸، ۲۶۰، ۲۶۶]

(۶ تا ۸)۔ ہمزہ کا یاء خالصہ سے ابدال + طول + متوسط + قصر + اکران۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۴۶]

(۹)۔ ہمزہ کا یاء سے ابدال + روم + قصر۔ [ش: ۲۵۰، ۲۶۰]

دوسرے قول پر صرف پہلی ۵ رو جوہ ہی ہوں گی۔

(۱۱) ﴿بیدوۃ﴾: وقفا: اس کا حکم نَفَتْو (یوسف) کے ذیل میں گزر چکا ہے۔ اس میں ہمزہ و ہشام کے لئے ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱، ۰ جوہ جائز ہیں، جن کی

تفصیل مائدہ وانعام میں گزری چکی ہے۔

(۱۰) ﴿السوای﴾: وقفا: ورش کے لئے مد بدل + ذات الیاء کے اعتبار سے ۳ رو جوہ ہوں گی۔ [ف: ۳۶] امام حمزہ کے لئے شیء کی

مش یہاں دو جوہ جائز ہیں: السوای، السوای۔ [ش: ۲۳۵، ۲۳۶] وصلا: ورش کے لئے مد منفصل اور مد بدل دونوں جمع ہو جاتی ہیں چنانچہ

توی مد یعنی مد منفصل کا ہی اعتبار کیا جائے گا۔ [البدور: ۶۹۳/۲] نیز یہاں ہمزتین کا اختلاف نہیں ہے کیونکہ ہمزہ کا اختلاف تب ہوتا ہے جب

تلفظ ہمزتین کا اجتماع ہو، نہ کہ رسماء جیسے مآء ان میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ یہاں تو پھر رسماء تلفظ ہمزتین کا اجتماع نہیں ہوا ہے۔

(۱۰) ﴿بنایت... یستہزون﴾: ورش کے لئے اگر دوسری مد بدل پر وقف کریں تو ۶ رو جوہ جائز ہوں گی۔ [البدور: ۶۹۳/۲]

### تطبیق قراءات

(۶) ﴿یعلمون﴾: قالون، الدوری، (۷) ﴿غافلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، حمزة، خلاد،

ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول). (۸) ﴿مستی﴾: قالون (بعدم الصلة

والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، علی، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقلیل)،

حمزة، خلاد. ﴿لکفرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، دوری، ورش. (۹) ﴿تبلہم﴾: قالون،

حمزة، ورش. ﴿بالینات﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)،

الدوری، ابن ذکوان، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلاد (بالسکت وعدمہ)، خلف. ﴿یظلمون﴾:

قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۱۰) ﴿یستہزون﴾: قالون، ابوجعفر،

قالون (بالمد)، الدوری (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر فی البدل الاول مع تثلث البدل فی

الثانی مع التذلی، وبالفتح مع الطول فی الاول والثانی)، وبالتقلیل مع التوسط فی الاول مع الطول

والتوسط، وبالتقلیل مع الطول فی الاول والثانی)، الشامی، علی، حمزة (بالتسهیل والإبدال والحذف).

(۱۱) ﴿ترجمون﴾: قالون، البصری، رویس، روح، المکی. (۱۲) ﴿المجرمون﴾: قالون.

(۱۳) ﴿کفرین﴾: قالون، البصری، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۱۴) ﴿ینفرون﴾: قالون، خلف.

(۱۵) ﴿یحبرون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش (بوجہی البدل).



اختلاف قراءات

(۱۹) ﴿الْمَيْتِ﴾: دو جگہ: کی، ابو عمر و، شامی، شعبہ۔

﴿الْمَيْتِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۰، و: ۷۱]

(۱۹) ﴿نَخْرُجُونَ﴾: حمزہ، علی، خلف، ابن ذکوان۔

﴿نَخْرُجُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۳، ۶۸۴]

(۲۲) ﴿لِلْعَالَمِينَ﴾: حفص۔

﴿لِلْعَالَمِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۹]

(۲۴) ﴿وَيُنزِلُ﴾: کی، ابو عمر و، یعقوب۔

﴿وَيُنزِلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸]

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ  
 فِي الْعَذَابِ مُخْتَصِرُونَ ﴿۱۹﴾ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسَوْنَ  
 وَحِينَ تُمْسُونَ ﴿۲۰﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
 وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿۲۱﴾ يُخْرِجُ الْعَيْبَ مِنَ الْعَيْبِ وَيُخْرِجُ  
 الْعَيْبَ مِنَ الْعَيْبِ وَيُخْرِجُ الْعَيْبَ مِنَ الْعَيْبِ وَيُخْرِجُ  
 الْعَيْبَ مِنَ الْعَيْبِ وَيُخْرِجُ الْعَيْبَ مِنَ الْعَيْبِ وَيُخْرِجُ  
 الْعَيْبَ مِنَ الْعَيْبِ وَمَنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنْتُمْ بَشَرٌ  
 تَشْتَرُونَ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ  
 أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً  
 إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَخْلَفْتَ النَّبِيَّكُمْ وَأَلْوَيْكُمْ إِنَّ  
 فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَلِمِينَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ بِاللَّيْلِ  
 وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاءُكُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ  
 لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿۲۵﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْفَلَاقَ  
 خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ  
 بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۲۶﴾

امالجات

(۲۳) ﴿والنهار﴾: ابو عمر و، دوری علی۔ درس ثقلیل کرتے ہیں۔

ادغامات

کبیر: (۲۰) ﴿خلفکم﴾ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳]

فوائد

(۱۹) ﴿نَخْرُجُونَ﴾: بقول امام شافعی اس لفظ میں ابن ذکوان سے خلف منقول ہیں۔ [ش: ۶۸۳، ۶۸۴] لیکن امام جزری کی تحقیق کے مطابق شافعیہ میں ابن ذکوان کے طریق (أحفص) سے صرف ایک ہی وجہ منقول ہے جو اوپر ذکر کر دی گئی ہے۔ [النشر فی القراءات  
 ۲: ۲۶۷، ۲۶۸]

## تطبیق قراءات

(۱۶) ﴿محضرون﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، ورش (بوجهی البدل). (۱۹) ﴿موتها﴾: قالون، ورش، حمزة، المکی. ﴿تخرجون﴾: قالون، ابن ذکوان. (۲۰) ﴿نتشرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، ابوجعفر، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۲۱) ﴿ورحمة﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، ابوجعفر، قالون (بعدم الصلة مع المد)، علی، قالون (بالصلة)، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿ینفکون﴾: قالون، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۲۲) ﴿والوانکم﴾: قالون، خلاد (بالتسهیل)، قالون (بالصلة)، حمزة (بالتحقیق)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالتسهیل)، العاشر. ﴿للعالمین﴾: قالون، حفص، ورش (بوجهی البدل). (۲۳) ﴿فضله﴾: قالون، حمزة، البصری، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿یسمعون﴾: قالون، خلف، ورش (بوجهی البدل)، البدل). (۲۴) ﴿موتها﴾: قالون، خلاد (بالسکت وعدمه)، المکی، خلف، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿یعقلون﴾: قالون، خلف، ورش (بوجهی البدل).

اہم نوٹس:

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ  
دَعْوَةً مِنَ الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿۳۰﴾ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ كُلُّ لَهٍ قَانُونٌ ﴿۳۱﴾ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ  
ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَتْ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ  
أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي  
مَا رَزَقْتَكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ مَخَافَتُهُمْ كَخِيفَتِكُمْ  
أَنْفُسَكُمْ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۳﴾  
بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَ هُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ قَمَتِ يَهْدِي  
مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۳۴﴾ فَأَوْفَوْهُ لِحَبْلِ  
الْحَبْلِ إِنَّمَا فِطْرَتُ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ  
اللَّهِ ذَلِكَ الْذَرِيَّةُ الْفَتِيرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾ مُبِينًا لِيَوْمِ الْآفَاقِ وَأَنْفُوهُ وَأَفِيمُوا الصَّلَاةَ  
وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۶﴾ مِنَ الَّذِينَ فَزَعُوا  
دِينَهُمْ وَكَانُوا شَيْعًا كُلَّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوا ﴿۳۷﴾

اختلاف قراءات

- (۳۰) ﴿فطرت﴾: بکی، ابو عمرو، علی، یعقوب، عاء کے ساتھ اور  
باتی لہجہ کے ساتھ وقف کرتے ہیں۔ یہاں کسی قاری کے  
لئے راہ کی ترقیق جائز نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۳، ۳۴۸]
- (۳۲) ﴿فازقوا﴾: حمزہ، علی۔  
﴿فرقوا﴾: باتی قراء۔ [ش: ۶۷۸، ۱۱۱]
- (۳۲) ﴿لديهم﴾: حمزہ، یعقوب۔  
﴿لديهم﴾: باتی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۱۲۱]
- (۲۹) ﴿اضل الله﴾: تمام قراء پہلے لام کو بار یک اور دوسرے  
کو روٹا پڑھیں گے۔ [ش: ۳۶۳، ۳۶۳]
- (۲۷) ﴿بيدوا﴾: وقفاً حمزہ و شام ۵۷ و جوہ مشہور و معروف ہیں۔

امالجات

- (۲۸) ﴿الاعلى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ و درش فتح و تھلیل کرتے ہیں۔ ﴿نظرة﴾: بکی، علی و قفاح اور پھر امالہ دود جوہ کرتے ہیں۔  
[ش: ۳۳۹، ۳۳۹] (۳۰) ﴿الناس﴾: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱]

ادغامات

کبیر: (۳۰) ﴿تبدیل لخلق﴾



## تطبيق قراءات

(۲۵) **﴿بأمره﴾**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة (بالتحقيق)، خلاد (بالإبدال)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالإبدال)، العاشر. **﴿تخرجون﴾**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۲۶) **﴿قانتون﴾**: قالون، ورش، حمزة. (۲۷) **﴿عليه﴾**: قالون، ورش. **﴿الحكيم﴾**: قالون، المكي، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلاد، علي. (۲۸) **﴿أنفسكم﴾**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). **﴿أنفسكم﴾**: قالون، حمزة، ورش، خلف (بالسكت)، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المكي. **﴿يعقلون﴾**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. (۲۹) **﴿علم﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، حمزة. **﴿ناصرين﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). (۳۰) **﴿الله﴾**: قالون، السوسي. **﴿يعلمون﴾**: قالون، الدوري. (۳۱) **﴿المشركين﴾**: قالون، ورش، المكي. (۳۲) **﴿شيعا﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. **﴿فرحون﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة.

**اهم نوٹس:**

### اختلاف قراءات

(۳۶) ﴿بِقَطُّونٍ﴾: ابو عمرو، علی، یعقوب، خلف۔

﴿بِقَطُّونٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۵، د: ۱۳۰]

(۳۹) ﴿وَمَا أَنْتُمْ﴾: یکی۔

﴿وَمَا أَنْتُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۳]

(۳۹) ﴿لَتُرَبُّوا﴾: نافع، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿لَتُرَبُّوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۹، د: ۱۴۹] دوسرے کلمہ

﴿فَلَا يَرَبُّوا﴾ میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

(۴۰) ﴿تَشْرِكُونَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿تَشْرِكُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۵]

(۴۱) ﴿لَتَذِقَنَّهُمْ﴾: قبیل، رورج۔

﴿لَتَذِقَنَّهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۹، د: ۱۴۹]

وَأَذَانًا فَهِيَ سُلْطَانًا فَهِيَ سُلْطَانًا كَمَا كَانُوا يَشْرِكُونَ ﴿۳۶﴾ وَإِذَا أَذَقْنَا  
النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ يَمْأَدْتُم بِأَيْدِيهِمْ  
إِذَا هُمْ يَقْتَطُونَ ﴿۳۷﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ  
وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۸﴾ فَتَأْتِ ذَا الْقُرْبَىٰ  
حَقَّهُ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّبِيحِينَ وَالنَّسِيئَةَ ذَلِكَ خَيْرٌ لِّذِيكَ تَرِيدُونَ  
وَمَعَ اللَّهِ وَأَوْلِيكُمْ هُمْ الْمُفْلِحُونَ ﴿۳۹﴾ وَمَا أَنْتُمْ بِرَبِّهَا  
لَتُرَبُّوا فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرَبُّوهُا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا أَنْتُمْ بِرَبِّهَا  
تُرِيدُونَ وَمَعَ اللَّهِ وَأَوْلِيكُمْ هُمْ الْمُفْلِحُونَ ﴿۴۰﴾ اللَّهُ الَّذِي  
خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ هَلْ مِنْ  
شَرِّكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَلِكَ مِثْلَ شَيْءٍ عَسَىٰ حَسْبُكُمْ وَتَعْلَىٰ  
عَنَّا يَشْرِكُونَ ﴿۴۱﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ يَمَّا كَسَبَتْ  
أَيْدِي النَّاسِ لِيَذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۲﴾

(۳۵) ﴿عَلَيْهِمْ﴾، (۳۶) ﴿أَيْدِيَهُمْ﴾: یعقوب۔ اور پہلے میں حمزہ، پر ضمہ پڑتے ہیں۔ [ش: ۱۱۰، د: ۱۴۱]

(۴۰) ﴿شَسْ﴾: حمزہ و ہشام کے لئے نقل و اسکان و روم، ادغام و اسکان و روم چارہ وجوہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۴، ۲۵۰، ۲۵۱] اور پس  
وفاقتہ و روم سے کریں گے۔

### الاجات

(۳۹) ﴿النَّاسِ﴾: دوری، لہری۔ (۳۸) ﴿القریبی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تقلیل اور درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۹)

﴿ربا﴾: تقفا، حمزہ، علی، خلف، درش کے لئے صرف فتح ہی ہوگا۔ (۴۰) ﴿ونعالی﴾: حمزہ، علی، خلف، درش فتح و تقلیل کریں گے۔

### ادعائات

کبیر: (۳۵) ﴿وتکلم بما﴾: [ش: ۱۵۳]، (۳۸) ﴿فَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ﴾، (۴۰) ﴿خلفکم﴾: [ش: ۱۳۳، ۱۳۳]، (۴۰)

﴿رزقکم﴾: دوسرے کلمہ میں موسیٰ کے لئے اظہار بھی جائز ہے جو اداء میں مؤخر ہے۔ [ش: ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۷، ۱۳۷]

## تطبيق قراءات

(٣٣) **يشركون**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المكي. (٣٤) **تعلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل). (٣٥) **يشركون**: قالون، السوسي، الشامي، قالون (بالصلة)، المكي، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (٣٦) **بها**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. **يقفنون**: قالون، البصري، يعقوب، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (٣٧) **ويقدر**: قالون، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر. **يؤمنون**: قالون، ورش، خلف، ورش (بوجهي البدل). (٣٨) **السييل**: قالون، دوري، حمزة، ورش (توسط البدل مع التقليل، طول البدل مع الفتح والتقليل)، السوسي. **المفلحون**: قالون، حمزة، ورش. (٣٩) **الله**: قالون، الدوري، السوسي، قالون (بالصلة)، المكي، قالون (بالمد)، الدوري، الشامي، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البدل). **المضعفون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل). (٤٠) **يحبيكم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسي. **شئ**: قالون، هشام (باربعة أوجه)، العاشر، (بالروم)، قالون (بالصلة)، ورش (بوجه اللين)، خلاد (باربعة أوجه مشهورة)، خلف (باربعة أوجه). **يشركون**: قالون، ورش، حمزة. (٤١) **يرجعون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، قبل، روح، الدوري، ورش، خلف.

اهم نويس:



قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِ  
كَانَ أَكْثَرُهُمْ شُرَكَاءَ ﴿٤٨﴾ فَأَقْرَبُ وَجْهَكَ لِلدِّينِ الْقَنِينِ مِنْ  
قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمَ لَا مَرَدَ لَهُ مِنْ اللَّهِ يَوْمَئِذٍ يَصْصَعُونَ ﴿٤٩﴾ مَنْ  
كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسَ مِنْ يَمِينِهِ ﴿٥٠﴾  
لِيُحْزَى الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ لَا يُحْزِي  
الْكَافِرِينَ ﴿٥١﴾ وَمِنْ ءَايَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ مَبْشُرِينَ وَيَلْذِيْبُكَ  
مِنْ رَمِيمِهِ وَلِيُحْزِيَ الْفَالِكَ بِأَمْرِهِ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ فَضْلَهُ وَلَعَلَّكُمْ  
تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا لِنُؤْمِنَهُمْ فَمَا هَمُّوا وَهُمْ  
بِآيَاتِنَا فَانْتَفَمُوا مِنَ الَّذِينَ أَحْرَمُوا كَوَاتِحًا حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرَ  
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٣﴾ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُبْرِئُ سَحَابًا مَبْسُطًا  
فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ  
خِلَافِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ  
وَأِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُتَلَبِكِ  
﴿٥٤﴾ فَانظُرْ إِلَى ءَأَنذَرْتَهُمْ رَحْمَتَ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ  
مَوْتِهَا إِنَّ ذَلِكَ لَمُعْجَى الْمُؤْمِنِينَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٥﴾

### اختلاف قراءات

- (۴۸) ﴿الرِّيحَ﴾: یکی، جزوہ علی، خلف۔
- ﴿الرِّيحَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۳۹۱]
- (۴۸) ﴿كِسْفًا﴾: ہشام خلف سے، ابن ذکوان، ابو جعفر۔
- ﴿كِسْفًا﴾: باقی قراء۔ ہشام کی دوسری وجہ بھی یہی ہے جو  
ادامہ مقدم ہے دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔
- [ش: ۸۲۵، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۱، ۸۱۰]
- (۴۹) ﴿يَنْزِلُ﴾: یکی، ابو عمرو، یعقوب۔
- ﴿يَنْزِلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸]
- (۵۰) ﴿أَثَرَ﴾: نافع، یکی، ابو عمرو، شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔
- ﴿أَثَرَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۹]
- (۵۰) ﴿رَحْمَتِ﴾: وثقا، یکی، ابو عمرو، علی، یعقوب، ہام سے اور  
باقی لمبى تاء سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۷۸]

### المراجعات

- (۵۰) ﴿الموتى﴾: جزوہ علی، خلف۔ ورفش فتح تقطیل اور ابو عمرو صرف تقطیل کرتے ہیں۔
- (۴۸) ﴿فَدْرِی الْوَدْقِ﴾: وثقا، جزوہ علی، خلف، ابو عمرو۔ ورفش تقطیل کریں گے۔ وصلا: صرف سوئی پہیل فتح بحیرا مال دوو جوہ کریں گے۔  
[ش: ۳۱۱، ۳۱۴، ۳۳۵، ۳۴۳، ۳۴۵]۔ ﴿الکافرین﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئیں۔ ورفش تقطیل ہی کرتے ہیں۔ (۴۷)
- ﴿فجاء و هم﴾: ابن ذکوان، جزوہ علی، خلف۔ (۵۰) ﴿أَثَرَ﴾: دوری علی فقط۔ [ش: ۳۲۲، ۳۲۱]

### ادعوات

کبیر: ﴿الْقِسْمِ مِنْ﴾، ﴿یٰبُنِیَّ یَوْمَ﴾، ﴿۴۸﴾ ﴿أَصَابَ بِهِ﴾، ﴿۵۰﴾ ﴿أَثَرَ رَحْمَتِ﴾

## تلیق قراءات

(۴۲) **قبیل**: قالون، حمزة، ورش. **مشركين**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۴۳) **بصدعون**: قالون، ورش، خلف، السوسی. (۴۴) **بمهدون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی. (۴۵) **الكافرين**: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). (۴۶) **تشكرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة أوجه)، خلف، العاشر. (۴۷) **أجرموا**: قالون (بعدم الصلة)، ابن ذکوان، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. **المؤمنين**: قالون، ورش. (۴۸) **خلقه**: قالون، السوسی (بالامالة)، الشامی، ابوجعفر، ورش، المکی، حمزة. **يستبشرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، خلاد، خلف. (۴۹) **لملمسين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلاد، المکی، البصری، یعقوب، خلف. (۵۰) **موتها**: قالون، السوسی، قالون (بالممد)، الشامی، الدوری، علی، حمزة، خلاد، ورش، خلف، العاشر. **قديرا**: قالون، ورش (بالتوسط والطول مع الفتح)، المکی، ورش (بالتقليل مع التوسط والطول)، البصری، حمزة، خلاد، علی.

اهم نويس:

## اختلاف قراءات

(۵۲) ﴿وَلَا يَسْمَعُ الصَّمْعُ﴾: یکی۔

﴿وَلَا تَسْمَعُ الصَّمْعُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۸، ۸۸۹]

(۵۲) ﴿الدَّعَاءُ إِذَا﴾: نافع، یحییٰ، ابوعمرو، ابوجعفر، روئیس دوسرے ہمزہ میں تسہیل اور باقی تحقیق کرتے ہیں۔ [ش: ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲]

(۵۳) ﴿تَهْدِي الْعُمَى﴾: حمزہ۔

﴿بِهَادِ الْعُمَى﴾: باقی قراء۔ حمزہ، علی اور یعقوب یا ہ پر اور باقی قراء وال پر وقف کریں گے۔

[ش: ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷]

(۵۴) ﴿ضَعْفٌ﴾: تین جگہ: شعبہ، حمزہ اور حفص خلف سے۔

﴿ضَعْفٌ﴾: باقی قراء۔ حفص کی دوسری وجہ یہی ہے جو کہ اداء مؤخر ہے۔ [ط: ۸۱] دونوں وجوہ خلاف واجب کے طریق سے ہیں۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶]

(۵۷) ﴿لَا يَنْفَعُ﴾: عامم، حمزہ، علی، خلف۔

﴿لَا تَنْفَعُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۰]

وَلَيْنَ أَرْسَلْنَا رِجَالًا مِّنْ مُّضَفَّرًا لِّطَّلُوا مِنْ بَعْدِهِ. يَكْفُرُونَ ﴿٦٠﴾ فَإِنَّكَ لَا تَسْمَعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمَعُ الضَّمَّةَ الدَّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٦١﴾ وَمَا آتَىٰ بِهَدَىٰ الْعُمَىٰ عَنْ صَلَاتِهِمْ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِتَابِعَاتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿٦٢﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ﴿٦٣﴾ وَيَوْمَ نَعْمُ السَّاعَةَ يُثْقِلُ فِيهَا الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ كَذَلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ﴿٦٤﴾ وَقَالَ الَّذِينَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ إِذْ يَوْمَ الْبَعْثِ فَهَذَا يَوْمَ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٥﴾ قِيَوْمَ إِذْ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَعْمَارَهُمْ وَهُمْ لَا يَسْتَعْمُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ حِجَّتْهُم بِتَابِعَةٍ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنشَرْنَا إِلَّا مُنْطَلِقُونَ ﴿٦٧﴾ كَذَلِكَ يَطَّبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾ فَأَصْحَابُ إِيَّانٍ وَعَدَدَ اللَّهِ حَقًّا وَلَا يَسْتَحْفَلُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦٩﴾

(۶۰) ﴿وَلَا يَسْتَحْفَلُ﴾: روئیس۔

﴿وَلَا يَسْتَحْفَلُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۹۳]

(۵۸) ﴿الْقُرْآنِ﴾: یحییٰ، وقف حمزہ۔

﴿الْقُرْآنِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۲۳۷]

## امالجات

(۵۲) ﴿الموتى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتوح و تقلیل اور ابوعمرو صرف تقلیل کرتے ہیں۔

(۵۸) ﴿للناس﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱]

## ادعوات

صغیر: ﴿لبشتم﴾: ابوعمرو، شامی، حمزہ، علی، ابوجعفر۔ [ش: ۲۸۳، ۳۰۰] (۵۸) ﴿ولقد صرنا﴾: درش، ابوعمرو، شامی، حمزہ،

علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴]

کبیر: (۵۴) ﴿خلقکم﴾: [ش: ۱۳۳، ۱۳۴]، (۵۴) ﴿من بعد ضعف﴾: [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]، (۵۵) ﴿كذلك كانوا﴾

## تطبیق قراءات

(۵۱) **یکفرون**: قالون، المکی، ورش، خلف. (۵۲) **مذیرین**: قالون، ورش، الشامی، المکی، ورش، البصری، حمزة، علی. (۵۳) **ضللتهم**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة. **یسلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابوجعفر، ورش (بوجهی البدل)، خلف. (۵۴) **شیبة**: قالون، علی، عاصم، خلف، قالون (بالصلة)، السوسی (بالوجهین). **القدیر**: قالون، المکی، ورش. (۵۵) **یوقنون**: قالون، حمزة، السوسی، ورش. (۵۶) **البعث**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، ابوجعفر، ورش، حمزة، العاشر، ورش (بوجهی البدل). **تعلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۷) **یستعینون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، عاصم. (۵۸) **مثل**: قالون، المکی، ورش، العاشر، الدوری. **میطلون**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسی، ابوجعفر. (۵۹) **یعلمون**: قالون. (۶۰) **حقن**: قالون، ورش، خلف. **یوقنون**: قالون، رويس.

اهم نوٹس:



## سُورَةُ لُقْمَانَ (۳۱)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِي نَزَّلَ عَلَيْكَ فِي الْوَيْلِ وَالْغَمِّ نَضُوحًا ﴿۱﴾ هُدًى وَرَحْمَةً  
لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ  
بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۳﴾ أُولَئِكَ عَلَّمَكَ اللَّهُ مَنِاسِقَ لَهُمْ وَأُولَئِكَ  
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ  
لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَئِكَ لَهُمْ  
عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۵﴾ وَإِذْ أَنْتَ عَلَى الْعَرْشِ مُسْتَكِينٌ ﴿۶﴾  
كَانَ لَنَرَسْمَعَهَا كَأَنَّ فِي آذَانِهِ وَقْرًا فَنَسَخْتَهُ يُعَذِّبُ بِهَا  
إِنَّ الَّذِينَ هُمْ لَمَن جَنَّدْتُمُ لَهُمْ شَجْنَ الْكَبِيرِ ﴿۷﴾  
خَلَقْنَاهُمْ فِيهَا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۸﴾ خَلَقَ  
السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ رُؤُوسُهَا وَالْقَنُ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ  
بِكُمْ وَتَكُونَ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا  
مِن كُلِّ رَوْحٍ كَرِيمٍ ﴿۹﴾ هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا  
خَلَقَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ بَلِ الظَّالِمِينَ فِي صُلْبٍ مُّبِينٍ ﴿۱۰﴾

## اختلاف قراءات

## سورة لقمان

(۱) الف، لام، میم: ابو جعفر حروف ثلاثہ پر سکتہ کرتے

ہیں۔ [۲۴:۱]

(۳) وورحمۃ: حمزہ۔

وورحمۃ: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۰، ۱۸۰: ۱۸۰]

(۶) لیضل: بکی، ابو عمرو۔

لیضل: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۰، ۱۳۹: ۱۳۹]

(۶) ویخذھا: نافع، بکی، ابو عمرو، شامی، شعبہ، ابو جعفر۔

ویخذھا: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۱، ۱۸۰: ۱۸۰]

(۷) اذنیہ: نافع۔

اذنیہ: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۷، ۷۵: ۷۵]

(۶) ہزوا: حفص۔

ہزوا: خلف العاشر اور وصلات حمزہ۔

ہزوا، ہزوا: حمزہ وقف۔

ہزوا: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۰، ۳۶۱، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵]

(۶) لہو الحدیث: ہاء کے سکون پر تمام قراء کا اتفاق ہے کیونکہ یہ اسم ضمیر کے بجائے اسم ظاہر ہے۔ [البدور: ۷۰/۲]

## امالہجات

(۵، ۳) ہدی: دو جگہ وقف: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۷) تسلی، (۷) ولی، (۱۰)

الفی: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کریں گے۔

## تطبیق قراءات

- (۱) الم: قالون، ابوجعفر. (۲) الحکیم: قالون، ورش (بوجهی البدل). (۳) للمحسنین: قالون، خلاد، خلف. (۴) یوقنون: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسی، ابوجعفر، ورش (بثلاثة البدل). (۵) المفلحون: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۶) هزوا: قالون، حفص، خلاد (بالنقل والإبدال)، علی، العاشر، إدريس (بالسکت)، المکی، خلف (بالنقل والإبدال)، الدورى البصرى. (۷) مهین: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۸) وقرآ: قالون، البصرى، قالون (بالممد)، الدورى، ورش (بالقصر والطول فى البدل)، المکی، ورش (بالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، علی. (۹) الیم: قالون، ورش، خلف، المکی. (۱۰) النعیم: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی البدل). (۱۱) الحکیم: قالون، ورش، خلف. (۱۰) دابة: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلاد، علی. (۱۱) مین: قالون، ورش. (۱۱) مین: قالون.

اهم نوٹس:

امالہ جات

وَلَعَدَاۗءِۤ اٰیٰتِنَا لَعْنَتِنَ الْحِكْمَةَ اَنْ اَشْكُرَ لِلّٰهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَلَاۤ اِتْمَاۗءَۙ يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖۙ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ عِنۡیۙ حَمِیۡدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لِقٰتٰنُ لِیٰۤاِبْنِهٖؕ وَهُوَ یُعِظُهٗۙ بِیَتْمٰنِ لَا تَشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكََ لَظُلْمٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّیۡنَا الْاِنۡسَانَ بِوٰلِدِهٖۙ حَتّٰی اُمَّهُؕ وَهٰنَا عَلٰی وَهٰنِ وَوَصَّیۡنَاۙ فِیۙ عَمَّیۡنِ اَنْ اَشْكُرَ لِیۙ وَلِوٰلِدَیۡكَ اِلَیۙ الْمَصِیۡرِ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَهَدَاكَ عَلٰیۙ اَنْ تَشْرِكَ بِیۙ مَا لَیْسَ لَكَ بِوَهٗۙ عَلٰمٌ فَلَا تَطۡعُهُمَاۙ وَصَاحِبَهُمَاۙ فِی الدُّنْیَا مَعۡرُوفًاؕ وَاَتَّبِعْ سَبِیۡلَ مَنْ اٰنَابَ اِلَیَّۙ ثُمَّ اِلَیَّۙ مَرْجِعُكُمۡ فَاُنۡبِئُكُمۡ بِمَا كُنتُمْ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ بِیَتْمٰنِۙ اِنَّهَاۙ اِنْ تَكَۙ وَیُقَالَ حَبۡرَةٌ مِّنۡ خَرَدَلٍ فَتَكُنۡ فِیۙ صَخْرَةٍۙ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِۙ اَوْ فِی الْاَرْضِۙ یٰۤاَبَاۤءَۙ بِهَاۙ اللّٰهُۙ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیۡفٌ حَبِیۡرٌ ﴿۱۶﴾ بِیَتْمٰنِۙ اَفِیۙ الصَّلٰوةِۙ وَاُمۡرٍ بِالْمَعۡرُوفِۙ وَاَنۡهٖۙ عَنِ الْمُنْكَرِۙ وَاصۡبِرْ عَلٰی مَاۙ اَصَابَكَۙ اِنَّ ذٰلِكَۙ مِنْ عِزِّۙ الْاُمُوۡرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَصۡعِقۡنَاۙ ذٰلِكَ لِلنَّاسِۙ وَلَا تَمۡسِۙ فِی الْاَرْضِۙ مَرۡمًاۙ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّۙ كُلَّ خٰثِلٍۙ فَاخۡوِبِ ﴿۱۸﴾ وَاَفۡصِدۡ فِیۙ مَشِیۡكِؕ وَاغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِكَۙ اِنَّ اَكۡرَۙ الْاَصۡوٰتِۙ لَصَوۡتُ الْمِیۡمِیۡرِ ﴿۱۹﴾

(۱۲، ۱۴) ﴿اِنْ اَشْكُرُ﴾ دو جگہ: ابو عمر، عاصم، حمزہ، یعقوب۔

﴿اَنْ اَشْكُرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۷۲، ۷۳، ۷۴]۔  
 (۱۳) ﴿یَا بَنِّی لَا﴾: حفص۔  
 ﴿یَا بَنِّی لَا﴾: بکی۔

﴿یَا بَنِّی لَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۴، ۷۵۸]۔  
 (۱۶) ﴿مِنۡتَقَالٍ﴾: تاج، ابو جعفر۔

﴿مِنۡتَقَالٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۸۹]۔  
 (۱۶) ﴿یَا بَنِّی اِنۡهَا﴾: حفص۔

﴿یَا بَنِّی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۷]۔  
 (۱۷) ﴿یَا بَنِّی اَمۡمَ﴾: بزی، حفص۔

﴿یَا بَنِّی﴾: قبل۔  
 ﴿یَا بَنِّی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۷، ۷۵۸]۔

(۱۸) ﴿وَلَا تَصۡعِقُ﴾: بکی، شامی، عاصم، ابو جعفر، یعقوب۔  
 ﴿وَلَا تَصۡعِقُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۱، ۱۸۰]۔

امالہ جات

(۱۵) ﴿الدُّنْیَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمر، تقلیل اور درش و فتقلیل کرتے ہیں۔  
 (۱۸) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری، بصری۔

ادعائات

صغیر: (۱۲) ﴿اَشْكُرُ لِلّٰهِ﴾، (۱۴) ﴿اَشْكُرُ لِی﴾: سوسے صرف ادعائے جبکہ دوری اظہار اور پھر ادعائے دو وجوہ کرتے ہیں۔  
 [ش: ۲۸۰، ۷، ۳۹، ۵۳]

کبیر: (۱۲) ﴿بِیَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]، (۱۳) ﴿قَالَ اٰتَمَانَ﴾: [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

### تطبیق قراءات

- (۱۲) «الله»: قالون، الدورى (بالاظهار والإدغام)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. «حميد»: قالون، السوسى، خلف. (۱۳) «عظيم»: قالون، ورش، المكى، حفص، السوسى. (۱۴) «بوالديه»: قالون، ورش، حمزة. «المصير»: قالون، الدورى (بالاظهار والإدغام)، خلف، المكى. (۱۵) «نطمعها»: قالون (بالقصر والمد)، ورش. «الى»: قالون، يعقوب، ورش (بالفتح والتقليل)، البصرى، خلف (بالوجهين)، خلاد، العاشر. «تعملون»: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۶) «الله»: قالون، ابوجعفر، المكى، السوسى، قالون (بالمدة)، الدورى، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، خلف، حفص. «خبير»: قالون، ابوجعفر. (۱۷) «أصابك»: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، السوسى، ورش، بزى، حفص، قنبل. «الأمور»: قالون، ورش، حمزة. (۱۸) «مرحبا»: قالون، ورش، حمزة، الدورى، المكى. «فخور»: قالون. (۱۹) «الحمير»: قالون، ورش، حمزة.

اهم نوٹس:



أَلَمْ تَرَ وَأَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَآ فِي السَّمَوَاتِ وَمَآ فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهُ ظَهْرَهُ وَبَاطِنَهُ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجِدُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَنبَغُ مَا وَعَدَنَا عَلَيْهِ مَا أَبَاءْنَا أُولَٰئِكَ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢١﴾ وَمَن يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾ وَمَن كَفَرَ فَلَا يَحْزَنكَ كُفْرُوهٗ إِنَّا مَرْجِعُهُمْ فَيُنشئُهُمْ مِمَّا عَمِلُوا وَإِنَّا لَعَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾ نُنشئُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ أَنسَأ فِي الْأَرْضِ مِن سَجَرَةٍ أَقْلَمُ وَالْبَحْرِ يَمْدُهِ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدْتَ كَلِمَاتِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَعْنِيكُمْ إِلَّا الْكَافِرِينَ وَاسْجُدْ لِرَبِّكَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾

### اختلاف قراءات

- (۲۰) ﴿نِعْمَةٌ﴾: نافع، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر۔  
 ﴿نِعْمَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۳، ۱۸۰: ۱۸۰]  
 (۲۱) ﴿قُل﴾: شام، علی، روس، اشام سے پڑتے ہیں۔ [ش: ۶۳۷، ۶۳۷: ۶۳۷]  
 (۲۳) ﴿فَلَا يَحْزَنُكَ﴾: نافع۔  
 ﴿فَلَا يَحْزَنُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۸، ۹۱: ۹۱]  
 (۲۷) ﴿وَالْبَحْرُ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔  
 ﴿وَالْبَحْرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۳، ۹۶۳]  
 (۲۲) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر، ہا، کوسا کن پڑتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳: ۶۵]

### امالجات

(۲۰) ﴿النَّاسِ﴾: دوری، بحری۔ [ش: ۳۳۱] (۲۰) ﴿ہدی﴾: وقفا، (۲۲) ﴿الوثنی﴾: حمزہ، علی، خلف، وشر وفتقلیل اور دوسرے میں ابو عمرو بھی تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۶، ۳۳۰، ۳۵: ۵۷: ۵۷]

### ادغامات

- صغیر: (۲۰) ﴿قُل تَسْبِیح﴾: علی غنہ سے۔ [ش: ۲۷۳، ۲۷۳]  
 کبیر: (۲۰) ﴿سَخَّرَ لَكُمْ﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۰]، (۲۱) ﴿قُل لَّهُمْ﴾، (۲۶) ﴿اللَّهُ هُوَ﴾ (۲۲) ﴿فَلَا يَحْزَنُكَ كُفْرُوهٗ﴾ میں ادغام جائز نہیں ہے کیونکہ یہ کلمہ مشتبات میں سے ہے۔ [ش: ۱۳۲]

## تفہیم قرآنیات

(۲۰) ﴿باطنہ﴾: قالون، شامی، علی، خلف، خلاد، قالون (بالصلة)، المکی، السوسی، ورش، خلف، العاشر. ﴿منیر﴾: قالون، خلف، الدوری. (۲۱) ﴿اباءنا﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، السوسی، هشام، علی، رويس. ﴿العبر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۲۲) ﴿الوثقی﴾: قالون، البصری، المکی، قالون (بالمد)، الدوری، علی، الشامی، العاشر، ورش (بالتفتح والتقليل)، خلاد، خلف. ﴿الأمور﴾: قالون، ورش، حمزة. (۲۳) ﴿کنفر﴾: قالون، المکی. ﴿الصدر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۲۴) ﴿غلیظ﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، قالون (بالصلة مع المد). (۲۵) ﴿الله﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. ﴿یعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۲۶) ﴿الحمید﴾: قالون، السوسی، ورش، حمزة. (۲۷) ﴿حکیم﴾: قالون، البصری، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر. (۲۸) ﴿بصیر﴾: قالون، خلف، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد).

اہم نوٹس:

### اختلاف قراءات

أَزْرَأَنَّ اللَّهُ بُلُوحَ أَيْلٍ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي أَيْلٍ  
 وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلَّ يَوْمٍ يَكُونُ فِيهِ لَيْلٌ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ  
 بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٣٠﴾ ذَلِكَ بَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ  
 مِنْ دُونِهِ الْبَطْلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيمُ الْكَبِيرُ ﴿٣١﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ  
 أَلَمَّا كُنَّا فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيكَ مِنْ آيَاتِهِ وَإِنَّ  
 فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٢﴾ وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ  
 كَالظُّلَلِ دَعَاؤُهُمْ إِلَى اللَّهِ مُخْلِصِينَ لَهُ الَّذِينَ فَلَمَّا خَسَفْنَا عَنْهُ  
 الْبَحْرَ مَنَعَهُمْ وَمَا يَحْتَدُونَ بِآيَاتِنَا إِلَّا كَأَن لَّمْ يَحْسُرُوا كَيْدُ  
 النَّاسِ أَلْفَاظٌ يَلْفُظُونَ وَلَاحِشُوا أَنَّهُمْ لَا يُجْرَىٰ وَاللَّهُ  
 عَنِ الْوَيْدِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَارٍ عَنِ الْوَيْدِ وَشَيْءٌ أَلَمَّا وَعَدَ اللَّهُ  
 حَقًّا فَلَا تَعْرَفُونَكُمْ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَلَا يُعْرَفُكُمْ بِاللَّهِ  
 الْفُرُودِ ﴿٣٣﴾ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ  
 وَيَسْمُرُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا  
 وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾

سُورَةُ النِّبَا (۳۲)

- (۳۰) ﴿تَدْعُونَ﴾: نافع، یحییٰ، شامی، شعبہ، ابو جعفر۔  
 ﴿يَدْعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۲]  
 (۳۴) ﴿وَيُنزِلُ﴾: نافع، شامی، عامر، ابو جعفر۔  
 ﴿وَيُنزِلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۷۰]  
 (۳۱) ﴿بِنِعْمَتِ﴾: وقف، یحییٰ، ابو عمرو، علی، یعقوب حاء سے اور باقی  
 تاء سے وقف کریں گے۔ [ش: ۳۷۸]

### الجات

- (۲۹) ﴿النَّهَارِ﴾، (۳۱) ﴿صَبَّارٍ﴾، (۳۲) ﴿خَنَارٍ﴾: ابو عمرو، دوری علی، ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۲۹)  
 ﴿مَسْمًى﴾ وقف، (۳۲) ﴿نَجَاهِم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۳) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و  
 تقلیل اور ابو عمرو تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

کبیر: (۳۰) ﴿اللَّهُ هُوَ﴾ دو جگہ، (۳۴) ﴿وَيَعْلَمُ مَا﴾

## تطبیق آیات

(۲۹) **خیر**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، خلف، ورش، الدورى (بالقصر والمد).  
 (۳۰) **الكبير**: قالون، الدورى، السوسى. (۳۱) **إینه**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، قالون (بالصلة). **شكور**: قالون، ورش، البصرى، ورش (بوجهى البدل). (۳۲) **مقتصد**: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **كنفور**: قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل). (۳۳) **شنيأ**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهى البدل)، خلاد (بالنقل والإدغام)، خلف (بالوجهين). **الغرور**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. (۳۴) **الأرحام**: قالون، ورش، المكى، حمزة (بالنقل والسكت)، السوسى. **تموت**: قالون، خلف. **خیر**: قالون، ابوجعفر.

**اهم نوٹس:**



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١﴾  
 أَمْ يَقُولُونَ أَفَنُحْيِيهِمْ بِرَبِّكَ لَشِدْرُ قَوْمٍ  
 مَا اتَّخَذُوا مِنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٢﴾ اللَّهُ  
 الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ  
 فَأَسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَيْعٍ أَفَلَا  
 تَتَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ يَذُرُ الْأَمْرُومَ السَّمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ فَيُرْعَجُ  
 إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا تَأْتَدُونَ ﴿٤﴾ ذَلِكَ  
 عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ الَّذِي أَحْسَنَ  
 كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَيَبْدَأُ الْخَلْقَ الْإِنْسَانَ مِنْ طِينٍ ﴿٦﴾ فَرَجَعَكَ  
 إِلَى اللَّهِ مِنْ سَلْطَلَجٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ  
 مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا  
 مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٨﴾ وَقَالُوا أَوَآدَا ضَلَّلْنَا فِي الْأَرْضِ أَوْ تَالَيْهِ  
 خَلْقٌ جَدِيدٌ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿٩﴾ قُلْ يَتُوبُ لَكُمْ  
 مَلَكُ الْعَوْتِ الَّذِي يُكَلِّمُكُمْ ثُمَّ إِنَّكُمْ تَرُجَعُونَ ﴿١٠﴾

اختلاف قراءات

سورة السجدة

- (۱) الف، لام، میم: ابو جعفر حروف ثلاثہ پر سکتہ کرتے ہیں۔ [۶۳:د]
- (۵) «السَّمَاءِ إِلَى»: قالون، بزی، ہمزہ اولیٰ میں تسہیل + مد و قصر و درش و قبل دوسرے ہمزہ میں ابدال و تسہیل۔ ابو جعفر دواہیس دوسرے ہمزہ میں صرف تسہیل۔ ابو عمر و پہلے ہمزہ کا اسقاط + قصر و مد اور باقی تحتیں سے پڑھتے ہیں۔ درش کے لئے ابدال اور قبل کے لئے تسہیل اداء مقدم ہے۔ باقی قراء کی اوجہ کی ترتیب بیان کے عین مطابق ہے۔ [ش: ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲۰۸]

[۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱]

(۷) «خَلَقَهُ»: نافع، عاصم ہمزہ علی، خلف۔

«خَلَقَهُ»: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۳، ۱۸۱]

(۱۰) «أَنفَا ..... إِنَّا»: نافع، علی، یعقوب۔

«أَنفَا ..... أَنفَا»: شامی، ابو جعفر۔

«أَنفَا ..... أَنفَا»: باقی قراء۔

تمام قراء ہمزتین میں ادخال و تسہیل کے حوالے سے اپنے قواعد پر ہیں، لیکن ہشام صرف ادخال کرتے ہیں۔ [ش: ۸۹، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۱۸۳، ۱۸۴]

[۲۶، ۲۵:د]

(۱۱) «تُرْجَعُونَ»: یعقوب۔

«تُرْجَعُونَ»: باقی قراء۔ [۶۳:د]

الہامات

(۳) «أَنفَا»، (۴) «أَسْتَوَىٰ»، (۹) «سَوَّاهُ»، (۱۱) «يَتُوبُ لَكُمْ»: جزوہ علی، خلف۔ درش و فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۳)

«أَفْتَرَاهُ»: جزوہ علی، خلف، ابو عمر و۔ درش کے لئے فقط تقلیل ہے۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵]

## ادعائے

کبیر: (۹) ﴿وجعل لکم﴾

## نواذیمہ

(۵) ﴿السّمَاءِ اِلٰی﴾: دوسرے تہزہ کا ابدال ہونے کی صورت میں ورش کے لئے مد بدل جائز نہیں ہے۔ نیز ہمزتین سے مد منفصل کو جمع کریں تو قالون کے لئے عقلی چاروں، جبکہ دوسری بھری کے لئے تین وجوہ جائز ہیں۔ تفصیل دوسری جلد میں قرآن کریم کے صفحہ ۶۷ پر دیکھیں۔

## تطبیق قراءات

(۱) ﴿الم﴾: قالون، ابوجعفر۔ (۲) ﴿العالمین﴾: قالون، المکی۔ (۳) ﴿افترہ﴾: قالون، ورش، البصری۔ ﴿یہتدون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمد)، علی، حمزہ، ورش (بالفتح والتقلیل). (۴) ﴿العرش﴾: قالون، خلاد، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ۔ ﴿تذکرون﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بالوجهین)، قالون (بالصلۃ). (۵) ﴿تعدون﴾: قالون (بالقصر والمد فی المنفصل مع توسط المتصل)، بزی، قالون (أیضا بقصر المتصل)، بزی، قبل (بالتسهیل)، ابوجعفر، قبل (بالإبدال)، الدوری (بقصر المتصل مع القصر فی المنفصل، وبتوسط المتصل مع القصر والمد)، الشامی، روح، خلاد، حمزہ، العاشر، ورش (بالإبدال والتسهیل). (۶) ﴿الرحیم﴾: قالون۔ (۷) ﴿طین﴾: قالون، المکی، ابوجعفر، قالون (بالمد)، الدوری، العاشر، ورش (بوجوہ اللین)، حمزہ، خلاد۔ (۸) ﴿مہین﴾: قالون، ورش۔ (۹) ﴿والانفۃ﴾: قالون، ورش، السوسی، ورش (بالتقلیل)، المکی، حمزہ (بالسکت مع النقل، وبالسکتین)، إدیس (بالسکت)، خلاد (بعدم السکت مع النقل)، علی (بالامالۃ)، خلف العاشر (بالاظہار). ﴿تسکرون﴾: قالون۔ (۱۰) ﴿جدید﴾: قالون، البصری، المکی، رويس، ابوجعفر، روح، قالون (بالمد)، الدوری، هشام، ابن ذکوان، عاصم، علی، العاشر، ورش، حمزہ، خلاد۔ ﴿تاکفرون﴾: قالون، ورش، حمزہ، قالون (بالصلۃ). (۱۱) ﴿ترجعون﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلۃ)، ورش، حمزہ۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ مَا كَسُوا رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ  
 رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۶﴾  
 وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًىٰ وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ  
 مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۷﴾  
 فَذُوقُوا يَمَانِيَّتَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ  
 وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ  
 بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ  
 رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۱۹﴾ نَسْجَاتٍ جُنُودُهُمْ  
 عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ  
 يُنفِقُونَ ﴿۲۰﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً  
 بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۱﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا  
 لَّا يَسْتَوُونَ ﴿۲۲﴾ أَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ  
 جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰئِ نَزُلًا يَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا  
 فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ  
 لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۴﴾

### اختلاف قراءات

(۱۷) ﴿أُخْفِيَ﴾: جزوہ، یعقوب۔

﴿أُخْفِيَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۳، د: ۱۸۱]

(۲۰) ﴿قِيلَ﴾: شام، علی، روئس اشام سے پڑتے ہیں۔

[ش: ۶۳، ۶۴، ۳۴]

### الملاحات

- (۱۲) ﴿نَرَىٰ﴾: ابو عمرو، جزوہ، علی، خلف۔ درش صرف تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۳) ﴿هداها﴾، (۱۶) ﴿تسجاتی﴾، (۱۹) ﴿الماویٰ﴾، (۲۰) ﴿فما واهم﴾: جزوہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۳) ﴿والناس﴾: دوری بصری۔ (۲۰) ﴿النار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش کے لئے تقلیل ہے۔

### ادعائات

کبیر: (۱۲) ﴿المجرمون ناکسوا﴾، (۱۳) ﴿جهنم من﴾، (۲۰) ﴿وقیل لهم﴾

## تطبيق قراءات

(١٢) ﴿رَبِّهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل)، الدوري (بالقصر)، السوسى، الدوري (بالمد)، حمزة. ﴿مَوْقِنُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (١٣) ﴿أَجْمَعِينَ﴾: قالون، الدوري، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، السوسى، أبو جعفر. (١٤) ﴿نَسِيئَاتِكُمْ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿تَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (١٥) ﴿يَسْتَكْبِرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، ورش، السوسى، أبو جعفر، ورش (بوجهى البدل). (١٦) ﴿يَنْفِقُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، خلاد. (١٧) ﴿أَعْيُنٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. ﴿يَعْمَلُونَ﴾: قالون، ورش. (١٨) ﴿يَسُونَ﴾: قالون، ورش. (١٩) ﴿يَعْمَلُونَ﴾: قالون، السوسى، حمزة، قالون (بالصلة)، أبو جعفر، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). (٢٠) ﴿النَّارِ﴾: قالون، ورش، السوسى، حمزة. ﴿تَكْذِبُونَ﴾: قالون، الدوري، قالون (بالصلة)، السوسى، رويس، قالون (بالمد)، الدوري، قالون (بالصلة)، هشام، الدوري على، ورش، خلاد، خلف.

اهم نويس:



### اختلاف قراءات

(۲۴) ﴿انْمَة﴾: آئمہ عشرہ اپنے مذاہب پر ہیں لیکن قالون،

ابو عمرو عدم ادخال کریں گے۔ [ش: ۱۹۹] تفصیل سورۃ توبہ کے

شروع میں دیکھیے۔

(۲۴) ﴿لَمَاء﴾: جزوہ علی، روئیس۔

﴿لَمَاء﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۳، ۱۸۱]

(۲۷) ﴿الماء إلى﴾: ناخ، کئی، ابو عمرو، ابو جعفر، روئیس

دوسرے تہزہ میں تسبیل اور باقی قراء تحقیق کرتے ہیں۔ [ش:

۲۰۹، ۲۱۰، ۲۷۷]

(۲۳) ﴿اسر آیل﴾: ابو جعفر اور وثقا جزوہ تسبیل + مد و قصر کرتے

ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۶: ۳۶]

وَلْيَذِيقْنَهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَذَىٰ ذَوْنَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ  
لَمَأَهُمْ بِرَجْمٍ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بَيِّنَاتٍ رَّبِّهِ، ثُمَّ  
أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّمَا مِنَ الْمَجْرِمِينَ مُتَعَمِّرُونَ ۖ وَقَدْ آتَيْنَا  
مُوسَىٰ الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِي سِرِّيَّوَيْنِ لِقَائِهِ، وَحَمَلْنَاهُ  
هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ۖ وَحَمَلْنَا مِنْهُمْ أَيْمَةً يَهْدُونَ  
يَا أَيُّهَا الْمَاصِرُونَ ۖ وَكُنَّا بَيِّنَاتٍ لِّتَأْوِقُونَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ  
هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ  
أُولَئِكَ يَهْدِيهِمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ  
يَسْتَوُونَ فِي مَسْئَلِهِمْ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا تَسْمَعُونَ  
أُولَئِكَ يَرَوْنَ أَنَا نَسُوفُ الْمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُودِ فَنُخْرِجُ  
بِهِ زُرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْفُسُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ  
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ  
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِسْنُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ  
فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ ۖ وَانظُرْ إِلَيْهِمْ مِنْ مَنظَرٍ ۖ

سُورَةُ الْحَجِّ (۲۳)

### امالجات

(۲۱) ﴿الأدنى﴾، (۲۳) ﴿هدى﴾، وثقا، (۲۸) ﴿متى﴾: جزوہ علی، خلف۔ وشر فتح و تقصیل کریں گے۔ (۲۳)

﴿موسی﴾، وثقا: جزوہ علی، خلف۔ ابو عمرو تقصیل اور وشر فتح و تقصیل کرتے ہیں۔

### ادعائات

کبیر: (۲۱) ﴿الاکبر لعلهم﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]، (۲۲) ﴿أظلم فمن﴾، (۲۳) ﴿وجعلناه هدی﴾

## تطبيق قراءات

- (۲۱) ﴿يرجعون﴾: قالون، السوسى، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلاد، قالون (بالصلة).
- (۲۲) ﴿يستقيمون﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، السوسى، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر.
- (۲۳) ﴿إسرائيل﴾: قالون، ابوجعفر (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالمد)، المكى، السوسى، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالوجهين)، العاشر.
- (۲۴) ﴿صبروا﴾: قالون، رويس، هشام، الشامى، خلاد، خلف، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿يوقنون﴾: قالون، ورش (بوجهى البدل).
- (۲۵) ﴿يختلفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى. (۲۶) ﴿مساكنهم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). ﴿يسمعون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۲۷) ﴿يبصرون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، المكى، السوسى، ابوجعفر، الشامى، حمزة، خلاد، ورش، خلف، العاشر. (۲۸) ﴿صادقين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. (۲۹) ﴿ينظرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالممد)، ورش (بثلاثة البدل). (۳۰) ﴿منتظرون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة).

اهم نويس:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَطْعَمُوا كَثِيرِينَ وَالْمُتَّقِينَ إِنَّ اللَّهَ  
كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾ وَأَتَيْتُمْ مَا بَدَّخْتُمْ إِلَيْكَ مِنَ  
رَيْبَاتِ اللَّهِ كَأَن يَمَّا تَعْمَلُونَ خَيْرًا ﴿٢﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ  
وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٣﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّن قَلْبَيْنِ فِي  
جُودِهِ ۖ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ الَّتِي تَنْظُرُونَ مِثْلَ مِثْنٍ مَّهْنِيكًا  
وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ  
يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤﴾ أَذْعُرُكُمْ لَا بِأَيْدِيكُمْ  
هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوا أَسْبَابَ هُم فَلَا حَرْجَ عَلَيْكُمْ  
فِي الدِّينِ وَمَوْلَاكُمْ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ  
بِهِ ۖ وَلَكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا  
﴿٥﴾ الَّتِي أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِن نَّفْسِهِمْ وَأَرْوَاهُمْ أَنفُسَهُمْ  
وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ  
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَٰهَ أَوْلِيَٰ إِلَٰهِكُمْ  
مَعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾

## اختلاف قراءات

### سورة الأحزاب

(۱) ﴿النَّبِيُّ﴾: نافع۔

﴿النَّبِيُّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵: ۳۵]

(۲) ﴿بِمَا يَعْمَلُونَ﴾: ابو عمرو۔

﴿بِمَا تَعْمَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۳، ۱۸۴: ۱۸۴]

(۴) ﴿الْأَيَّةِ﴾: ۱۔ ہمزہ میں تحقیق وصلاً وحقاً قالون، قنبل،

یعقوب۔ ۲۔ ہمزہ میں تسہیل + مد و قصر اور ہمزہ کا یا ساکنہ

سے ابدال وصلاً: بزی، ابو عمرو۔ وحقاً بھی بزی و ابو عمرو کیلئے یہی

تین وجوہ ہیں لیکن تسہیل کرتے ہوئے روم سے وقف

کریں گے۔ تسہیل و ابدال والی دو وجوہ خلاف واجب میں

سے ہیں، جبکہ مد و قصر کی دو وجوہ خلاف جائز میں

ہیں۔ ۳۔ وشر و ابو جعفر وصلاً ہمزہ میں صرف تسہیل + مد و قصر ہے جبکہ وحقاً بزی و ابو عمرو کی طرح تین تین وجوہ ہیں۔ قراء کے مذکورہ

تینوں مذاہب میں اتفاقاً سب کے ہاں حذف یا ہے۔

﴿الْأَيَّةِ﴾: شامی، چارون کوئی قراء۔ [ش: ۹۶۵، ۹۶۶، ۳۳: ۳۳]

(۴) ﴿نَظَّهَرُونَ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿نَظَّاهَرُونَ﴾: شامی۔

﴿نَظَّاهِرُونَ﴾: عام۔

﴿نَظَّاهَرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۷، ۹۶۸]

(۶) ﴿النَّبِيُّ أَوْلَىٰ﴾: نافع دوسرے ہمزہ میں ابدال سے۔

﴿النَّبِيُّ أَوْلَىٰ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۲۱۰، ۲۱۱، ۳۵: ۳۵]

### امالہ جات

(۲) **یوحی**، (۳) **وکنی**، (۶) **اونی**: حمزہ علی، خلف۔ ورش فتح و تھلیل کرتے ہیں۔ (۱) **الکافرین**:

ابو عمرو، دوری علی، روئیس۔ ورش کے لئے صرف تھلیل ہوگی۔

### فوائد

(۴) **بافواہکم**: وقفا: حمزہ تحقیق اور پھر ابدال دو وجوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۸]

### تطبیق قراءات

- (۱) **حکیم**: قالون، المکی، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، الشامی، ورش، حمزہ .
- (۲) **خیر**: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ، علی .
- (۳) **وکیلا**: قالون، ورش، حمزہ . (۴) **امہاتکم**: قالون، ورش (بالتسهیل مع المد والقصر)، یزی (بالتسهیل مع المد ویابدال الهمزة بآء ساکنه مع المد المشیع)، الشامی، عاصم، علی، حمزہ .
- بافواہکم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزہ (بالتحقیق)، خلاد، حمزہ (بالإبدال)، خلف (بالإبدال)، خلف العاشر . **السیل**: قالون، ورش . (۵) **انہ**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة) . **وسوالیکم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، ورش (بثلاثة البدل) . **رحیم**: قالون، السوسی، قالون (بالممد)، ورش، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، قالون (بالصلة مع المد) . (۶) **انفسہم**: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، المکی، السوسی، خلف (بالنقل والتحقق والسکت) . **امہاتہم**: قالون (بالقصر والمد)، ورش . **مسطورا**: قالون (بالقصر والمد)، السوسی، خلاد، علی، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ، خلف، العاشر .





### امالیات

- (۷) ﴿موسى﴾ ، (۷) ﴿وعيسى﴾ وفقاً: حمزه، علی، خلف۔ ابو عمرو، تغلیب اور ورش و فتعلیل کرتے ہیں۔ (۸) ﴿للكافرين﴾ ، (۱۴) ﴿اقطارها﴾ : ابو عمرو، دوری علی اور پہلے میں روئیں۔ ورش تغلیب ہی کریں گے۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۳، ۳۳۳، ۳۵، ۱۰] (۱۰) ﴿جاءوكم﴾ : ابن ذکوان، حمزه، خلف۔  
(۱۰) ﴿زراعت﴾ : میں تمام آراء فتح پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۱۸]

### ادعائات

- صغیر: (۹) ﴿اذ جاء نكم﴾ ، (۱۰) ﴿اذ جاء وكم﴾ : ابو عمرو، ہشام۔ [ش: ۲۶۱، ۲۶۰، ۳۸] (۱۰) ﴿واذ زراعت﴾ : ابو عمرو، ہشام، علاء علی۔ [ش: ۲۶۱، ۲۶۰، ۳۸] کبیر: (۱۵) ﴿من قبل لا﴾ : سوسی کے لئے یہاں ادعائات اور پھر اختلاف دو وجوہ ہیں۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶، ۳۰]

### فوائد

- (۱۴) ﴿استلوا﴾ وفقاً: حمزه بطریق جمہور و سبب یہ تسبیل [ش: ۲۳۱، ۲۳۲] اور پھر بطریق انخس حمزہ کا واؤ مکسورہ سے ابدال دو وجوہ پڑھیں گے۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵]

### تطبیق قراءات

- (۷) ﴿مریم﴾ : قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، البصری، الشامی، خلاد، خلف، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، خلف، العاشر، ﴿غلیظاً﴾ : قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابو جعفر۔ (۸) ﴿آلینا﴾ : قالون، حمزة (بالتقلیل)، خلف (بالسکت)، ورش، البصری، قالون (بالصلة)، العاشر۔ (۹) ﴿تروها﴾ : قالون، یعقوب، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، ابن ذکوان، الدوری، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، خلف، خلاد، خلف، ورش (بوجهی البدل)۔ ﴿بصیراً﴾ : قالون، ورش، البصری۔ (۱۰) ﴿الفتونا﴾ : قالون، یعقوب، علی، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، العاشر، خلف، خلاد (بالسکت)

وعدمه)، خلف، البصرى، هشام. (۱۱) «شديدا»: قالون، ورش. (۱۲) «غرورا»: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۱۳) «فارجعوا»: قالون (بالقصر والمد)، حفص، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش. «بعورة»: قالون، المكى، على، خلف، الدورى البصرى، ورش، السوسى. «فرارا»: قالون، خلف. (۱۴) «يسيرا»: قالون (بالقصر والمد)، الشامى، الدورى (بالقصر والمد)، ورش، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، حمزة، يعقوب، خلف. (۱۵) «مستولا»: قالون، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، السوسى (بالإدغام والاختلاس).

**اهم نوٹس:**

## اختلاف قراءات

(۲۰) ﴿يَحْيُونَ﴾: شامی، عاصم، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿يَحْيُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۵۳۹]

(۲۰) ﴿يَسْأَلُونَ﴾: رودس۔

﴿يَسْأَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [۱۸۴]

(۲۱) ﴿أَسْؤَةٌ﴾: عاصم۔

﴿أَسْؤَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۱]

قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا  
 لَمْ تَمُوتُوا لَأَقْبِلَنَّ اللَّهُ فُلُوكُمْ مِنْ ذِي الْأَيْدِي يَتَصَيَّرُ مِنَ اللَّهِ إِنْ  
 أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
 وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿۱۹﴾ ﴿فَدَيْعَلَهُ اللَّهُ الْمَعْرُوفِينَ مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ  
 لِإِخْرَجِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْهَا وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۲۰﴾ أَيْحَةَ  
 عَلَيْكُمْ فَإِذَا جَاءَ الْحَرْبُ رَأَيْتَهُمْ يُنظَرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ  
 كَالَّذِي يُغْتَنَبُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْحَرْبُ سَلَفُوكُمْ  
 بِأَنْبِيئِهِمْ جِدَادِ أَيْحَةَ عَلَى الْغَيْرِ أَوْ لَيْكَلَهُ لَمْ يُؤْمِسُوا فَالْحَسْبُ  
 اللَّهُ أَعْمَلُهُمْ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بَسِيرًا ﴿۲۱﴾ يَحْسِرُونَ الْأَحْزَابَ  
 لَمْ يَذْهَبُوا وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابَ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُوا فِي  
 الْأَعْرَابِ بِيَشْرُوكُمْ وَعَنِ أَنْبِيَائِكُمْ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ  
 مَا قَاتَلُوا إِلَّا قَلِيلًا ﴿۲۲﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ  
 حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَذِكْرٍ  
 وَسَارِعًا إِلَى الْمَوْتِ مِنَ الْأَحْزَابِ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
 وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيْثَارًا وَتَسْلِيمًا ﴿۲۳﴾

## امالجات

(۱۷) ﴿رَحْمَةً﴾: وقفا: علی کسانى بلا خلف۔ (۱۹) ﴿جَاءَ﴾: ابن وکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۹) ﴿يَغْسِي﴾: حمزہ، علی، خلف۔

دش فوج و تقیل کریں گے۔ (۲۲) ﴿زَادَهُمْ﴾: ابن وکوان فتح اور پھر امالہ حمزہ صرف امالہ۔ دونوں وجہ خلاف واجب میں سے ہیں۔

[ش: ۳۲۰، ۳۱۹] (۲۲) ﴿رَأَى الْمُؤْمِنُونَ﴾: وصلا: شعبہ، خلف، حمزہ صرف راء میں امالہ، باقی فتح کریں گے۔ وقفا: راء و حمزہ دونوں

میں ابن وکوان، شعبہ، حمزہ، علی، خلف امالہ اور دش صرف تقلیل + مد بدل کرتے ہیں۔ ابو عمر فقط حمزہ میں امالہ کے قائل ہیں۔ [ش: ۲۶۳۶، ۲۶۳۷]

[۱۳۶۲، ۱۳۶۱]

## فوائد

(۲۰) ﴿يَسْأَلُونَ﴾: وقفا: حمزہ کے لئے دو وجہ جائز ہیں: يَسْأَلُونَ، يَسْأَلُونَ۔ [ش: ۲۳۴، ۲۳۳، ۲۳۵]



## تطبیق قراءات

(۱۶) **قلیلا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۱۷) **رحمة**: قالون، علی، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة). **نصیرا**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۱۸) **قلیلا**: قالون، السوسی، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. (۱۹) **الموت**: قالون، علی، ورش، (بالفتح والتقلیل)، ابن ذکوان، العاشر، حمزة، قالون (بالصلة)، المکی. **الخیر**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). **یسیرا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، ابو جعفر، ورش، حمزة. (۲۰) **یذہیرا**: قالون، ورش، العاشر، الشامی، حمزة. **قلیلا**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، رويس، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلاد، العاشر، ورش، السوسی، ابو جعفر، خلف (بعدم السکت والسکت). (۲۱) **کثیرا**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، عاصم، قالون (بالصلة). (۲۲) **ورسوله**: قالون، ورش، السوسی، شعبة، حمزة. **تسلیما**: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وأیضا بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، خلف، خلاد، خلف، العاشر.

**اهم نوٹس:**



## تطبيق قراءات

(۲۳) ﴿عليه﴾: قالون، ورش. ﴿تبديلاً﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة). (۲۴) ﴿عليهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، هشام، روح، ابن ذكوان، حمزة، رويس، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، قنبل (بالتسهيل والإبدال). ﴿رحيماً﴾: قالون. (۲۵) ﴿خيراً﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). ﴿عزيزاً﴾: قالون، ورش. (۲۶) ﴿فريقاً﴾: قالون، الشامي، الدوري، حمزة، علي، السوسي، يعقوب، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. (۲۷) ﴿نظوها﴾: قالون، حمزة (بالتسهيل والحذف)، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالتسهيل والحذف)، العاشر. ﴿قديراً﴾: قالون، ورش (بوجهي اللين)، حمزة (بالسكت). (۲۸) ﴿جميلاً﴾: قالون، المكي، البصري، قالون (بالمد)، الدوري، الشامي، علي، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة كوفى. (۲۹) ﴿عظيماً﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۳۰) ﴿ضعفين﴾: قالون، المكي، شعبة، الدوري، الشامي، حفص، السوسي، ورش، خلف، خلاد. ﴿يسيراً﴾: قالون، ورش.

اهم نويس:

### اختلاف آراءات

#### ومن یقنت

(۳۱) ﴿وَمَنْ يَعْمَلْ صَالِحًا يُؤْتِنَا﴾: جزرہ، علی، خلف۔

﴿وَمَنْ يَعْمَلْ صَالِحًا نُؤْتِنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۳]

(۳۲) ﴿النَّبِيِّ﴾: تابع، ہمزہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۴۵۸،

[۳۵:]

(۳۲) ﴿النِّسَاءِ﴾: پہلے ہمزہ میں تسہیل + مد و قصر: قالون،

بزی۔ پہلے ہمزہ کا اسقاط + قصر + مد: ابو عمرو۔ دوسرے ہمزہ

میں ابدال و تسہیل: ورش، قبیل۔ دوسرے ہمزہ میں صرف

تسہیل: ابو جعفر، روس۔ باقی تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹]

(۳۲) ﴿وَقُرْآنٍ﴾: تابع، عاصم، ابو جعفر۔

﴿وَقُرْآنٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۳]

(۳۳) ﴿وَلَا نَسْبِرُجَنَ﴾: بزی وصلاً۔

﴿وَلَا نَسْبِرُجَنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۱]

(۳۳) ﴿يُؤْتِنَا﴾: ورش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿يُؤْتِنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵]

### الاجبات

(۳۳) ﴿الْأُولَى﴾: جزرہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تغلیل اور ورش فتح و تغلیل کرتے ہیں۔ (۳۴) ﴿بِنَبِيِّ﴾: جزرہ، علی، خلف۔ ورش فتح و

تغلیل کرتے ہیں۔

### فوائد

(۳۲) ﴿النِّسَاءِ﴾: قاعدہ یاد رہے کہ جب مد کا سبب سکون ہو اور وہ سکون کسی وجہ (نقل یا اجتماع ساکنین) سے حرکت سے بدل جائے تو وہاں ظاہر و باطن یعنی اصل و عارض دونوں کا اعتبار کرتے ہوئے مد و قصر دو جوہ ہوں گی۔ [ف: ۴۳] اور مد کی وجہ اولیٰ و مقدم ہوگی۔ اس کی مثلثہ قرآن میں صرف چند آئی ہیں جو کہ یہ ہیں: النین (یونس)، علی البغاء (إن أردن (نور)، السم اللہ (آل عمران)، السم أحسب (مکتوبات)، من السماء (إن انقیبتن (احزاب)، اللہیٰ (إن أراد (احزاب) چنانچہ جگہ مذکورہ میں ابدال کرنے والوں یعنی ورش و قبیل کے لئے ابدال + طول اور پھر قصر ہوگا۔ [البدور: ۱۶/۲، ۱۷/۲، ۱۸/۲]



## تفہیم قراءات

(۳۱) ﴿کریماً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی، خلاد، علی، خلف. (۳۲) ﴿النساء﴾: قالون، مکی، هشام (بخمسة أوجه مشهورة)، ورش، حمزة (بخمسة أوجه). ﴿معرفة﴾: قالون، خلف. (۳۳) ﴿الاولی﴾: قالون، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع)، حفص، بزی، قبیل، حمزة (بالنقل والسکت)، علی، البصری، یعقوب. ﴿ورسوله﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). ﴿نظیراً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۲۴) ﴿والحکمة﴾: قالون، ورش (بالقصر والطول)، البصری، ورش (بالتقلیل مع التوسط والطول)، حمزة، علی، خلف. ﴿خیراً﴾: قالون، ورش، ابو جعفر. (۳۵) ﴿عظیماً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، خلاد، ورش، السوسی، ابو جعفر.

اہم نوٹس:

**اختلاف قراءات**

(۳۶) ﴿ان تكون﴾: تابع، کی، ایمر، ابن ذکوان، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿ان يكون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۳]

(۴۰) ﴿وخاتم﴾: عام۔

﴿وخاتم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۳، ۹۷۴]

(۳۶) ﴿الخير﴾: تمام قراء راہ موٹی پڑتے ہیں۔

(۴۱) ﴿ذكر﴾: درش تفخیم اور پھر ترقی دو وجوہ پڑتے ہیں۔ [ش: ۳۳۶، ۵۸: ۵۹]

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُمْسِقَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلًّا مُبِينًا ﴿۳۶﴾ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرَّ زَوَّجْتَهُمَا لِيَكُنِ الْيَكُونِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَنْزَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿۳۷﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سِنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿۳۸﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ رَسُولَ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَهُ لَا يَحْسَبُونَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿۴۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿۴۱﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ﴿۴۳﴾

**الاجازات**

(۳۶، ۳۷) ﴿انفس﴾: دو جگہ، پہلی جگہ وقتاً، (۳۹) ﴿ونفس﴾، (۳۷) ﴿وتخشى﴾ وقتاً، (۳۷) ﴿وخاتم﴾: جزو، علی، خلف۔ درش <sup>تقریباً</sup> پھر کرتے ہیں۔ جبکہ (۴۰) ﴿ابا احد﴾: میں کسی کے لئے اہل قبائل یا اہل نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

**ادغامات**

صغیر: (۳۶) ﴿فقد فصل﴾: درش، ایمر، شامی، جزو، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۳۸: ۳۸] ﴿وربما تحول﴾: ایمر، ہشام، جزو، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸: ۳۸]

کبیر: (۳۷) ﴿تقول لئذی﴾

**فوائد جیدہ**

(۴۱) ﴿امنوا﴾: ذکر ﴿﴾: درش کے لئے ۵ وجوہ جائز ہیں۔ ۱۔ تعمر+ تفخیم۔ ۲۔ تعمر+ ترقی۔ ۳۔ توسط+ تفخیم۔ ۴۔ طول+ تفخیم۔ ۵۔ طول+ ترقی۔ [ف: ۸۹]

## تطبيق قراءات

(۳۶) ﴿امرهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، هشام، خلاد (بالنقل وعدم السكت)، العاشر، ورش، السوسى، خلف (بالنقل وعدم السكت، وبالسكت مع النقل والسكت). ﴿ميننا﴾: قالون، ورش، خلف. (۳۷) ﴿الناس﴾: قالون، المكى، قالون (بالمد)، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة، السوسى. ﴿تخشه﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿وطرا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأبضا بالمد)، ورش، السوسى، ابوجعفر، ورش (بالتقليل)، حمزة، خلف، على، العاشر. ﴿مفعولا﴾: قالون. (۳۸) ﴿له﴾: قالون، ورش، المكى. ﴿مقدورا﴾: قالون. (۳۹) ﴿الله﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿حسبا﴾: قالون، ورش، حمزة. (۴۰) ﴿النبيين﴾: قالون، البصرى، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بالمد)، الدورى، عاصم، قالون (بالصلة)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل مع التذلى)، خلف، العاشر. ﴿علیما﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة. (۴۱) ﴿كثیرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالقصر مع التفخيم)، حمزة، ورش (بالقصر مع الترقیق، وبالتوسط مع التفخيم، وبالطول مع التفخيم والترقیق). (۴۲) ﴿واھیلا﴾: قالون، خلاد (بالتسهیل)، خلف (بالتحقیق والتسهیل)، مکی. (۴۳) ﴿النور﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). ﴿رحیما﴾: قالون، ورش.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۵۰، ۴۵) ﴿النَّبِيِّ إِنْ أُنِيبُوا﴾ دو جگہ: نافع۔ دوسرے ہمزہ میں

ابدال اور پھر تسبیل دو وجہ ہوں گی۔

﴿النَّبِيِّ إِنْ أُنِيبُوا﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۵۸، ۲۱۰، ۲۱۱، ۳۵، ۳۵، ط: ۳۵]

(۴۹) ﴿عَلِيْنَ﴾: یعقوب جاء کے ضم اور دو قفا حاء کے ساتھ ہے

پڑھیں گے۔ [و: ۲۱۱، ۲۱۱، ۳۶، ۳۷]

(۴۹) ﴿أَنْ تَمْسُوْهُنَّ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿أَنْ تَمْسُوْهُنَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۳]

(۵۰) ﴿لِنَبِيِّ إِنْ﴾: قاتلون و صلا فقط۔

﴿لِنَبِيِّ إِنْ﴾: درش و صلا دوسرے ہمزہ میں ابدال + طول

و قصر اور پھر تسبیل کرتے ہیں اور دو قفا نافع ہمزہ پر ہی وقف

کرتے ہیں۔

﴿لِنَبِيِّ إِنْ﴾: باقی قراء و صلا و قفا۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹، ۲۰۲، ۲۰۶، ۳۶، ۳۷، ف: ۳۳]

(۵۰) ﴿النَّبِيِّ أَنْ﴾: نافع دوسرے ہمزہ کا وا سے ابدال کرتے ہیں۔

﴿النَّبِيِّ أَنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۲۱۰، ۲۱۱، ۳۵، ۳۵]

### الہاجات

(۴۸) ﴿وَكُنْفِي﴾، (۴۸) ﴿أَذَاهُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش و فتہ تھلیل کریں گے۔ (۴۸) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: ابو بکر و دوری علی

رویس۔ درش صرف تھلیل کریں گے۔

### ادعائات

کبیر: (۳۹) ﴿الْمُؤْمِنَاتِ لَمْ﴾



## فوائد

(۵۰) ﴿النَّبِيِّ إِنْ﴾: بقول امام شافعی لفظ ﴿النَّبِيِّ إِنْ﴾ اور ﴿بِوَيْتِ النَّبِيِّ﴾ میں قالون مطلقاً ہمزہ نہیں پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۵۹] لیکن محققین کے مذہب کے مطابق وصلاً تو واقعی نہیں پڑھتے البتہ وقفاً پڑھتے ہیں۔ نیز ورش کے لئے ابدال کرنے کے بعد اصل و عارض کے اعتبار سے طول و قصر دونوں جائز ہیں۔ [البدور: ۱۸۲، ۱۸۳]

## تطبیق قراءات

(۴۴) ﴿كِرِيْمًا﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۴۵) ﴿نَذِيْرًا﴾: قالون (بالإبدال والتسهيل)، المكي، قالون (بالمدمع مع الإبدال والتسهيل)، الدوري، ورش (بالإبدال والتسهيل)، خلف، خلاد. (۴۶) ﴿مَنْبِرًا﴾: قالون، ورش، خلف. (۴۷) ﴿كَبِيْرًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، السوسي، ابو جعفر. (۴۸) ﴿اِنَّهٗ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، خلف، ورش (بالفتح والتقليل)، البصري، دوري، علي. ﴿وَكِيْلًا﴾: قالون، ورش، حمزة. (۴۹) ﴿تَعْتَدُوْنَهَا﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، السوسي، قالون (بالمدمع مع عدم الصلة والصلة)، علي، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البدل). ﴿جَمِيْلًا﴾: قالون. (۵۰) ﴿مَعَكْ﴾: قالون (بالإبدال والتسهيل)، المكي، قالون (بالمدمع مع الإبدال والتسهيل)، الدوري، ورش (بالإبدال مع ثلاثة البدل، وبالتسهيل أيضا)، حمزة. ﴿الْمُؤْمِنِيْنَ﴾: قالون (بالإبدال فقط)، المكي، خلاد، خلف، ورش (بالإبدال مع الطول والقصر، وبالتسهيل)، السوسي، خلف، العاشر. ﴿حَرْجٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، حمزة، خلف، يعقوب. ﴿رَحِيْمًا﴾: قالون.

اہم نوٹس:

﴿ تَرْجِي مَنْ نَفَسَهُ مِنْهُنَّ وَتُفَوِّضُ إِلَيْكَ مَنْ نَفَسَهُ وَمَنْ أَنْفَعْتَ  
 بِمَنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقْرَأَ عِبْرَةً  
 وَلَا تَحْزَنَ وَلَا تَحْزَنَ وَلَا تَحْزَنَ وَلَا تَحْزَنَ وَلَا تَحْزَنَ وَلَا تَحْزَنَ  
 مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۵﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ  
 الْفِسَاءُ مِنْ بَعْدِ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ  
 حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَرَقِيبًا  
 ﴿۱۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ  
 يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ مَعَابِرٍ غَيْرِ مُتَطَرِّقِينَ إِنَّهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ  
 فَأَدْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَقْبِلِينَ لِجَدِيدِهَا إِن  
 ذَلِكَ كَانَ يُؤْذَى النَّبِيَّ فَيَسْتَعِجِبُ مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا  
 يَسْتَعِجِبُ مِنَ الْحَقِّ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ  
 وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ  
 لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تُنْكِرُوا آيَاتِهِ  
 مِنْ بَعْدِهِ أَلَمْ تَأْتُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلِهِ عَنِ عَظِيمِ ﴿۱۷﴾ إِنْ  
 تَبَدَّلَ وَاشْتَبَهَ أَوْ تَخَفَوْهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَاتِبٌ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۸﴾

اختلاف قراءات

- (۵۱) ﴿ تَرْجِي ﴾: کسی، ابو عمرو، شامی، شعبہ، یعقوب۔  
 ﴿ تَرْجِي ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳۳]
- (۵۱) ﴿ وَتُفَوِّض ﴾: ابو جعفر، وصلا، وقتا اور وقتا حمزہ۔ حمزہ کے  
 لئے وقتا دوجہ ہیں۔ ادغام اور پھرا ظہار۔  
 ﴿ وَتُفَوِّض ﴾: باقی قراء۔ بشمول سوسی۔  
 [ش: ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۹، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵]
- (۵۲) ﴿ لَا تَحْزَن ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔  
 ﴿ لَا يَحِل ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۳]
- (۵۲) ﴿ أَنْ تَبَدَّل ﴾: یزیدی، وصلا غنمہ۔  
 ﴿ اِنْ تَبَدَّل ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۱]
- (۵۳) ﴿ بَيُّوت ﴾: ورش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، یعقوب باکے  
 ضمہ سے جبکہ باقی کرہ سے پڑھیں گے۔ [ش: ۵۰۳، ۷۷۷]
- (۵۳) ﴿ النَّبِيِّ إِلَّا ﴾: قائلون، وقتا اور ورش، وصلا، وقتا۔ ورش  
 کے لئے وصلا دوسرے حمزہ کا ابدال اور پھر تسہیل دوجہ ہیں۔  
 ﴿ النَّبِيِّ إِلَّا ﴾: قائلون، وصلا اور باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴]
- (۵۳) ﴿ فَاسْأَلُوهُنَّ ﴾: کئی، علی، خلف۔  
 ﴿ فَاسْأَلُوهُنَّ ﴾: باقی قراء۔ وقتا، یعقوب، حائے، سکتے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳]

المرجات

- (۵۱) ﴿ أَدْنَى ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿ اِنَاة ﴾: ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کریں  
 گے۔ [ش: ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶]

## ادغامات

کبیر: (۵۱) ﴿یَعْلَمُ مَا﴾، (۵۲) ﴿يُؤْذَنُ لَكُمْ﴾ [ش: ۱۵۱]، (۵۳) ﴿أَطْعِمُوا لِقَابَكُمْ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

## فوائد مہمہ

(۵۳) ﴿بیوت النبی﴾: اسی سورت کی آیت نمبر ۵۰ دیکھیے۔

## تطبیق قراءات

(۵۱) ﴿تَشَاءُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابوجعفر، ورش، حمزة (بخمسة أوجه)، المکی، الدورى (بالممد)، هشام (بخمسة أوجه). ﴿عَلَيْكَ﴾: قالون. ﴿كَلِمَةٍ﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالممد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، على. ﴿حَلِيمًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى. (۵۲) ﴿بِمَيْنِكَ﴾: قالون، بزى (بالغنة)، قالون (بالممد)، العاشر، ورش، خلف، خلاد، خلف، الدورى (بالقصر والمد). ﴿رَقِيبًا﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، حمزة. (۵۳) ﴿لِحَدِيثٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، الدورى، السوسى، ابوجعفر، قالون (بالممد)، هشام، قالون (بالصلة)، العاشر، الدورى، ورش (بالإبدال والتسهيل)، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد، ورش (بالتوسط مع الإبدال والتسهيل مع التقليل، وبالطول مع الإبدال والتسهيل مع الفتح، وأيضاً بالتقليل). ﴿الْحَقِّ﴾: قالون، الدورى، ورش، السوسى، قالون (بالصلة)، المکی، ابوجعفر. ﴿حَجَابٍ﴾: قالون، ورش، خلف، المکی. ﴿فَلْيُرْبِهِنَّ﴾: قالون، يعقوب، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿أَبْدَانٍ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، السوسى، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿عَظِيمًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۴) ﴿عَلِيمًا﴾: قالون، المکی، ورش (بوجه اللین)، حمزة، خلف.





## تطبيق قراءات

(۵۵) ﴿ایمانہن﴾: قالون (بالتوسط والقصر فی المتصل)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، البصرى (بالقصر والتوسط فی المتصل)، قالون (بالمدة فی المنفصل مع التوسط والقصر فی المتصل)، الدورى (بالمدة فی المنفصل والمتصل)، الشامى، العاشر، ورش (بالإبدال والتسهيل)، خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت)، ورش (بالتوسط مع الإبدال والتسهيل، وبالطول أيضا)، رويس، روح. ﴿شهيذا﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة. (۵۶) ﴿النبي﴾: قالون، المكى، ورش، حمزة. ﴿تسليما﴾: قالون، المكى، قالون (بالمدة)، ورش (بثلاثة البدل). (۵۷) ﴿مهينا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى البصرى، حمزة، خلاد، ورش (بالفتح مع القصر والطول)، ابوجعفر، ورش (بالثقليل مع التوسط والطول)، السوسى. (۵۸) ﴿ميينا﴾: قالون، خلف، ورش. (۵۹) ﴿جلاليسين﴾: قالون، المكى، يعقوب، السوسى، قالون (بالمدة)، الدورى، ورش، حمزة. ﴿رحيما﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمدة)، ورش (بالفتح والثقليل)، خلف، خلاد، على. (۶۰) ﴿قليا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۶۱) ﴿تقتيلا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۶۲) ﴿تبديلا﴾: قالون.

اهم نوٹس:

## اختلاف قراءات

(۶۶) ﴿الرَّسُولَا﴾، (۶۷) ﴿السَّبِيلَا﴾: نافع، شامی، شعبہ ابو جعفر، وصلاد ووقفا۔

﴿الرَّسُولُ﴾، ﴿السَّبِيلُ﴾: ابو عمرو، حمزہ، یعقوب وصالا ووقفا۔ باقی قراءہ وصلاد حذف الف سے اور وقفا ثبات سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۹۶۹، ۱۸۳]

(۶۷) ﴿سَادَاتِنَا﴾: شامی، یعقوب۔

﴿سَادَتْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۳، ۱۸۳]

(۶۸) ﴿اٰتِيَهُمْ﴾: روئیس۔

﴿اَتِيَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۳۱]

(۶۸) ﴿كَبِيْرًا﴾: عام۔

﴿كَثِيْرًا﴾: باقی قراء۔ درش رباریک کریں گے۔

[ش: ۳۳۳، ۳۳۲، ۹۷۳، ۳۳۳]

تَسْتَأْذِنُ النَّاسَ مِنَ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عَلَّمَهَا عَبْدُ اللَّهِ وَمَا يَذْرُؤُكَ  
لَمَلُ السَّاعَةِ تَكُونُ قَرِيْبًا ﴿۶۶﴾ إِنَّ اللَّهَ لَمَنَّ الْكَافِرِيْنَ وَأَعَدَّ  
لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۷﴾ خَلَدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا لَا يُجَدُّوْنَ وَلَيْسَ لَهُمْ فِيْهَا  
﴿۶۸﴾ نِيْرٌ تَقَلَّبُ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ بَلَّغْنَا أَلْعَنَّا اللَّهَ  
وَأَلْعَنَّا الرَّسُوْلَا ﴿۶۹﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَا إِنَّا أَلْعَنَّا سَادَتْنَا وَكَبِيْرًا مَا  
فَأَسْأَلُوْنَا السَّبِيْلَا ﴿۷۰﴾ رَبَّنَا عِمْهُمْ ضَعْفِيْنَ مَرَّةٍ الْعَذَابِ  
وَأَلْعَنَهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۷۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ ءَامَنُوا لَا تَكْفُرُوا كَالَّذِيْنَ  
بَادَرُوا مَوْسَىٰ فَبَرَأَهُ اللَّهُ مَسَاقِلُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيْهًا ﴿۷۲﴾  
يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْقًا ﴿۷۳﴾ يُصْلِحْ  
لَكُمْ أَعْمَلَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُوْلَهُ  
فَعَدَّازَقًا فَوْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبِيْنَ أَنْ يَحْمِلَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا  
الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۵﴾ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِيْنَ  
وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ  
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۶﴾

## امالجات

(۶۴) ﴿الْكَافِرِيْنَ﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئیس۔ درش کے لئے تقلیل ہوگی۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۲، ۳۵۵]

(۶۶) ﴿النَّارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۲، ۳۳۳] ﴿مَوْسَىٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو

تقلیل اور درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۳، ۳۱۶، ۳۳۳، ۳۵۵، ۵۷۵]

## ادغامات

صغیر: ﴿وَيَغْفِرْ لَكُمْ﴾: دوری اظہار اور پھر ادغام، موسیٰ ادغام نقطہ۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹۹، ۵۳]

کبیر: ﴿السَّاعَةِ تَكُوْنُ﴾

## تطبیق قراءات

- (۶۳) ﴿الساعة﴾: قالون، على، العاشر. ﴿الله﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿قريباً﴾: قالون، السوسى.
- (۶۴) ﴿سميراً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصرى. (۶۵) ﴿نصيراً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلاد، خلف. (۶۶) ﴿الرسولاً﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالممد)، حمزة، ورش، البصرى، الدورى (بالممد)، الدورى على، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۶۷) ﴿السيلاً﴾: قالون، البصرى، يعقوب، قالون (بالممد)، الدورى، الشامى، ورش، حمزة. (۶۸) ﴿كبيراً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، رويس، قالون (بالممد مع عدم الصلة)، عاصم، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البذل). (۶۹) ﴿وجيهاً﴾: قالون، البصرى، قالون (بالممد)، الدورى، على، ورش، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). (۷۰) ﴿سديداً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البذل). (۷۱) ﴿ذنوبكم﴾: قالون، البصرى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿عظيماً﴾: قالون، خلف. (۷۲) ﴿جهولاً﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد.
- (۷۳) ﴿المؤمنات﴾: قالون، حمزة، ورش. ﴿رحيماً﴾: قالون.

اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

### سورۃ سبا

(۳) **عَالِمُ الْغَيْبِ**: تافع، شامی، ابو جعفر، رولیس۔

**عَلَامُ الْغَيْبِ**: حمزہ علی۔

**عَالِمُ الْغَيْبِ**: باقی قراء۔ [ش: ۱۸۳، ۹۷۵]

(۳) **لَا يُعْرَبُ**: علی۔

**لَا يُعْرَبُ**: باقی قراء۔ [ش: ۷۵۰]

(۵) **مُعْجَزِينَ**: بکلی، ابو عمرو۔

**مُعْجَزِينَ**: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۱، ۱۶۵]

(۵) **رَجَزِ الْبَيْمِ**: بکلی، حفص، یعقوب۔

**رَجَزِ الْبَيْمِ**: باقی قراء۔

[ش: ۹۷۶، ۹۷۵، ۱۸۳، ۱۸۳]

(۶) **سِرَاطٍ**: قنبل، رولیس۔ خلف عن حمزہ زاء کے انشام جبکہ باقی قراء خالص صاد سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰]

(۶) **هُوَ الْحَقُّ**: تمام قراء اتفاق کے ذریعہ پڑھتے ہیں۔

## الاجازات

(۶) **وَرِيٍّ** و **وَرِيٍّ**: وقفا، ابو عمرو، حمزہ علی، خلف۔ و **رَشِّ** تقلیل کرتے ہیں [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴] اور و **صَلَا** صرف سوی فتح اور پھر **ال**

کریں گے۔ [ش: ۳۳۵، ۵۷، ۵۸] **بِئْسَ**: حمزہ علی، خلف۔ و **رَشِّ** و **رَشِّ** تقلیل کریں گے۔

## ادغامات

صغیر: (۷) **هَلْ تَدْلِكُمْ**: علی کسائی غنمے۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴]

کبیر: (۲) **يَعْلَمُ مَا**



### تطبيق قراءات

- (۱) ﴿الآخِرَةَ﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، على، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالنقل والسكت).  
 ﴿الْخَيْرِ﴾: قالون، ورش. (۲) ﴿مِنْهَا﴾: قالون، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، السوسى. ﴿الْمَغْفُورِ﴾:  
 قالون، ورش. (۳) ﴿السَّاعَةِ﴾: قالون، على، ورش. ﴿الْغَيْبِ﴾: قالون، الدورى، قالون (بالصلة)،  
 المكى، ورش، السوسى، ابوجعفر، ورش (بالتقليل)، حمزة، العاشر. ﴿مَبِينٍ﴾: قالون (بالقصر  
 والمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، المكى، على. (۴) ﴿كَرِيمٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)،  
 ورش، خلف، خلاد، ورش (بوجهى البدل). (۵) ﴿أَلِيمٍ﴾: قالون (بعدم الصلة)، يعقوب  
 (بالاشمام)، قالون (الصلة)، المكى، البصرى، قالون (بالمد)، حفص، العاشر، قالون (بالصلة)،  
 الدورى، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهى البدل). (۶) ﴿الْحَمِيدِ﴾: قالون، قبل، قالون  
 (بالمد)، ورش، خلف، ورش (بوجهى البدل)، السوسى. (۷) ﴿جَدِيدٍ﴾: قالون، ورش، العاشر،  
 خلف (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، على.

اهم نوٹس:





خلاد (بخمسة أوجه)، على. ﴿منيب﴾: قالون، ورش (بوجهي البدل). (۱۰) ﴿فضلا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿الحديد﴾: قالون، ورش. (۱۱) ﴿بصير﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بالوجهين). (۱۲) ﴿القطر﴾: قالون، خلف، شعبة، ابو جعفر. ﴿ربه﴾: قالون، المكي، خلف. ﴿السعير﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون (بالصلة)، المكي، خلف (بالوجهين). (۱۳) ﴿راسيت﴾: قالون، المكي، ورش، حمزة. ﴿شكرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿الشكور﴾: قالون، حمزة. (۱۴) ﴿منأنة﴾: قالون، يعقوب، السوسي، قالون (بالمد)، هشام، ابن ذكوان، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، قالون (بالصلة)، المكي، ابو جعفر، قالون (بالصلة مع المد). ﴿المهين﴾: قالون، رويس.

اهم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۱۵) ﴿لَسِبَ﴾: بزی، ابو عمرو۔

﴿لَسِبَ﴾: بقبل۔

﴿لَسِبَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۳، د: ۱۷۴۳]

(۱۵) ﴿مَسَكِينِهِمْ﴾: حفص، حمزہ۔

﴿مَسَكِينِهِمْ﴾: کسائی، خلف۔

﴿مَسَاكِينِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۸، د: ۱۸۵]

(۱۶) ﴿أَكَلَ خَمِطًا﴾: نافع، کی۔

﴿أَكَلَ خَمِطًا﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿أَكَلَ خَمِطًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۹، ۵۲۳، ۷۷۵، د: ۷۷۵]

(۱۷) ﴿يُجَازَى إِلَّا الْكُفُورَ﴾: نافع، کی، ابو عمرو، شامی،

شعبہ، ابو جعفر۔

لَقَدْ كَانَ لِسِرِّي فِي سَكِينِهِمْ آيَةً جَنَّاتٍ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ  
 كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ بَلَدَةَ طَيِّبَةً وَرَبِّ غَفُورٌ  
 ﴿۱۵﴾ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْنِمْ  
 جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ أَكْلِ خَمِطٍ وَأَنْبَلِ وَتَنِي وَيَمِنِ سِدْرٍ قَلِيلٍ  
 ﴿۱۶﴾ ذَلِكَ جَزَاءُكُمْ بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ يُجْزَى إِلَّا الْكُفُورَ ﴿۱۷﴾  
 وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي بَنَكْنَا فِيهَا قَرْيَ طَهْرَةً  
 وَقَدَرْنَا فِيهَا الشَّرِبَ مِنْهَا لِيَأْتِيَ وَيَأْتِي مَاءَ آمِنِينَ ﴿۱۸﴾  
 فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ  
 أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ  
 شَكُورٍ ﴿۱۹﴾ وَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِلَهِي سَخَطَهُ فَأَتْبَعُوهُ إِلَّا  
 قَرِيقَاتِينَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَانٍ  
 إِلَّا لِيَعْلَمَ مَنْ يُوْمِنُ بِالْآخِرَةِ مَنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَاكٍ وَرَبُّكَ  
 عَلِيمٌ كُلِّ شَيْءٍ وَحَاطِطٌ ﴿۲۱﴾ قُلْ أَدْعُوا الَّذِينَ رَزَعْتُمْ مِنْ دُونِ  
 اللَّهِ لَا يُسَلِّطُونَكَ بِشَيْءٍ ذَرَفِ السَّمَوَاتِ وَلَا فِي  
 الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِ سَائِمٌ مِنْ شَرِكِ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِنْ ظَهِيرٍ ﴿۲۲﴾

﴿يُجَازَى إِلَّا الْكُفُورَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۹، د: ۱۸۵]

(۱۹) ﴿رَبَّنَا بَعْدَ﴾: کی، ابو عمرو، ہشام۔

﴿رَبَّنَا بَاعِدْ﴾: یعقوب۔

﴿رَبَّنَا بَاعِدْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۰، د: ۱۸۶]

(۲۰) ﴿صَدَقَ﴾: عام، حمزہ، علی، خلف۔

﴿صَدَقَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۰]

(۲۲) ﴿قُلْ ادْعُوا﴾: عام، حمزہ، یعقوب۔

﴿قُلْ ادْعُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۳۹۶، ۷۷۳، د: ۷۷۳]

(۲۲) ﴿فِيهِمَا﴾، (۱۶) ﴿بِجَنَّتَيْنَهُمْ﴾: یعقوب ہاء پر ضم پڑھتے ہیں۔ [د: ۱۲۱۱]

(۱۶) ﴿ذَوَاتِ أَكْلِ﴾: دوش نقل کریں گے۔ [ش: ۳۲۶، د: ۳۲۶]

### انالجات

(۱۸) ﴿القری اللتی﴾ قری ظاہرۃ، وقتقا، حمزہ علی، خلف، ابو عمرو۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵] اور صرف پہلے میں وصلاسوی فتح اور پھر المادودوجہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۵، ط: ۵۷] (۱۹) ﴿اسفازنا﴾، (۱۹) ﴿صبار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۷) ﴿ہجازی﴾: ورش کے لئے فتح تقلیل ہوگی۔

### ادغامات

صغیر: (۱۷) ﴿وہل نجازی﴾: علی کسائی غنہ سے۔ [ش: ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹] (۲۰) ﴿ولقد صدق﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸] کبیر: (۲۱) ﴿والنعلم من﴾: [ش: ۱۱۸، ۱۱۹]

### تطبیق قراءات

(۱۵) ﴿آیۃ﴾: قالون، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، حفص، خلف، علی، العاشر (بعدم السکت والسکت)، بزی، البصری، قبل۔ ﴿وشمال﴾: قالون، خلف۔ ﴿لہ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ ﴿غفور﴾: قالون، ابو جعفر، خلف۔ (۱۶) ﴿تلیل﴾: قالون، البصری، الشامی، ورش (بوجهی اللین)، العاشر، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، خلف، خلاد (بالسکت وعدمہ)، خلف، یعقوب۔ (۱۷) ﴿الکفور﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حفص، حمزہ، یعقوب، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)۔ (۱۸) ﴿السیر﴾: قالون، ورش، خلف، السوسی (بالامالة)، قالون (بالصلة)۔ ﴿امین﴾: قالون، حمزہ (بالنقل)، خلف (بالسکت)، ورش (بثلاثة البدل)۔ (۱۹) ﴿مترق﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، حمزہ، خلف، ورش، دوری علی، المکی، ہشام، الدوری (بالقصر والمد)، یعقوب۔ ﴿شکور﴾: قالون، ورش، البصری، ورش (بوجهی البدل)۔ (۲۰) ﴿المؤمنین﴾: قالون، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، یعقوب، عاصم، الدوری، السوسی، حمزہ، خلف، علی، العاشر۔ (۲۱) ﴿نک﴾: قالون، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، العاشر، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، خلف، خلاد (بالسکت وعدمہ)، خلف۔ ﴿حفیظ﴾: قالون، ورش (بوجهی اللین)، حمزہ۔ (۲۲) ﴿لہ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، عاصم۔ ﴿ظہیر﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، خلاد۔

### اختلاف قراءات

(۲۳) ﴿أُذِنَ لَهُ﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔

﴿أُذِنَ لَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۱، ۱۸۶: ۱۸۶]

(۲۳) ﴿فَرَعَ﴾: شامی، یعقوب۔

﴿فَرَعَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۱، ۱۸۶: ۱۸۶]

(۲۶) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر ہاء کے سکون سے

پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳: ۶۵]

(۳۱) ﴿الْقُرْآنَ﴾: سخی اور وقفا حمزہ نقل کرتے ہیں۔

﴿الْقُرْآنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۲، ۲۳۷]

وَلَا تَنفَعُ الشَّفَعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَدْرَكَهُ حَقٌّ إِذَا فُرِجَ عَنْ قَلْبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ يُرِيقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَأَلْأَرْضِ قُلْ اللَّهُ رَزَّاقُ الْوَيْبَاتِ كُمْ لَعَلَّ هُدَىٰ أَوْفَىٰ ضَلَّالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا أُخْرِجْنَا وَلَا تَسْتَلْ عَمَّا نَعْمَلُونَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ أَرَأَيْتَ الَّذِينَ أَخْفَضْنَا بِهِنَّ شُرَكَاءَ كَلَّابِلَ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۷﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَفَّةً لِّلنَّاسِ بَيِّنَاتٍ لِّذِكْرِهِمْ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَكُمْ يَوْمَئِذٍ مَبَادِئُ يَوْمٍ لَا تَسْتَجِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَفِيدُونَ ﴿۳۰﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْقُلُوبُ لَمْ تَحْفَظْ عَمَّا يُرِيقُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَعُوا الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿۳۱﴾

### امالہ جات

(۲۴) ﴿هُدَى﴾: وقفا، (۲۹) ﴿مَتَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ وِش فِخ و تَقْلِيل کرتے ہیں۔ (۲۸) ﴿لِلنَّاسِ، النَّاسِ﴾: دوری

بصری۔ [ش: ۳۳۱] (۳۱) ﴿تَرَى﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ وِش فَطْ تَقْلِيل کریں گے۔ خیال رہے کہ راء کے امالہ کی بُو تاء میں نہ آئے۔

### ادعائات

کبیر: (۲۳) ﴿أُذِنَ لَهُ﴾ [ش: ۱۵۱]، (۲۳) ﴿فَرَعَ عَنِ﴾، (۲۳) ﴿قَالَ رَبُّكُمْ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]، (۲۴) ﴿يُرِيقُكُمْ﴾۔

[ش: ۱۳۳، ۱۳۴]

## تفہیم قرآنیات

(۲۳) ﴿لہ﴾: قالون، الدورى، السوسى، قالون (بالمدة)، دورى بصرى، العاشر، ورش، حمزة، خلف. ﴿ربکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، يعقوب، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، الشامى، ورش. ﴿الکبير﴾: قالون، ورش. (۲۴) ﴿والأرض﴾: قالون، ورش، خلاد، قالون (بالصلة)، السوسى، خلف (بالنقل والسکت). ﴿مبين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۲۵) ﴿تعملون﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش، العاشر. (۲۶) ﴿العليم﴾: قالون، ورش. (۲۷) ﴿الحکيم﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر. (۲۸) ﴿يعلمون﴾: قالون، الدورى، قالون (بالمدة)، الدورى، ورش، خلف، خلاد. (۲۹) ﴿صادقين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. (۳۰) ﴿تستقدمون﴾: قالون، خلف، ورش، السوسى، قالون (بالصلة)، المكى، ابوجعفر. (۳۱) ﴿يديه﴾: قالون، مكى، العاشر، ورش. ﴿ربهم﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش، الدورى (بالقصر والمدة)، حمزة. ﴿القول﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمدة)، ورش، خلف. ﴿مؤمنين﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المدة)، ورش.

اہم نوٹس:



اختلاف قراءات

(۳۷) ﴿جزاء الضعفاء﴾: روئیس و ملائون توین کے کسرہ

۔

﴿جزاء الضعفاء﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۱۳]

(۳۷) ﴿الغرفۃ﴾: راء کے اسکان سے۔ جزوہ۔

﴿الغرفۃ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۳، د: ۱۸۷]

(۳۸) ﴿مُعْجِزِينَ﴾: کئی، ابو عمرو۔

﴿مُعْجِزِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۱، د: ۱۶۵]

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضِعِفُوا اَتَمَنَ صَدَدُكُمْ  
عَنِ الْمَدَىٰ بَعْدَ اِذْ جَاءَ كُرْبًا لِّكُمْ تَجْرِبِينَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ  
اسْتَضِعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ  
تَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْكَفْرِ بِاللَّهِ وَتَجْعَلُ لَهُمُ اٰنَادًا وَاَسْرًا اَلْقَدَامَةَ  
لَسَارًا وَاَلْعَذَابَ وَجَعَلْنَا اَلْاَعْلَىٰ فِيْ اَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا  
هَلْ يُجِزُونَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ  
مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالِ مَتْرُفُوْهَا اِنَّا بِمَا اُرْسِلْتُمْ بِهِ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۹﴾  
وَقَالُوْا اَتَمَنَ اَكْثَرُ اَمْوَالِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۰﴾  
قُلْ اِنَّ رِزْقِيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ  
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُفَرِّقُ عَنْكُمْ  
رِزْقِيْ اِلَّا مِّنْ مَّامِنٍ وَعَمِلْ صٰلِحًا فَاِنَّ لَكَ مِمَّ جَزَاةَ الضَّعِيفِ  
بِمَا عَمِلْتُمْ وَاَنْتُمْ فِي الْغُرْفٰتِ ؕ اٰمِنُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي  
اٰيٰتِنَا مُتَّعِجِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ  
اِنَّ رِزْقِيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَاَمَّا  
اَنْفُسُكُمْ فَمِنْ شَيْءٍ وَّهُوَ يُخْلِفُكُمْ وَّهُوَ خَيْرُ الرَّٰزِقِيْنَ ﴿۴۴﴾

الامهات

(۳۲) ﴿الهدى﴾: جزوہ علی، خلف۔ ودرش وفتح وقلیل اور

ابو عمرو تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۲) ﴿جاءكم﴾: ابن ذکوان، جزوہ، خلف۔ (۳۳) ﴿والنهار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ودرش کے لئے صرف

تقلیل ہوگی۔ (۳۶) ﴿الناس﴾: دوری بصری۔

ادعائات

صغیر: (۳۲) ﴿إِذْ جَاءَ كُمْ﴾: ابو عمرو، ہشام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸] (۳۳) ﴿إِذْ تَأْمُرُونَ النَّاسَ﴾: ابو عمرو، ہشام، جزوہ علی، خلف۔

[ش: ۲۶۱، ۲۶۰، د: ۳۸]

کبیر: (۳۳) ﴿وَنَجْعَلُ لَهُ﴾، (۳۹) ﴿وَيَقْدِرُ لَهُ﴾

## تطبیق قراءات

(۳۲) مجرمین: قالون، البصری، قالون (بالصلة)، قالون (بالمدة)، ابن ذکوان، الدورى، على، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. (۳۳) أنداد: قالون (بالقصر والمدة)، ابو جعفر، هشام، حمزة، ورش، الدورى (بالقصر والمدة)، السوسى. **كفروا**: قالون (بالقصر والمدة)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر. **يعملون**: قالون. (۳۴) **كفروا**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۳۵) **بمعجزين**: قالون، خلف. (۳۶) **يعلمون**: قالون، الدورى، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر. (۳۷) **ءامنون**: قالون، رويس، البصرى، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المدة)، الدورى، على، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، خلف. (۳۸) **محضرون**: قالون، المكى، قالون (بالمدة)، الدورى، ورش (بثلاثة البدل). (۳۹) **له**: قالون، السوسى، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر. **الرازقين**: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بالمدة)، الشامى، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بوجه اللين)، حمزة، خلاد.

اہم نوٹس:

**اختلاف قراءات**

(۴۰) ﴿بِحشرهم﴾ بقول: حفص، یعقوب۔

﴿نحشرهم﴾ بقول: باقی قراء۔

[ش: ۶۶۷، ۳: ۲۶۷، ۱۰: ۴۱۰]

(۴۰) ﴿اهؤلاء اياكم﴾: قالون، بزی: پہلے ہمزہ میں

تسہیل + مد و قصر۔ ابو عمرو: پہلے ہمزہ کا اسقاط و قصر و مد۔ ورش و

قتیل: دوسرے ہمزہ میں تسہیل و ابدال۔ روئس و ابو جعفر:

دوسرے ہمزہ میں فقط تسہیل اور باقی قراء تحقیق کرتے ہیں۔

[ش: ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲: ۲۷، ۳: ۳۳، ۴: ۳۶، ۵: ۳۶]

قالون و بزی کے لئے توسط، ابو عمرو کے لئے قصر، ورش کے

لئے ابدال اور قتیل کے لئے تسہیل اداء میں مقدم ہوگی۔ نیز

قالون کے لئے مد منفصل و متصل کو ملانے سے حاصل ہونے

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ لَقَوْلَ لِلْمَلٰئِكَةِ اِهْوَلُوْا اَيَّاكُمْ كَا نُوْا  
 يَّعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا نَسْبَحُكَ اَنْتَ وَاٰلُكَ مِنْ دُوْنِهِمْ بَلْ كَا نُوْا  
 يَّعْبُدُوْنَ الَّذِيْنَ اَكْرَهْتُمْ لِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۱﴾ قَالُوْا يَوْمَ لَا يَمْلِكُ  
 بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَقَوْلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا دُوْفُوْا عَذَابَ  
 النَّارِ اَلَّذِيْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْبُيُوْتُ ﴿۴۲﴾ وَاِذْ اُنزِلَ عَلَيْهِمْ اٰیٰتُنَا يَنْتَدِبُ  
 قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا رَجُلٌ يُرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَنْ مَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ اٰبَاؤَكُمْ  
 وَقَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا اٰتَاكُم مِّنْ فِرْعَوْنَ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ لَمَّا  
 جَاءَهُمْ مِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ هُمْ مِنْ كُتُبٍ  
 يَدْرُسُوْنَهَا وَاَمَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّبِيٍّ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ  
 الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَاَمَّا لَبِغُوْا بِعَنَانٍ مِّنْ مَّاءٍ اَلَيْسَتْ لَهُمْ  
 نَكِيْرٌ كَا نَ نَكِيْرٍ ﴿۴۵﴾ قُلْ اِنَّمَا اَعْطٰكُمْ بِرِجْدَةٍ اَنْ  
 تَعْمُرُوْا لِلّٰهِ مَسٰجِدَ رِجْدٰى تَشْرِكُوْنَ لَهَا مَا يَصٰحِبُكُمْ  
 مِنْ حَيْثُوْا اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لِّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾  
 قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ فَوَهُوْا لَكُمْ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰى اللّٰهِ وَهُوَ عَلٰى  
 كُلِّ شَيْءٍ وَشَهِيدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنْ رَبِّيْ يَقْضِ بِالنَّفْسِ عَلٰى الْعٰبُوْدِ ﴿۴۸﴾

والی چاروں وجہ جبکہ دوری کے لئے تین وجہ جاز ہیں۔ تفصیل سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۳۱ میں دیکھیں۔

(۴۵) ﴿نکیری﴾: ورش و صلا، یعقوب و صلا و وقتا۔

﴿نکیر﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۷، ۳۳۸، ۲: ۵۶، ۵۷]

(۴۶) ﴿نم تنفکروا﴾: روئس و صلا، ابتداء میں دو تاء پڑھے گا۔

﴿نم تنفکروا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۶۲]

(۴۷) ﴿اجری الا﴾: نافع، ابو عمرو، شامی، حفص، ابو جعفر۔

﴿اجری الا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳، ۵۳]

(۴۸) ﴿الغیوب﴾: شعبہ ہمزہ۔

﴿الغیوب﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۷، ۶۲۸، ۱۰: ۴۱]

### امالجات

(۴۲) النار: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۳) مفتوی: وقفا: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۴۳) تتلی، (۴۶) متشی، (۴۶) وفرادی: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۶) جنة: وقفا: کسائی بلا خلاف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] (۴۳) جاء هم: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

### ادغامات

کیر: نقول للملئكة، (۴۲) ونقول للذین، (۴۵) مکان نکیر

### تطبیق قراءات

(۴۰) **بعبدون**: قالون (بالقصر مع التوسط والقصر، وبالتوسط مع التوسط والقصر)، الدورى (بالقصر مع القصر والتوسط، وبتوسطهما)، الشامى، ورش (بالإبدال والتسهيل)، حمزة، السوسى (بالقصر والمد)، قالون (بالصلة مع أربعة أوجه مذكورة)، نبل (بالتسهيل والإبدال)، حفص، رويس، روح. (۴۱) **مؤمنون**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. (۴۲) **خسرا**: قالون، خلف، قالون (بالصلة). **تكذبون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدورى، ورش، السوسى. (۴۳) **مفتوى**: قالون، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول)، يعقوب، ورش (بالتقليل مع التوسط والطول)، خلف، خلاد، خلف، على، العاشر. **مبين**: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وبالصلة أيضا)، ورش، ابن ذکوان، حمزة، خلف، العاشر. (۴۴) **نذير**: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، خلاد، خلف، ورش (بوجهى البدل). (۴۵) **رسلى**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **نكير**: قالون، يعقوب، السوسى. (۴۶) **بواحدة**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، على، قالون (بالصلة)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. **جنة**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، رويس، ورش، حمزة، على. **شديد**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۴۷) **لكم**: قالون، الشامى، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، المكى. **الله**: قالون، المكى، شعبة، حمزة، ورش، خلف، العاشر. **شهيد**: قالون، ورش (بوجه اللين)، المكى، حمزة. (۴۸) **الغيب**: قالون، شعبة، ورش، خلف، العاشر.



### اختلاف قراءات

(۴۹) ﴿رَبِّيَ اِنَّهُ﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿رَبِّيَ اِنَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، د: ۵۳]

(۵۲) ﴿التَّائُوْشِ﴾: ابو عمرو، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ حمزہ وقفاً

تسہیل مع المد والقصر سے پڑھیں گے۔

﴿التَّائُوْشِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۲، د: ۱۸۷]

(۵۴) ﴿وَحِيلٌ﴾: شامی، علی، روئس قبیل کی طرح اشام سے

پڑھتے ہیں۔ باقی قراء خالص کسرہ سے ہی پڑھیں گے۔ [ش:

۳۳۷، ۳۳۸، ۶۲، ۶۳]

### سورة الفاطر

(۱) ﴿يَسْأَلُ اِنَّهُ﴾: نافع، مکی، ابو عمرو، ابو جعفر، روئس دوسرے

ہمزہ میں ابدال اور پھر تسہیل کرتے ہیں۔ باقی قراء تحقیق

کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳]

(۲) ﴿وَهُوَ﴾: تالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر، ہاء کو ساکن کرتے ہیں، یعقوب وقفاً ہاء سکتہ کا اضافہ بھی فرمائیں گے۔

[ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵]

(۳) ﴿غَيْرِ اللّٰهِ﴾: حمزہ، علی، ابو جعفر، خلف۔

﴿غَيْرِ اللّٰهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۳، د: ۱۸۷]

### المرجات

(۴۹) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۵۱) ﴿تُرِي﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲)

﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بصری۔ (۳، ۵۲) ﴿وَاَوْنِي﴾: فانی۔ حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور دوری بصری صرف تقلیل کریں گے۔

[ش: ۲۹۱، ۳۱۲، ۳۱۷، ۳۳۷، ۳۳۸، ۵۷، ۵۸] (۱) ﴿مَنْشِي﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔

### ادوات

کبیر: (۲) ﴿مُرْسَلٌ لَّهٗ﴾، (۳) ﴿يُرِيْزُكُمْ﴾ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳]

## تطبيق قراءات

(۴۹) **بعيد**: قالون، ورش، ابن ذكوان، حمزة. (۵۰) **نفسى**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، خلف العاشر. **قريب**: قالون، المكي، قالون (بالمد)، الشامي، ورش، حمزة. (۵۱) **قريب**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة. (۵۲) **بعيد**: قالون، السوسى، الدورى (بالتقليل)، قالون (بالمد)، شعبة، الدورى، على، ورش، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). (۵۳) **بعيد**: قالون. (۵۴) **قيل**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابن عامر. **مريب**: قالون (بعدم الصلة والصلة).

## سورة الفاطر

(۱) **وربع**: قالون (بالقصر والمد)، على، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف، العاشر. **يشاء**: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه)، حمزة (بالتسهيل مع المد). **قدير**: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة. (۲) **بعده**: قالون، السوسى، الدورى. **الحكيم**: قالون، ورش. (۳) **عليكم**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. **والأرض**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، ورش، حمزة (بالتقليل والسكت)، على، العاشر، ابو جعفر. **تؤفكون**: قالون، السوسى، الدورى، قالون (بالمد)، الدورى، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة.

## اهم نوٹس:

وَأَنْ يَكْفُرُ بِكَ فَتَكْذِيبُ رُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرُّكُمْ الْغَيْبَةُ الَّذِينَ تَبْتَغُونَ وَلَا يُغْنِيَكُمْ بِاللَّهِ الْعُرُودُ ﴿١١﴾ إِنَّ الْمَسْطِنِينَ لَكُرْعَدُو فَاغْتَدُوا عُدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنَ الْمُحْسَبِينَ ﴿١٢﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٣﴾ أَفَمَنْ رَزَقْنَاهُ سَوْسَةً مِنْهُ فَرَأَاهُ حَسَنًا فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٌ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْعَوْنَ ﴿١٤﴾ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُفِيرُ سَحَابًا فَتَسْقِي الْأَرْضَ وَأَنْحَبُنَا بِالْأَرْضِ عَدُوًّا وَمَا نَحْنُ بِكَاذِبِينَ ﴿١٥﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدِ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يُسَوِّرُ ﴿١٦﴾ وَاللَّهُ خَلْقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ نُوْثِقُكُمْ جَعَلَ كَرَأْسَكُمْ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِسُلْبِهِ وَمَا يَعْمَرُ مِنْ مُعْتَمِرٍ وَلَا يُنْقِصُ مِنْ عُمرِهِ وَمَا لِيَ لَا فِى كِتَابٍ أَنْ ذَكَرَ اللَّهُ عَلَى نَبِيِّهِ ﴿١٧﴾

### اختلاف قراءات

- (۴) ﴿تُرْجَعُ الْأُمُورُ﴾: شامی، جزرہ، علی، یعقوب، خلف۔  
 ﴿تُرْجَعُ الْأُمُورُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۷، د: ۶۳]  
 (۸) ﴿فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۸۷، ۱۸۸]  
 (۹) ﴿الرِّيحُ﴾: یحییٰ، جزرہ، علی، خلف۔  
 ﴿الرِّيحُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۳۹۱]  
 (۹) ﴿مَيْتٌ﴾: نافع، حفص، جزرہ، علی، ابو جعفر، خلف۔  
 ﴿مَيْتٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۰]  
 (۱۱) ﴿وَلَا يَنْقُصُ﴾: یعقوب۔  
 ﴿وَلَا يَنْقُصُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۸۸]

### امالجات

- (۵) ﴿الدُّنْيَا﴾، (۱۱) ﴿أُنْثَى﴾: جزرہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل اور ابو عمرو صرف تقلیل کرتے ہیں۔ (۸) ﴿فِرْعَوْنُ﴾: ہنزہ اور راء دونوں کا امالہ: شعبہ، جزرہ، علی، خلف اور صرف ابن زکوان خُلف سے۔ اداء امالہ مقدم وجہ ہے۔ دونوں حرفوں میں تقلیل: درش۔ صرف ہنزہ میں امالہ: ابو عمرو و بصری۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۹، ط: ۵۶، ۵۷]  
 (۱۱) ﴿أُنْثَى﴾: جزرہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل اور ابو عمرو صرف تقلیل کرتے ہیں۔ (۸) ﴿فِرْعَوْنُ﴾: ہنزہ اور راء دونوں کا امالہ: شعبہ، جزرہ، علی، خلف اور صرف ابن زکوان خُلف سے۔ اداء امالہ مقدم وجہ ہے۔ دونوں حرفوں میں تقلیل: درش۔ صرف ہنزہ میں امالہ: ابو عمرو و بصری۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۹، ط: ۵۶، ۵۷]

### ادعائات

- کبیر: (۸) ﴿زَيْنَ لَهُ﴾، (۱۰) ﴿الْعِزَّةَ جَمِيعًا﴾ [ش: ۱۳۶]، (۱۱) ﴿خَلَقْتُمْ﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۴]  
 تمام کلمات میں ادعائات تام ہوگا۔

## تطبیق قراءات

- (۴) **تبلک**: قالون، خلف. **الأمور**: قالون، ورش، الشامی، حمزة (بالنقل والسكت).
- (۵) **الدنيا**: قالون، البصری، قالون (بالممد)، الدورى، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. **الغرور**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶) **عدوا**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی. **السعیر**: قالون، ورش، خلف. (۷) **شديد**: قالون (بعدم الصلة والصلة).
- كبير**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی اللین). (۸) **حسنا**: قالون، المکی، الدورى، ابن ذکوان، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، السوسی. **حسرت**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، ابوجعفر، ورش، خلاد، خلف. **یصنعون**: قالون.
- (۹) **النشور**: قالون، البصری، المکی، قالون (بالممد)، الدورى، على، إدريس (بالسكت)، ورش، حمزة، خلاد. (۱۰) **جميعا**: قالون، السوسی. **یرفعه**: قالون، المکی. **شديد**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی البدل). **یور**: قالون، ورش. (۱۱) **أزواجنا**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والممد)، السوسی. **یعلمه**: قالون، البصری، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف. **كتاب**: قالون (بالقصر والممد)، ورش، یعقوب، خلف. **یسیر**: قالون.

اہم نوٹس:





## تطبيق قراءات

- (۱۲) **اجاج**: قالون، العاشر، ورش، حمزة، خلف. **تلبسونها**: قالون، خلف، ورش.  
**تشكرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، السوسى، المكى، السوسى (بالامالة).  
(۱۳) **مسمى**: قالون، خلاد، خلف، ورش (بالفتح والتقليل)، البصرى، الدورى على.  
**قطمير**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۴) **لكم**: قالون، ورش، قالون (بالصلة). **خير**:  
قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۵) **الله**: قالون (بالإبدال والتسهيل)، روح، قالون (بالمد مع  
الإبدال والتسهيل)، الشامى، ورش (بالإبدال والتسهيل)، حمزة. **الحميد**: قالون، السوسى.  
(۱۶) **جديد**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، خلف. (۱۷) **بعزیز**: قالون.  
(۱۸) **أخرى**: قالون، البصرى، خلف، ورش. **قرى**: قالون، البصرى، خلاد، خلف، خلاد،  
المكى، ورش (بوجهى اللين مع الفتح، وأيضا بالتقليل)، خلف، العاشر. **الصلوة**: قالون (بعدم  
الصلة والصلة)، ورش. **المصير**: قالون، ورش، حمزة.

## اهم نوٹس:

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿٢٥﴾ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٦﴾ وَلَا الظُّلَّةُ وَلَا الْحُرُورُ ﴿٢٧﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَنْثَىٰ وَلَا الذَّكَرُ ﴿٢٨﴾ إِنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَأْتِي السَّمْعُ مَنْ فِي السَّمْعِ ﴿٢٩﴾ إِنَّ آتِيَ الْآذِينَ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ ﴿٣١﴾ وَإِنْ يَكْفُرْ بِكَ فَكُذِّبْ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْأَمِينِ ﴿٣٢﴾ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَتْ نَكِيرٌ ﴿٣٣﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَعَرَبِيَّةٌ سُودٌ ﴿٣٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالْأَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ ﴿٣٦﴾ لِيُؤْتِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِرِزْقٍ زَائِدٍ مِنْ قَبْلِهِ إِنَّهُ عَسَاوَرٌ شَكُورٌ ﴿٣٧﴾

اختلاف قراءات

- (۲۵) ﴿رُسُلُهُمْ﴾: ابو عمرو۔
- ﴿رُسُلُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، د: ۷۶: ۷۷]
- (۲۶) ﴿نَكِيرِي﴾: ورش وصلاء، يعقوب وصلاء ووقفا۔
- ﴿نَكِيرِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۵۶: ۵۷]
- (۲۸) ﴿الْأَنْعَامَ إِنْ﴾: صفحہ سابق پر ابھی اختلاف گزر چکا ہے۔

الماجات

- (۱۹) ﴿الْأَعْمَى﴾، (۲۸) ﴿يَخْشَى﴾، (۲۸) ﴿تَقَا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۲۵) ﴿جَاءَتْهُمْ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔ (۲۸) ﴿النَّاسِ﴾: دوسری بھری۔ (۲۴) ﴿خَلَا﴾: اس میں کسی کے لئے بھی الما نہیں ہے کیونکہ یہ مشتمل واوی ہے۔

[ش: ۲۹۱]

ادعائات

- صغیر: (۲۶) ﴿أَخَذْتُ﴾: بکی، حفص، روئیس کے علاوہ تمام قراء۔ [ش: ۲۸۳، د: ۳۰۰]
- کبیر: (۲۶) ﴿كَانَ نَكِيرِي﴾، (۲۸) ﴿وَالْأَنْعَامَ مُخْتَلِفٍ﴾

فوائد

- (۲۸) ﴿العلموا﴾: وقفا: بعض مصاحف میں ہمزہ مرسوم علی الواو اور بعض میں محذوفہ الرسم ہے۔ یہی تقریر پر ۱۲/۱۲ وجوہ ہوں گی۔
- ۱۔ ہمزہ کا الف سے ابدال + قصر۔
  - ۲۔ ہمزہ کا الف سے ابدال + توسط۔
  - ۳۔ ہمزہ کا الف سے ابدال + طول۔
  - ۴۔ ہمزہ میں تسہیل + روم + مد۔
  - ۵۔ ہمزہ میں تسہیل + روم + قصر۔
  - ۶۔ ہمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان + قصر۔
  - ۷۔ ہمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان + توسط۔
  - ۸۔ ہمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان + طول۔
  - ۹۔ ہمزہ کا واؤ سے ابدال + اشمام + قصر۔
  - ۱۰۔ ہمزہ کا واؤ سے ابدال + اشمام + توسط۔
  - ۱۱۔ ہمزہ کا واؤ سے ابدال + اشمام + طول۔
  - ۱۲۔ ہمزہ کا واؤ سے ابدال + روم + قصر۔

دوسری تقریر پر فقط پہلی پانچ وجوہ جائز ہیں۔ [ش: ۲۳۹، ۲۳۸، ۱۷۶، ۲۳۲، ۲۳۵، ۲۳۵، ۲۵۲، ۲۵۲، ۲۶۰]

تطبیق قراءات

- (۱۹) ﴿والبصیر﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلاد. (۲۰) ﴿النور﴾: قالون.  
 (۲۱) ﴿الحرور﴾: قالون. (۲۲) ﴿الأموات﴾: قالون، ورش، حمزة (بالنقل والسکت)، خلاد (بالنقل)،  
 العاشر. ﴿القبور﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (۲۳) ﴿نذیر﴾: قالون، ورش، خلف.  
 (۲۴) ﴿نذیرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، خلاد. ﴿نذیر﴾: قالون، ورش، خلف.  
 (۲۵) ﴿المنیر﴾: قالون، البصری، ورش، ابن ذکوان، خلاد، قالون (بالصلة)، خلف. (۲۶) ﴿نکیر﴾:  
 قالون، روح، السوسی، المکی، رويس. (۲۷) ﴿الواتها﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة، خلف.  
 ﴿سود﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت). (۲۸) ﴿کذکک﴾: قالون، ورش،  
 السوسی، حمزه، خلف، دوری. ﴿العلموا﴾: قالون، ورش، هشام (بخسة أوجه قياسية). ﴿غفور﴾:  
 قالون، ابو جعفر. (۲۹) ﴿جور﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش. (۳۰) ﴿شکور﴾: قالون  
 (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر.





## تطبیق قراءات

(۳۱) **بصیر**: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ورش، حمزة. (۳۲) **مقتصد**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **الکبیر**: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۳۳) **حریر**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، الشامی، شعبه، ابوجعفر، ورش، العاشر، الدوری، السوسی، خلف (بعدم السکت والسکت). (۳۴) **شکور**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۳۵) **لغوب**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (۳۶) **عذابها**: قالون، یعقوب، ورش، حمزة، علی، قالون (بالصلة). **کنفور**: قالون، البصری. (۳۷) **نعمل**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد). **نصیر**: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزة، قالون (بالصلة)، المکی. (۳۸) **الصدور**: قالون، ورش، حمزة.

**اہم نوٹس:**

### اختلاف قراءات

(۴۰) ﴿بِئْسَ﴾: کئی، ابو عمرو، حفص، حمزہ، خلف۔

﴿بِئْسَاتٍ﴾: بائی قراء۔ [ش: ۹۸۵]

(۴۳) ﴿وَمَكْرَ السَّيِّءِ﴾: وصلًا: حمزہ۔

﴿وَمَكْرَ السَّيِّءِ﴾: بائی قراء۔ [ش: ۹۸۵]

(۴۳) ﴿السَّيِّءِ الْإِلَاقِ﴾: نافع، کئی، ابو عمرو، ابو جعفر، روئس

دوسرے حمزہ میں ابدال اور پھر تسہیل کریں گے۔

[ش: ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۲، ۲۳، ۲۵]

(۴۰) ﴿أَرَادِهِمْ﴾: نافع، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں تسہیل اور

کسائی حمزہ کو حذف کرتے ہیں۔ ورش کے لئے دوسرے حمزہ

میں ابدال بھی ہے لیکن اداء تسہیل مقدم ہوگی۔

مُرُو الَّذِي جَعَلَ كُرْحَلَيْفَ فِي الْأَرْضِ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ وَلَا  
يُرِيدُ الْكَافِرِينَ كُفْرَهُمْ عَلَيْكُمْ إِلَّا قِتْلًا مَقْتَلًا وَلَا يُرِيدُ الْكَافِرِينَ  
كُفْرَهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٤٠﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ نَدَعُونَ مِنْ  
دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ  
أَمْ آتَيْنَهُم كِتَابًا فَمَنْ عَلَنَ بَيْنَتُ مِنْهُ بَلْ إِن يَعِدُ الظَّالِمُونَ  
بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿٤١﴾ إِنَّ اللَّهَ يُسَيِّفُ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ أَنْ فَرُّوْا وَلَئِن زَالْنَا إِذْ أَنْسَكْنَا مِنْ أَحَدِهِمْ بَعْدَهُ  
إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٢﴾ وَأَنْتُمْ سَاءُ بِلِقَاءِ اللَّهِ جَاهِدُوا  
بِحَيْثُ كُنْتُمْ يُهَدَىٰ مِنْ أَيْدِي اللَّهِ لَمَّا جَاءَهُمْ نَذِيرٌ  
مَا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤٣﴾ اسْتَجَابُوا فِي الْأَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ  
وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِأَهْلِهِ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سَنَّتِ  
الْأَوَّلِينَ فَلَنْ يَحْدِلَ سُنَّتُ اللَّهِ تَبْدِيلًا وَلَنْ يَحْدِلَ سُنَّتُ اللَّهِ تَحْوِيلًا  
﴿٤٤﴾ أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ  
قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعْجِزَهُ مِنْ شَيْءٍ  
فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿٤٥﴾

[ش: ۲۱۸، ۲۲۰، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵]

### امالہ جات

(۳۹) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: دو جگہ: ابو عمرو، دوری علی، روئس۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

(۴۲) ﴿جَاءَهُمْ﴾: دو جگہ: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ ﴿زَادَهُمْ﴾: حمزہ اور صرف ابن ذکوان خلف سے۔ اداء میں فتح مقدم

ہو ہے۔ [ش: ۳۱۹، ۳۲۰، ۵۷] ﴿أَهْدَىٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿أَحْدَىٰ﴾: وقفا: حمزہ،

علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿قُوَّةً﴾: وقفا: علی کسائی بلا خلاف۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰]

### ادعائات

کبیر: (۳۹) ﴿خلاف قری﴾

فوائد

(۴۰) ﴿بیت﴾ و قفا، (۴۳) ﴿سنت﴾ و قفا: مکی، ابو عمرو، علی، یعقوب حاء سے اور باقی قراءتوں میں تاء سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۷۸] البتہ پہلے کلمہ میں چونکہ یعقوب اور علی جمع سے پڑھتے ہیں اور سب قراءتوں کے صیغہ میں مکی تاء سے ہی وقف کرتے ہیں اس لیے یہ دونوں قراءتوں سے وقف کریں گے۔

(۴۳) ﴿ومکر السی﴾ و قفا: حمزہ صرف ابدال کریں گے کیونکہ ان کی قراءت میں حمزہ ساکن ہے۔ [ش: ۹۸۵] البتہ ہشام کے لئے ۳ وجوہ ہیں:

۱۔ حمزہ کی طرح حمزہ کا یاء سے ابدال۔

۲۔ حمزہ میں تسہیل + روم۔

۳۔ حمزہ کا یاء سے ابدال + روم۔

اس آیت میں آنے والا دوسرا کلمہ السی الا میں قفا ہشام اور حمزہ دونوں کے لئے مذکورہ تینوں وجوہ ہیں۔  
[ش: ۲۳۶، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸]

تفہیم قراءات

(۳۹) ﴿کفر﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزہ، خلاد، السوسی، قالون (بالصلۃ)، المکی۔ ﴿مقتا﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش، البصری۔ ﴿خسارا﴾: قالون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، خلف، ورش، البصری۔ (۴۰) ﴿الله﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی، البصری، حمزہ، علی، ورش (بالتسہیل والإبدال)، خلف، العاشر۔ ﴿السوت﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، حمزہ۔ ﴿منہ﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلۃ)، المکی، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف۔ ﴿غرورا﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، خلف، ورش، خلف، العاشر۔ (۴۱) ﴿نزولا﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ ﴿بعده﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزہ، خلف۔ ﴿غفورا﴾: قالون، ابو جعفر۔ (۴۲) ﴿الأمم﴾: قالون، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، ابن ذکوان، خلف (بعدم السکت والسکت)، حمزہ (بالنقل والسکت)، خلف (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلۃ)۔ ﴿غفورا﴾: قالون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، ورش، ابن ذکوان (بالفتح والامالۃ)، العاشر، حمزہ، خلف۔ (۴۳) ﴿السی﴾: قالون، خلاد (بالإبدال ساکنۃ، وبالإبدال بالیاء



المضموم مع الروم، وبالتسهيل مع الروم)، ورش، حمزة (بالإبدال)، العاشر. ﴿الأولین﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿تحويلاً﴾: قالون، خلف. (٤٤) ﴿قوة﴾: قالون (بالقصر والمد)، على، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، حمزة، العاشر، ورش. ﴿قديراً﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة.

**اهم نوٹس:**

**اختلاف قراءات**

(۴۵) ﴿جَاءَ أَجْلِهِمْ﴾: پہلے ہمزہ کا استقراء و تصریح توسط: قالون،

بزی، ابو عمرو۔ دوسرے ہمزہ میں تسبیل: ورش، قنبل، ابو جعفر،

رویس۔ ورش اور قنبل کے لئے دوسرے ہمزہ میں ابدال بھی جائز

ہے۔ ورش کے لئے ابدال اور قنبل کے لئے تسبیل اداء میں مقدم

ہے۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۵]

(۴۵) ﴿يُؤْخَذُ﴾: ورش، ابو جعفر اور وقفا حمزہ۔

﴿يُؤْخَذُ﴾: ورش، ابو جعفر اور وقفا حمزہ۔

[ش: ۲۱۳، ۲۱۵]

**سورة يس**

(۱) ﴿يس والقراء ان﴾: یاہ اور سین پر ابو جعفر سکتے

کریں گے۔ ورش، شامی، شعبہ، علی، یعقوب، خلف العاشرون کا واو میں ادغام + غنار اور باقی اظہار کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳]

اور لفظ ﴿والقراء ان﴾ میں کی اور وقفا حمزہ کی نقل واضح ہی ہے۔ [ش: ۵۰۳، ۲۳۷]

(۴) ﴿سراط﴾: قنبل، رویس۔ اور خلف عن حمزہ صاد میں زاء کا اشمام کرتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱]

(۵) ﴿تنزیل﴾: شامی، حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿تنزیل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۶]

(۹) ﴿سدا﴾: دو جگہ: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿سدا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۵۱]

(۱۰) ﴿أَنْذَرْتَهُمْ﴾: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر اور صرف ہشام خلف سے: تسبیل + ادخال۔ ورش، کی، رویس، تسبیل + عدم ادخال۔ باقی

قراء تحقیق + عدم ادخال سے پڑھتے ہیں۔ ورش کی دوسری وجہ ابدال ہے جو کہ اداء مقدم ہوگی اور ہشام کی دوسری وجہ تحقیق + ادخال ہے جو

کہ اداء بھی موخر ہی ہوگی۔ [ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶]

### امالجات

- (۴۵) ﴿مَمِي﴾: وقفا، (۱۲) ﴿الموتى﴾: جزوہ علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور صرف دوسرے کلمے میں ابوعمر و فقط تقلیل کریں  
 ے۔ (۴۵) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، جزوہ خلف۔ (۴۵) ﴿دَابَّةٌ﴾: وقفا: علی کسائی بلا خلاف۔  
 (۱) ﴿يَسٍ﴾: پیام میں امال: شعبہ، جزوہ علی، روح، خلف۔ [ش: ۳۸، د: ۳۵]

### ادعائات

- کیر: (۱۲) ﴿نَحْنُ نَحْيِي﴾: ادعائات و اختلاس دونوں جائز ہیں۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶، ط: ۳۰]

### فوائد ہمزہ

- (۴۵) ﴿يُؤْخَذُ﴾: ورش چونکہ ابدال کرتے ہیں اس لئے بالاتفاق مد بدل نہیں ہوگی۔ رہا شاطیٰ کا یہ فرمانا کہ یہ مذہب بعض کا ہے  
 درست نہیں ہے۔ تفصیل پہلی جلد میں باب الهمزة میں ملاحظہ فرمائیں۔ (۴۵) ﴿جَاءَ أَجْلِهِمْ﴾: ابدال کی صورت میں ورش کے  
 لئے مد بدل کی جو شکل پیدا ہوتی ہے اس میں مد بدل جائز نہیں ہے۔ [عنایات رحمانی: ۱/۱۸۱، باب المد والقصر، فائدہ نمبر ۲] (۱۰)  
 ﴿أَنْذَرْتَهُمْ﴾: ادخال کرنے والے قراء کے لئے مد متصل نہیں ہوگی کیونکہ الف عارضی ہے اور اس فن میں عوارض کا اعتبار نہیں ہوتا لایہ کہ نقل  
 سے ثابت ہو۔

### تطبیق قراءات

- (۴۵) ﴿مَمِي﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، العاشر،  
 خلف (بعدم السكت والسكت)، ورش (بالفتح والتقليل)، ابوجعفر۔ ﴿بَصِي﴾: قالون (بعدم الصلة  
 والصلة مع القصر، وأيضاً بالتوسط)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، هشام،  
 ابن ذکوان، حمزة، رويس۔

### سورة يس

- (۱) ﴿يَسٍ﴾: قالون، شعبه، ابوجعفر۔ (۲) ﴿الحكيم﴾: قالون، المكي، العاشر۔ (۳) ﴿المرسلين﴾:  
 قالون۔ (۴) ﴿مستقيم﴾: قالون، قنبل، خلف۔ (۵) ﴿الرحيم﴾: قالون، الشامي۔ (۶) ﴿غافلون﴾: قالون

(بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل). (۷) **﴿يومنون﴾**: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، ورش. (۸) **﴿متمحون﴾**: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بالمد)، الشامى، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد، خلف. (۹) **﴿بيصرون﴾**: قالون، ورش، حفص، خلف، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، يعقوب. (۱۰) **﴿يومنون﴾**: قالون، السوسى، هشام (بالادخال مع التحقيق)، ابن ذكوان، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، المكى، قالون (بالصلة مع المد)، رويس، روح، العاشر، ورش (بالإبدال والتسهيل)، حمزة، خلف. (۱۱) **﴿بالغيب﴾**: قالون، ورش. **﴿كريم﴾**: قالون، ورش، خلف، المكى. (۱۲) **﴿وہ انارہم﴾**: قالون، ورش (بالتفتح مع الطول، وباتقليل مع التوسط والطول)، الدورى، حمزة (بالتحقيق والتسهيل)، السوسى (بالادغام والاختلاس). **﴿مبين﴾**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، المكى، ورش (بوجهى اللين)، حمزة، خلف، العاشر.

**اہم نوٹس:**





﴿إِنِّي إِذَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۰، ۵۴]

(۲۵) ﴿إِنِّي ءَامَنْتُ﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمر، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي ءَامَنْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۴]

(۲۵) ﴿فَاسْمَعُونِي﴾: يعقوب وصلا ووقفًا۔

﴿فَاسْمَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

(۲۲) ﴿تَرْجِعُونَ﴾: يعقوب۔

﴿تَرْجِعُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۶۳]

(۲۶) ﴿فِيل﴾: ہشام، علی، رويس اشام کرتے ہیں۔ [ش: ۴۴۷، ۶۴، ۶۴]

(۲۳) ﴿أَتَجِدُ﴾: اس کا حکم ء أنذر تہم والا ہی ہے۔ [ش: ۱۸۳، ۱۸۳، ۱۹۶، ۲۳، ۲۳، ۴۵]

### امالجات

(۱۳) ﴿جَاءَ هَا﴾، (۲۰) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، ظف۔ (۲۰) ﴿يَسْعَى﴾، (۲۰) ﴿أَقْصَى﴾: وقفًا، حمزہ، علی،

ظف۔ ورش و فتح و تفتیل کرتے ہیں۔ (۲۶) ﴿الْجَنَّةِ﴾: وقفًا، علی کسائی بلا خلاف۔

### ادغامات

صغیر: (۱۳) ﴿إِذْ جَاءَ هَا﴾: ابو عمر، ہشام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸]

کبیر: (۲۷) ﴿غَفْرَتِي﴾۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

### تطبیق قراءات

(۱۳) ﴿الْمُرْسَلُونَ﴾: قالون، ابن ذکوان، حمزہ، البصری، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة)۔

(۱۴) ﴿مُرْسَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، يعقوب، قالون (بالمدم مع عدم الصلة

والصلة)، شعبة، الدورى، على، حمزہ، ورش، خلف، العاشر۔ (۱۵) ﴿تَكْذِبُونَ﴾: قالون (بعدم

الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدم)، العاشر، ورش (بوجوه اللين)، حمزہ، خلاد، خلف۔

(۱۶) ﴿لمرسلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش. (۱۷) ﴿المسين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۸) ﴿اليم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف. (۱۹) ﴿معكم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. ﴿ذکرتم﴾: قالون، ورش، هشام (بالادخال وعدمه)، ابوجعفر. ﴿مصرفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۲۰) ﴿المرسلين﴾: قالون، علي، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذكوان، العاشر، إدريس (بالسكت)، خلف، خلاد، خلف. (۲۱) ﴿مبتدون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (۲۲) ﴿ترجعون﴾: قالون، المكي، قالون (بالمد)، ورش، حمزة، يعقوب، العاشر. (۲۳) ﴿يتقدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، ورش (بالإبدال مع القصر مع التوسط، وبتوسطهما، وبطول مع التوسط والطول، وبالتسهيل أيضاً بربعة أوجه)، المكي، رويس، هشام (بالتحقيق مع الادخال)، ابن ذكوان، العاشر، خلف، خلاد (بالسكت وعدمه)، خلف، روح. (۲۴) ﴿مبين﴾: قالون، المكي، الشامي، حمزة. (۲۵) ﴿فاسمعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهي البدل)، الشامي، حمزة، يعقوب. (۲۶) ﴿يعلمون﴾: قالون، هشام. (۲۷) ﴿المكرمين﴾: قالون، السوسي.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

ومالی

(۲۹) ﴿صِبْغَةَ وَاحِدَةٍ﴾: ابو جعفر۔

﴿صِبْغَةَ وَاحِدَةٍ﴾: باقی قراء۔ [۱۸۹: د]

(۳۲) ﴿لَمَّا﴾: ثانی، عام، حمزہ، ابن حجاز۔

﴿لَمَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۷، د: ۱۳۲، ۱۳۳]

(۳۳) ﴿الْمَيْتَةَ﴾: تابع، ابو جعفر۔

﴿الْمَيْتَةَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۰]

(۳۴) ﴿الْعَبْيُونَ﴾: تابع، ابو عمرو، ہشام، حفص، ابو جعفر، یعقوب

خلف العاصم۔

﴿الْعَبْيُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۸، د: ۱۰۳]

(۳۵) ﴿نُحْمَةٍ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿نُحْمَةٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۵۷]

(۳۵) ﴿عَمِلَتْ﴾: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔

﴿وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مَنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُزِلِينَ﴾: ﴿إِنَّ كَانَتْ إِلَّا صَيْبَةً وَجِدَةً فَاذَاهُمْ خَبِيدُونَ﴾ ﴿يَسْتَهْزِئُونَ﴾ ﴿الزَّبَرُوا كَذَاهُمْ كُنَّا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ﴾ ﴿وَإِنْ كُلُّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ﴾ ﴿وَأَيُّهَا لَمْ يَأْتِ الْبَيْتَ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُمَا يَأْكُلُونَ﴾ ﴿وَجَعَلْنَا فِيهَا حَبْنَتٍ مَن يُحْمِلُ وَأَنْسَبُ وَفَخَرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ﴾ ﴿لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ﴾ ﴿سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تَنْبَيْتُ الْأَرْضُ وَمِمَّنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ﴾ ﴿وَأَيُّهَا لَهُمْ الْيَتْلُ سَلَخَ مِنْهُ النَّهَارَ فَاذَاهُمْ مَقْتُلُونَ﴾ ﴿وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ﴾ ﴿وَالْقَمَرَ قَدَرْتَهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيرِ﴾ ﴿لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الْيَتْلُ سَابِقَ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ﴾

﴿عَمِلَتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۷]

(۳۹) ﴿وَالْقَمَرَ﴾: تابع، کی، ابو عمرو، روح۔

﴿وَالْقَمَرَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۷، د: ۱۹۰]

(۳۰) ﴿يَسْتَهْزِئُونَ﴾: ابو جعفر، حمزہ کے لئے تسهیل، ابدال اور حذف تین وجوہ ہیں۔

﴿يَسْتَهْزِئُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، د: ۳۲]

(۳۰) ﴿يَأْتِيهِمْ﴾، ﴿يَأْتِيهِمْ﴾، ﴿يَأْتِيهِمْ﴾: یعقوب، حمزہ پر ضمہ پڑتے ہیں۔ صرف دوسرے میں حمزہ بھی حمزہ پر

ضمہ پڑتے ہیں۔ [ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱]

امالجات

(۴۰) ﴿النَّهَارَ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش تقلیل کریں گے۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، د: ۳۵]



### تطبيق زيارات

(۲۸) منزليين: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۲۹) خامدون: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، ابوجعفر، ورش، خلف، العاشر. (۳۰) يستهزون: قالون، حمزة (بثلاثة أوجه)، خلف (بثلاثة أوجه)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل مع التذلي)، السوسى، ابوجعفر، يعقوب. (۳۱) يرجعون: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (۳۲) محضرون: قالون، الشامى. (۳۳) يأكلون: قالون، ابوجعفر، المكى، الدورى، السوسى، ورش، حمزة، العاشر، ورش (بوجهى البدل). (۳۴) العميون: قالون، المكى، خلف. (۳۵) يشكرون: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، يعقوب، المكى، شعبة، حمزة، خلف، ورش، السوسى، ابوجعفر. (۳۶) يعلمون: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة، خلف. (۳۷) مظلومون: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهى البدل). (۳۸) العليم: قالون، ورش. (۳۹) القديم: قالون، المكى، الشامى. (۴۰) النهار: قالون، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، ورش، حمزة. يسبحون: قالون، خلف.

اهم نوٹس:



### فوائد

(۵۲) ﴿مرقدنا هذا﴾: نون پر وقف کافی ہے اور بعض مصاحف میں وقف لازم کی علامت 'م' ہے۔ اس پر اگر سکتہ کر لیا جائے تو وقف نہیں ہوگا اور اگر وقف کیا جائے تو سکتہ نہیں ہوگا۔ اگر وقف کر لیا جائے تو پھر سکتہ کرنے کی حاجت نہیں رہتی ہے۔

### تطبیق قراءات

- (۴۱) ﴿المشحون﴾: قالون (بعدم الصلۃ)، البصری، قالون (بالصلۃ مع القصر)، المکی، قالون (بالمد)، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۴۲) ﴿یرکبون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ). (۴۳) ﴿ینقذون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ابو جعفر. (۴۴) ﴿حین﴾: قالون، ورش، خلف. (۴۵) ﴿ترحمون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، السوسی، هشام. (۴۶) ﴿معرضین﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش (بثلاثۃ البدل)، السوسی، ابو جعفر، یعقوب. (۴۷) ﴿میین﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزہ، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف، العاشر، سوسی، هشام، رویس. (۴۸) ﴿صادقین﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، حمزہ. (۴۹) ﴿یخصمون﴾: قالون (بالاسکان والاختلاس)، هشام، ابن ذکوان، خلاد، قالون (بالصلۃ مع الاسکان والاختلاس)، المکی، ورش، السوسی، ابو جعفر، خلف. (۵۰) ﴿یرجعون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمد) ورش، خلف. (۵۱) ﴿یسئلون﴾: قالون، ورش، حمزہ، قالون (بالصلۃ). (۵۲) ﴿مرقدنا﴾: قالون. ﴿المرسلون﴾: قالون. (۵۳) ﴿محضرون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، خلف، ابو جعفر، ورش، خلف، العاشر. (۵۴) ﴿تعملون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، خلف، خلاد، ورش (بوجه اللین).

اختلاف قراءات

إِنْ أَصْحَبَ اللَّيْمَةَ النَّوْمَ فِي سُجُلٍ فَتَكْفُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ رَأَوْهُمُ  
فِي ظُلُمٍ أَلْأَلَىٰ أَلْوَكٍ مَّا كَانُوا ﴿٥٦﴾ لَمْ يَنفَعِهِمْ تَكْفُرُهُمْ وَلَا  
مَنَابِقُهُمْ ﴿٥٧﴾ سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَجِيمٍ ﴿٥٨﴾ رَأَيْتُمُ اللَّيْمَةَ  
إِنَّمَا أَنشَجُوا نَوْمًا ﴿٥٩﴾ أَلَّا يَعْبُدُوا رَبَّهُمْ جَاهِلًا ضَالِّينَ ﴿٦٠﴾ لَا  
تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لِكَرِهٌ مُّبِينٌ ﴿٦١﴾ وَإِن أَعْتَدْتُمُ  
هَذَا صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٦٢﴾ وَلَقَدْ أَنشَأْنَا مِنكُمُ جِيلًا كَثِيرًا  
أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ  
﴿٦٤﴾ أَسْأَلُونَهَا اللَّيْمَةَ مِمَّا كُنْتُمْ تُكَفِّرُونَ ﴿٦٥﴾ أَلَيْسَ لِكُلِّ  
عَلَىٰ أُمَّةٍ حَرَامٌ مِّمَّا أُخْتَصِرَ مِنْهَا وَإِنَّهُمْ بِهِ لَكَافِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَنَمَسُّنَّهُمْ  
عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَن يَّبْمِثُوا لَكَ خِيفَةً  
عَلَىٰ مَكَاتِبِهِمْ فَمَا اسْتَظَلَمُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَن نَّعَىٰ  
عَنَّا الذِّكْرَ وَبَلَغَ لَهٗ إِلَىٰ هَٰذَا الذِّكْرَ وَقَدْ أُنذِرْتَهُ بِآيَاتِنَا  
وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْءَانٌ مُّبِينٌ  
﴿٦٨﴾ لِيُنذِرَ مَنِ كَانَ حَسْبًا رَّحِيمًا الْقَوْلُ عَلَىٰ الْكَافِرِينَ ﴿٦٩﴾

- (۵۵) ﴿سُجُلٍ﴾: تابع، بکی، ابو عمرو۔
- ﴿سُجُلٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۹، ۷: ۷۵۵]
- (۵۵) ﴿تَكْفُرُونَ﴾: ابو جعفر۔
- ﴿فَإِجْهَرُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۹۱]
- (۵۶) ﴿ظُلُمٍ﴾: حمزہ، علی، خلف۔
- ﴿ظُلُمٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۸۹]
- (۶۱) ﴿وَأَن اعْبُدُونِي﴾: ابو عمرو، عامر، حمزہ، یعقوب۔
- ﴿وَأَن اعْبُدُونِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۳۹۶، ۷: ۷۴۲]
- (۶۲) ﴿جِيلًا﴾: تابع، عامر، ابو جعفر۔
- ﴿جِيلًا﴾: بکی، حمزہ، علی، رويس، خلف۔
- ﴿جِيلًا﴾: ابو عمرو، شامی۔
- ﴿جِيلًا﴾: روح۔ [ش: ۹۹۰، ۷: ۱۹۱، ۱۹۲]
- (۶۷) ﴿مَكَاتِبِهِمْ﴾: شیبہ۔
- ﴿مَكَاتِبِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۶۹]
- (۶۸) ﴿نَنَّكُنَّهُ﴾: عامر، حمزہ۔
- ﴿نَنَّكُنَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۱، ۷: ۱۹۳]
- (۶۸) ﴿أَفَلَا تَعْقِلُونَ﴾: تابع، ابن ذکوان، ابو جعفر، یعقوب۔
- ﴿أَفَلَا يَعْقِلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۷، ۷: ۱۰۴]
- (۷۰) ﴿لِنُنذِرَ﴾: تابع، شامی، ابو جعفر، یعقوب۔
- ﴿لِنُنذِرَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۳، ۷: ۱۹۳]
- (۵۶) ﴿مَتَكُونُونَ﴾: ابو جعفر اور وقتا حمزہ۔
- ﴿مَتَكُونُونَ﴾: باقی قراء۔ حمزہ کے لئے وقتا تسهیل و ابدال بھی جائز ہیں اور درش بدل کریں گے۔ [ش: ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰]

الادجات

(۶۶) ﴿فَانِي﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور دوری بصری تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۳، ۳۱۷، ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۳۷]



﴿الکافرین﴾: ایوم و دوری علی، روئس۔ ورش صرف تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

(۶۴) ﴿ایوم بما﴾: یہاں میم سے قبل سکون کے سبب ادغام جائز نہیں ہے۔

### تقلیل قراءات

(۵۵) ﴿فاکہون﴾: قالون، الشامی، ابو جعفر. (۵۶) ﴿متکون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل مع التذلی)، حمزة (بالتسهیل والإبدال والحذف)، خلاد (بثلاثة أوجه)، علی، العاشر، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. (۵۷) ﴿یدعون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۵۸) ﴿رحیم﴾: قالون. (۵۹) ﴿المجرمون﴾: قالون. (۶۰) ﴿مبین﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۶۱) ﴿مستقیم﴾: قالون، قنبل، البصری، خلف. (۶۲) ﴿معلقون﴾: قالون، البصری، حمزة، روح، قالون (بالصلة)، المکی، ورش، خلف. (۶۳) ﴿توعدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶۴) ﴿تکفرون﴾: قالون (بندم الصلة والصلة)، ورش. (۶۵) ﴿یکسبون﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش. (۶۶) ﴿یصرون﴾: قالون، الدوری، روئس، قالون (بالصلة)، قنبل، قالون (بالمد)، الدوری، علی، قالون (بالصلة)، ورش (بالتفتح والتقلیل)، خلاد، خلف. (۶۷) ﴿یرجعون﴾: قالون، شعبة، قالون (بالصلة)، ورش، خلف. (۶۸) ﴿معلقون﴾: قالون، البصری، عاصم، المکی. (۶۹) ﴿مبین﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، العاشر، خلف، خلاد، ورش. (۷۰) ﴿الکفرین﴾: قالون، روئس، ورش، المکی، البصری، خلف.

### اختلاف قراءات

(۷۶) ﴿فَلَا يُخْرِئُكَ﴾ : ناخ۔

﴿فَلَا يُخْرِئُكَ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۵۷۸، ۵۷۹، ۹۱]

(۷۸) ﴿وَهُوَ﴾ ، (۸۱) ﴿وَهُوَ﴾ : قالون، ابو عمرو، علی،

ابو جعفر ہاء کو ساکن پڑھتے ہیں اور یعقوب وقتا حائے سکتے

پڑھتے ہیں۔ [ش: ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۳۹، ۶۳، ۶۵]

(۸۱) ﴿يَقْدِرُ﴾ : رويس۔

﴿يَقْدِرُ﴾ : باقی قراء۔ [د: ۱۹۳، ۱۹۳]

(۸۲) ﴿فَيَكُونُ﴾ : شامی، علی۔

﴿فَيَكُونُ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۸۳۷، ۸۳۷]

(۸۳) ﴿يَبِيدُهُ﴾ : رويس عدم صلہ سے اور باقی قراء صلہ سے

پڑھتے ہیں۔ [د: ۲۱]

(۸۳) ﴿تُرْجَعُونَ﴾ : يعقوب۔

﴿تُرْجَعُونَ﴾ : باقی قراء۔ [د: ۲۳]

### امالجات

(۷۳) ﴿وَمُشَارِبٍ﴾ : ہشام۔ [ش: ۳۳۰] (۸۱) ﴿بَلِيٍّ﴾ : حمزہ، علی، خلف۔ درش کے لئے فاعل و تملیل ہوگی۔

### ادغامات

کبیر: (۷۵) ﴿يَسْتَطِيعُونَ نُصْرَهُمْ﴾ ، (۷۶) ﴿نَعْلَمُ مَا﴾ ، (۸۰) ﴿جَعَلْ لَكُمْ﴾ ، (۸۲) ﴿يَقُولُ

لَهُ﴾ ، جبکہ (۷۶) ﴿فَلَا يُخْرِئُكَ قَوْلَهُمْ﴾ میں ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۲۲]

## تطبيق قراءات

(۷۱) ﴿مالكون﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (۷۲) ﴿ياكلون﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. (۷۳) ﴿يشكرون﴾: قالون، هشام، قالون (بالصلة). (۷۴) ﴿ينصرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهي البذل). (۷۵) ﴿محضرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى. (۷۶) ﴿قولهم﴾: قالون، المكى. ﴿يعلمون﴾: قالون، ورش، السوسى. (۷۷) ﴿مبين﴾: قالون، المكى، ورش، حمزة. (۷۸) ﴿رحيم﴾: قالون، ورش، خلف. (۷۹) ﴿مرة﴾: قالون (بالقصر والمد)، على، ورش. ﴿عليم﴾: قالون، ورش. (۸۰) ﴿توقدون﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بالصلة مع المد)، السوسى. (۸۱) ﴿منلهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، رويس، ورش، خلف، خلاد، العاشر. ﴿العليم﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على. (۸۲) ﴿فيكون﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمدم مع الروم)، الشامى، العاشر، ورش (بوجه اللين)، خلف، خلاد، خلف، خلاد. (۸۳) ﴿ترجعون﴾: قالون، روح، المكى، ورش (بوجه اللين)، خلف، خلاد، رويس.

## اهم نوٹس:

## اختلاف قراءات

## سورة الصافات

- (۶) ﴿بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ﴾: شعبہ۔  
 ﴿بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ﴾: حفص، جزرہ۔  
 ﴿بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۵، ص: ۱۹۳]  
 (۸) ﴿لَا يَسْمَعُونَ﴾: حفص، جزرہ، علی، خلف۔  
 ﴿لَا يَسْمَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۵، ۹۹۶]  
 (۱۱) ﴿فَاسْتَفْتِهِمْ﴾: روس۔  
 ﴿فَاسْتَفْتِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۲، ص: ۱۱۱]  
 (۱۲) ﴿عَجِبْتَ﴾: جزرہ، علی، خلف۔  
 ﴿عَجِبْتَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۶]  
 (۱۶) ﴿إِذَا - أَنَا﴾: شامی۔  
 ﴿أَنَذَا - إِنَّا﴾: تابع، علی، ابو جعفر، یعقوب۔  
 ﴿أَنَذَا - أَنَا﴾: باقی قراء۔ تمام قراء اسمیل و ادخال میں

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْقَعَقَدْتِ صَمًا ﴿۱﴾ فَأَلْزَجْتِ رَحْمًا ﴿۲﴾ فَأَلْبَسْتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾  
 إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ  
 السِّنْدِ ﴿۵﴾ إِذَا رَمَى السَّمَاءَ الدُّنْيَا بَرِيَّةَ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَجِئْنَا  
 مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَدَّرُونَ ﴿۸﴾  
 مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۹﴾ دُخْرًا وَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿۱۰﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ  
 الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِبْهُهَا ثَابِتٌ ﴿۱۱﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَمْ أَسْأَلُ خَلْقًا  
 أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْتَهُمْ مِنْ طِينٍ لِأَرْبَبٍ ﴿۱۲﴾ كُلَّ عَجِبْتَ  
 وَتَجْرُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّا لَنَكْتُوبُ لَكُمْ آيَةً يُسْتَجْرُونَ ﴿۱۴﴾  
 ﴿۱۵﴾ وَقَالُوا إِن هَذَا إِلَّا أَسْحَابٌ مُّزْمِرِينَ ﴿۱۶﴾ أَلَمْ نَسْأَلْكَ آيَةً وَاعْظَمْنَا  
 آيَةً لَّنَسْمَعُونَ ﴿۱۷﴾ أَوْ آيَاتِنَا أَنْ نُلَوِّنَ ﴿۱۸﴾ فَلَ نَعْمَ وَأَنْتُمْ دَجْرُونَ ﴿۱۹﴾  
 ﴿۲۰﴾ إِنَّا نَسَاهُ جَحْرَةً فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۲۱﴾ وَقَالُوا لَوِ لَنَا هَذَا  
 يَوْمَ الدِّينِ ﴿۲۲﴾ هَذَا يَوْمَ الْفَصْلِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۳﴾  
 ﴿۲۴﴾ أَحْسَنُ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْرَقْتَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۲۵﴾ مِنْ دُونِ  
 اللَّهِ فَأَعْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿۲۶﴾ وَقَفْوَهُمْ أَنْ يَنْسِفُوا ﴿۲۷﴾

اپنی اصل پر ہیں سوائے شام کے، وہ استفہام کمر میں صرف ادخال کرتے ہیں، عدم ادخال نہیں کرتے ہیں۔

[ش: ۸۹، ۹۲، ۹۳، ۱۸۳، ۲۵۷، ۲۶۲]

(۱۶) ﴿مُتَمِّئًا﴾: سکی، ابو العزہ، شامی، شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿وَسْتَأْذِنًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳، ص: ۸۹]

(۱۷) ﴿أَوْ آبَاؤُنَا﴾: قالون، ابو جعفر، شامی۔

﴿أَوْ آبَاؤُنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۶، ص: ۱۹۳]

(۱۸) ﴿نَعِمٌ﴾: علی۔

﴿نَعِمٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۵]

(۲۳) ﴿ذِكْرًا﴾: ورش، تفخیم اور پھر ترقی دو وجہ کریں گے۔ [ش: ۳۶۳، ص: ۵۹]

(۲۴) ﴿مَسْئُولُونَ﴾: اس میں ورش کے لئے بدل نہیں ہوگی۔ جزرہ و قائل نقل کریں گے اور ادریس و صلا و قفا عدم سکتہ سکتہ کریں گے۔

[ش: ۱۵۳، ۲۳۷]



### امالجات

(۸) ﴿الاعلى﴾ وقفاً جزوہ علی، خلف۔ ورش فتح وتقلیل کریں گے۔

### ادغامات

کبیر: (۱) ﴿والصافات صفا﴾، (۲) ﴿فاناز اجرات زجراً﴾، (۳) ﴿فالتاليات ذكراً﴾ [ش: ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸] تینوں نکلات میں سوی کے ساتھ امام حمزہ بھی ادغام کرتے ہیں البتہ بحالت ادغام حمزہ کے لئے صرف طول جبکہ سوی کے لئے تینوں وجوہ جائز ہیں۔ [البدور الزاہرة: ۵۶۲: ۴]

### فوائد

(۱) ﴿والصفت صفا﴾: سوی کے علاوہ باقی تمام قراء جب ادغام کرتے ہیں تو ان کے لئے اصلاً ساکن ہوتا ہے جبکہ سوی کے لئے اصلاً متحرک ہوتا ہے اور عارضی طور پر ساکن ہوتا ہے۔ چنانچہ سوی کے لئے ادغام کبیر، جب کہ دیگر کے لئے ادغام صغیر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سوی کے لئے مدارض کی مشابہت کی بنا پر روم و اشام اور قصر، توسط، طول تینوں وجوہ جائز ہوتی ہیں۔ جبکہ دیگر قراء کے لئے ملازم کی مشابہت کی وجہ سے (کہ وہاں بھی سکون اصل ہوتا ہے اور ان قراء کے لئے یہاں بھی) صرف طول جائز ہوتا ہے، نیز چونکہ سکون اصل میں روم و اشام نہیں ہوتا ہے اس لئے ان قراء کی قراءت میں بھی نہ ہوگا۔ [البدور الزاہرة: ۵۶۲: ۳] یاد رہے کہ روم و اشام سکون اصلی میں جائز ہے اور نہ حرکت عارضی میں۔ اسی طرح تائے مدورہ، میم جمع، فتح میں بھی روم و اشام نہیں ہوتے۔ [ش: ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵] البتہ ہائے ضمیر کے بارے میں قراء کے مختلف مذاہب ہیں۔ بعض کے ہاں مطلقاً ہوتے ہیں، بعض کے ہاں مطلقاً نہیں ہوتے اور بعض کے ہاں تفصیل ہے کہ بعض شکون میں روم و اشام ہوں گے اور بعض میں نہیں ہوں گے۔ [ش: ۳۵، ۳۴، ۳۳]

### تطبیق قراءات

- (۱) ﴿صفا﴾: قالون، السوسی، حمزة (بمد لازم). (۲) ﴿زجراً﴾: قالون، ورش، السوسی، حمزة.
- (۳) ﴿ذكراً﴾: قالون، ورش، السوسی، حمزة. (۴) ﴿لواحد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).
- (۵) ﴿المشارق﴾: قالون، ورش، حمزة. (۶) ﴿الكواكب﴾: قالون، شعبة، حفص (بالروم)، البصری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. (۷) ﴿مارد﴾: قالون. (۸) ﴿جانب﴾: قالون، ورش

(بافتح والتقليل)، حفص، حمزة، خلاد. (۹) **واصب**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف.  
 (۱۰) **نائب**: قالون، ابوجعفر. (۱۱) **لازب**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة)،  
 ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر، رويس. (۱۲) **يسخرون**: قالون،  
 حمزة. (۱۳) **يذكرون**: قالون، ورش. (۱۴) **يسخرون**: قالون، خلف، ورش (بتلاوة  
 البدل)، خلف، العاشر. (۱۵) **ميين**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة. (۱۶) **لمبعوثون**:  
 قالون، البصرى، ابوجعفر، ورش، المكى، رويس، هشام، ابن ذكوان، شعبة، روح، حفص،  
 على، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). (۱۷) **الأولون**: قالون، ورش، حمزه،  
 ورش (بوجهي البدل)، مكى، العاشر. (۱۸) **داخرون**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، على.  
 (۱۹) **ينظرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۲۰) **الدين**: قالون. (۲۱) **تكذيبون**:  
 قالون (بعدم الصلة والصلة). (۲۲) **يعبدون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش.  
 (۲۳) **الجحيم**: قالون، خلف، رويس، قالون (بالصلة)، قنبل، قالون (بالصلة مع المد)، ورش،  
 خلف، العاشر. (۲۴) **مستولون**: قالون، حمزة (بالنقل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)،  
 ورش، خلف، العاشر.

**اهم نوٹس:**

## اختلاف قراءات

مَا لَكُمْ لَا تَنصُرُونَ ﴿۳۵﴾ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۳۶﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ  
عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۳۷﴾ قَالُوا إِنَّا كُنْكُمْ نَافُوْنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿۳۸﴾  
قَالُوا بَلْ لَرَزَكُوكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ  
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَٰغِيِينَ ﴿۳۹﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَأَنذَابُ  
قَوْمٍ فَآغَوْا نَبِيَّكُمْ إِنَّا كُنَّا عَدُوِينَ ﴿۴۰﴾ فَأَنبَهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ  
﴿۴۱﴾ وَإِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿۴۲﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ  
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۳﴾ وَيَقُولُونَ إِنَّا لَا نَزَّكِرَآءَ إِلٰهِنَا  
لِيَسْأَلَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ يَوْمَئِذٍ نَّصِيحَةً ۗ بَلْ سَاءَ بِأَلْمَتِي ۗ وَسَدَقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۴۴﴾ إِنَّا كُنَّا  
لَذٰقِيْنَا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿۴۵﴾ وَمَا نَحْزُرُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۶﴾  
إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿۴۷﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿۴۸﴾  
فَوَكَرَهُمْ كُفْرُكُمُورٌ ﴿۴۹﴾ فِي حَبْطِ النَّعِيمِ ﴿۵۰﴾ عَلَىٰ سُرُورٍ مُّبْتَلِينَ ﴿۵۱﴾  
يَطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿۵۲﴾ يَبِيضَآءَ لَدُوِّ الشَّارِبِينَ ﴿۵۳﴾  
لَا يَسْمَعُونَ أَصْوَالَ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُذَكَّرُونَ ﴿۵۴﴾ وَعِندَهُمْ قَصْرٌ مِّن  
الْعُزْفِ عِينٍ ﴿۵۵﴾ كَأَنَّهُمْ بِيضٌ مَّكْنُونٌ ﴿۵۶﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ  
بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۵۷﴾ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۵۸﴾

(۲۵) ﴿لَا تَنصُرُونَ﴾: ملازم سے: بڑی، ابو جعفر و صلا۔

﴿لَا تَنصُرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۹، ۵۲۹، ۱۹۳، ۱۹۳]

(۳۶) ﴿اننا﴾: تسبیل + ادخال: قائلون، ابو عمرو، ابو جعفر۔ تسبیل

+ عدم ادخال: دوش، کمی، روئیس۔ تحقیق + ادخال و عدم ادخال:

ہشام۔ ادخال کی وجہ اداء مقدم ہوگی۔ تحقیق + عدم ادخال: باقی

قراء۔ [ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۱۹۶، ۲۳، ۲۳]

(۴۰) ﴿المخلصين﴾: کمی، ابو عمرو، شامی، یعقوب۔

﴿المخلصين﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷، ۷۷]

(۴۷) ﴿ينزفون﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿ينزفون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹، ۹۹]

## المرجات

(۳۷) ﴿جاء﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

## لغات

کبیر (۲۶) ﴿اليوم مستسلمون﴾، (۳۱) ﴿قول ربنا﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۰، ۳۵] ﴿قيل لهم﴾

## قوائد

(۲۵) ﴿لَا تَنصُرُونَ﴾: تاء سے ابتداء کرتے وقت ابو جعفر بڑی کے لئے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ [ش: ۵۲۹، ۵۲۹، ۱۹۳، ۱۹۳]

(۳۶) ﴿اننا﴾: قرآن مجید میں جہاں بھی کسی قاری کے لئے ادخال و عدم ادخال کی دو وجوہ ہوں گی، وہاں ادخال اداء مقدم ہوگا۔ [ط: ۳۲]

(۴۲) ﴿فواك﴾: اس کلمہ کی جاء اصل ہے، ہاے ضمیر نہیں ہے۔

## تطبيق قراءات

(۲۵) ﴿تَنَاصَرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، بزی. (۲۶) ﴿مَسْتَلْمُونَ﴾: قالون، السوسی.  
 (۲۷) ﴿يَنسَاء لُون﴾: قالون، ورش، خلاد (بالتسهيل مع المد والقصر)، خلف (أيضا)، قالون (بالصلة). (۲۸) ﴿الْيَمِين﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، حمزة. (۲۹) ﴿مُؤْمِنِينَ﴾: قالون، ورش. (۳۰) ﴿طَاغِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۳۱) ﴿لَذَانِقُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، السوسی. (۳۲) ﴿غَاوِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۳۳) ﴿مَشْتَرِكُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۳۴) ﴿بِالْمَجْرَمِينَ﴾: قالون. (۳۵) ﴿يَسْتَكْبِرُونَ﴾: قالون، السوسی، رويس، قالون (بالمد)، هشام، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۳۶) ﴿مَجْنُون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، المكي، هشام (بالادخال وعدمه)، حمزة، روح. (۳۷) ﴿الْمُرْسَلِينَ﴾: قالون، ورش، ابن ذكوان، حمزة. (۳۸) ﴿الْأَلِيم﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۳۹) ﴿تَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۴۰) ﴿الْمُخْلِصِينَ﴾: قالون، المكي. (۴۱) ﴿مَعْلُوم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۴۲) ﴿مَكْرُمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۴۳) ﴿التَّعِيم﴾: قالون. (۴۴) ﴿مُتَقَابِلِينَ﴾: قالون. (۴۵) ﴿مَعِين﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، حمزة. (۴۶) ﴿لِلشَّارِبِينَ﴾: قالون، ورش. (۴۷) ﴿يَبْتَغُونَ﴾: قالون، خلاد، قالون (بالصلة)، خلف. (۴۸) ﴿عَيْن﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۴۹) ﴿مَكْنُون﴾: قالون. (۵۰) ﴿يَنسَاء لُون﴾: قالون، ورش، خلاد (بالتسهيل مع المد والقصر)، خلف (بالوجهين)، قالون (بالصلة). (۵۱) ﴿قَرِين﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف.

## اهم نوٹس:





## تفہیم قرآنیات

(۵۲) ﴿المصدقین﴾: قالون، ورش، هشام، ابن ذکوان. (۵۳) ﴿لمدینون﴾: قالون، البصری، ورش، المکی، ریس، هشام، ابن ذکوان، ابو جعفر، شعبه، روح، حفص، علی، العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت). (۵۴) ﴿مطلعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۵۵) ﴿الجحیم﴾: قالون، المکی، البصری، ابن ذکوان، حمزة، ورش (بثلاثة البدل). (۵۶) ﴿لتردین﴾: قالون، یعقوب. (۵۷) ﴿المحضرن﴾: قالون. (۵۸) ﴿بعیتین﴾: قالون. (۵۹) ﴿بمعذین﴾: قالون، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معاً)، البصری، حمزة، خلاد. (۶۰) ﴿العظیم﴾: قالون، ورش. (۶۱) ﴿العاملون﴾: قالون. (۶۲) ﴿الزقوم﴾: قالون، خلف، ورش. (۶۳) ﴿للفظالمین﴾: قالون. (۶۴) ﴿الجحیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۶۵) ﴿الشیاطین﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل). (۶۶) ﴿البطون﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. (۶۷) ﴿حمیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶۸) ﴿الجحیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶۹) ﴿ضالین﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۷۰) ﴿بیرعون﴾: قالون، البصری، قالون (بالممد)، الدوری، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۷۱) ﴿الأولین﴾: قالون، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، البصری، حمزة (بالتقلیل والسکت)، خلف (بالتقلیل والسکت). (۷۲) ﴿منذرن﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، ورش، خلف. (۷۳) ﴿المنذرن﴾: قالون. (۷۴) ﴿المخلصین﴾: قالون، المکی. (۷۵) ﴿المجیون﴾: قالون، ورش، حمزة. (۷۶) ﴿العظیم﴾: قالون، المکی.

اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

(۸۶) ﴿أَنْفَكَا﴾: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر: تسهيل + ادخال۔

ورش، بکی، روئیس: تسهيل + عدم ادخال۔ ہشام: تحقیق + ادخال

فقط، عدم ادخال جائز نہیں ہے۔ باقی قراء: تحقیق + عدم ادخال۔

[ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۲۳]

(۹۴) ﴿يَرْفُونَ﴾: جزوہ۔

﴿يَرْفُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۷، ۱۹۳]

(۹۹) ﴿سَيَهْدِينِي﴾: يعقوب و صلادوقفا۔

﴿سَيَهْدِينِي﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

(۱۰۲) ﴿يَا بَنِي﴾: حفص۔

﴿يَا بَنِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷، ۷۸]

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمْ الْأَنْبِيَاءَ ﴿۸۶﴾ وَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿۸۷﴾ سَلَّمَ  
عَلَى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿۸۸﴾ إِنَّا كُنَّا لَكَ جَمْرَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۹﴾ إِنَّهُ مِنْ  
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۰﴾ ثُمَّ أَضْرَفْنَا الْآخِرِينَ ﴿۹۱﴾ ﴿۹۲﴾ قَاتِلْ مَنْ  
يَشْتَبِهْ لِإِذْ هَبَّ شَرْهُ رَبِّهِ وَقَلَبْ سَلِيمٌ ﴿۹۳﴾ إِذْ قَالَ  
لَأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا عَبَدُونَ ﴿۹۴﴾ أَيُّكَاءَ الْهَمَّةِ دُونَ اللَّهِ فَرِيدُونَ ﴿۹۵﴾  
فَمَا ظَنُّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۹۶﴾ فَظَنَّرَ نَظْرَهُ فِي الشُّجُورِ ﴿۹۷﴾  
فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿۹۸﴾ فَتَرَلُّوا عُنُقَهُ مَلْبُورِينَ ﴿۹۹﴾ فَرَاغَ إِلَّا إِلَهُهُمْ  
فَقَالَ لَا تَأْكُلُونَ ﴿۱۰۰﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿۱۰۱﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا  
بِالْيَمِينِ ﴿۱۰۲﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَرْفُونَ ﴿۱۰۳﴾ قَالَ أَتَّبِعُونَ مَا تَشْتَجُونَ ﴿۱۰۴﴾  
﴿۱۰۵﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۰۶﴾ قَالُوا ابْنُوا آلَهُ بِئْسَ بَنِيًا قَالَ قَوْهُ  
فِي الْجَحِيمِ ﴿۱۰۷﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمْ الْأَسْفَلِينَ ﴿۱۰۸﴾  
وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيَّئِدِينَ ﴿۱۰۹﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۱۰﴾  
﴿۱۱۱﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿۱۱۲﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّنَى قَالَ  
يَبْنَئِي إِنِّي آرَى فِي الْمَنَامِ آتِيَّ أَذْهَبُكَ فَأَنْظُرْ مَاذَا تَرَى ﴿۱۱۳﴾ قَالَ  
يَتَابِعُ أَفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الْقَسْبِ بَرِينَ ﴿۱۱۴﴾

(۱۰۲) ﴿إِنِّي آرَى﴾، ﴿أَنِّي أَذْهَبُكَ﴾: تابع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿إِنِّي آرَى﴾، ﴿أَنِّي أَذْهَبُكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲]

(۱۰۲) ﴿مَاذَا تَرَى﴾: جزوہ، علی، خلف۔

﴿مَاذَا تَرَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۸]

(۱۰۲) ﴿يَا أَبْتَ﴾: شامی، ابو جعفر۔

﴿يَا أَبْتَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷، ۷۸، ۱۳۶] بکی، شامی، ابو جعفر، يعقوب حاء سے اور باقی قراء لہبی تاء سے وقف کریں گے۔

[ش: ۳۸۰، ۳۶]

(۱۰۲) ﴿سَتَجِدُنِي إِنْ﴾: تابع، ابو جعفر۔

﴿سَتَجِدُنِي إِنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، ۳۰۱، ۵۲]



### امالجات

(۸۴) ﴿جَاءَ﴾، (۱۰۲) ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۰۲) ﴿أَرَى﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۱۰۲) ﴿تَرَى﴾: فقط ابو عمرو۔ ورش کے لئے صرف تقلیل ہے۔

### ادعائات

مغیر: (۸۴) ﴿إِذْ جَاءَ﴾: ابو عمرو، ہشام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸]

کیر: (۸۵) ﴿قَالَ لَأَبِيهِ﴾، (۹۶) ﴿وَخَلَقْنَاكُمْ﴾ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳]، (۷۷) ﴿ذَرِينَهُ هَمَّ﴾

### تطبيقات قراءات

(۷۷) ﴿الْبَاقِينَ﴾: قالون، السوسی۔ (۷۸) ﴿الْآخِرِينَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالسكت)، المکی۔ (۷۹) ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون۔ (۸۰) ﴿الْمُحْسِنِينَ﴾: قالون۔ (۸۱) ﴿الْمُؤْمِنِينَ﴾: قالون، ورش۔ (۸۲) ﴿الْآخِرِينَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة۔ (۸۳) ﴿لِإِبْرَاهِيمَ﴾: قالون، حمزة (بالتسهيل)۔ (۸۴) ﴿سَلِيمٍ﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزة، البصری۔ (۸۵) ﴿تَعْبُدُونَ﴾: قالون، المکی، السوسی۔ (۸۶) ﴿تَرِيدُونَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، المکی، ہشام (تحقیق مع الادخال فقط)، ابن ذکوان، خلف۔ (۸۷) ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۸۸) ﴿النَّجْمِ﴾: قالون۔ (۸۹) ﴿مُسْتَقِيمٍ﴾: قالون۔ (۹۰) ﴿مُدْبِرِينَ﴾: قالون، المکی۔ (۹۱) ﴿تَأْكُلُونَ﴾: قالون، السوسی۔ قالون (بالصلة)، ابو جعفر، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)۔ (۹۲) ﴿تَنْطَفِقُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۹۳) ﴿بِالْيَمِينِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة۔ (۹۴) ﴿يَزِفُونَ﴾: قالون، المکی، قالون (بالمدم)، ورش، حمزة۔ (۹۵) ﴿تَنْحَتُونَ﴾: قالون۔ (۹۶) ﴿تَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی۔ (۹۷) ﴿الْجَحِيمِ﴾: قالون، المکی۔ (۹۸) ﴿الْأَسْفَلِينَ﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۹۹) ﴿سَيِّدِينَ﴾: قالون، يعقوب، ورش، خلف۔ (۱۰۰) ﴿الصَّالِحِينَ﴾: قالون۔ (۱۰۱) ﴿حَلِيمٍ﴾: قالون، المکی۔ (۱۰۲) ﴿تَرَى﴾: قالون، ورش، البصری، الشامی، علی، حمزة، يعقوب، حفص۔ ﴿تُؤْمَرُ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدم)، ورش، ابن عامر، ابو جعفر۔ ﴿الصَّابِرِينَ﴾: قالون، ورش، المکی، الدوری (بالمدم)، ابن ذکوان، حمزة۔



**اختلاف قراءات**

(۱۰۵) ﴿الرَّوْيَا﴾: سوسی۔

﴿الرَّوْيَا﴾: ابو جعفر۔

﴿الرَّوْيَا﴾: باقی قراء۔ وقتا امام حمزہ کے لئے سوسی اور ابو جعفر

کی طرح دو وجوہ جائز ہیں۔ لیکن اوغام اداء مقدم ہے،

دونوں وجوہ خلاف جائز ہیں سے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۶،

۲۵۱، ۲۸، ۲۹]

(۱۱۸) ﴿السَّرَاطِ﴾: قبیل، روئیس۔ خلف عن حمزہ صادق

زاء کے اشام جبکہ باقی قراء خالص صاد سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۰، ۱۱]

(۱۱۹) ﴿عَلَيْهِمَا﴾: یعقوب حاء کافہ سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۲۱]

لَمَّا أَسْلَمُوا وَكَانَ لِلنَّجِيِّينَ ﴿١٠٥﴾ وَوَدَّيْنَهُ أَنْ يَأْتِيَنَّيَهُمُ ﴿١٠٦﴾ قَدْ  
 سَدَقْتَ الرُّبِّيَّ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْمِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٧﴾ إِنَّكَ هَذَا الْمَرْ  
 كُتُّوهُمُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٨﴾ وَوَدَّيْنَهُ بِذِيْعِ عَظِيمٍ ﴿١٠٩﴾ وَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي  
 الْآخِرِينَ ﴿١١٠﴾ سَلَّمَ عَلَيْنَا مِنْ يَدَيْهِ ﴿١١١﴾ كَذَلِكَ نَجْمِي الْمُحْسِنِينَ  
 ﴿١١٢﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٣﴾ وَوَدَّيْنَهُ بِإِسْحَاقَ يَتِيمًا مَنْ  
 أَلَسَّ لِحْيَتِكَ ﴿١١٤﴾ وَرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَى اسْحَاقَ وَمَنْ ذُرِّيَّتِهِمَا  
 مُحْسِنِينَ وَعَلَى النَّفْسِ الْكَافِرَةِ ﴿١١٥﴾ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَى مُوسَى  
 وَكُرُونِ ﴿١١٦﴾ وَجَبَّحْتُمَا عَلَى قَوْمِهِمَا مِنَ الْعُكْبِ الْعَظِيمِ  
 ﴿١١٧﴾ وَنَصَرْتَهُمَا فَاكْفَرْنَا لَهُمُ الْغَلِيظِينَ ﴿١١٨﴾ وَإِنَّهُمَا لَبِكَتَبِ  
 الْغَسَقِيِّينَ ﴿١١٩﴾ وَوَدَّيْنَهُمَا الصَّرْطَ الْمَسْتَقِيمَ ﴿١٢٠﴾ وَرَكْنَا  
 عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢١﴾ سَلَّمَ عَلَيْنَا مِنْ يَدَيْهِ ﴿١٢٢﴾ إِنَّهُمَا مِنْ  
 عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٣﴾ وَإِنَّ الْيَأْسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٤﴾  
 إِذْ قَالَ الْقَوْمُ يَوْمَ أَلَّا نَنْتَعُونَ ﴿١٢٥﴾ أَنْ يَدْعُونَ بِعُلَى وَتَدْرُوتُ أَحْسَنَ  
 الْخَلْقِينَ ﴿١٢٦﴾ اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأُولَى ﴿١٢٧﴾

(۱۲۳) ﴿وَأَنَّ الْيَأْسَ﴾: ابن ذکوان سے خلف کے ساتھ۔

﴿وَأَنَّ الْيَأْسَ﴾: باقی قراء۔ ابن ذکوان کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب ہیں سے ہیں اور اداء حمزہ کی

قراءت مقدم ہے۔ [ش: ۹۹۸، ط: ۸۱، ۸۲]

(۱۲۶) ﴿اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبِّي﴾: حفص، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿اللَّهُ رَبُّكُمْ وَرَبِّي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۹، د: ۱۹۳، ۱۹۵]

(۱۱۲) ﴿نَبِيًّا﴾: تابع۔

﴿نَبِيًّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، د: ۳۵]

**انالجات**

(۱۲۰، ۱۱۴) ﴿مُوسَى﴾: دو جگہ حمزہ، علی، خلف۔ ورش و فتح و تقلیل اور ابو عمرو و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿الرَّوْيَا﴾: علی، خلف العاشر۔

ورشخ وفتقلیل اور ابو عمرو نقل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۶، ۳۱۳، ۲۹۹]

### الماجات

صغیر: (۱۲۰) ﴿قَدْ صَدَقْتَ﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۲]

کبیر: (۱۲۴) ﴿قَالَ لِقَوْمِهِ﴾

### ادعائات

(۱۲۳) ﴿وَإِنِّي لَأَبِئَسُ﴾: ابن ذکوان کی جس قراءت میں ابیاس کا ہمزہ وصلی سے ہے اس میں ابتداء ہمزہ مفتوحہ سے ہوگی۔ [ک:

۱۶۲، ۱۶۱] کیونکہ اس قراءت میں اصل لفظ ابیاس ہے اور اس پر الف لام کا دخول ہوا ہے۔ اور یہ معلوم امر ہے کہ ال میں ہمزہ وصلی ابتداء میں

مفتوح پڑھا جاتا ہے۔ [البدور الزاہرہ: ۶۰۲، ۷۰۲]

### تطبیق قراءات

(۱۰۳) ﴿لَلْحَيِّينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۰۴) ﴿يَا إِبْرَاهِيمَ﴾: قالون (بالقصر والمد)،

ورش، خلاد (بالتسہیل مع المد والقصر)، خلف (بالتحقیق والتسہیل مع المد والقصر)، المکی.

(۱۰۵) ﴿الْمَحْسِنِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالتفتح والتقلیل)، ابو جعفر، دوری (بالقصر

والمد)، السوسی، ہشام، حمزہ، علی. (۱۰۶) ﴿الْمَيِّينَ﴾: قالون، ورش، المکی. (۱۰۷) ﴿عَظِيمَ﴾:

قالون، المکی. (۱۰۸) ﴿الْآخِرِينَ﴾: قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزہ، المکی. (۱۰۹) ﴿إِبْرَاهِيمَ﴾:

قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۱۰) ﴿الْمَحْسِنِينَ﴾: قالون. (۱۱۱) ﴿الْمُؤْمِنِينَ﴾: قالون، ورش.

(۱۱۲) ﴿الصَّالِحِينَ﴾: قالون، ورش، البصری، المکی. (۱۱۳) ﴿مَيِّينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)،

ورش، خلف، المکی. (۱۱۴) ﴿وَهَارُونَ﴾: قالون، ورش، حمزہ. (۱۱۵) ﴿عَظِيمَ﴾: قالون.

(۱۱۶) ﴿الْغَالِبِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۱۷) ﴿الْمُسْتَقِيمِينَ﴾: قالون، ورش (بوجهی

البدل). (۱۱۸) ﴿الْمُسْتَقِيمَ﴾: قالون، قنبل، خلف. (۱۱۹) ﴿الْآخِرِينَ﴾: قالون، ورش (بثلاثۃ

البدل)، حمزہ، یعقوب. (۱۲۰) ﴿وَهَارُونَ﴾: قالون، ورش، حمزہ. (۱۲۱) ﴿الْمَحْسِنِينَ﴾: قالون.

(۱۲۲) ﴿الْمُؤْمِنِينَ﴾: قالون، ورش. (۱۲۳) ﴿الْمُرْسَلِينَ﴾: قالون، ابن ذکوان. (۱۲۴) ﴿تَنْفُونَ﴾:

قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی. (۱۲۵) ﴿الْخَالِقِينَ﴾: قالون، خلف. (۱۲۶) ﴿الْأُولَى﴾:

قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، قالون (بالصلة)، حفص، العاشر، حمزہ (بالتقلیل والسکت).

## اختلاف قراءات

(۱۲۸) ﴿المخلصين﴾: بکلی، ابو عمرو، شامی، یعقوب۔

﴿المخلصين﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۸]

(۱۳۰) ﴿ذال یاسین﴾: نافع، شامی، یعقوب۔

﴿الْیَاسِیْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۰، ۹۹۹، ۱۹۵]

(۱۴۲) ﴿وهو﴾: قاتلون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر حاء ساکن

کریں گے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵]

(۱۴۷) ﴿میدة﴾: ابو جعفر، اور وقتا حمزه۔

﴿مایدة﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، ۳۰، ۳۱]

(۱۴۹) ﴿فاستفتهم﴾: روس۔

﴿فاستفتهم﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۱۱]

(۱۵۳) ﴿اصطفي﴾: ابو جعفر حمزه وصلیٰ سے۔

﴿اصطفي﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۹۵]

فَكَذَّبُوهُ فَأَنهَمُ لَمْ يَخْضَرُوا ﴿۱۲۸﴾ الْأَعْيَادُ لِلَّهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿۱۲۸﴾  
وَتَرْكَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿۱۲۹﴾ سَلَّمَ عَلَيَّ إِلَى يَاسِينَ ﴿۱۲۹﴾ وَإِنَّا كَذَّبْنَاكَ  
بِحَزْبِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۰﴾ أَنه مِنْ عَسَاكِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۰﴾ وَإِنَّا لَوَدَّاعُوا  
لَيْنَ الْمُزْمِلِينَ ﴿۱۳۱﴾ إِذْ جَعَلْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳۱﴾ إِلَّا جَعَلُوا  
فِي الْقُرْآنِ ﴿۱۳۲﴾ ثُمَّ دَرَجَاتٍ الْآخِرِينَ ﴿۱۳۲﴾ وَإِنَّا لَنَشُرُونَ عَلَيْهِمْ  
مُضْجِبِينَ ﴿۱۳۳﴾ وَإِنَّا لَفَلَا تَقُولُونَ ﴿۱۳۳﴾ وَإِن يُوَسَّسْ لَكُمْ  
الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۴﴾ إِذْ آتَيْنَا إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْهُورِ ﴿۱۳۴﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ  
مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۳۵﴾ فَالْقَنَمَةَ الْمَطْرُوفَةَ هُوَ لِيَوْمِ ﴿۱۳۵﴾ فَلَوْلَا أَنه  
كَانَ مِنَ الْمُسْتَجِيبِينَ ﴿۱۳۶﴾ لَلَّيْتُ فِي نَطِيلِهِ وَإِن يَوْمٍ يُعْتَبُونَ ﴿۱۳۶﴾  
فَبَدَّلْنَاهُ بِالْأَعْرَاءِ وَهُوَ سَوِيءٌ ﴿۱۳۷﴾ وَأَلْبَسْنَا عَلَيْهِ سِجْرَةً  
مِّنْ نَّطِيلِينَ ﴿۱۳۸﴾ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿۱۳۸﴾  
فَمَا تَوَأَّمَتْهُمْ إِلَى يَمِينٍ ﴿۱۳۹﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلَرَأَيْتَ الْبَسَاتِ  
وَأَلهَمْ الْبُتْرُوكَ ﴿۱۴۰﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنسًا وَهُمْ  
شَاهِدُونَ ﴿۱۴۱﴾ أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أِنفِكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿۱۴۱﴾ وَكَذَلِكَ  
اللَّهُ وَابْتِهَمَ لَكَذِبُونَ ﴿۱۴۲﴾ اصْطَفَى الْبَسَاتِ عَلَى الْبَسِينَ ﴿۱۴۲﴾

(۱۴۰) ﴿إذ آتينا﴾: ورش اور وقتا حمزه نقل سے پڑھیں گے۔ [ش: ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۳۷]

## الامارات

(۱۵۳) ﴿اصطفي﴾: وقتا حمزه، علی، خلف۔ ورش نقل سے پڑھیں گے۔

## نواميس

(۱۳۰) ﴿الْیَاسِیْنَ﴾: دونوں قراءات کے مطابق چونکہ رسالہ یاسین سے متصل ہے اس لئے ہمارے جلیل القدر مشائخ کلام پر وقف

اور یاد سے ابتدا کو مطلقاً ناجائز کہتے ہیں۔ رہا بعض کا اسے آل عمران جیسے کلمات پر قیاس کرتے ہوئے جائز قرار دینا، یہ قیاس تو صحیح ہے

لیکن چونکہ وقف وابتداء رسم کے تابع ہیں لہذا صحیح وہی ہے جو گذار ہے۔ [شرح سبحة: ۵۳۳، ۲، باختلاف الفاظ]

(۱۴۹) ﴿الْبَسَاتِ﴾: اس میں ورش کے لئے راوی ترقیح جائز نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]

## تطبیق قراءات

(۱۲۷) ﴿لمحضرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی. (۱۲۸) ﴿المخلصین﴾: قالون، المکی.  
 (۱۲۹) ﴿الاخرین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، المکی. (۱۳۰) ﴿یاسین﴾: قالون،  
 المکی، قالون (بالمد)، الدورى، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۱۳۱) ﴿المحسین﴾: قالون.  
 (۱۳۲) ﴿المؤمنین﴾: قالون، ورش. (۱۳۳) ﴿المرسلین﴾: قالون. (۱۳۴) ﴿اجمعین﴾: قالون (بالقصر  
 والمد)، ورش، المکی. (۱۳۵) ﴿الغیرین﴾: قالون. (۱۳۶) ﴿الاخرین﴾: قالون، ورش (بثلاثة  
 البدل)، حمزة. (۱۳۷) ﴿مصبحین﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة). (۱۳۸) ﴿تعقلون﴾: قالون.  
 (۱۳۹) ﴿المرسلین﴾: قالون. (۱۴۰) ﴿المشحون﴾: قالون، ورش، خلف. (۱۴۱) ﴿المدحضین﴾:  
 قالون. (۱۴۲) ﴿ملیم﴾: قالون، ورش. (۱۴۳) ﴿المسحین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش.  
 (۱۴۴) ﴿یبعثون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۴۵) ﴿سقیم﴾: قالون، الشامى، ورش،  
 المکی. (۱۴۶) ﴿یفتلین﴾: قالون، خلف، المکی. (۱۴۷) ﴿یزیدون﴾: قالون، ورش، خلف،  
 ابوجعفر، المکی. (۱۴۸) ﴿حین﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف،  
 ورش (بوجهی البدل). (۱۴۹) ﴿البتون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش،  
 خلف، رويس. (۱۵۰) ﴿شاهدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۱۵۱) ﴿لیقولون﴾:  
 قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش،  
 حمزة، خلف. (۱۵۲) ﴿لكاذبین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۵۳) ﴿البین﴾: قالون، ابوجعفر  
 (بوصل الهمزة).

اهم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۱۵۵) ﴿تَذْكُرُونَ﴾: حفص، جزوه، علی، خلف۔

﴿تَذْكُرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۷۷]

(۱۶۳) ﴿صَالِي﴾: یعقوب و قفا۔

﴿صَال﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۰۰]

(۱۶۰) ﴿المُخْلِصِينَ﴾: بکی، ابو عمرو، شامی، یعقوب۔

﴿المُخْلِصِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۸]

(۱۶۸) ﴿ذَكَرًا﴾: درش کے لئے راہ کی تفسیم اور پھر

ترقیق ہوگی۔ [ش: ۳۳۶، ۵۹: ۵]

## ادعائات

صغیر: (۱۷۱) ﴿وَلَقَدْ سَبَقَتْ﴾: ابو عمرو، ہشام، جزوه، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵: ۳۸: د]

## تطبیق قراءات

- (۱۵۴) **تَحْكُمُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۵۵) **تَذْكُرُونَ**: قالون، حفص.
- (۱۵۶) **تَمِينٌ**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۵۷) **صَادِقِينَ**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف، ورش، السوسى، ابوجعفر. (۱۵۸) **لَمُحَضَّرُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۱۵۹) **يَصْفُونَ**: قالون. (۱۶۰) **الْمُخْلِصِينَ**: قالون، المكى.
- (۱۶۱) **تَعْبُدُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۶۲) **بِفَاتِنِينَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ورش. (۱۶۳) **الْجَحِيمِ**: قالون. (۱۶۴) **مَعْلُومٌ**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۶۵) **الْصَافُونَ**: قالون. (۱۶۶) **الْمَسْبُوحُونَ**: قالون.
- (۱۶۷) **لِيقُولُونَ**: قالون. (۱۶۸) **الْأُولَئِينَ**: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، ورش (بالتفخيم والترقيق)، خلف (بالوجهين). (۱۶۹) **الْمُخْلِصِينَ**: قالون، المكى. (۱۷۰) **يَعْلَمُونَ**: قالون.
- (۱۷۱) **الْمُرْسَلِينَ**: قالون، البصرى. (۱۷۲) **الْمَنْصُورُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۷۳) **الْغَالِبُونَ**: قالون. (۱۷۴) **حِينَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۷۵) **يَبْصُرُونَ**: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۱۷۶) **يَسْتَعْمِلُونَ**: قالون. (۱۷۷) **الْمَنْذَرِينَ**: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۱۷۸) **حِينَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۷۹) **يَبْصُرُونَ**: قالون، ورش. (۱۸۰) **يَصْفُونَ**: قالون. (۱۸۱) **الْمُرْسَلِينَ**: قالون. (۱۸۲) **الْعَالَمِينَ**: قالون.

اهم نوٹس:

## اختلاف قراءات

## سورہ ص

(۱) ﴿ص وَالْقُرْآن﴾: ابو جعفر صاد پر سکتے کرتے ہیں۔

[۶۲:]

(۱) ﴿وَالْقُرْآن﴾: یکی اور دو قفا حمزہ۔

(۱) ﴿وَالْقُرْآن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۲۳۷]

(۸) ﴿أَنْزَلَ﴾: تسہیل + ادخال: قالون، ابو جعفر۔ تسہیل +

عدم ادخال: ورش، یکی، روئیس۔ تسہیل + ادخال و عدم ادخال:

ابو عمرو بصری۔ ادخال کی وجہ ادا مقدم ہے۔ ہشام کے لئے

بالترتیب تین وجہ ہیں: تسہیل + ادخال، تحقیق + ادخال، تحقیق

+ عدم ادخال۔ تینوں وجہ خلافہ، واجب میں سے ہیں اور اداء

ترتیب مذکورہ بیان کے مطابق ہی ہوگی۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ص وَالْقُرْآن ذی الذکر ﴿۱﴾ یٰٰلَیْنِ کُفْرُوا فِی عَزْرِ وَشِقَاقِ ﴿۲﴾  
کَرَاهِلَکُم مِّن قَبْلِہُمْ مِّن قُرْآنٍ فَتَادُوا وَآلَاتِ حَیْنٍ مَّتَاصِ ﴿۳﴾ وَتَجِبَآ  
أَنْ جَاءَهُمْ مُّذِیْرُنَّہُمْ وَقَالَ الَّذِکُفْرُونَ ہَذَا سِحْرٌ کَذَّابٌ ﴿۴﴾  
أَجْعَلِ لَّآئِلَہِہٖ اِلَہٰہَا جِدًّا اِنَّ ہَذَا لَمَنِّ عَجَابٌ ﴿۵﴾ وَأَنْظِلْ لَنَا  
مِنْہُمْ اَنْ تَسْمُوْا وَاسْمِیْرُوا عَلَیْنَا اَلِہٰی کُرْاٰنٍ ہَذَا لَشَیْءٌ یُّسْرَادُ ﴿۶﴾  
مَا سَمِعْنَا بِہِذَا فِی الْاٰیۃِ الْاٰخِرَۃِ اِنْ ہَذَا اِلَّا اَخْبَلٰتُ ﴿۷﴾ اَنْزِلْ  
عَلِیْہِ الَّذِکْرَ مِنْ بَیْنَا اَبْلِہُمْ فِی سَلٰکٍ مِّن ذِکْرِیْ لَعَلَّہُمْ یُفَوِّقُوْا عَدَابِ  
﴿۸﴾ اَنْعِذْہُمْ حَرْحَرًا مِّن رَّعْدِ رَبِّکَ الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ﴿۹﴾ اَمْ لَہُمْ  
شُرَکَآءُ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَْا فَلَیَّرْتَوُوْنَ اَلَا اَنْسَبَ  
جُنُودًا مَّھَالِکَ مَھْرُوْمٍ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿۱۰﴾ کَذَّبَتْ قَبْلَہُمْ قَوْمٌ  
مُّوْجٌ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْنَادِ ﴿۱۱﴾ وَتَمُوْدُ وَقَوْمٌ لُّوْطٍ وَّاصْحَابُ  
لَئِکَۃِ اُوْلٰئِکَ الْاَحْزَابِ ﴿۱۲﴾ اِنْ کُلٌّ اِلَّا کَذَّابٌ اُرْسِلَ  
فَحَقَّ عِقَابُ ﴿۱۳﴾ وَمَا یَنْظُرُھُمْ اِلَّا ہِیْ اَلَا صِیْمَہٌ وَجِدَہٌ مَا لَہَا  
مِنْ فُرُوْقٍ ﴿۱۴﴾ وَقَالَ رَبُّنَا جَعَلْنَا قَطَنًا اَقْبَلَ یَوْمَ الْمُنْصَابِ ﴿۱۵﴾

[ش: ۱۸۳، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۳: ۲۳۷]

(۸) ﴿عَذَابِ﴾، ﴿عِقَابِ﴾: یعقوب و صلا و قفا۔

﴿عَذَابِ﴾، ﴿عِقَابِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

(۱۳) ﴿وَاصْحَابُ لَيْكَةِ﴾: تابع، یکی، شامی، ابو جعفر۔

﴿وَاصْحَابُ الْاَلَيْكَةِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۲۸]

(۱۵) ﴿فُرُوْقِ﴾: جزوہ، علی، خلف۔

﴿فُرُوْقِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۱]

(۱۵) ﴿مَوْلَاہِ اِلَّا﴾: پہلے ہمزہ میں تسہیل + مد و قصر: قالون، بزی۔ دوسرے ہمزہ میں تسہیل: ورش، قبل، ابو جعفر، روئیس۔ دوسرے ہمزہ

میں ابدال: ورش، قبل۔ ورش کے لئے ابدال اور قبل کے لئے تسہیل مقدم ہے۔ پہلے ہمزہ کا استقاط و قصر مد: ابو عمرو بصری۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳]

[۳۶، ۲۵، ۲۳: ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹]

(۶) ﴿آنِ امْشُوا﴾: تمام قراء کے لئے نون پر کسرہ ہی ہوگا کیونکہ یہ کلمہ اصل میں امشوا تھا چنانچہ قل ادعوا کی مثل نہیں ہے۔ [ش: ۳۹۵]

### امالہ جات

(۴) ﴿جَاءَهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

### ادعوات

کبیر: (۴) ﴿خِزَانِن رَحْمَةٍ﴾ [ش: ۱۵۱]

### فوائد عمدہ

(۳) ﴿ولات حین﴾: ابو عبیدہ قاسم بن سلام فرماتے ہیں کہ میں نے مصحف امام میں لات حین کی تاء کو حین سے متصل مرسوم دیکھا ہے۔ لیکن قاری فتح محمد اُمی صاحب نے عنایات رحمانی میں یہ تحقیق پیش فرمائی ہے کہ تاء حین سے متصل نہیں ہے اور یہی صحیح ہے۔ [عنایات رحمانی: ۱/۶۰۹]

﴿ولات﴾: پر علی کسائی حواء سے اور باقی لمبی تاء سے واقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۷۹]

(۱۵) ﴿هُؤَلَاءِ اِلَآءٍ﴾: متصل اور مد منفصل کو جمع کریں تو دوری کے لئے ۳ اور قائلوں کے لئے ۳ دو جوہ جائز ہوں گی۔ تفصیل سورہ

بقرہ کے چوتھے رکوع میں گزر چکی ہے۔ تطبیق (اہراء) میں اول قائلوں کی دو، پھر دوری کی دو جوہ، پھر قائلوں کی دو جوہ، پھر ورش کی دو جوہ، پھر قبل کی دو جوہ، پھر دوری کی ایک وجہ آئے گی۔

﴿هُؤَلَاءِ﴾: پروفقا حمزہ کے لئے عقلی ۱۵ جوہ میں سے ۱۳ جائز ہوں گی تفصیل پانچویں پارے کے آخری رکوع میں ملاحظہ فرمائیں۔

### تطبیق قراءات

(۱) ﴿الذکر﴾: قائلون، المکی، العاشر، ابوجعفر. (۲) ﴿شفاق﴾: قائلون، خلف. (۳) ﴿مناص﴾: قائلون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۴) ﴿کذاب﴾: قائلون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ابن ذکوان، حمزة. (۵) ﴿عجاب﴾: قائلون، ورش (بالقصر مع التوسط، وتوسطهما، وبالطول مع التوسط والطول)، خلف (بعدم السکت والسکت)، خلاد، العاشر. (۶) ﴿الہتکم﴾: قائلون (بالقصر والمد)، حمزة، قائلون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف، العاشر، ورش (بثلاثة البدل). ﴿یراہ﴾: قائلون، ورش (بوجوه اللین)، خلف، خلاد. (۷) ﴿اختلاق﴾: قائلون (بالقصر



والمد، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، العاشر. (۸) ﴿بيننا﴾: قالون، ورش، المكي، هشام (بالادخال وعدمه). ﴿عذاب﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة). (۹) ﴿الوهاب﴾: قالون، ورش، السوسي، قالون (بالصلة). (۱۰) ﴿الاسباب﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، ورش، حمزة (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة). (۱۱) ﴿الاحزاب﴾: قالون، ورش، حمزة. (۱۲) ﴿الاوراد﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة). (۱۳) ﴿الاحزاب﴾: قالون، ورش، البصري، خلاد (بالنقل مع عدم السكت، وبالسكت مع النقل والسكت)، العاشر، خلف (بالنقل والسكت). (۱۴) ﴿عتاب﴾: قالون، يعقوب، ورش، خلف. (۱۵) ﴿فواق﴾: قالون (بقصر المنفصل مع التوسط والقصر، وأيضا بتوسط المنفصل)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، الدوري (بالقصر مع القصر والمد، وبتوسطهما فقط)، الشامي، علي، خلف، خلاد، روح. (۱۶) ﴿الحساب﴾: قالون.

اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

(۲۲) ﴿السرط﴾: بقل، روئیس۔ ظف عن حمزہ صادمیں زاء کے اشہام جبکہ باقی تمام قراء خالص صا سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱]

(۲۳) ﴿ولی نعمة﴾: جفص۔

﴿ولی نعمة﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۷۷]

(۱۸) ﴿الإشراق﴾: درش کے لئے یہاں صرف تفعیم ہے کیونکہ ما بعد حرف مسعولہ موجود ہے۔

[ش: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۵۰]

(۲۴) ﴿سؤال﴾: درش مد بدل کریں گے، اور ابدال نہیں کریں گے جبکہ حمزہ و قاف ابدال کریں گے۔

[ش: ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۲۳۵]

(۲۰) ﴿وفصل الخطاب﴾: درش پہلے لام کو موٹا اور

دوسرے کو باریک پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰]

اور اگر ﴿وفصل﴾: پر وقف کر دیا جائے۔ تو درش کے لئے تغلیظ اور پھرتی قس دو وجہ ہوں گی۔ [ش: ۳۶۱، ۶۰]

(۲۶) ﴿فیضلك، یضلون﴾: سب کی قراءت میں یاہ پر ضربی ہے۔

(۲۱) ﴿المحراب﴾: درش کی قراءت میں راء باریک ہوگی۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]

## امالجات

(۲۱) ﴿أتاك﴾، (۲۲) ﴿ربغی﴾، (۲۶) ﴿الہوی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تغلیل کرتے ہیں۔ (۲۱)

﴿المحراب﴾: ابن ذکوان مالہ اور پھر فتح دو وجہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳، ۵۶، ۵۷، ۵۷] دونوں خلاف واجب کے تغلیل سے ہیں۔

(۲۳) ﴿نعجة﴾، (۲۳) ﴿واحدة﴾: وقفاً علی کسی بلا خلاف (۲۵) ﴿لونی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تغلیل اور درش فتح و تغلیل کرتے ہیں۔

(۲۶) ﴿الانس﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۳، ۵۶، ۵۷]

## ادغامات

صغیر: (۲۱) ﴿إِذْ تَسُوْرُوا﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۳۸، ۲۶۰، ۲۶۱، د: ۳۸] (۲۲) ﴿إِذْ ذَخَلُوا﴾: ابو عمرو، شامی، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۳۸، ۲۶۰، ۲۶۱، د: ۳۸] (۲۴) ﴿لَقَدْ ظَلَمَكَ﴾: ورش، ابو عمرو، ابن ذکوان، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴] کبیر: (۲۳) ﴿وَتَسْعَوْنَ نَجْعَةً﴾، (۲۴) ﴿قَالَ لَقَدْ﴾، (۲۴) ﴿فَاسْتَغْفِرُ رَبِّي﴾ (۱۷) جبکہ ﴿دَاوُدَ ذَا﴾: میں ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]

## فوائد

(۲۱) ﴿نَبَا﴾: وقتاً حمزہ و ہشام کے لئے وقف ۵ وجوہ جائز ہیں جو کہ معروف ہیں۔  
 (۲۳) ﴿لِزَلْفَىٰ وَحَسَنِ مَثَابٍ﴾: ورش کے لئے مثاب پر وقتاً اجتماع بدل مد عارض ہو گیا ہے چنانچہ قوی مد (مد عارض) کو ترجیح دے دی گئی ہے لیکن پیچھے گزر چکا ہے کہ اس طرح کے کلمات میں قراء نے خلاف قاعدہ بدل اور مد عارض دونوں کا اعتبار کیا ہے۔ چنانچہ مثاب کو اگر ذوات الیاء کے ساتھ ملائیں تو مد بدل کا اعتبار کیا جائے تو کل ۸ نکلتی ہیں: اور ایک وجہ (یعنی تیسری وجہ) مد عارض کے اعتبار سے جائز ہوئی:

۱۔ فتح + طول + اسکان

۲۔ فتح + طول + روم

۳۔ فتح + توسط + اسکان فقط (مد عارض کے اعتبار سے)

۴۔ فتح + قصر + اسکان

۵۔ فتح + قصر + روم

۶۔ تقلیل + طول + اسکان

۷۔ تقلیل + طول + روم

۸۔ تقلیل + توسط + اسکان

۹۔ تقلیل + توسط + روم

ورش کے لئے مذکورہ ۹ وجوہ ہی جائز ہیں۔ تقلیل + قصر وغیرہ جائز نہیں ہے۔ [ف: ۳۳، ۳۴] مکمل تفصیل کے لئے سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۱۴ کی طرف رجوع فرمائیں۔

## تطبيق قراءات

(۱۷) **اواب**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر. (۱۸) **والإسراق**: قالون، ورش، حمزة (بالسكت). (۱۹) **أواب**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش. (۲۰) **الخطاب**: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۲۱) **المحراب**: قالون، ابن ذكوان، البصرى، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف. (۲۲) **بعض**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، البصرى، حمزة. **الصراط**: قالون، قنبل، قالون (بالمد)، ورش، خلف. (۲۳) **الخطاب**: قالون، السوسى، قالون (بالمد)، حفص، ورش، خلف. (۲۴) **نعاجه**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، الدورى، السوسى. **ماهم**: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، حمزة، خلف، ورش (بثلاثة البدل). **واناب**: قالون، خلاد (بالتسهيل)، خلف (بالتحقيق والتسهيل)، السوسى، المكى. (۲۵) **مأب**: قالون، ورش (بالفتح بالطول مع الاسكان والروم وبالتوسط مع الاسكان فقط وبالقصر مع الاسكان والروم، وبالتقليل بالطول مع الاسكان والروم، وبالتوسط أيضا اى له ثمانية وجوه)، البصرى، حمزة، على. (۲۶) **الله**: قالون، خلاد، الدورى، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. **الحساب**: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نوتس:



﴿ اِخْتِلافِ قِرَاءَاتٍ ﴾

(۲۹) ﴿لَتَذَّبِرُوا﴾: ابو جعفر۔

﴿لَيَذَّبِرُوا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۹۶]

(۳۲) ﴿اِنِّي اَحْبَبْتُ﴾: تافع، بکی، ابو عمر، ابو جعفر۔

﴿اِنِّي اَحْبَبْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، د: ۵۲]

(۳۳) ﴿بِالسُّوقِ﴾، ﴿بِالسُّوُوقِ﴾: قنبل۔ دونوں وجوہ

واجب ہیں اور اول اداء مقدم ہے۔

﴿بِالسُّوقِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۸، ط: ۸۳]

(۳۵) ﴿بِعَدِي اِنَّكَ﴾: تافع، ابو عمر، ابو جعفر۔

﴿بِعَدِي اِنَّكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، د: ۵۲]

(۳۶) ﴿الرَّيْحِ﴾: ابو جعفر۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بِطِلَافٍ ذَلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
قَوْلَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ النَّارِ ﴿۱۹۶﴾ اَنْ يَجْعَلَ الَّذِينَ اَسْمَا وَعَسَلُوا  
الْفَلَاحِ حَتَّى كَالْتَمُبِدِينَ فِي الْاَرْضِ اَنْ يَجْعَلَ السُّعْيَ كَالْفُجَارِ  
﴿۱۹۷﴾ كَتَبَ اَنْ لَتَمُوتَنَّ اِنَّكَ مَبْرُكٌ لِي تَبْرُوا مَا بَيْنَهُمْ وَلَسْتَ ذَكَرَ اَوْلَا  
الْاَنْبِيَاءِ ﴿۱۹۸﴾ وَهِيَ اِلَادَا وَدَسَلِيْنَ نَعَمَ الْعَبْدَانَهُ وَاَرَابُ  
﴿۱۹۹﴾ اِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّغِيَتْ الْجِيَادُ ﴿۲۰۰﴾ فَقَالَ اِنِّي  
اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنِ ذِكْرِي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۲۰۱﴾  
رُدُّوهُمَا عَلَيَّ فَطَلِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۲۰۲﴾ وَقَدْ فَتَنَّا  
سُلَيْمَانَ وَالْقَبِيْلَةَ عَلَ كُرَيْسِيْهِمْ جَسَدًا نَمُوءُ نَابٍ ﴿۲۰۳﴾ قَالَ رَبِّ اَغْنِنِي  
لِي وَعَسَلِيْ مَلِكًا لَا يَبْسُغِيْ لِاَعْدِيْمِيْنَ بَعْدِي اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۲۰۴﴾  
مَسْحَرْنَا لَعْنًا رِيْحَ تَحْرِىْ اَمْرٍ وَرِيْحًا حَيْثُ اَسَابَ ﴿۲۰۵﴾ وَالشَّيْطَانِ  
كُلَّ بَنَاءٍ وَعَوَاصِيْ ﴿۲۰۶﴾ وَاخْرِيْنَ مُقْرَبِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۲۰۷﴾ هَذَا  
عَطَاؤُنَا فَانْتُنْ اَوْ اَسِيْكَ بِتَحِيْحَسَابٍ ﴿۲۰۸﴾ وَاِنْ لَعْنَةُ الرَّقِيِّ وَحَسَنَ  
مَتَابٍ ﴿۲۰۹﴾ رَاذُ كُرْبَعِدْنَا اَوْ اَبُوبِ اِذْ نَادَى رَبَّهُ اِنِّي مَسْتَعِيْلُكَ  
بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿۲۱۰﴾ اَرْكُضْ بِرِيْحِكَ هَذَا مَعْتَسِلٌ بِاَرْدٍ وَسُرَابٍ ﴿۲۱۱﴾

﴿الرَّيْحِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۳۶، ۱۳۷]

(۴۱) ﴿مَسْنِي الشَّيْطَانِ﴾: جزہ۔

﴿مَسْنِي الشَّيْطَانِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۷، د: ۵۵، ۵۵]

(۴۱) ﴿بُنْصِبُ﴾: ابو جعفر۔

﴿بُنْصِبُ﴾: يعقوب۔

﴿بُنْصِبُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۹۶]

(۴۱) ﴿وَعَذَابِ اِرْكَضٍ﴾: تنوین کے کسرہ سے: ابو عمر، ابن ذکوان، عاصم، جزہ، يعقوب۔ باقی قراء تنوین کے ضمہ سے پڑھے ہیں۔

[ش: ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، د: ۷۲]

### امالہ جات

(۴۱) ﴿نادی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۰) ﴿لزلفی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابوعمر و تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۲۷) ﴿النار﴾، (۲۸) ﴿کالفجار﴾: ابوعمر و دوری، علی، ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔

### ادغامات

صغیر: (۳۵) ﴿اغفر لی﴾: دوری اظہار اور پھر ادغام کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۰، ر: ۳۹]  
کبیر: (۳۰) ﴿سلیمان نعم﴾، (۳۲) ﴿ذکر ربی﴾، (۳۵) ﴿قال رب﴾، جبکہ (۳۰) ﴿لداوود سلیمان﴾ میں ادغام جائز نہیں ہے، کیونکہ وال مشنوح بعد از ساکن ہے۔ دوسرے لکھ میں اختلاس بھی ہے۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵، ۱۵۶]

### فواکدہ

(۴۰) ﴿وان له عندنا لزلفی حسن مناب﴾: ورش کے لئے کل ۹ رواجہ جائز ہیں۔ تفصیل صفحہ سابق پر دیکھیں۔

### تطبیق قراءات

(۲۷) ﴿کفروا﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزہ، خلاد۔ ﴿النار﴾: قالون، ورش، البصری۔  
(۲۸) ﴿کالفجار﴾: قالون، البصری، ورش، حمزہ، ورش (بوجہی البدل)۔ (۲۹) ﴿الالیاب﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزہ (بالنقل والسکت)، ابوجعفر، المکی، ورش (بثلاثۃ البدل)، خلف (بالنقل والسکت)، العاشر۔ (۳۰) ﴿العبد﴾: قالون، السوسی۔ ﴿اواب﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔  
(۳۱) ﴿العیاد﴾: قالون، المکی۔ (۳۲) ﴿بالحجاب﴾: قالون، السوسی (بالادغام والاختلاس)، الشامی، حمزہ، یعقوب۔ (۳۳) ﴿والاعناق﴾: قالون، ورش، حمزہ، قبیل۔ (۳۴) ﴿اناب﴾: قالون۔  
(۳۵) ﴿الوہاب﴾: قالون، المکی، الشامی، حمزہ، الدوری، السوسی۔ (۳۶) ﴿اصاب﴾: قالون، ورش، ابوجعفر۔ (۳۷) ﴿غواص﴾: قالون، ورش، خلف۔ (۳۸) ﴿الاصفاد﴾: قالون، ورش، حمزہ، ورش (بوجہی البدل)۔ (۳۹) ﴿حساب﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزہ، خلف۔ (۴۰) ﴿ماب﴾: قالون، ورش (بالفتح بالطول مع الاسکان والروم وبالوسط مع الاسکان فقط وبالقصر مع الاسکان والروم، وبالفتح بالطول مع الاسکان والروم، وبالوسط أيضا ای له ثمانية وجوه)، البصری، حمزہ، علی۔ (۴۱) ﴿وعذاب﴾: قالون، ابوجعفر، یعقوب، قالون (بالمَد)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلاد۔ (۴۲) ﴿وشراب﴾: قالون، خلف۔

**اختلاف قراءات**

(۴۵) ﴿عَبْدَنَا﴾: بکی۔

﴿عَبْدَانَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۱]

(۴۶) ﴿بِخَالِصَةٍ﴾: نافع، بشام، ابو جعفر۔

﴿بِخَالِصَةٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۱]

(۴۸) ﴿وَالْيَسَعِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿وَالْيَسَعِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۵۱، ۶۵۲]

(۵۳) ﴿يُوعِدُونَ﴾: کئی، ابو عمرو۔

﴿يُوعِدُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۳، ۱۹۷]

(۵۷) ﴿وَعَسَاقِ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿وَعَسَاقِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۳]

(۵۸) ﴿وَأُخْرٍ﴾: ابو عمرو، یحییٰ بن کثیر۔

﴿وَأُخْرٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۳]

(۵۶، ۶۰) ﴿فَوَيْسِ﴾: دو جگہ، ورش، موسیٰ، ابو جعفر اور وقفا حمزہ

ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۲۲، ۲۳۶، ۲۸]

وَوَهَّأَتْهُمُ اللَّهُ، وَيَتْلُوهُمُ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولَى الْأَنْبِيَاءِ  
 ﴿۱۶﴾ وَعُدَّ بِسَبْدٍ كَيْفًا فَضَرْبُ يَوْمٍ وَلَا تَحْتَسِبْنَا وَجَدْتَهُ صَابِرًا  
 يَتَمَّ النَّسْبَ إِذْ هُوَ أَرَابٌ ﴿۱۷﴾ وَأَذْكَرَ عَيْدَانَا إِزْهَمَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ  
 أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَرَ ﴿۱۸﴾ إِنَّا لَنُخْلِصُكُمْ بِخَالِصَةٍ ذَكَرَى  
 الْآذَانَ ﴿۱۹﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَ الْبَلَاءِ مِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْآخِيَارِ ﴿۲۰﴾ وَأَذْكَرَ  
 بِسْتَيْبِيلٍ وَالْيَسَعَ وَذَلِكَ الْكَيْدُ وَكُلٌّ مِنَ الْآخِيَارِ ﴿۲۱﴾ هَذَا ذَكَرَ  
 وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَتَابٍ ﴿۲۲﴾ جَنَّتٍ عَدْنٍ مُنْفَعَةٍ لِّهَمِّ الْأَنْبِيَاءِ  
 ﴿۲۳﴾ مُتَّكِنِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِضَبْعِهِمْ كَثِيرًا وَوَسْرَابٍ ﴿۲۴﴾  
 ﴿۲۵﴾ وَعَيْدًا مُرْقِصِينَ الطَّرِيقِ أَرَابٌ ﴿۲۶﴾ هَذَا مَا تُوعِدُونَ لِتُؤَيِّرَ  
 الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ إِنَّ هَذَا الرَّزْقُ مَا لِلَّهِ مِنْ تَعَادٍ ﴿۲۸﴾ هَذَا وَإِلَى  
 لِلطَّائِفِينَ لَسْرَ مَتَابٍ ﴿۲۹﴾ جَهَنَّمَ يَصَلُّونَهَا فَيَنْسِلُ الْهَمَّاءُ ﴿۳۰﴾ هَذَا  
 فَلْيَدْفَعُوهُ حَيْدَرًا وَعَسَاقِ ﴿۳۱﴾ وَآخِرِينَ مِنْ شَكْلِهِ أَنْزِجَ ﴿۳۲﴾  
 هَذَا فَوْجٌ مُنْفَجِحٌ مَعَكُمْ لَا مَرْجَأَ لَكُمْ فِيهِمْ إِنَّهُمْ صَلَّى الْآثَارِ ﴿۳۳﴾  
 قَالَ أَوَّلَ آتَشَرَ لَا مَرْجَأَ لَكُمْ أَنْتُمْ قَدْ مَسَّوْهُ لَنَا فَيَنْسِلُ الْفَكَارِ ﴿۳۴﴾  
 قَالَ أَوَّلَ آتَشَرَ مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَرِيدَةٌ عَدَابًا بِضِعْفَانِي النَّسَارِ ﴿۳۵﴾

(۵۱) ﴿مُتَّكِنِينَ﴾: ابو جعفر اور وقفا حمزہ۔

﴿مُتَّكِنِينَ﴾: باقی قراء۔ حمزہ کے لئے وقفا تسبیل بھی ہے جو ادا مقدم ہے۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸]

**المراديات**

(۴۳) ﴿ذَكَرَى﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۴۶) ﴿ذَكَرَى الدَّارِ﴾: وصلًا: موسیٰ فتح اور پھر ابدال دو  
 وجہ کریں گے۔ [ش: ۳۳۵، ط: ۵۷] وقفا: ﴿ذَكَرَى﴾: والا ہی اختلاف ہے۔ (۶۱، ۵۹) ﴿النَّارِ﴾: دو جگہ، (۴۵)  
 ﴿الْبَصَارِ﴾، (۴۷، ۴۸) ﴿الْآخِيَارِ﴾: دو جگہ: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل کریں گے۔

**فوائد**

(۴۶) ﴿ذَكَرَى الدَّارِ﴾: ورش کے لئے وقفا ترقیق ہی ہوگی۔ البتہ سید ہاشم وصل اورش کے لئے ترقیق و تفسیح بتاتے ہیں۔ ترقیق  
 ادا مقدم ہوگی۔ شیخ عبدالفتاح القاضی فرماتے ہیں کہ قراء کے ہاں عمل سید ہاشم کے قول پر ہے کہ وصلًا ترقیق و تفسیح اور وقفا صرف ترقیق کی  
 جائے۔ [الہدوی الزاہرۃ: ۲۶۶، ۳۰۷]



## تطبیق قراءات

- (۴۳) ﴿الایاب﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر، وبدعم الصلة مع المد)، الدورى، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بالنقل والسكت). (۴۴) ﴿صابرا﴾: قالون، المکی، ورش، خلف. ﴿أواب﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۴۵) ﴿والأبصار﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدورى، العاشر، ورش، حمزة (بالنقل والسكت)، خلاد (بالنقل)، المکی. (۴۶) ﴿الدار﴾: قالون، البصری، یعقوب، السوسى (بالامالة)، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالمد)، الدورى، ابن ذکوان، قالون (بالصلة)، ورش (بالتریق والتفخیم)، حمزة. (۴۷) ﴿الأخيار﴾: قالون، ورش، البصری، حمزة (بالنقل والسکت)، قالون (بالصلة). (۴۸) ﴿الکفل﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف. ﴿الأخيار﴾: قالون، ورش، البصری، حمزة (بالنقل والسکت). (۴۹) ﴿ماب﴾: قالون، خلاد (بالتسهیل)، ورش (بثلاثة البدل مع التذلی)، خلف. (۵۰) ﴿الأبواب﴾: قالون، ورش، حمزة. (۵۱) ﴿وشراب﴾: قالون، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل) ابو جعفر. (۵۲) ﴿اتراب﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۵۳) ﴿الحساب﴾: قالون، المکی. (۵۴) ﴿تقاد﴾: قالون. (۵۵) ﴿ماب﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل مع التذلی)، حمزة. (۵۶) ﴿المهاد﴾: قالون، السوسى، ورش. (۵۷) ﴿وغساق﴾: قالون، حفص، خلف، المکی. (۵۸) ﴿أزواج﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، الدورى (بالقصر والمد). (۵۹) ﴿النار﴾: قالون، البصری، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۶۰) ﴿الفرار﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف. (۶۱) ﴿النار﴾: قالون، ورش، البصری، المکی.

اهم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۶۳) ﴿انخذناهم﴾ حمزہ وصلی سے: ابوعمرو، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿انخذناهم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۳، اک: ۱۶۳]

(۶۳) ﴿سُخْرِيَا﴾: نافع، حمزہ، علی، ابوجعفر، خلف۔

﴿سُخْرِيَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۹]

(۶۹) ﴿لِي مِنْ عِلْمٍ﴾: خفض۔

﴿لِي مِنْ عِلْمٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۷]

(۷۰) ﴿إِنَّمَا﴾: ابوجعفر۔

﴿إِنَّمَا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۹۷]

(۷۸) ﴿لِعَنِّي إِلَى﴾: نافع، ابوجعفر۔

﴿لِعَنِّي إِلَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۱، د: ۵۲]

(۸۳) ﴿الْمُخْلِصِينَ﴾: کئی، ابوعمرو، شامی، یعقوب۔

﴿الْمُخْلِصِينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۷۸]

(۷۰) ﴿إِلَى﴾، ﴿بِيَدِي﴾: یعقوب و قحطانی

کتب سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۴۱، ۴۲]

## انالجات

(۶۷) ﴿النَّارِ﴾، ﴿نَارٍ﴾: ابوعمرو، دوری علی۔ و دش تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿الکافرین﴾: ابوعمرو، دوری علی،

رویس۔ و دش کے لئے تقلیل ہوگی۔ ﴿لَا نَرَى﴾: ابوعمرو، حمزہ، علی، خلف۔ و دش تقلیل کریں گے۔ ﴿الْأَشْرَارِ﴾:

ابوعمرو، علی، خلف۔ و دش اور حمزہ تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۶، د: ۴۳، ۴۴، ۴۵]

(۶۹) ﴿الْأَعْلَى﴾، ﴿بِوَجْهِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ و دش کے لئے فقہ تقلیل ہے۔ اور ﴿أُمُّ زَاغَتْ﴾: حمزہ کے

لئے ہاضی ملائی کے قاعدے سے مشقی ہے لہذا کسی کے لئے بھی امار جائز نہیں ہے۔ [ش: ۳۱۸]

### ادعائات

کیر: (۶۵) ﴿القهار رَبُّ﴾، (۷۱) ﴿قَالَ رَبُّ﴾، (۷۹) ﴿قَالَ رَبُّكَ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

### فوائد عمدہ

(۶۷) ﴿نَبِؤُا﴾، وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے ۵/۵ وجوہ ہیں:

- ۱۔ حمزہ کا الف سے ابدال + اسکان
- ۲۔ حمزہ میں تسبیل + روم
- ۳۔ حمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان
- ۴۔ حمزہ کا واؤ سے ابدال + اشام
- ۵۔ حمزہ کا واؤ سے ابدال + روم۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶]

### تطبیق آراءات

(۶۲) ﴿الاشرار﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری، حمزة (بالنقل والسكت)، خلف العاشر. (۶۳) ﴿الابصار﴾: قالون، ورش، الشامی، قالون (بالصلة)، المکی، البصری، حمزة (بالنقل والسكت)، علی، خلف (بالنقل والسكت). (۶۴) ﴿النار﴾: قالون، ورش، البصری. (۶۵) ﴿القهار﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر. (۶۶) ﴿الغفار﴾: قالون، ورش، حمزة. (۶۷) ﴿عظیم﴾: قالون. (۶۸) ﴿معرضون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی. (۶۹) ﴿یختصمون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلاد، علی، العاشر، حفص. (۷۰) ﴿مبین﴾: قالون، ابوجعفر، قالون (بالممد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلاد، علی، خلف. (۷۱) ﴿طین﴾: قالون، ورش، السوسی. (۷۲) ﴿ساجدین﴾: قالون، المکی. (۷۳) ﴿اجمعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف.

(۷۴) «الکفرین»: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، حمزة. (۷۵) «یادی»: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، ورش. «العالین»: قالون. (۷۶) «طین»: قالون، البصری، خلف، المکی، ورش. (۷۷) «رحیم»: قالون. (۷۸) «الدین»: قالون، المکی، الدوری (بالمد)، حمزه. (۷۹) «یعنون»: قالون (بالقصر والمد)، ورش، السوسی. (۸۰) «المنظرین»: قالون. (۸۱) «المعلوم»: قالون. (۸۲) «اجمعین»: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۸۳) «المخلصین»: قالون، المکی.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۸۴) ﴿فَالْحَقُّ﴾: عام، حمزہ، خلف۔

﴿فَالْحَقُّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۳]

(۸۴) ﴿لَا مَلَأَنَّ﴾: وقفا حمزہ پہلے حمزہ میں تسبیل پھر

تحقیق اور دوسرے حمزہ میں صرف تسبیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۹، ۲۳۸]

(۸۵) ﴿مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ﴾: قالون عدم صلہ، اور صلہ + قصر و

مد۔ کی صلہ + قصر اور و درش صلہ + طول کریں گے۔ خلف عن حمزہ

اور اور پس کے لئے عدم سکتہ و سکتہ ہوگا۔ یہاں کسی کے لئے

وصلایا وقفا نقل جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۱۱، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۱۲، ۲۲۲، ۲۲۸، ۲۲۷، ۱۶، ۶۳، ۶۴، ۵، ۳۳، ۲۹، ۳۳]

### سورة الزمر

(۵) ﴿يُكْوِرُ، وَيُكْوِرُ﴾: ورش راء باریک کریں گے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]

(۲) ﴿مُخْلِصًا﴾: لام کے کسرہ میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔

### الاجازات

(۳) ﴿زَلْفَى﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور ابو عمر و صرف تقلیل کریں گے۔ (۴) ﴿لَا مَصْفَى﴾، (۵) ﴿مَسْفَى﴾

وقفا حمزہ علی، خلف۔ ورش کیلئے فتح و تقلیل ہوگی۔ (۵) ﴿الْزَهَارِ﴾: ابو عمر و، دوری علی۔ ورش صرف تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعائات

کبیر: (۸۵) ﴿أَقُولُ تَأْمَلَانِ﴾، (۸۵) ﴿جَهَنَّمَ مَنكَ﴾، (۲) ﴿الْكِتَابِ بِالْحَقِّ﴾، (۳) ﴿يُحَكِّمُ بَيْنَهُمْ﴾

[ش: ۱۵۲] (۴) ﴿سَبَّحَانَهُ هُوَ﴾



## تطبیق قراءات

(۸۴) ﴿اقول﴾: قالون، عاصم. (۸۵) ﴿اجمعین﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، السوسی. (۸۶) ﴿المتكلمین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، العاشر، ورش، خلف، خلاد، خلف (بالسكت). (۸۷) ﴿للعلمین﴾: قالون، ورش. (۸۸) ﴿حین﴾: قالون.

## سورة الزمر

(۱) ﴿الحکیم﴾: قالون. (۲) ﴿الدين﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدم)، ورش. (۳) ﴿اولیاء﴾: قالون (بالقصر والمد)، هشام (بثلاثة الإبدال)، ورش، حمزة (بثلاث الإبدال). ﴿زلفی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدم)، الدورى، على، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر. ﴿یختلفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، السوسی. ﴿کفار﴾: قالون. (۴) ﴿القهار﴾: قالون، السوسی، خلاد، على، خلف، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر. (۵) ﴿بالحق﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿اللیل﴾: قالون، البصری، ورش. ﴿الغفار﴾: قالون، ورش، خلف، العاشر، خلف (بالوجهين).

اہم نوٹس:

**اختلاف قراءات**

- (۶) ﴿بطون إِمهاتکم﴾: جزو وصلہ۔  
 ﴿بطون إِمهاتکم﴾: علی وصلہ۔  
 ﴿بطون أمهاتکم﴾: باقی قراءہ۔ تمام قراءہ ابتداء میں  
 ہمزہ کا ضمیر اور ہم کا فتح ہی پڑھتے ہیں۔  
 [ش: ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۳]
- (۷) ﴿یرضہ﴾: عدم وصلہ: نافع، عامر، ہمزہ، یعقوب، ہشام۔  
 ﴿یرضہ﴾: صلہ: کی، ابن ذکوان، علی، ابن وروان، خلف  
 العاشر، دوری بھری۔  
 ﴿یرضہ﴾: سوی، ابن جہاز۔ اور ہشام دوری بھری دونوں  
 خلف کے ساتھ۔ دوری سکون وصلہ اور ہشام سکون وعدم وصلہ  
 پڑھتے ہیں۔ دونوں کی دونوں وجوہ واجب ہیں اور تلاوت  
 میں دونوں کے لئے سکون کی وجہ ضروری ہوگی۔

خَلَقَكُن مِّن نَّفْسٍ وَجِدَةٍ مِّمَّ جَعَلَ بَيْنَهَا وَرُجْحَهَا وَأَنْزَلَ لَكُم  
 مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَيَّبْنَا عَلَى الْأَرْضِ عَذَابًا وَرُجْحًا لَّعَلَّكُمْ  
 تَعْلَمُونَ ﴿۱﴾ فَالَّذِينَ كَفَرُوا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۲﴾ وَالَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ يَتُوبُونَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ يَتُوبُونَ ﴿۴﴾ وَالَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ يَتُوبُونَ ﴿۵﴾ وَالَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ يَتُوبُونَ ﴿۶﴾ وَالَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ يَتُوبُونَ ﴿۷﴾ وَالَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ يَتُوبُونَ ﴿۸﴾ وَالَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ يَتُوبُونَ ﴿۹﴾ وَالَّذِينَ  
 كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهِمْ يَتُوبُونَ ﴿۱۰﴾

[ش: ۱۶۳، ۱۶۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۳۲]

(۸) ﴿یُضِل﴾: کی، ابو عمرو، رودیس۔

﴿یُضِل﴾: باقی قراءہ۔ [ش: ۸۰۰، ۱۳۹]

(۹) ﴿أَمِّن﴾: نافع، کی، جزو۔

﴿أَمِّن﴾: باقی قراءہ۔ [ش: ۱۰۰۵، ۱۹۷]

**امالہ جات**

- (۷) ﴿آخری﴾: ابو عمرو، جزو، علی، خلف۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ (۷) ﴿یرضی﴾، (۱۰) ﴿یوفی﴾: وقتا: (۶)  
 ﴿فانی﴾، (۱۰) ﴿الدنیا﴾: جزو، علی، خلف۔ درش سب میں فتح و تقلیل [ش: ۲۹۱، ۳۱۳، ۵۷۷]، دوری بھری تیسرے کلمہ میں اور  
 امام ابو عمرو بھری چوتھے کلمہ میں تقلیل [ش: ۳۱۶، ۳۳۳، ۳۵] کرتے ہیں۔ (۸) ﴿النار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش کے لئے تقلیل ہے۔

(۸) ﴿دَعَا﴾: داوی ہونے کی وجہ سے اس میں امانہ صغریٰ و کبریٰ وغیرہ جا نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

### ادفاعات

کیر: ﴿۶﴾ ﴿خَلَقْتُمْ﴾، ﴿۶﴾ ﴿وَأَنْزَلْنَاكُمْ﴾، ﴿۶﴾ ﴿بِخَلْقِكُمْ﴾، ﴿۸﴾ ﴿وَجَعَلْنَا لَكَ﴾، ﴿۸﴾ ﴿بِكَفْرِكَ﴾

﴿تَبِيلًا﴾

### فوائد

(۷) ﴿يُرْفَهُ﴾: ہشام کے لئے اسکان اور عدم صلہ دو جوہ ہیں۔ یہ وہ بیان ہے جو کہ شاطی نے ذکر کیا ہے۔ [ش: ۱۶۳، ۱۶۵]

امام جزری شرمیں فرماتے ہیں کہ:

”ہشام کے لئے اسکان تیسرا اور شاطیہ کے طریق سے ثابت نہیں ہے، اگر صحیح ہے۔“ [النثر: ۱/۳۰۷، ۳۰۸]

گویا کہ ہشام کے لئے یہاں صرف ضمہ + عدم صلہ پڑھنا چاہئے۔ واللہ اعلم۔

(۱۰) ﴿يَعْبَادُ الَّذِينَ﴾: تمام قراء حذف یا ہی سے پڑھتے ہیں۔ [الہدور الزاہرۃ: ۷۷۱/۳]

### تطبیق تراوات

(۶) ﴿أَزْوَاجٍ﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف، قالون (بالصلة)، السوسی. ﴿ثَلَاثٍ﴾: قالون، حمزة، علی، قالون (بالصلة)، السوسی. ﴿هُوَ﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالممد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والممد). ﴿نَصْرَفُونَ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿الْكَفْرَى﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). ﴿لَكُمْ﴾: قالون، المکی، البصری. ﴿اٰخِرَى﴾: قالون، البصری، خلف، ورش. ﴿الْصُدُورِ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿۸﴾ ﴿سَبِيلَهُ﴾: قالون، الدوری، السوسی، قالون (بالممد)، الدوری، خلاد، المکی، ورش، حمزة، خلف، العاشر. ﴿النَّارِ﴾: قالون، دوری، ورش، خلف، سوسی. ﴿۹﴾ ﴿رَبِّهِ﴾: قالون، خلف، خلاد (بالسکت وعدمه)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، البصری، العاشر. ﴿الْأَلْبَابِ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿۱۰﴾ ﴿رَبِّكُمْ﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل). ﴿وَأَسْمَاءُ﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد، علی. ﴿حَسَابٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش.

## اختلاف قراءات

- (۱۱) ﴿إِنِّي أُمِرْتُ﴾: نافع، ابو جعفر۔  
 ﴿إِنِّي أُمِرْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۵، ۳۰۶، ۵۲: ۵۲]  
 (۱۳) ﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
 ﴿إِنِّي أَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲: ۵۲]  
 (۱۶) ﴿يَا عِبَادِي﴾: رويس و صلا و وقتا۔  
 ﴿يَا عِبَادِ﴾: باقی قراء۔ [۶۰: ۶۰]  
 (۱۶) ﴿فَاتَّقُونِي﴾: يعقوب و صلا و وقتا۔  
 ﴿فَاتَّقُونِ﴾: باقی قراء۔ [۵۶: ۵۷، ۵۷: ۵۷]  
 (۱۷) ﴿فَبَشِّرْ عِبَادِي﴾: يعقوب و تقاطفا۔  
 ﴿فَبَشِّرْ عِبَادَ﴾: باقی قراء۔ [۵۰: ۵۰]

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿۱۱﴾ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ  
 أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۲﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ  
 ﴿۱۳﴾ قُلْ إِنَّ اللَّهَ أَخَذَ مِيثَاقَهُ مِنَ النَّبِيِّينَ ﴿۱۴﴾ فَأَعْبَدُوا مَا سَأَلْتُمْ مِنْ دُونِهِ  
 قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا  
 ذَلِكَ هُوَ الْفَسَادُ الَّذِي تَكْفُرُونَ ﴿۱۵﴾ لَمْ يَنْزِلْ مِنْ السَّمَاءِ سَمَةٌ  
 وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ﴿۱۶﴾ ذَلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ يَا عِبَادُوا فَاتَّقُونِ ﴿۱۷﴾  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّحُوتِ أَنْ يَعْبُدُوا حَاوًّا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى  
 فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۱۸﴾ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ  
 أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمْ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۱۹﴾  
 أَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كِتَابُ الْعَذَابِ فَإِنَّ تَتَقَدَّمُ فِي النَّارِ ﴿۲۰﴾  
 لَكِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ لَمْ يُعْرَفْ مِنْ قَوْمِهَا عَرَفَ مَبِينَةَ عَجْرَى  
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعَدَّ اللَّهُ لَا يُخَلِّفُ اللَّهُ الْبَيْعَةَ ﴿۲۱﴾ أَلَمْ تَرَ  
 أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنْبُوعًا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ  
 يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَؤْتِيهِمْ فِيهِ زَيْتُونَ وَنَخْلًا  
 وَنُجُودًا وَعِنَابًا وَأَمْزَجَهُمْ لَكُمْ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۲۲﴾

(۲۰) ﴿لَكِنَّ الَّذِينَ﴾: ابو جعفر۔

﴿لَكِنَّ الَّذِينَ﴾: باقی قراء۔ [۹۳: ۹۳]

## الاجازات

- (۱۶، ۱۹) ﴿النَّارِ﴾ دو جگہ: ابو عمرو، دوری علی۔ درش کے لئے تقلیل ہے۔ (۱۷) ﴿الْبَشْرَى﴾، (۲۱) ﴿فَبَشِّرْ عِبَادَ﴾،  
 (۲۱) ﴿لَذِكْرَى﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش صرف تقلیل کریں گے۔ (۱۸) ﴿هُدَاهُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح تقلیل  
 کرتے ہیں۔

## ادعائات

کبیر: (۲۰) ﴿النَّارِ لَكِنَّ﴾۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]



### نوائذ

(۱۷) ﴿فبشر عباد﴾: سوسى وصلايا مفتوحه اور وقتا ياء ساكنه سے پڑھتے ہیں۔ امام شاطبى نے يهى ذكر كيا ہے۔ [ش: ۴۳۹] ليكن سيد اشم فرماتے ہیں كرسوسى كے لئے وصلايا مفتوحه اور وقتا ياء ساكنه طريق حرز سے ثابت نهيں ہے، بلکہ ان كے لئے دونوں حالتوں ميں ياء كا حذف ہے۔ اور نثر الكبير [۱۸۹/۲] سے يهى اس كى صراحت هوتى ہے۔ چنانچہ قاضى صاحب فرماتے ہیں كرسوسى كے لئے شاطبى كے طريق سے پڑھنا چاہا سے لازم ہے كرسوسى مفتوحه اور وقتا دونوں حالات ميں ياء كے حذف پر عمل كرے۔ [الهدور الزاهرة: ۴۷۳]

### تطبيق تراوات

- (۱۱) ﴿الدين﴾: قالون، المكى، الدورى (بالمدة)، حمزة، ورش، خلف، العاشر.  
 (۱۲) ﴿المسلمين﴾: قالون، ورش، خلف. . (۱۳) ﴿عظيم﴾: قالون، الشامى، حمزة، يعقوب، ورش، خلف، العاشر. (۱۴) ﴿دينى﴾: قالون. (۱۵) ﴿دونه﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، ابوجعفر. ﴿اليمين﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۱۶) ﴿ظلال﴾: قالون، ورش، البصرى، قالون (بالصلة). ﴿فاتقون﴾: قالون، روح، رويس. (۱۷) ﴿البشرى﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، ورش، خلاد، خلف. ﴿عباد﴾: قالون، يعقوب. (۱۸) ﴿الله﴾: قالون (بالقصر والمد)، على، ورش (بالفتح وعدمه)، حمزة. ﴿الالباب﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة خلف (بالنقل والسكت). (۱۹) ﴿النار﴾: قالون، ورش، البصرى، المكى. (۲۰) ﴿الانهار﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. ﴿الميعاد﴾: قالون. (۲۱) ﴿حطاما﴾: قالون، المكى، البصرى، العاشر، ورش، حمزة، خلف، خلاد. ﴿الالباب﴾: قالون، ورش، البصرى، حمزة (بالنقل والسكت).

**اختلاف قراءات**

(۲۳) ﴿هادی﴾: یکی وقتاً۔

﴿هاد﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۹۳]

(۲۹) ﴿سَلِمًا﴾: یکی، ابو عمرو، یحییٰ۔

﴿سَلَمًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۵]

(۲۴) ﴿وقیل﴾: ہشام، علی، روہس اشام کرتے ہیں۔

[ش: ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹]

أَمَّنَ سَرَّحَ اللَّهُ صَدْرَهُ، لِإِسْلَامِهِ فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ، فَوَيْلٌ  
لِّلْقَلْبِ يَوْمَ قُلُوبِهِمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ أَوْ لَيْتِكَ فِي صَلَاتِي سُبْحَانَ ﴿٢٣﴾  
اللَّهُ مُزَلَّ أَحْسَنَ الْكَلِمَاتِ كُنْبًا مُّتَشَبِهًا مَتَانِي نَقَشْتُمْ رِئْتَهُ  
جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ  
إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ يَهْدِي بِهٖ مَن يَشَاءُ وَمَنْ  
يُضِلِلِ اللَّهُ فَهُوَ بِئْسَ هَادٍ ﴿٢٤﴾ أَمَّنَ بِنَفْسِي يَوْمَ تَجِيءُ سُوْرَةُ  
الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقِيلَ لِلظَّالِمِيْنَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ  
﴿٢٥﴾ كَذَّبَ الَّذِينَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَالْتَمَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ  
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَأَذَانَهُمْ اللَّهُ الْخُرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْعَذَابِ  
الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَلَقَدْ صَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي  
هَذِهِ الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَسْتَدْكُرُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَرَأَىٰ أَنَا عَرِيْبًا  
عَرِيْبِي عَوَجَ لَعَلَّهُمْ يَنْشُرُوْنَ ﴿٢٩﴾ صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ  
شُرَكَاءُ مُتَشَكِّفُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا رَجُلًا حَلَّ يَسْتَوِيْبَانِ مَثَلًا  
الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ إِنَّكَ مَيْتٌ وَأَنْتُمْ مَيِّتُوْنَ  
﴿٣١﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣٢﴾

**المراجعات**

(۲۶) ﴿الدب﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و تفلیل، ورش فتح و تفلیل کرتے ہیں۔ (۲۳) ﴿هدی اللہ﴾: وقتاً،

(۲۵) ﴿فانامہ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تفلیل کرتے ہیں۔ (۲۷) ﴿لنناس﴾: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱]

**ادعوات**

صغیر: (۲۷) ﴿ولقد صبرنا﴾: ورش، ابو عمرو، شامی حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۸]

کبیر: (۲۴) ﴿وقیل لظالمین﴾، (۲۶) ﴿أکبر لو﴾

(۳۰) ﴿میت، میتون﴾: تمام قراء، یا، کی تفسیر سے پڑھتے ہیں۔

## تطبيق قراءات

(۲۲) ﴿رَبِّهِ﴾: قالون، المکی، ورش، حمزة. ﴿مَبِینَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة).  
 (۲۳) ﴿رَبِّهِمْ﴾: قالون، المکی، ورش. ﴿اللَّهِ﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر  
 والمد). ﴿هَادٍ﴾: قالون، المکی، ورش، خلف. (۲۴) ﴿الْقِيَامَةِ﴾: قالون، علی، ورش، خلف.  
 ﴿نَكْسِبُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، هشام. (۲۵) ﴿يَشْعُرُونَ﴾: قالون، ورش،  
 حمزة، قالون (بالصلة). (۲۶) ﴿الدُّنْيَا﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿أَكْبَرَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة  
 أوجه)، حمزة. ﴿يَعْلَمُونَ﴾: قالون. (۲۷) ﴿يَتَذَكَّرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی،  
 ورش، العاشر، الدوري. (۲۸) ﴿يَتَّقُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابوجعفر، المکی،  
 العاشر. (۲۹) ﴿مَثَلًا﴾: قالون، البصری، ورش، المکی. ﴿يَعْلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)،  
 ورش، خلف. (۳۰) ﴿مَبِيتٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۳۱) ﴿تَخْتَصِمُونَ﴾: قالون  
 (بعدم الصلة والصلة).

اہم نوٹس:

### اختلاف قراءات

#### فمن أظلم

(۳۶) ﴿عِبَادَهُ﴾: حمزہ، علی، خلف، ابو جعفر۔

﴿عِبْدَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۵]

(۳۸) ﴿أَفَرَأَيْتُمْ﴾: نافع، ابو جعفر اور وقتا حمزہ ہمزہ ثانیہ میں تسہیل، اور علی کسائی حذف کرتے ہیں۔ وشر ابدال بھی کرتے ہیں جو اداء میں مؤخر ہے۔ [ش: ۶۳۸، ۶۳۳، ۴۴: ۵، ۳۳]

(۳۸) ﴿أَرَادَنِي اللَّهُ﴾: حمزہ۔

﴿أَرَادَنِي اللَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۷، ۵۳: ۵۵، ۵۴]

(۳۸) ﴿كَاشَفَاتُ ضُرِّهِ، مَسَكَاتُ رَحْمَتِهِ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿كَاشَفَاتُ ضُرِّهِ، مَسَكَاتُ رَحْمَتِهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۶]

(۳۹) ﴿مَكَانَاتِكُمْ﴾: شعبہ۔

﴿مَكَانَاتِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۶۹]

(۳۶) ﴿هَادِي﴾: ابن کثیر وقتا۔

﴿هَادِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۹۳]

### الادجات

(۳۲) ﴿جَاءَهُ﴾، (۳۳) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۳۲) ﴿مَثْوَى﴾ وقتا: حمزہ، علی، خلف۔ وشر فتح تسہیل کرتے ہیں۔ (۳۲) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری علی، رویس۔ وشر تسہیل کریں گے۔

### ادغامات

صغیر: (۳۲) ﴿إِذْ جَاءَهُ﴾: ابو عمرو، ہشام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۳۸: ۳۸]

کبیر: (۳۲) ﴿أَظْلَمَ فَمَنْ﴾، (۳۲) ﴿وَكَذَبَ بِالْصِّدْقِ﴾، (۳۲) ﴿جَهَنَّمَ مَثْوَى﴾

### نواکدہمہ

(۳۴) ﴿حِزْ آوَا﴾ وقتا: بعض مصاحف میں واو پر حمزہ مرسوم ہے اور بعض میں مجرد حمزہ ہے۔ پہلی تقدیر پر ۱۲ اور وجوہ اور دوسری پر ۱۴ وجوہ حمزہ اور ہشام کے لئے جائز ہوں گی۔



## تطبیق قراءات

(۳۲) اذ جاء به: قالون، ابن ذکوان، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، الدورى، السوسى، ورش، خلف (بالتسهيل مع المد والقصر)، العاشر. **للكافرين**: قالون، ورش، الدورى، السوسى. (۳۳) **المتقون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، ابن ذکوان، حمزة. (۳۴) **المحسين**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة). (۳۵) **يعملون**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف، ورش. (۳۶) **عبده**: قالون، حمزة. **احاد**: قالون، المكى، خلف. (۳۷) **انتقام**: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). (۳۸) **الله**: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. **رحمته**: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وبالصلة أيضا)، المكى، البصرى، الدورى (بالمد)، الشامى، حمزة، على، ورش (بالتسهيل والإبدال)، خلف، العاشر. **المتوكلون**: قالون، المكى. (۳۹) **تعلمون**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، شعبة، خلف. (۴۰) **مقيم**: قالون، ورش، المكى، خلف.

اهم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۴۱) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: جزوہ یعقوب حاء کے ضم سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۱۰، ۱۱۱: ۱۳۱]

(۴۲) ﴿فُضِيَ عَلَيْهَا الْمَوْتُ﴾: جزوہ علی، خلف۔

﴿فُضِيَ عَلَيْهَا الْمَوْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷]

(۴۴) ﴿تُرْجَعُونَ﴾: یعقوب۔

﴿تُرْجَعُونَ﴾: باقی قراء۔ [و: ۶۳]

(۴۵) ﴿ذَكَرَ اللّٰهَ﴾: درش کے لئے راء بار یک اور لام ہونا پڑھا

جائے گا۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷]

إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَىٰ  
فَلْيَتَّبِعْهُ. وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِمَا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ  
بِوَكِيلٍ ﴿۴۱﴾ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي  
لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ  
وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ  
لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۴۲﴾ أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ  
قُلْ أُولَٰئِكَ أُولَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۴۳﴾  
قُلْ لِلَّهِ الشَّفَعَةُ جَمِيعًا لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ  
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ  
قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ  
دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿۴۵﴾ قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ  
فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا  
مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۴۷﴾

الاجازات

(۴۲) ﴿بِتَوَفَّى﴾: وقفا، (۴۲) ﴿مَسْمًى﴾: وقفا، (۴۱) ﴿اهْتَدَى﴾: جزوہ علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۱)

﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری بھری۔ (۴۲) ﴿فُضِيَ﴾: درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴۲) ﴿الْآخِرَى﴾: ابو عمرو، جزوہ علی، خلف۔ درش کے لئے

صرف تقلیل ہوگی۔

ادعائات

کبیر: (۴۴) ﴿الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا﴾: [ش: ۱۳۲]، (۴۲) ﴿تَحْكُمُ بَيْنَ﴾: [ش: ۱۵۲]

نوائذ

(۴۵) ﴿اشْمَأَزَّتْ﴾: وقفا: جزوہ صرف تسبیل کریں گے۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۱]

## تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ

(۴۱) ﴿بِالْحَقِّ﴾: قالون، الدورى، قالون (بالمَد)، الدورى، ورش. ﴿عَلَيْهَا﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿بِرُكْبَلٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، قالون (بعدم الصلة مع المد والصلة مع المد)، ورش، حمزة. (۴۲) ﴿مَنَامَهَا﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿مَسْمَى﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، ورش (بالتقليل)، حمزة، خلاد، على، العاشر. ﴿يَتَفَكَّرُونَ﴾: قالون، خلف، ورش (بوجهى البدل). (۴۳) ﴿يَعْقِلُونَ﴾: قالون، العاشر، ورش (بوجه اللين)، خلف، خلاد (بالسكت وعدم السكت)، خلف. (۴۴) ﴿جَمِيعًا﴾: قالون، السوسى. ﴿وَالْأَرْضِ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿تَرْجِعُونَ﴾: قالون، يعقوب، المكى. (۴۵) ﴿بِالْآخِرَةِ﴾: قالون، حمزة (بالتقل والسكت)، على، السوسى، ورش (بثلاثة البدل). ﴿يَسْتَبْشِرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمَد)، حمزة، ورش. (۴۶) ﴿يَخْتَلِفُونَ﴾: قالون، المكى، السوسى، حمزة، ورش. (۴۷) ﴿الْقِيَامَةِ﴾: قالون، على، خلاد، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر. ﴿يَحْتَسِبُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۵۳) یا عبادي الذين: نافع، کئی، شامی، عاصم، ابو جعفر۔

یا عبادي الذين: باقی قراء۔

[ش: ۳۰۷، ۳۰۸، ۵۳: ر]

(۵۳) لا تَنْظُرُوا: ابو عمرو، علی، یعقوب، خلف۔

لا تَنْظُرُوا: باقی قراء۔ [ش: ۸۰۵، ۱۳۰: ر]

(۵۶) یا حَسْرَتَايَ: ابن حجاز، ابو ابرار، ابن وردان خلف سے۔

یا حَسْرَتَايَ: مد لازم سے: ابن وردان۔ یہ وجہ اداء

میں مؤخر ہوگی۔

یا حَسْرَتَاةٌ: مد لازم سے: روس و قفا۔

یا حَسْرَتِي: باقی قراء۔ [د: ۱۹۸، ۳۸: ر]

(۴۸) یَسْتَهْزِئُونَ: ابو جعفر اور وقتناجزہ۔

یَسْتَهْزِئُونَ: باقی قراء۔ ورش کے لئے مد بدل اور جزہ

کے لئے تین وجوہ ہیں: تسبیل، ابدال، حذف، اداء ترتیب

بھی یہی ہوگی۔ [ش: ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷: ر]

وَبَدَأْتُمْ سِنَاتٍ مَّا كَسَبْتُمْ أَوْ سَأَىٰ بِهِمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٣﴾ فَأَذَانٌ لِّلْإِنسَانِ صُرَدْنَا ثُمَّ إِذْ أَسْأَلْتَهُمْ نِعْمَةً وَسَاءَ قَوْلَ انِّمَاءٍ أَوْ يَنْتَهُ. عَلَّ عَلَيْهِ بَلَّ حَىٰ فَنَسْتَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٤﴾ قَدْ قَالَمَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا عَنَىٰ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٥﴾ فَأَصَابَهُمْ سِنَاتٌ مَّا كَسَبُوا وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِن هُنَّ لَوَّاءٌ سَبَّحْتُم مِّن قَبْلِهِمْ سِنَاتٌ مَّا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٦﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٧﴾ قُلْ يَسِيْرِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَ أَنْفُسِهِمْ لَا تَعْلَمُوا أَيْنَ رَحْمَةُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٨﴾ وَأَنْبِئُوا آلَ رَبِّكُمْ وَأَسْأَلُوا اللَّهَ مِن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصِرُونَ ﴿٥٩﴾ وَأَنْبِئُوا الْحَسَنَ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ مِن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٦٠﴾ أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ بِحَسْرَتٍ عَلَيَّ مَا فَعَلْتُ فِي حَسْبِ اللَّهِ وَإِن كُنتَ لِمِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦١﴾

### المالجات

(۴۸) ﴿وَوَحَايَ﴾ جزہ۔ (۵۶) ﴿یا حَسْرَتِي﴾: جزہ، علی، خلف۔ دوری بصری تقلیل اور دروش و تقبیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱،

۳۱۳، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۳۳، ۳۵، ۵۷: ط] یہی حکم (۵۰) ﴿اغْنِي﴾: کا بھی ہے لیکن اس میں دوری بصری فتح ہی کریں گے۔ (۴۸) ﴿وبدا﴾: یہاں

مقتل وادی ہونے کے سبب مال نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

### ادغامات

کبیر: (۵۳) ﴿بِأَنَّهُ هُوَ﴾، (۵۵) ﴿الْعَذَابُ بَغْتَةً﴾

### نواذیر

(۴۸) ﴿سِنَاتٍ﴾: یَسْتَهْزِئُونَ: جب وقت بدل اور مد عارض وقتی جمع ہو جائیں تو پھر مد بدل کی وجوہ ثلاثہ کو مدلی یعنی طول،



پھر توسط، پھر قصر سے پڑھا جاتا ہے۔ یہاں درش کل ۶/۱۲ وجہ جائز ہیں۔ پہلی بدل میں قصر+ دوسری میں طول، تو توسط، قصر۔ پہلی بدل میں توسط+ دوسری میں طول، تو توسط+ دونوں میں طول۔ [ف- ۳۳، البدور الزاہرہ: ۳۵۱] (۵۶) ﴿فِرطت﴾: ادغام کبیرہ ہو یا ادغام صغیر ہر جگہ ادغام تام ہی ہوتا ہے۔ البتہ ادغام صغیر میں ۴ جگہوں پر ادغام ناقص ہوتا ہے:

۱۔ جب طاء ساکنہ کا تاء میں ادغام ہو۔ جیسے فرطت۔ [خلاصۃ التجدید از قاری انظہار احمد تھانوی: ۳۵]

۲۔ نون ساکنہ تو تین کا حرف یو من کے پھر حرف میں۔ [خلاصۃ التجدید از قاری انظہار احمد تھانوی: ۳۵] لیکن خلف عن ہزاء، واو میں ادغام تام ہی کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۷]

۳۔ اَلَمْ نَخْلُقْکُمْ (مرسلت)۔ یہاں تام و ناقص دونوں جائز ہیں۔ [خلاصۃ التجدید از قاری انظہار احمد تھانوی: ۳۵]

۴۔ امام بڑی کی قراءت میں اَنْ تَوَلَّوْا جیسے کلمات میں تاء کی تشدید کا یہ معنی نہیں کہ نون کا تاء میں ادغام تام کر دیا جائے، بلکہ یہاں

انظہاری ہوگا اور نون میں افتخا کرتے ہوئے تاء کو مشدود پڑھا جائے گا۔ [عنایات رحمانی: ۱۱۰/۲]

### ﴿تطبیق قراءات﴾

(۴۸) ﴿سَمِزُونَ﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل مع التذلی)، حمزة (بثلاثة أوجه مشهورة)، ورش (بالتوسط مع الطول والنوسط، وبطولهما)، قالون، ابو جعفر. (۴۹) ﴿عَلِمَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، المکی، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، العاشر. ﴿یَعْلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف. (۵۰) ﴿یَكْسِبُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش (بالتفتح والتقلیل)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۵۱) ﴿كَسِبُوا﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)، قالون (بالصلة). ﴿بِمَعْجِزِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، حمزة، ورش (بثلاثة أوجه). (۵۲) ﴿وَيَقْدِرُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. ﴿یُؤْمِنُونَ﴾: قالون، ورش، خلف، ورش (بوجہی البدل). (۵۳) ﴿أَنَّهُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، الدوری (بالقصر والمد)، حمزة. ﴿جَمِيعًا﴾: قالون، ورش. ﴿الرَّحِيمِ﴾: قالون، السوسی. (۵۴) ﴿تَتَصَرَّوْنَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، ورش، خلاد، خلف. (۵۵) ﴿تَشْعُرُونَ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، خلاد، خلف. (۵۶) ﴿السَّاعِرِينَ﴾: قالون، ورش، خلاد، ابن وردان (بالوجهین)، خلف.

### ﴿ اختلاف قراءات ﴾

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۶۰﴾  
 أَوْ تَقُولَ لِيِن تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةٌ فَأَكُونَ  
 مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۶۱﴾ بَلْ قَدْ جَاءَ نَكَأً اٰیَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا  
 وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۶۲﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ  
 تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلٰی اللّٰهِ وُجُوهُهُم مَّسْوُوۡةٌ اَلنَّیْسِ فِی  
 جَهَنَّمَ مَثْوٰی لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿۶۳﴾ وَیَسْمَعُ اَللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰقْرَأُوۡا  
 بِمَقَارِفِهِمْ لَا یَسْمَعُ اَلشَّوۡءَ وَلَا هُمْ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۶۴﴾ اَللّٰهُ  
 یَخۡلُقُ كَیۡفَ یَشَآءُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ وَكِیۡلٌ ﴿۶۵﴾ اَللّٰهُ یَقۡدِرُ  
 اَلسَّمَوٰتِ وَاَلْاَرْضَ وَاَلَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا یَعۡتَدِ اللّٰهُ اٰوۡلِیَٰكَ  
 هُمُ الْخٰسِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ قُلْ اَمۡرٌ اِلَیَّ مِنَ اللّٰهِ فَاَمۡرٌ وَّیۡ اَعۡبَدُ اٰیٰتِهَا  
 اَلۡجٰهِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَلَقَدْ اُرۡسِلۡنَا اِلَیۡكَ وَاِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ لَیۡن  
 اَنۡشُرۡكَ لِیَۡحۡطَرَّ عَلَیۡكَ وَتَكُوۡنَنَّ مِنَ الْمُتَحِیۡرِیۡنَ ﴿۶۸﴾ بَلِ اللّٰهُ  
 فَاَعۡبُدْ وَكُنۡ مِنَ الشَّاكِرِیۡنَ ﴿۶۹﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدۡرِهِ  
 وَاَلْاَرْضُ جَمِیۡعًا قَبۡضٌ مِّنۡهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاَلسَّمَوٰتُ  
 مَطۡوِیٰتٌ یَّیۡسِرَةً سُبۡحٰنَهُ وَتَعَدَّلَ عَمَّا یَشۡرِكُوۡنَ ﴿۷۰﴾

- (۶۱) ﴿وینجی﴾: روح۔  
 ﴿وینجی﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۰۶، ۱۰۷]۔  
 (۶۱) ﴿بمغافز انہم﴾: شعبہ، جزو، علی، خلف۔  
 ﴿بمغافز تہم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۷]۔  
 (۶۲) ﴿وہو﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر، ہاء ساکن پڑھتے  
 ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲]۔  
 (۶۷) ﴿نامرونی عبد﴾: نافع، ابو جعفر، ورش اور ابو جعفر  
 حسب قاعدہ ہمزہ ساکنہ کا ابدال بھی کریں گے۔  
 ﴿نامرونی عبد﴾: بھی مد لازم سے۔  
 ﴿نامرونی عبد﴾: شامی مد منفصل سے۔  
 ﴿نامرونی عبد﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰]۔

### ﴿ اَلْمَاجٰتِ ﴾

- (۵۷) ﴿ہدانی﴾، (۵۹) ﴿یسی﴾، (۶۰) ﴿مثنوی﴾، (۶۷) ﴿وتعالی﴾: جزو، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل  
 کرتے ہیں۔ (۵۸) ﴿تری العذاب﴾، (۶۰) ﴿تری الذین﴾: وصلادونوں کلمات میں سوسے کے لئے اول فتح، پھر ابدال ہوگا۔  
 وقفا، ابو عمرو، جزو، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵]۔ (۵۹) ﴿جاء تک﴾: ابن ذکوان، جزو، خلف۔  
 (۵۹) ﴿الکافرین﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئیس۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

### ﴿ اَدۡعَاۡتِ ﴾

- صغیر: (۵۹) ﴿قد جاء تک﴾: ابو عمرو، ہشام، جزو، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵]۔  
 کبیر: (۵۷) ﴿تقول لہو﴾، (۵۷) ﴿ان اللہ ہدانی﴾، (۶۰) ﴿القیامۃ تری﴾، (۶۰) ﴿جہنم مثنوی﴾،  
 (۶۲) ﴿خالق کل﴾ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰]۔

## تطبيق قراءات

(۵۷) المتقين: قالون، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، السوسى. (۵۸) المحسنين: قالون، ورش، خلف، السوسى. (۵۹) الكافرين: قالون، رويس، ورش (بالقصر والطول)، ابن ذكوان، البصرى، هشام، ورش (بالتوسط والطول)، حمزة، ابو الحارث، الدورى على، العاشر. (۶۰) مسودة: قالون، على، قالون (بالصلة)، السوسى (بالفتح والامالة). (۶۱) يحزنون: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، شعبة، حمزة، روح. (۶۲) وكيلا: قالون، المكى، ورش (بوجه اللين)، خلف، خلاد، السوسى. (۶۳) الخاسرون: قالون، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، العاشر. (۶۴) الجاهلون: قالون، المكى، الدورى (بالقصر والمد)، السوسى، الشامى، حمزة، ابو جعفر، ورش، خلف، العاشر. (۶) قبلك: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (الخاسرين): قالون، ورش، خلف. (۶۶) الشاكرين: قالون. (۶۷) يمينه: قالون، ورش، حمزة. (يشركون): قالون، ورش، حمزة.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۶۹) ﴿بِالنَّبِيِّينَ﴾: تافع۔

﴿بِالنَّبِيِّينَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵۹]

(۷۱) ﴿فُنِحَتْ، وَفُنِحَتْ﴾: عام، جزہ، علی، خلف۔

﴿فُنِحَتْ، وَفُنِحَتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۸، ۱۰۰۹]

(۷۲) ﴿فَيْسَ﴾: درش، سوی، ابو جعفر اور وقتا جزہ ابدال کریں

گے۔ [ش: ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸]

(۶۹) ﴿وَجِئِ﴾، (۷۱، ۷۳) ﴿وَسِيقَ﴾: دو جگہ،

(۷۲) ﴿قَبِلَ﴾: ہشام، علی، روئیس اور دوسرے میں ابن

ذکوان بھی اِشام کرتے ہیں۔ باقی خالص کسرہ سے پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۳۳۵، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰]

وَيُفَيْحُ فِي السُّورِ فَصَمِقَ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ  
إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ بِقِيَامٍ يُنظَرُونَ  
﴿۶۹﴾ وَأَمَّا رِقَّتِ الْأَرْضُ بِسُورِ رَبِّيَا وَوَضِعَ الْكِتَابُ وَجَاءَ  
بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَفُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ  
﴿۷۱﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۷۲﴾  
وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ مُرَاحِقًا إِذَا جَاءَهُمْ  
فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رَسُلٌ مِنْكُمْ  
بِتَالُونَ عَلَيْكُمْ ؕ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَبُيُودِكُمْ لِقَاءَ رَبِّكُمْ  
هَذَا قَالُوا لَبِئْسَ مَا كُنَّا فِيهَا وَكَلِمَةً الْعَذَابِ عَلَىٰ الْكَافِرِينَ  
﴿۷۳﴾ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِمَا كَفَرْتُمْ  
أَلْمَسْتُمْ كُتُوبًا ﴿۷۴﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَىٰ  
الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ وَوُفِّيَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ  
خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوا هَا خَالِدِينَ ﴿۷۵﴾  
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَّهُ وَأَوْزَنَا الْأَرْضَ  
نَبْوًا مِنْ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿۷۶﴾

امالجات

(۷۱) ﴿بِئْسَ﴾: جزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تغلیل کرتے ہیں۔ (۶۸) ﴿شَاءَ﴾، (۷۱، ۷۳) ﴿جَاءَ وَهِيَ﴾: دو جگہ ابن

ذکوان، خلف، جزہ۔ (۷۱) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری، علی، روئیس۔ درش تغلیل کریں گے۔ (۶۸) ﴿أُخْرَى﴾: ابو عمرو، جزہ، علی،

خلف۔ درش کے لئے تغلیل ہوگی۔

ادخالات

کبیر: (۶۹) ﴿بِنُورِ رَبِّيَا﴾، (۷۰) ﴿أَعْلَمُ بِمَا﴾ [ش: ۱۵۳]، (۷۱، ۷۳) ﴿وَقَالَ لَهُمْ﴾: دو جگہ، (۷۳) ﴿الْجَنَّةِ

زُمَرًا﴾ [ش: ۱۳۶]



## فوائد مہمہ

(۶۹) ﴿وجبی﴾: بحالت اشہام مد کا اختلاف باقی رہے گا بخلاف قاری نبی الاسلام پانی پتی کے۔ جن کا مذہب یہ ہے کہ اشہام کی حالت میں مد نہیں ہوگی۔ [شرح سیدہ قراءات: ۶۶۸/۳] لیکن قاری فتح محمد صاحب نے عنایات رحمانی کی دوسری جلد کے شروع میں ۶۹ قاری دلائل پیش کر کے ان کا رد کیا ہے۔ [عنایات رحمانی: ۱۳۱، ۱۳۲]

## تطبیق قراءات

(۶۸) ﴿اللہ﴾: قالون، ابن ذکوان، خلاد، ورش، حمزہ، العاشر. ﴿ینظرون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، البصری، خلف، المکی. (۶۹) ﴿یظلمون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی، الدوری، ہشام، خلاد، السوسی، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزہ، العاشر. (۷۰) ﴿یفعلون﴾: قالون، السوسی، ورش. (۷۱) ﴿زمر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، ابن عامر، رویس. ﴿ہذا﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ابوجعفر، السوسی، قالون (بالمدمع عدم الصلۃ والصلۃ)، عاصم، ابن ذکوان، العاشر، إدیس (بالسکت)، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزہ، خلف. ﴿الکفرین﴾: قالون، ورش، البصری، ورش، حمزہ، الدوری علی. (۷۲) ﴿فیہا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، ہشام، رویس. ﴿المتکبرین﴾: قالون، ورش. (۷۳) ﴿زمر﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش، خلف، ابن عامر. ﴿خالدین﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، السوسی، قالون (بالمدمع عدم الصلۃ والصلۃ)، عاصم، ابن ذکوان، العاشر، إدیس (بالسکت)، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزہ، خلف. (۷۴) ﴿العالمین﴾: قالون، خلاد، ورش، حمزہ، العاشر.

اہم نوٹس:

**اختلاف قراءات**

(۷۵) ﴿قیل﴾: بشام، علی، روہس اشام کرتے ہیں۔

[ش: ۴۳۵، د: ۶۳، ۶۴، ۶۳]

**سورة غافر**

(۱) ﴿حم﴾: ابو جعفر حا اور م پر سکتے کرتے ہیں۔ [د: ۶۳]

(۵) ﴿عقابی﴾: یعقوب وصلا وقتاً۔

(۶) ﴿کلمات﴾: نافع، شامی، ابو جعفر۔

(۷) ﴿وقہم﴾: روہس۔

﴿وقہم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳]

﴿وقہم﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱]

وَرَوَى الْمَلَائِكَةُ حَادِيثًا مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۵﴾

سورۃ غافر (۷۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَم ﴿۱﴾ نَزَّلَ الْكِتَابَ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الْقُوَّةِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَه الْمُنْصِرِ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَنْزِلُكَ تَقَابُتُهُمْ فِي الْيَلْدِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ بَنَاهُمْ قَوْمُ شُعْرٍ وَالْأَحْزَابِ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ وَيَحْدُلُوْا بِالْبَطْلِ لِيُدْجِسُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿۶﴾ الَّذِينَ يَجْمَعُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۷﴾

**امالہ جات**

(۷) ﴿وَرَوَى الْمَلَائِكَةُ﴾: وقتاً، ابو عمرو، جزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں جبکہ وصلا: سوی فتح اور پھر امالہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵]

(۱) ﴿حم﴾: حاء میں امالہ: ابن ذکوان، شعبہ، جزہ، علی، خلف۔ ورش اور ابو عمرو تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵]

(۶) ﴿النار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۷۵) ﴿الملائکة﴾: وقتاً، علی کسان بلا

خلاف۔

**ادغامات**

(۵) ﴿فَاغْفِرْ لَهُمْ﴾: یکی، حفص، روہس کے علاوہ قراء۔ [ش: ۲۸۳، د: ۲۰] (۷) ﴿فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ﴾: سوی۔ دوری اظہار

اور پھر ادغام کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹، ۴۰، ۴۱]

کبیر: (۳) ﴿الطولہ لآ﴾، (۵) ﴿بالباطل لیدحضر﴾

### فوائد

(۶) ﴿کلمات﴾: یکلہ بعض مصاحف میں لمبی تاء سے اور بعض میں ہاء سے لکھا ہوا ہے۔ جو قاری اس کلمہ کو جمع سے پڑھتے ہیں وہ لمبی تاء ہی سے وقف کریں گے اور جو واحد سے پڑھتے ہیں۔ ان کے لئے تفصیل ہوگی: اگر ہم ان مصاحف کا اختیار کریں جن میں یہ یکلہ ہاء سے مرسوم ہے تو پھر واحد سے پڑھنے والے تمام قراء ہاء سے وقف کریں گے اور اگر لمبی تاء والے مصاحف کا اختیار کریں تو کئی، ابوعمر و علی، یعقوب ہاء سے [ش: ۳۷۸] اور عاصم، حمزہ، خلف تاء سے وقف کریں گے۔ [ش: ۳۷۸]

### تطبیق قراءات

(۷۵) ﴿رہم﴾: قالون، ورش، السوسی (بالامالۃ). ﴿العالمین﴾: قالون، هشام، قالون (بالصلۃ).

سورة الغافر

(۱) ﴿حم﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، ابوجعفر. (۲) ﴿المعلم﴾: قالون. (۳) ﴿ہو﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمدم)، ورش، السوسی. ﴿المصیر﴾: قالون. (۴) ﴿البلاد﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمدم)، ورش (بثلاثۃ البدل). (۵) ﴿بعدم﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف، قالون (بالصلۃ). ﴿لیأخذوه﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلۃ)، ابوجعفر. ﴿عقاب﴾: قالون روح، قالون (بالصلۃ)، المکی، حفص، رويس، السوسی. (۶) ﴿النار﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمدم)، ورش، المکی، البصری، یعقوب، الدوری (بالمدم)، عاصم، الناشر، حمزہ، خلف. (۷) ﴿انوا﴾: قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، السوسی، قالون (بالصلۃ)، ابوجعفر. ﴿الجحیم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، رويس، البصری، ورش (بوجه اللین)، خلف، خلاد.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

- (۹) ﴿وقیم السینات﴾: ابو عمرو وروح وصلوا۔  
 ﴿وقیم السینات﴾: حمزہ علی، خلف، رودیس وصلوا۔  
 ﴿وقیم السینات﴾: بآئی قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۳۲: ۱۳۲]  
 رودیس و قفاجی ﴿وقیم﴾: پڑھیں گے۔ [ر: ۱۲۱: ۱۲۱]  
 (۱۳) ﴿وینزل﴾: مکی، ابو عمرو، یعقوب۔  
 ﴿وینزل﴾: بآئی قراء۔ [ش: ۳۶۸: ۳۶۸]  
 (۱۵) ﴿التلاقی﴾: درش و ابن وردان وصلوا، ابن کثیر و یعقوب وصلوا و ثقفا۔  
 ﴿التلاقی﴾: بآئی قراء۔ [ش: ۳۳۵، ۵۶: ۵۶، ۶۰: ۶۰]  
 (۱۴) ﴿مخلصین﴾: تمام قراء کلام کے کسرہ پر اتفاق ہے۔

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۹﴾ وَقِيمُ السِّنَاتِ وَمَنْ بَنَى السِّنَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَسْأَلُونَ لِمَ قَامَ اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ مَقَاتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿۱۱﴾ قَالُوا رَبَّنَا أُنزِلْنَا آسَافًا وَلَحِيحَاتٍ لَتُلْقَيْنَا فِي أَعْرَافِنَا إِذْ نُنزِّلُ الْفُورَانَ فَيَهْدِي إِلَى خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ ﴿۱۲﴾ ذَلِكَ بِمَا أَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُشْرَكَ بِهِ نُؤْمِنُوا فَأَلْحَمْنَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿۱۳﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنزِلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۴﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿۱۵﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنزِلَ عَلَيْهِمُ الْبَيِّنَاتِ يَوْمَ هُمْ بَدْرُونَ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لَمَنِ الشَّاكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَجْدُ الْفَهَارِ ﴿۱۶﴾

امالجات

- (۱۶) ﴿لا يخفى﴾: حمزہ علی، خلف، درش و ثقفلیل کرتے ہیں۔ ﴿الفہار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش اور امام حمزہ ثقفلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۵: ۳۲۵]

ادعوات

- صغیر: (۱۰) ﴿وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۸: ۲۶۸]  
 کبیر: (۱۳) ﴿وَيُنزِلُ لَكُمْ﴾، (۱۵) ﴿اللَّهُ دَرَجَاتٍ ذُو﴾



## فوائد

(۱۵) ﴿التلاقی﴾: شاطبی نے لفظ ﴿التلاقی﴾ اور (۳۲) ﴿التناذی﴾ میں قالون کے لئے یاء کا اثبات و حذف دو وجوہ بیان کی ہیں [ش: ۳۳۵] جیسا کہ امام ربانی بھی اس سلسلہ میں منفرد ہوئے ہیں۔ جبکہ صحیح یہ ہے کہ قالون کے لئے ان دونوں کلمات میں فقط حذف یا رہی ہے۔ [ک: ۱۰۸، ۱۰۹] امام جزری فرماتے ہیں کہ میں ابو شیبہ اور طوائفی میں سے کسی طریق کو نہیں جانتا کہ انہوں نے اس سلسلہ میں قالون سے خلاف روایت کیا ہو۔ [الشتر: ۱۹۰/۲]

## تطبیق قراءات

(۸) ﴿وذریاتہم﴾: قالون، حمزہ، خلف، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة).  
 ﴿الحکیم﴾: قالون. (۹) ﴿رحمته﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)، البصری، حمزہ. ﴿العظیم﴾: قالون.  
 (۱۰) ﴿تکفرون﴾: قالون، البصری، حمزہ، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف.  
 (۱۱) ﴿سبیل﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزہ، خلف.  
 (۱۲) ﴿تکفرتہم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد) ﴿الکبیر﴾: قالون، ورش، خلف.  
 (۱۳) ﴿ینیب﴾: قالون، خلف، خلاد، الدوری، السوسی، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۱۴) ﴿الکفرون﴾: قالون، ورش.  
 (۱۵) ﴿التلاقی﴾: قالون، المکی، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر، السوسی. (۱۶) ﴿الیوم﴾: قالون، ورش (بوجہی اللین مع الفتح، وبالتقلیل ایضا)، حمزہ، خلاد، قالون (بالصلة). ﴿القیار﴾: قالون، ورش، البصری.

اہم نوٹس:

### اختلاف قراءات

- (۲۰) ﴿والذین ندعون﴾: تافع، ہشام۔  
 ﴿والذین یدعون﴾: بآنی قراء۔ [ش: ۱۰۱۰، ۱۹۸]  
 (۲۱) ﴿أشد منکم﴾: ابن عامر۔  
 ﴿أشد منہم﴾: بآنی قراء۔ [ش: ۱۰۱۰]  
 (۲۱) ﴿واقی﴾: بکی وقفا۔  
 ﴿واق﴾: بآنی قراء۔ [ش: ۴۹۳]  
 (۲۲) ﴿ناہیہم﴾: یعقوب ہاء، پرضمہ پڑھتے ہیں۔ [د: ۱۲۱]  
 (۲۲) ﴿رسلہم﴾: ابو عمرو۔  
 ﴿رسلہم﴾: بآنی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۷۲۰]

الذین تجزی کل نفس بما کسبت لا ظلم الیوم إنک  
 اللہ سیر الجسب ﴿۱۹﴾ واندزہم یوم الآرۃ إذ القلوب  
 لذی الخناجر کظیمین ما للظالمین من حیمیر ولا سمیع  
 یطاع ﴿۲۰﴾ یعلم غایبہ الاعین وما تخفی الصدور ﴿۲۱﴾  
 واللہ یغضی بالحق والذین یدعون من دینہ لا یفصون  
 یشقہ إن اللہ هو السمع البصیر ﴿۲۲﴾ أولم یروا فی  
 الأرض فیظنوا کیف کان عقیبہ الذین کانوا من قبلہم  
 کانوا ہم أشد ینہم قوۃ وءاناروا فی الأرض فأخذہم اللہ  
 بذنوبہم وما کان لہم من اللہ من وافی ﴿۲۳﴾ ذلک بانہم  
 کانت نانیہم رسلہم بالینت فکفروا فأخذہم اللہ انہ  
 قوی سدید المقاب ﴿۲۴﴾ ولقد أرسلنا موسیٰ بنائینا  
 وسلمان مئیہ ﴿۲۵﴾ إلی فرعون وهمنن وقنوت  
 فقالوا استجر کذاب ﴿۲۶﴾ فلما جاءہم بالحق من  
 عندنا قالوا اقتلوا انساء الذین ءامنوا معہ واستحبوا  
 نساءہم وما کید الکفرین إلا فی صکدر ﴿۲۷﴾

### المرجات

- (۱۷) ﴿نجزی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۳) ﴿موسیٰ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل اور درش فح و  
 تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۵) ﴿جاءہم﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف (۲۵) ﴿الکافرین﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئیس۔ درش کے لئے  
 تقلیل ہوگی۔ (۱۸) ﴿ولدی﴾: وقفا: مشتقی ہونے کے سبب اس کلمہ میں الماد و تقلیل نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۲]

## تطبيق قراءات

(١٧) **الحاب:** قالون، ورش، حمزة. (١٨) **كاظمين:** قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، قالون (بالصلة). **بطاغ:** قالون، خلف. (١٩) **الصدور:** قالون، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (٢٠) **البصر:** قالون، ورش (بوجهي اللين)، المكي، السوسي، حمزة، خلف. (٢١) **قيلهم:** قالون، حمزة، ورش. **بذنوبهم:** قالون، خلاد، خلف، الشامي، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. **واق:** قالون، خلف، قالون (بالصلة)، المكي. (٢٢) **الله:** قالون، الدوري، ورش، السوسي، يعقوب، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. **العقاب:** قالون. (٢٣) **مبين:** قالون، البصري، حمزة، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، خلف. (٢٤) **كذاب:** قالون، ورش. (٢٥) **نساء هم:** قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وبالصلة أيضا)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذكوان، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر). **ظلل:** قالون، ورش، البصري.

اهم نوتس:

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ  
 أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿٣١﴾  
 وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ  
 لَا يُوَئِي سِوَى اللَّهِ الْحِسَابَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ  
 فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ  
 اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ كَذِبًا  
 فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي  
 يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَابٌ ﴿٣٣﴾ يَقُولُ  
 لَكُمْ لَسْتُ إِلَهُكُمْ وَالْيَوْمَ ظَهَرَنِي فِي الْأَرْضِ فَقَنْ يَصْوَئًا مِنْ  
 بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَ نَأَقَالَ فِرْعَوْنُ مَا رَبِّكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا  
 أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿٣٤﴾ وَقَالَ الَّذِي نَمِنَ يَقُولُ إِنِّي  
 أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ ﴿٣٥﴾ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ  
 وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿٣٦﴾  
 وَيَقُولُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٧﴾ يَوْمَ نُولُونَ مَدْرِينًا  
 مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٨﴾

### اختلاف قراءات

- (۲۶) ﴿ذروني اقتل﴾: یکی۔  
 ﴿ذروني اقتل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۲]  
 (۲۶، ۳۰، ۳۲) ﴿إني أخاف﴾: تمن جگہ: نافع، یکی، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
 ﴿إني أخاف﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۳: ۵۴]  
 (۲۶) ﴿دينكم وان يظهر في الأرض الفساد﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
 ﴿دينكم وان يظهر في الأرض الفساد﴾: یکی، شامی۔  
 ﴿دينكم او ان يظهر في الأرض الفساد﴾: شعبہ حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿دينكم او ان يظهر في الأرض الفساد﴾: حفص، یعقوب۔ [ش: ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۹۸، ۱۹۹]  
 (۳۲) ﴿التنادي﴾: اورش، ابن وردان وصلاح، یکی، یعقوب وصلاح ووقف۔

﴿التنادي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۶۰]

(۳۳) ﴿هادي﴾: یکی، وقف۔

﴿هادي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۹۳]

(۲۹) ﴿باس﴾، (۳۱) ﴿داب﴾: سوسی، ابو جعفر اور وقف حمزہ ابدال کریں گے۔ [ش: ۲۳۶، ۲۱۶، ۲۸]

(۲۹) ﴿فمن ينصرنا﴾: تمام قراء کا راء کے ضمہ پر اتفاق ہے۔

### انالجات

(۲۶، ۲۷) ﴿سوسی﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تقلیل اور درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۸) ﴿جاءكم﴾، (۲۹)

﴿جاءنا﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۲۹) ﴿أرى﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔



## ادعائے

صغیر: (۲۷) ﴿عذت﴾ ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف، ابو جعفر۔ [ش: ۴۷۹، د: ۳۰] (۲۸) ﴿وقد جاءكم﴾ ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی،

خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، د: ۳۸]

کبیر: (۲۸) ﴿وقال رجل﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]، (۲۸) ﴿إن يك كاذبا﴾، (۳۱) ﴿يريد فلانما﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]

دوسرے کلمے میں ہوس کے لئے اظہار بھی جائز ہے لیکن ادعائے تلاوت میں مقدم ہوگا۔ [ش: ۱۲۳، ۱۲۴، ط: ۳۰]

(۲۸) ﴿أن يقول ربي﴾: اس میں ہوس کے لئے ادعائے جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۰]

## تطبیق قراءات

(۲۶) ﴿رب﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، ورش (بالتفتح والتقلیل)، حمزہ،

المکی۔ ﴿الفساد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، الشامی،

شعبہ، حفص، العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت)، خلاد (بالسکت وعدمه)، یعقوب۔

(۲۷) ﴿الحساب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابو جعفر، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)،

ورش (بالتفتح والتقلیل)، الدوری، السوسی، الدوری (بالمد)، حمزہ، علی۔ (۲۸) ﴿ربکم﴾: قالون

(بعدم الصلة والصلة)، الدوری، قالون (بعدم الصلة والصلة بالممد)، ابن ذکوان، الدوری، العاشر،

خلف، خلاد، خلف، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، ابو جعفر، السوسی۔ ﴿كذب﴾: قالون، المکی،

السوسی، خلف۔ ﴿يعادکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف۔ ﴿كذاب﴾: قالون۔

(۲۹) ﴿جانا﴾: قالون، ابن ذکوان، خلاد (بالتسهیل مع المد والقصر)، السوسی، ورش، خلف

(بالوجهین)، خلاد (بالوجهین)، العاشر۔ ﴿الرشاد﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر،

وبعدم الصلة مع المد)، الدوری، قالون (بالصلة مع المد)، العاشر، ورش، حمزہ، خلف۔

(۳۰) ﴿الأحزاب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)،

الشامی، العاشر، ورش، حمزہ (بالتقلیل والسکت)، ورش (بوجهی البدل)۔ (۳۱) ﴿للعباد﴾: قالون

(بعدم الصلة والصلة)، خلف، السوسی، ابو جعفر۔ (۳۲) ﴿النناد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)،

المکی، الشامی، حمزہ، یعقوب۔ (۳۳) ﴿عاصم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ ﴿هاد﴾: قالون،

المکی، خلف۔

### اختلاف قراءات

- (۳۵) ﴿قَلْبٌ﴾: ابو عمرو، ابن ذکوان۔  
 ﴿قَلْبٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۱۳، ۱۹۸، ۱۹۹]
- (۳۶) ﴿لَعَلِّي اَبْلَغُ﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر۔  
 ﴿لَعَلِّي اَبْلَغُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۸، ۵۲: ۵۲]
- (۳۷) ﴿فَاَطْلِعُ﴾: حفص۔  
 ﴿فَاَطْلِعُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۱۳]
- (۳۷) ﴿وَوَصَّدُ﴾: نافع، یحییٰ، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر۔  
 ﴿وَوَصَّدُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵، ۷۷، ۱۳۷]
- (۳۸) ﴿اتَّبِعُونِي اَهْدِكُمْ﴾: وصلا، قالون، ابو عمرو، ابو جعفر۔ وصلا  
 ووقتاً: ابن کثیر، یعقوب۔  
 ﴿اتَّبِعُون اَهْدِكُمْ﴾: باقی قراء۔  
 [ش: ۳۲۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸]
- (۴۰) ﴿يَذْخُلُونَ﴾: یحییٰ، ابو عمرو، شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔  
 ﴿يَذْخُلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰۶، ۶۰۷، ۹۷]
- (۳۷) ﴿اِلَهٍ﴾: یہ ہائے اصلید ہے، ہائے ضمیر نہیں ہے۔

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ بُرُوفٌ مِنْ قَبْلِ يَابُوسَافَ مَا زِلْتُمْ فِي سَكِّ  
 مَسَاجِدَ كُمْ يَوْمَ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ نَبْعُثَ اللَّهُ  
 مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ  
 مُرْتَابٌ ﴿۳۵﴾ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ فِي مَائِهِمُ اللَّيْلَ بِغَيْرِ مِلْطَنِ  
 أَنْتَهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ الَّذِينَ ءَامَنُوا كَذَلِكَ  
 يَطَّعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٌ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ رِعْوَنُ  
 يَهْتَمُّنَ ابْنُ أَبِي مَرْثَمًا لَمَّا أُبْلِغَ الْأَسْتَبَ ﴿۳۷﴾ أَسْتَبَ  
 السَّمَوَاتِ فَاطْلِعُ إِلَىٰ إِلَهٍ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَذِبًا  
 وَكَذَلِكَ زَيْنُ الْعَرَبِ عَوْنُ سُوِّ عَلَيْهِ وَوَصَّدُ عَنِ السَّيْلِ  
 وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ﴿۳۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ  
 ءَامَنُوا يَنْقُورُ أَنِّي مَعَكُمْ سَبِيلَ الرَّسَادِ ﴿۳۹﴾  
 يَنْقُورُ إِنَّمَا هَذَا أَلْحَيَوَةُ الدُّنْيَا مَنَعَ وَإِنِّي لَأَخِشُ هُنَّ  
 دَارَ الْفَكَارِ ﴿۴۰﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُحْزَنُ إِلَّا نَفْسًا  
 وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِمَّنْ ذَكَرْنَا أَنْفُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
 فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْفَعُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۱﴾

### الاجات

- (۳۴) ﴿جَاءَكُمْ﴾: دو جگہ: ابن ذکوان، جزہ، خلف۔ (۳۷) ﴿مُوسَىٰ﴾، (۳۹) ﴿الدُّنْيَا﴾، (۴۰) ﴿أَنْفٍ﴾: جزہ، علی،  
 خلف۔ درش فتح تقلیل اور ابو عمرو تقلیل کریں گے۔ (۳۵) ﴿جَبَّارٌ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۹) ﴿الْفَكَارِ﴾:  
 ابو عمرو، علی، خلف العاشر۔ درش اور جزہ تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۶، (۳۵) ﴿أَنَامُ﴾، (۴۰) ﴿بِجْزَىٰ﴾: جزہ، علی، خلف۔ درش  
 فتح تقلیل کریں گے۔

### ادفات

- صغیر: (۳۴) ﴿وَلَقَدْ جَاءَكُمْ﴾: ابو عمرو، ہشام، جزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۴، ۳۸]  
 کبیر: (۳۴) ﴿هَلِكٌ قُلْتُمْ﴾: [ش: ۱۳۹، ۱۴۰، (۳۷) ﴿زَيْنُ لَعْرَعُونَ﴾: [ش: ۱۵۰]

## تبيين قرآني

(٣٤) ﴿به﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذكوان، البصرى، حمزة، العاشر. ﴿رسوله﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، قالون (بالممد مع عدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. ﴿مرتاب﴾: قالون. (٣٥) ﴿امنوا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالممد)، على، العاشر، ورش، حمزة، خلف، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). ﴿جبار﴾: قالون، ورش، الدورى، على، البصرى، ابن ذكوان. (٣٦) ﴿الأسباب﴾: قالون، ورش، عاصم، العاشر، حمزة (بالنقل والسكت)، يعقوب. (٣٧) ﴿كاذبا﴾: قالون، البصرى، قالون (بالممد)، الدورى، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، حفص. ﴿تباب﴾: قالون، عاصم، ورش، حمزة، السوسى. (٣٨) ﴿الرشاد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالممد)، الشامى، ورش (بثلاثة البدل). (٣٩) ﴿القرار﴾: قالون، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، البصرى، خلف، خلاد، العاشر، خلاد، على. (٤٠) ﴿مثلها﴾: قالون (بالقصر والممد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على. ﴿حساب﴾: قالون، ابو جعفر، المكى، الشامى، الدورى، السوسى، حمزة، العاشر، على، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر.

اهم نوتيس:

**اختلاف قراءات**

- (۴۱) ﴿مَالِي أَدْعُوكُمْ﴾: تابع، یحییٰ، ابو عمرو، ہشام، ابو جعفر۔  
 ﴿مَالِي أَدْعُوكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۸، ۵۲: ۱۲۰]
- (۴۲) ﴿وَأَنَا أَدْعُوكُمْ﴾: تابع، ابو جعفر۔  
 ﴿وَأَنَا أَدْعُوكُمْ﴾: حذف الف سے: باقی قراء۔ تمام قراء الف سے وقف کریں گے۔ [ش: ۵۲: ۱۲۰]
- (۴۴) ﴿أَمْرِي إِلَيَّ﴾: تابع، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
 ﴿أَمْرِي إِلَيَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۰، ۵۲: ۱۲۰]
- (۴۶) ﴿السَّاعَةَ أَدْخِلُوا﴾: یحییٰ، ابو عمرو، ابن عامر، شعبہ۔ اس قراءت کی رو سے ہمزہ منسوخہ سے ابتداء ہوگی۔  
 ﴿السَّاعَةَ أَدْخِلُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۱۳، ۱۰۱۳، ۱۹۹: ۱۲۰]
- (۴۱) ﴿وَتَدْعُونِي إِلَيَّ﴾، (۴۲) ﴿تَدْعُونِي لِأَكْفَرُ﴾، (۴۳) ﴿تَدْعُونِي إِلَيْهِ﴾: تینوں جگہ تمام قراء یا اضافت کو ساکن پڑھتے ہیں۔  
 [ش: ۴۰۳، ۴۰۳، ۵۲: ۱۲۰]

**المالجات**

- (۴۱)، (۴۳)، (۴۷)، (۴۹) ﴿النَّارِ﴾: پانچ جگہ، ﴿الغفار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش کے لئے تفصیل ہوگی۔ (۴۳) ﴿الدنيا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تفصیل، درش ح و تفصیل کرتے ہیں۔ (۴۵) ﴿حَاقٍ﴾: حمزہ۔ [ش: ۳۱۹، ۳۳، ۳۴: ۱۲۰] (۴۵) ﴿فَوَاقٍ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش ح و تفصیل کرتے ہیں۔

**ادعوات**

- کبیر: (۴۱) ﴿وَيَا قَوْمِ مَالِي﴾، (۴۳) ﴿الغفار لَا﴾، (۴۴) ﴿أَقُولُ لَكُمْ﴾، (۴۸) ﴿يُحْكَمُ بَيْنَ﴾ [ش: ۱۲۲، (۴۹) ﴿النَّارِ لُحْزَنَةً﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۴۹) ﴿لُحْزَنَةً جَهَنَّمَ﴾ [ش: ۱۳۶]

**فواکد ہمزہ**

- (۴۷) ﴿الضُّعْفُو﴾: وقفا: حمزہ و ہشام کے لئے ۱۲، ۱۲ وجوہ ہیں۔ جن کی تفصیل سورہ مائدہ میں لفظ ﴿جَزْأَوْا﴾ کے تحت گزر چکی ہے۔ صحیح قول کے مطابق یہاں ہمزہ واؤ پر مرسوم ہے۔



## تطبيق آراءات

(٤١) النار: قالون (بالقصر)، الدوري، قالون (بالمد)، الدوري، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، ابن ذكوان، الدوري على، العاشر، حمزة، خلف، يعقوب، السوسى.

(٤٢) الغفار: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، المكى، البصرى، الشامى، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت). (٤٣) النار: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصرى، المكى، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، الدوري، ابوالحارث، الدوري على، العاشر، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة، خلف، خلاد.

(٤٤) لكم: قالون، السوسى، قالون (بالمد)، ورش. (بالعباد): قالون، ورش، المكى، الشامى، حمزة. (٤٥) مكروا: قالون، ورش (بالفتح مع الطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة. (العذاب): قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (٤٦) عشيا: قالون، خلف. (العذاب): قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، المكى، الدوري (بالمد). (٤٧) النار: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، حمزة، خلف، ورش، الدوري (بالقصر والمد). (٤٨) العباد: قالون، السوسى، قالون (بالمد)، ورش. (٤٩) العذاب: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، الدوري، السوسى.

اهم نويس:

---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



---

### اختلاف قراءات

(۵۲) ﴿لَا يَنْفَعُ﴾: نافع، عاصم، حمزہ، علی، خلف۔

﴿لَا تَنْفَعُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۰، د: ۱۹۹]

(۵۸) ﴿يَتَذَكَّرُونَ﴾: نافع، سکی، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿تَتَذَكَّرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۱۳]

(۵۰) ﴿رُسُلَكُمْ﴾، (۵۱) ﴿رُسُلَنَا﴾: ابو عمرو سین کو

ساکن کرتے ہیں۔ [ش: ۶۱۶، د: ۷۶]

(۵۲) ﴿إِسْرَاءَ يَلٍ﴾: ابو جعفر تسہیل + مد و قصر کرتے ہیں۔ [د:

۳۳، ۶: ۳۶]

(۵۶) ﴿كَبِيرٍ﴾: درش راء باریک کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳،

۳۳۳]

قَالُوا أَوَلَمْ نَكُ نَأْتِيكُم مَّرْسَلًا كُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا  
بَلَىٰ قَالُوا فَادْعُوا وَمَا دَعَا الْكٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ  
﴿۱﴾ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيٰوةِ وَالْآٰتِيَا  
وَيَوْمَ نَقُومُ الْاٰسْهَادُ ﴿۲﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِينَ مَعٰذِرَتُهُمْ  
وَلَهُمُ الْعٰسَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدّٰرِ ﴿۳﴾ وَقَدْ آتَيْنَا مُوسٰى  
الْهُدٰى وَأَوْزَيْنَا بِي نِسْرَةٍ يٰٓاِسْرٰءَ يٰٓاِسْرٰءَ يٰٓاِسْرٰءَ هٰدٰى  
وَدَكَّرٰى لِأَوَّلِي الْاَلْبٰبِ ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ  
حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِدُنْيٰكَ وَسَجِّعْ يَمْرُودَكَ يٰٓاَلْمُنٰفِقِ  
وَإِن يَنْكُرُ ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجٰدِلُوْنَ فِيْ ءَايٰتِ  
اللّٰهِ يَعْزِبُ سُلْطٰنٌ اَنْتَهُمْ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ  
مّٰهُم بِتَلٰوِيْعِهِ فَاَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ اِنَّهُ هُوَ السَّمِيْعُ  
الْبَصِيْرُ ﴿۶﴾ لَخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْثَرُ مِنْ  
خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾  
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْعٰسِيْءُ قَلِيْلًا مَّا تَدْكُرُوْنَ ﴿۸﴾

### امالہ جات

(۵۲) ﴿الدار﴾، (۵۵) ﴿والإيكار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۰) ﴿الکافرین﴾: ابو عمرو، دوری

علی، روئیس۔ درش کے لئے تقلیل ہوگی۔ (۵۱) ﴿الدنیا﴾، (۵۳) ﴿موسی﴾: وقفا: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تقلیل اور درش فتح و تقلیل

کرتے ہیں۔ (۵۴) ﴿وذکری﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۰) ﴿بلی﴾، (۵۳) ﴿الهدی﴾،

(۵۴) ﴿هدی﴾: وقفا، (۵۶) ﴿اناهم﴾، (۵۸) ﴿الاعسی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۵۷) ﴿الناس﴾

﴿دو جگہ: دوری بصری۔ [ش: ۳۳۱]

### ادعائات

صغیر: (۵۵) ﴿واستغفر لذنبك﴾: سوسی۔ اور دوری اظہار اور بجز ادعام کرتے ہیں۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹، ۵۳: ۶]

کبیر: (۵۱) ﴿لننصر رسلنا﴾، (۵۶) ﴿انه هو﴾، (۵۶) ﴿البصير لخلق﴾

## فوائد

(۵۰) ﴿دعا﴾: وقفا: یکے پر تمام مصاحف میں یوں ہی لکھا ہوا ہے۔ حمزہ و ہشام کے لئے کل وجوہ ۱۲ ہوں گے جو کہ سب جائز ہیں۔ (۵۸) ﴿المسیء﴾: وقفا: ہشام و حمزہ کے لئے ۶ وجوہ ہوں گی: نقل + اسکان، روم، اشام اور ادغام + اسکان، روم، اشام۔ [ش: ]

[۲۵۱، ۲۵۰، ۲۳۷]

## تطبیق قراءات

(۵۰) ﴿بلی﴾: قالون، الدوری، قالون (بالصلة)، السوسی، ابو جعفر، قالون (بالمَد)، علی، الدوری، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ ﴿ضلل﴾: قالون، البصری، ورش، حمزہ. (۵۱) ﴿الأشهاد﴾: قالون، ورش، حمزہ (بالنقل والسکت)، علی، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، الدوری، السوسی. (۵۲) ﴿معدرتهم﴾: قالون، ورش، المکی. ﴿الدار﴾: قالون، البصری، ورش، حمزہ، قالون (بالصلة). (۵۳) ﴿الكتاب﴾: قالون، ابو جعفر (بالوجهین)، قالون (بالمَد)، حمزہ، علی، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، خلف، العاشر. (۵۴) ﴿الآلیاب﴾: قالون، ورش، البصری، خلاد (بالنقل والسکت)، خلف (بالنقل والسکت). (۵۵) ﴿والایکار﴾: قالون، الدوری، خلاد (بالنقل والسکت)، بصری، خلف (بالنقل والسکت)، ورش، خلف (بالوجهین)، العاشر. (۵۶) ﴿بانیہ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمَد)، علی، العاشر، ورش (بالقصر مع الفتح)، حمزہ، خلف، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل). ﴿البصری﴾: قالون، السوسی. (۵۷) ﴿یعلمون﴾: قالون، الدوری، ابو جعفر، ورش، حمزہ. (۵۸) ﴿والبصری﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ، خلاد. ﴿تذکرون﴾: قالون، عاصم، ورش، حمزہ، ورش (بوجهی البدل).

إِنَّ السَّاعَةَ لَأَيُّهُ لَازِبَةٌ فِيهَا وَلَنْ يَكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ  
لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٦٠﴾ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ  
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ  
دَاخِرِينَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ آيَاتٍ لَتَسْكُنُوا  
فِيهَا وَالنَّهَارَ مَبْصُورًا إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ  
وَلَنْ يَكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٢﴾ ذَلِكَ كُمْ  
اللَّهُ رَبُّكُمْ خَلَقَكُمْ عَلَى سَبِيلٍ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّكُمْ كَانُوا  
كَاذِبِينَ ﴿٦٣﴾ كَذَلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَانُوا يُكَفِّرُونَ  
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ لِكُفْرِكُمْ الْآزْوَاجَ وَالسَّلَامَةَ  
بِكَاةٍ وَصُورَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ  
الطَّيِّبَاتِ ذَلِكَ كُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَسَاءَلُوا اللَّهَ رَبَّ  
الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الَّذِي لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ  
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٥﴾ قُلْ  
إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا سَاءَ فِي  
الْبَيْتِ مِنْ رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسَلِّمَ لِلرَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٦﴾

(۶۰) ﴿ادعونی استجب﴾: مکی۔

﴿ادعونی استجب﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳]

(۶۰) ﴿سیدخلون﴾: مکی، شعبہ، ابو جعفر، روس۔

﴿سیدخلون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۰۶، ۲۰۷، ۱۹۹]

### الامانات

(۵۹، ۶۱) ﴿الناس﴾: تین جگہ: دوری بھری۔ (۶۲) ﴿فانی﴾: جزوہ، علی، خلف۔ دوری بھری، تقلیل اور روش و تقلیل کرتے

ہیں۔ [ش: ۳۹۱، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۳۰، ۳۵۷، ۵۷۷] (۶۶) ﴿جاءنی﴾: ابن ذکوان، جزوہ، خلف۔ [ش: ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۳۰، ۳۳۱]

### ادعوات

کبیر: (۶۰) ﴿وقال ربکم﴾، (۶۱، ۶۲) ﴿جعل لکم﴾، (۶۲) ﴿اللیل تسکون﴾، (۶۱) ﴿خالق

کل﴾۔ [ش: ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱] (۶۴) ﴿رزقکم﴾۔ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳] (۶۴) ﴿الطیبات ذلکم﴾۔ [ش: ۱۳۶]



## تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ

(۵۹) ﴿يُؤْمِنُونَ﴾: قالون، ورش، الدوري، ورش (بوجهی البدل). (۶۰) ﴿لَكُمْ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی، السوسی. ﴿دَاخِرِينَ﴾: قالون، المکی، ورش. (۶۱) ﴿مَجْرًا﴾: قالون، ورش، المکی، السوسی. ﴿يَشْكُرُونَ﴾: قالون، الدوري. (۶۲) ﴿شَيْءٍ﴾: قالون، ورش (بوجه اللین)، هشام (باربعة أوجه)، العاشر (بالروم)، السوسی، قالون (بالصلة). ﴿تَوْفِكُونَ﴾: قالون، السوسی، الدوري، قالون (بالمد)، الدوري، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. (۶۳) ﴿يَجْعَدُونَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۶۴) ﴿الطَّيِّبِ﴾: قالون (بعدم الصلة) والصلة (خلاد، ورش، خلف، خلاد، العاشر، السوسی. ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶۵) ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ورش. (۶۶) ﴿الْعَالَمِينَ﴾: قالون، ابن ذکوان، حمزة، ورش، خلف، العاشر.

اہم نوٹس:



## تِلْقِينُ قُرْآنًا

(٦٧) **نَسِيخًا**: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذكوان، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، المكي، قالون (بالصلة مع المد)، السوسى. **قَبِيل**: قالون، ورش، خلاد، خلف، قالون (بالصلة). **نَعْقَلُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، خلف. (٦٨) **فَيَكُونُ**: قالون، السوسى، قالون (بالمد مع الروم)، الشامى، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على كسا نى. (٦٩) **بِصِرْفُونٍ**: قالون، الدورى، قالون (بالمد)، الدورى، على، ورش، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). (٧٠) **بِعَالَمُونَ**: قالون، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، ورش. (٧١) **يَسْحَبُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر. (٧٢) **يَسْجُرُونَ**: قالون، ورش، البصرى. (٧٣) **تَشْرِكُونَ**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، السوسى، هشام. (٧٤) **نَسِيخًا**: قالون، ورش (بوجوه اللين)، حمزة (بالتقليل والإدغام)، العاشر. **الْكَافِرِينَ**: قالون، ورش، البصرى. (٧٥) **نَمْرُحُونَ**: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (٧٦) **الْمُتَكَبِّرِينَ**: قالون، السوسى، قالون (بالمد)، ورش، حمزة. (٧٧) **حَقٌّ**: قالون، ورش، خلف. **بِرَجْمُونَ**: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف.

**اهم نوٹس:**





## تطبيق قراءات

(۷۸) ﴿عليك﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. ﴿إليه﴾: قالون، السوسى، خلف، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿المبطلون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قبل (بالتسهيل والإبدال)، هشام، ابن ذكوان، حمزة. (۷۹) ﴿تأكلون﴾: قالون، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، السوسى. (۸۰) ﴿تحملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۸۱) ﴿تنكرون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۸۲) ﴿قبلهم﴾: قالون، حمزة، ورش. ﴿يكسبون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، على، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلاد (بالسكت وعدمه)، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، خلف. (۸۳) ﴿يستهبون﴾: قالون (بعدم الصلة)، البصرى، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، ورش (بثلاثة البدل مع التذليل)، ابن ذكوان، حمزة (بالتسهيل والإبدال والحذف). (۸۴) ﴿مشركين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى. (۸۵) ﴿بأسنا﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿الكفرون﴾: قالون، ورش.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

سورة فصلت

- (۱) ﴿حَم﴾: ابو جعفر اور سہیل پر سکتے کرتے ہیں۔ [د: ۶۲]
- (۹) ﴿انکم﴾: تسہیل + ادخال: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر۔ تسہیل + عدم ادخال: ورش، یحییٰ، روئیس۔ تسہیل و تحقیق + ادخال: ہشام۔ تحقیق + عدم ادخال: باقی قراء۔ ہشام کے لئے یہاں عدم ادخال جائز نہیں، نیز تسہیل کی وجہ اداہ مقدم ہوگی۔ کما قال شیخنا۔ [ش: ۱۸۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳]
- (۳) ﴿قرانا﴾: یحییٰ اور وقتا حزہ۔
- ﴿قرانا﴾: یحییٰ اور وقتا حزہ۔ [ش: ۵۰۲، ۲۳۷]
- (۱۰) ﴿سواء﴾: ابو جعفر۔
- ﴿سواء﴾: یعقوب۔
- ﴿سواء﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۰۰]
- (۱۱) ﴿وهی﴾: قالون، بصری، علی، ابو جعفر۔
- ﴿وهی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۲۳، ۶۲۵]

(۱۱) ﴿وللارض انتباہ﴾: ورش، سوی، ابو جعفر اور وقتا حزہ ہمزہ کا یا سے ابدال کرتے ہیں۔ ابتدا و تمام قراء کے لئے ابدال کرنا واجب ہے۔ لیکن ورش کے لئے مد بدل کرنا جائز نہیں ہے۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۲۶، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸]

امالہ جات

- (۱) ﴿حَم﴾: جاء میں امالہ: ابن ذکوان، شعبہ، حزہ، علی، خلف۔ ورش اور ابو عمرو تسہیل کرتے ہیں۔ [ش: ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲]
- ﴿یوحی﴾، (۱۱) ﴿استوی﴾: حزہ، علی، خلف۔ ورش و تسہیل کرتے ہیں۔ (۵) ﴿ماذانتا﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۲۷، ۳۲۸]

ادعائات

کبیر: (۱۱) ﴿فقال نیا﴾

## تطبيق قراءات

(١) **حَمَّ**: قالون، ورش، ابن ذكوان، ابوجعفر. (٢) **الرَّحِيمِ**: قالون. (٣) **يَعْلَمُونَ**: قالون، خلف، المكي، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (٤) **يَسْمَعُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (٥) **عَامِلُونَ**: قالون، المكي، قالون (بالمد)، العاشر، الدوري على، ورش، خلاد، خلف (بعدم السكت والسكت)، ورش (بوجهي البدل). (٦) **لِلْمَشْرُوكِينَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، قالون (بالمد)، على، قالون (بالصلة)، خلف، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر. (٧) **كُفْرُونَ**: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، السوسي، ابوجعفر. (٨) **مَمْنُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، ورش (بوجهي البدل). (٩) **الْعَلَمِينَ**: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وأيضا بالصلة)، المكي، هشام (بالتحقيق مع الادخال)، ابن ذكوان، خلاد، روح، حمزة، رويس، ورش، خلف، العاشر. (١٠) **أَيَّامٍ**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. **لِلسَّائِلِينَ**: قالون، ورش، حمزة (بالتهليل مع المد والقصر)، ابوجعفر، يعقوب. (١١) **كِرَاهٍ**: قالون، ابوجعفر، السوسي، المكي، قالون (بالمد)، الشامي، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف، خلاد، على، العاشر، إدريس (بالسكت). **طَائِعِينَ**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة (بالتهليل مع المد والقصر).

اهم نويس:

فَقَضَّسْنَهُنَّ سَبْعَ سَنَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهُمْ  
وَرَزَّأْنَا السَّمَاءَ الَّتِي يُصَنَّبُ عَلَيْهَا فِحْفَظًا ذَلِكُمْ تَقْدِيرًا الْعَزِيزِ  
الْعَلِيمِ ﴿۱۴﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ  
عَادٍ وَثَمُودَ ﴿۱۵﴾ إِذْ جَاءَهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَنِي إِدْرِيسَ وَمِنْ  
خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مِنْ سَمَاءٍ مَكَّةَ  
قَائِمًا مِمَّا أَنْزَلْتُمْ بِهِ كُفْرًا ﴿۱۶﴾ فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي  
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً أَوَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ  
الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۱۷﴾  
فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ مَحْضَاتٍ لِيَذِبَنَّهُمْ  
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلِعَذَابِ الْآخِرَةِ أَخْرِزْنَهُمْ  
لَا يَنْصُرُونَ ﴿۱۸﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنَاهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَىٰ عَلَى  
الْهُدَىٰ فَأَخَذَتْهُمُ صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۱۹﴾  
وَيَحْيَىٰ الَّذِي آمَنَّا وَكَانُوا يُسْفَهُونَ ﴿۲۰﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ  
أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۲۱﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءَهُمْ مَا هُمْ  
عَلَيْهِمْ سَمِعْتَهُمْ وَيَصْلُوهُمْ وَبِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۲﴾

### اختلاف قراءات

- (۱۴) ﴿أيدبهم﴾: یعقوب حماد پرضمہ پڑھتے ہیں۔ [۱۲:۱۱:۱۱۱]
- (۱۴) ﴿علیہم﴾: حمزہ، یعقوب حماد پرضمہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۰: ۱۱: ۱۲]
- (۱۶) ﴿نحسات﴾: نافع، بکلی، ابو عمرو، یعقوب۔ [ش: ۱۰۱۵: ۱۰: ۲۰۰]
- (۱۹) ﴿نحشر أعداءہ﴾: نافع، یعقوب۔ [ش: ۲۰۱: ۲۰۰: ۲۰۱]
- (۱۲) ﴿فقضاهن﴾: یعقوب حماد کتہ سے وقف کریں گے۔ [۳۶: ۳۶: ۳۶]

### امالہ جات

- (۱۲) ﴿فقضاهن﴾، (۱۲) ﴿وأوحی﴾، (۱۶) ﴿أخزى﴾، (۱۷) ﴿عمى﴾، (۱۷) ﴿الهدى﴾:  
حمزہ علی، خلف، ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۲، ۱۶) ﴿الدنيا﴾: دو جگہ: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔  
(۱۳) ﴿جاءتہم﴾، (۱۴) ﴿شآء﴾، (۲۰) ﴿جآء وھا﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۹) ﴿النار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔  
ورش کے لئے تقلیل ہے۔

### ادغامات

صغیر: (۱۳) ﴿إذ جاءتہم﴾: ابو عمرو، ہشام۔ [ش: ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۸: ۳۸]



## فوائد

(۱۶) ﴿نحسات نُذيقهم﴾: اس میں تقلیل واملہ جائز نہیں ہے۔ بعض راویوں نے ابوالمخارث کے لئے اس میں جو املہ روایت کیا وہ غیر صحیح ہے۔ امام شافعی نے اپنے منظومے میں اس کی عدم صحت کی طرف مراحث کی ہے: ﴿قول مہیل السین لئیت احملا﴾ [ش: ۱۰۱۵]

## تقلیل قرأت

(۱۲) ﴿امرہا﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة (بالنقل وعدم السکت)، خلف، علی، العاشر. ﴿العلمیم﴾: قالون، البصری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. (۱۳) ﴿ثمود﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر. (۱۴) ﴿الله﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة)، وبالصلة أيضا)، ابو جعفر، یعقوب، ورش، ابن ذکوان، العاشر، حمزة، خلف، البصری، الدوری (بالمد). ﴿کفرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالممد)، ورش، ابن ذکوان، حمزة. (۱۵) ﴿قوة﴾: قالون، علی، ورش، حمزة، خلف. ﴿قوة﴾: قالون، علی، قالون (بالصلة)، ورش، خلف. ﴿یحجدون﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل). (۱۶) ﴿الدنیا﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، الشامی، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، حمزة، یعقوب. ﴿ینصرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلاد، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول أيضا)، حمزة. (۱۷) ﴿یکسون﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۱۸) ﴿یتفون﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل). (۱۹) ﴿یزعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المکی، الشامی، البصری، حمزة. (۲۰) ﴿یعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ابن ذکوان، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة.



## تزيين آراءات

(٢١) ﴿علينا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿ترجعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، يعقوب، السوسى، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، الشامى، العاشر، ورش (بوجوه اللين)، خلف (بالوجهين)، خلاد (بالوجهين). (٢٢) ﴿تعملون﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، خلاد، خلف (بالوجهين)، ورش، قالون (بالقصر والمد مع الصلة). (٢٣) ﴿الخاسرون﴾: قالون، حمزه، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (٢٤) ﴿المعتبين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (٢٥) ﴿خاسرين﴾: قالون (بالقصر والمد)، البصرى، الدورى (بالمدم)، على، العاشر، يعقوب، ورش، حمزة، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (٢٦) ﴿تغلبون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، العاشر. (٢٧) ﴿يعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، العاشر، خلف (بالوجهين). (٢٨) ﴿الخلد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، ورش، الشامى، حمزة. ﴿يجحدون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (٢٩) ﴿الأسفلين﴾: قالون، المكي (بالقصر والتوسط والطول)، سوسى، الدورى، قالون (بالمدم)، العاشر، الدورى، ابن عامر، ورش، حمزة (بالنقل والسكت)، خلاد (بالنقل).

اهم نوتس:

اختلاف اقراءات

- (۳۰) ﴿عَلَيْهِمُ الْمَلَانِكَةُ﴾ جس کا حکم ﴿عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ﴾ کے ذیل میں پیچھے گزر چکا ہے۔  
 (۳۸) ﴿يَسْمُونَ﴾ وفقاً حمزہ نقل کریں گے۔ [ش: ۲۳۷]  
 (۳۷) ﴿خَلْفَهُنَّ﴾ وفقاً یعقوب حائے کتے سے پڑھیں گے۔  
 [۳۷، ۳۶: ۱]

إِنَّا الَّذِيكَ قَالَ أَرْسَأَ اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَمُوا تَتَزَلُّ عَلَيْهِمُ  
 الْمَلَائِكَةُ أَلَا تَخْفَوْنَ وَلَا تَحْزَنُونَ وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ  
 الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۳۰﴾ تَعْنُ أَرْسَأَ أَزْكَمُ فِي الْحَيَاةِ  
 الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهُونَ أَنفُسُكُمْ  
 وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ ﴿۳۱﴾ نَزَلَا مِنْ عَفْوَرٍ رَجِيمٍ ﴿۳۲﴾  
 وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ  
 إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ  
 ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ  
 وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلْقِنهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلْقِنَهَا  
 إِلَّا الْأَذْوَقُ عَظِيمٌ ﴿۳۵﴾ وَإِنَّمَا نَزَعْنَاكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعًا  
 فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ  
 اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ  
 وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ  
 إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۳۷﴾ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ  
 رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْمُونَ ﴿۳۸﴾

المرجات

- (۳۱) ﴿الدُّنْيَا﴾ حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تغلیل اور درش فتح و تغلیل کریں گے۔  
 (۳۵) ﴿يُلْقِنَهَا﴾ دونوں جگہ حمزہ، علی، خلف۔ درش کیلئے فتح و تغلیل ہوگی۔ (۳۸) ﴿وَالنَّهَارُ﴾ ابو عمرو، دوری علی۔  
 درش تغلیل کرتے ہیں۔

المرجات

- کبیر: (۳۰) ﴿تَدْعُونَ نَحْنُ﴾، (۳۱) ﴿تَدْعُونَ نَزَلَا﴾، (۳۶) ﴿الشَّيْطَانُ نَزَعُ﴾، (۳۶) ﴿إِنَّهُ هُوَ﴾،  
 (۳۷) ﴿وَالْقَمَرُ لَا﴾



## تقیق قراءات

(۳۰) ﴿توعدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصرى، حمزة، على. (۳۱) ﴿الاحرة﴾: قالون، البصرى، على، العاشر (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، حمزة (بالنقل والسكت). ﴿تدعون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۳۲) ﴿رحيم﴾: قالون، ابو جعفر. (۳۳) ﴿المسكين﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر. (۳۴) ﴿السيئة﴾: قالون، حمزة (بالإبدال)، على. ﴿حميم﴾: قالون. (۳۵) ﴿عظيم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على. (۳۶) ﴿العليم﴾: قالون، السوسى. (۳۷) ﴿والقمر﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿تعبدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف. (۳۸) ﴿يسمون﴾: قالون، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، البصرى.

اہم نوٹس:-



## تِلْطِيقُ قُرْآنِكَ

(٣٩) ﴿وريت﴾: قالون، ابوجعفر، السوسى، قالون (بالمدة)، حمزة، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. ﴿الموتى﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، العاشر، على، ورش، حمزة، ورش (بالتقليل). ﴿قديري﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة. (٤٠) ﴿علينا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. ﴿القيامة﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابوجعفر، ورش (بالقصر والطول)، الدورى (بالقصر والمد)، السوسى، ورش (بالتوسط والطول)، خلاد، ابوالحارث، العاشر، إدريس (بالسكت)، الدورى على، خلف (بعدم السكت والسكت). ﴿بصير﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، السوسى، خلف، ابوجعفر. (٤١) ﴿عزيز﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابن ذكوان، حمزة، السوسى (بالإدغام والاختلاس). (٤٢) ﴿حميد﴾: قالون، المكى، ورش، ابوجعفر. (٤٣) ﴿تيلك﴾: قالون، هشام، السوسى. ﴿أليم﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، العاشر، ورش، خلف (بالنقل والسكت والسكت). (٤٤) ﴿آية﴾: قالون، حمزة (بالنقل)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالنقل والسكت)، العاشر، المكى. ﴿وعربى﴾: قالون، ورش (بالإبدال والتسهيل)، هشام، شعبه، خلف. ﴿عمى﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بالمدة)، ابوالحارث، الشامى، العاشر، قالون (بالصلة)، الدورى على، السوسى، ابوجعفر، ورش، خلاد، خلف، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). ﴿بعيد﴾: قالون، ورش. (٤٥) ﴿فيه﴾: قالون، السوسى، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿مريب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى. (٤٦) ﴿فعلها﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿للعيد﴾: قالون، ورش.

اهم نويس:

### اختلاف قراءات

#### إليه يرد

(۴۷) ﴿نمرات﴾: نافع، شامی، حفص، ابو جعفر۔

﴿نمرۃ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۱۶، ۱۰۱۷] مفرد سے پڑھنے والوں میں سے کسی، ابو عمرو، علی، یعقوب حماد سے اور باقی کسی تاء سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۸] جبکہ جمع والے سب تاء سے وقف کریں گے۔

(۴۷) ﴿شركاني قالوا﴾: یکی۔

﴿شركاني قالوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۵]

(۵۰) ﴿ربي إن﴾: درش، ابو عمرو، ابو جعفر اور قالون حُلف سے۔

﴿ربي إن﴾: باقی قراء۔ قالون کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔ دونوں وجوہ واجب ہیں اور فتح والی قراءت اربع ہے۔ [ش: ۱۰۱۷، ۵۲، ۳۰۰]

(۵۱) ﴿ونأى﴾: ابن ذکوان، ابو جعفر۔

﴿ونأى﴾: باقی قراء۔ ورش مد بدل بھی کریں گے۔ [ش: ۸۲۶، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳]

(۵۲) ﴿أرأيتم﴾: نافع اور ابو جعفر دوسرے ہمزہ میں تسبیل۔ علی کسائی حذف اور ورش ابدال سے پڑھتے ہیں۔ ورش کے لئے تسبیل کی وجہ اداء مقدم ہوگی۔ [ش: ۶۳۸، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵]

(۴۷) ﴿يناديهم﴾، (۵۳) ﴿سنريهم﴾: یعقوب حماد پرضمہ پڑھتے ہیں۔ [د: ۱۲۰]

### الاجات

(۴۷) ﴿أنسى﴾، (۵۰) ﴿للحسنى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تغلیل اور ورش فتح و تغلیل کرتے ہیں۔ (۵۱) ﴿ونأى﴾:

ہمزہ دونوں کا امال، علی، خلف عن حمزہ، خلف العاشر۔ صرف حمزہ کا امال: خلاد۔ ورش فقط حمزہ میں فتح والی مغزنی: دو وجوہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۵۷]



ادغامات

کبیر: (۵۰) ﴿بعد ضم آء﴾ [ش: ۱۳۵، ۱۳۴]، (۵۳) ﴿بین لہم﴾

نوائذہ

(۴۹) ﴿لا یسب﴾ وفتا: حمزہ صرف نقل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۷] (۴۹) ﴿فیئوس﴾ ورش: مد بدل کرتے ہیں۔ [ش: ۱۷۱، ۱۷۲] حمزہ وفتا تسہیل اور بحر حذف سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴] (۵۰) ﴿فلننبئ﴾ وفتا: حمزہ فقط یاء سے ابدال کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۲، ۲۳۳] (۵۱) ﴿ونای﴾ ورش کے لئے روجہ جائز ہیں۔ [ف: ۳۶]

۱۔ مد بدل میں قصر + فتح۔

۲۔ توسط + تقلیل۔

۳۔ طول + فتح۔

۴۔ طول + تقلیل۔

تطبیق قراءات

(۴۷) ﴿الساعة﴾: قالون، علی، المکی۔ ﴿بعلمہ﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، المکی، البصری، حمزہ، خلف۔ ﴿شہید﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزہ، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر، یعقوب۔ (۴۸) ﴿محیص﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۴۹) ﴿فتروط﴾: قالون، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، حمزہ، العاشر۔ (۵۰) ﴿للحسنى﴾: قالون (بالفتح)، الدوری، قالون (بالسکون مع القصر، وبالمد مع الفتح)، الدوری، قالون (بالمد مع السکون)، علی، خلف، خلاد، السوسی (بالادغام والاختلاس)، المکی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر۔ ﴿غلیظ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر۔ (۵۱) ﴿بجانبه﴾: قالون، ابوجعفر، قالون (بالمد)، ابن ذکوان، علی، العاشر، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معاً)، خلف، خلاد (بالسکت وعدمه)۔ ﴿عریش﴾: قالون، ورش۔ (۵۲) ﴿بعید﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، المکی، البصری، علی، ورش (بالتسهیل والإبدال)، خلف۔ (۵۳) ﴿الحق﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، خلاد، حمزہ، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر، یعقوب۔ ﴿شہید﴾: قالون، ورش (بوجوه اللین)، حمزہ۔ (۵۴) ﴿رہیم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش۔ ﴿محیط﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش (بوجوه اللین)، حمزہ، خلاد۔

اختلاف قراءات

سورة شوری

- (۲، ۱) ﴿حـا- م- ع- س- ق﴾: ابو جعفر سکتے سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۶۲]
- (۳) ﴿یُوْحٰی﴾: ابن کثیر۔
- ﴿یُوْحٰی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۱۸]
- (۵) ﴿یُکَادُ﴾: نافع علی۔
- ﴿یُکَادُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۸، ۸۶۹، ۱۵۶]
- (۵) ﴿یَنْقَطِرُنَ﴾: ابو عمرو، شعبہ، یعقوب۔
- ﴿یَنْقَطِرُنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۸، ۸۶۹، ۱۵۶]
- (۵) ﴿فَوْقِهِنَّ﴾: دقفا یعقوب حائے سکتے سے پڑھتے ہیں۔ [د: ۳۶، ۳۷]

سُورَةُ الشُّورَى (٤٢)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَدِّ ۝ عَسَىٰ ۝ كَذٰلِكَ يُوحٰى اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ  
 اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ لِمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ  
 الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ بِتَقَطُّرِكَ مِنْ فَوْقِهِنَّ  
 وَاللَّيْلِ كَمَا یَسْتَحِیْضُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِی  
 الْاَرْضِ اِلَّا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَفُوُّ الرَّحِیْمُ ۝ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوا  
 مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَاءَ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ وَمَا نْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلِ  
 ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحٰنَا اِلَيْكَ قُرْءَانًا عَرَبِیًّا لِتُنذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ  
 حَوْلَهَا وَتُنذِرَ یَوْمَ الْجَمْعِ لَا رِیْبَ فِیْہِ فَوَیْقُ فِی الْجَنَّةِ وَفَوَیْقُ فِی  
 السَّعِیْرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَمَعْنٰہُمْ اُمَّةً وَاحِدَةً وَلٰكِنْ یُدْخِلُ  
 مَنْ یَّشَاءُ فِی رَحْمَتِہٖ وَالْقَلْبَیْمُونَ مَا لَہُمْ مِنْ وَّلِیٍّ وَلَا نَصِیْرٍ ۝  
 اَرَأَیْتَ اِنْ اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِہٖ اَوْلِیَاءَ فَاَللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ وَهُوَ یُحِیُّ الْمَوْتِیَّ وَهُوَ  
 عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَمَا اٰخْتَلَفْتُمْ فِیْہِ مِنْ شَیْءٍ فَحُكْمُہٗ  
 اِلَى اللّٰهِ ذٰلِكُمْ اَللّٰهُ رَبِّ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَالِیُّ الْاَبْنَابِ ۝

الاجازات

- (۱) ﴿حَم﴾: حاء میں املا: ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، علی، خلف، ورش، ابو عمرو حاء میں تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲]
- ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، علی، خلف، ورش، ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف، ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۹) ﴿الموتی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح تقلیل اور ابو عمرو تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۴، ۳۱۶، ۳۳۰، ۳۵، ۵۷، ۵۸]

ادغامات

- (۵) ﴿اِنَّ اللّٰهَ هُوَ﴾، (۹) ﴿فَاَللّٰهُ هُوَ﴾

## فوائد

(۲) ﴿عسق﴾: تمام قراء عشرہ کے لئے عین میں طول و توسط دو وجوہ ہیں۔ طول اداء مقدم ہوگا۔ [ش: ۷۷] واضح رہے کہ ابو جعفر کی قراءت میں سین کے نون میں اخفاء نہ ہوگا۔ عبدالرحمن غلبی حل مشکلات میں فرماتے ہیں کہ حم پر وقف اختیاری جائز نہیں ہے کیونکہ نون میں یہ نفس موجود ہے کہ حرف مقطعات کے آخر پر وقف ہونا چاہئے۔ کیونکہ یہ ایک کلمہ کی طرح ہی ہوتے ہیں سوائے حم کے یہ عسق سے مفصول لکھا گیا ہے۔ الخ۔ الخ قصر حرف حم پر وقف کرنا اس سلسلہ میں جواز کی کوئی نص موجود نہیں ہے۔ چنانچہ جو شخص صرف حم پر ضرورتاً وقف کرے وہ اعادہ کرے۔ [البدور الزاہرۃ: ۲۰۲: ۸۰]

## تفہیم قراءات

(۱) ﴿حم﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، ابو جعفر۔ (۲) ﴿عسق﴾: قالون، ابو جعفر۔ (۳) ﴿الحکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی۔ (۴) ﴿العظیم﴾: قالون، المکی، ورش، حمزہ۔ (۵) ﴿نوفین﴾: قالون، المکی، البصری، یعقوب۔ ﴿الرحیم﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمَد)، العاشر، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش، حمزہ، خلاد۔ (۶) ﴿بوکیل﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، یعقوب، قالون (بالمَد مع عدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، حمزہ۔ (۷) ﴿السعیر﴾: قالون، البصری، المکی، قالون (بالمَد)، الدوری، العاشر، ورش، حمزہ۔ (۸) ﴿رحمۃ﴾: قالون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، ورش، ابن ذکوان، العاشر، خلف، خلاد، خلف۔ ﴿نصیر﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلۃ)۔ (۹) ﴿اولیاء﴾: قالون (بالقصر والمد)، ہشام (بثلاثۃ البدل)، ورش، حمزہ (بتثلیث الإبدال)۔ ﴿قدیر﴾: قالون، الدوری علی، ورش (بالتفتح مع وجوہ اللین)، المکی، ورش (بالتقلیل مع وجوہ اللین)، حمزہ، خلاد، السوسی۔ (۱۰) ﴿اللہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش (بوجوہ اللین)، حمزہ، العاشر، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، المکی۔ ﴿انب﴾: قالون، المکی۔

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

(۱۳) ﴿ایراہام﴾: شام۔

﴿ایراہیم﴾: بائی قراء۔ [ش: ۳۸۰، ۳۸۳]

(۱۱) ﴿وہو﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر، کوساکن پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵]

(۱۳) ﴿ولا تنفرقوا﴾، (۱۴) ﴿وما تنفرقوا﴾: تمام

قراء تا کو تلفظ پڑھتے ہیں۔

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلْ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا  
وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذُرُّكُمْ فِيهِ لَسَنَ كَيْشَلِهِ سَفَىٰ  
وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۱۱﴾ لَهُ مَقَالِدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
يَسْطُرُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۲﴾  
﴿شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا  
إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ  
وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَثَرَتْ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَالِدُ عُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ  
يَجْعَلِي الْيَتِيمَ مِنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا  
تَفَرَّقُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ نَغْيًا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ  
سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ  
أُورِفُوا الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿۱۴﴾  
فَلْيَذَلِكِ قَادِعٌ وَأَسْتَفْتِمُ كَمَا أَمَرْتُ وَلَا نُنَبِّئُ أَهْوَاءَهُمْ  
وَقُلْ مَا مَسَّ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ وَأَمَرْتُ لِأُذِلَّ  
بَيْنَكُمْ اللَّهُ رَبَّنَا وَرَبَّكُمْ لَنَا أَعْمَلْنَا وَلَكُمْ أَعْمَلْنَا  
لَا حِجَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْعَصِيرُ ﴿۱۵﴾

امالجات

(۱۳) ﴿ووصی﴾، (۱۴) ﴿مسمی﴾: وقفا، حمزہ، علی، خلف۔ ورش و نقل کر تے ہیں۔ (۱۳) ﴿وموسیٰ و عیسیٰ﴾:

حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و نقل اور ورش و نقل کر تے ہیں۔ (۱۴) ﴿جاءهم﴾: ابن ذکوان، خلف، حمزہ۔

ادغامات

کبیر: (۱۱) ﴿جعل لکم﴾، (۱۱) ﴿البصیر لہ﴾

(۱۴) ﴿العلم بغیا﴾: اس میں ہم کے قابل ساکن کی وجہ سے ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۲]



## تطبیق قراءات

(۱۱) ﴿والأرض﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، ورش. ﴿أزواجاً﴾: قالون، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، السوسی. ﴿البصیر﴾: قالون، الشامی، ورش (بوجه اللین)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة)، المکی. (۱۲) ﴿ویقدر﴾: قالون، خلاد، ورش، خلف، خلاد، العاشر. ﴿علیم﴾: قالون، ورش (بوجه اللین)، حمزة. (۱۳) ﴿فیه﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، هشام، ورش (بافتح والتقلیل)، خلف (بالوجهین)، خلاد، علی، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿إلیه﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿ینب﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ورش، خلف. (۱۴) ﴿بینهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذکوان، ورش، حمزة. ﴿بینهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿مریب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، ورش (بوجهی البدل). (۱۵) ﴿کتاب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضاً بالممد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. ﴿أعمالکم﴾: قالون (بالقصر مع عدم الصلة وبالممد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿المصیر﴾: قالون.

اہم نوٹس:

وَالَّذِينَ يَحْمِلُونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتَجِيبَ لَهُ مِنْهُمْ  
 ذَٰخِرَةً عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ  
 ﴿۱۹﴾ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ  
 لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿۲۰﴾ يَسْتَعِجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
 بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ  
 ۱۹) اَلَا اِنَّ الَّذِيْنَ يُعَارَوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۱۹﴾  
 اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِيَسٰرٍ وَّهٗ رِزْقٌ مِّنْ يَّسٰرٍ وَّهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ  
 ﴿۲۰﴾ مَن كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِيْ حَرْثِهِ وَمَن  
 كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُزُوْٓةً مِّنْهَا وَاَمَّا فِيْ الْاٰخِرَةِ مَن  
 نَّصِيْبٌ ﴿۲۱﴾ اَمْ لَهٗمْ شُرَكَآءُ سَمِعُوْا لَهٗمْ مِّنَ الَّذِيْنَ  
 مَا لَمْ يَأْتُوْا بِهِ اَللّٰهُ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَفُضِنَ بِهِمْ  
 وَاِنَّ الظَّالِمِيْنَ لَهٗمْ عَذَابٌ اَلِيْسٌ ﴿۲۲﴾ تَرٰى الظَّالِمِيْنَ  
 مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَّهُوَ وَاِذْ يُبْعَثُ الْوَالِدِيْنَ  
 ؕ اَسْتَوْا وَّعَمِلُوْا الصَّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْحٰتِ الْجَنٰتِ  
 لَهٗمْ مَّيٰۡٔةٌ وَّنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾

اختلاف قراءات

- (۱۹، ۲۲) ﴿وہو﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر ہاء کو ساکن پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵]
- (۲۰) ﴿نؤتہ﴾: ابو عمرو، شعب، حمزہ، ابو جعفر۔
- ﴿نؤتہ﴾: عدم صلہ سے: قالون، یعقوب، بشام خلف سے۔
- ﴿نؤتہ﴾: صلہ سے: یہ بشام کی دوسری وجہ ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں اور اداء عدم صلہ مقدم ہے۔ [ش: ۱۶۰، ۱۶۳، ۱۸، ۲۰، ۳۲]

امالجات

(۲۰) ﴿الدنيا﴾، (۲۳) ﴿القريب﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل اور ورس فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۲) ﴿توی الظالمین﴾: وقفا: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورس تقلیل کرتے ہیں۔ وصلاً: سوسی پہلے فتح، پھر امال کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۴، ۳۳۵، ۳۳، ۳۵، ۵، ۵۷]

ادعوات

کبیر: (۱۷) ﴿الكتاب بالحق﴾، (۲۱) ﴿الفصل لقصي﴾، (۲۲) ﴿وہو واقع﴾: آخری دو کلمات میں اختلاس بھی ہے۔ [ش: ۱۵۶]

فوائد

(۲۱) ﴿شرکاء﴾: وقفا: حمزہ و بشام کے لئے ۱۲ وجوہ ہیں جن کی تفصیل جز آوا (مائدہ)، انبا، و (انعام) میں گذر چکی ہے۔

## تطبيق آراءات

(١٦) ﴿شديد﴾: قالون، خلف، خلاد، قالون (بالصلة). ﴿١٧﴾ ﴿قريب﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمدة)، ورش. ﴿١٨﴾ ﴿الحق﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). ﴿بعيد﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿١٩﴾ ﴿العزيم﴾: قالون، المكى، ورش، خلف. ﴿٢٠﴾ ﴿حرثه﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. ﴿نصب﴾: قالون، ورش (بالقصر والطول)، المكى، شعبة، ابوجعفر، ورش (بالتوسط والطول)، الدورى، السوسى، حمزة، خلاد، على، العاشر. ﴿٢١﴾ ﴿الله﴾: قالون، السوسى، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. ﴿أليم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، السوسى (بالإدغام والاختلاس). ﴿٢٢﴾ ﴿بهم﴾: قالون، ورش، السوسى (بالفتح مع الإدغام والاختلاس، وبالإدغام والاختلاس). ﴿الجنات﴾: قالون، ورش (بوجهى البدل). ﴿الكبير﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة).

اهم نويس:

**اختلاف قراءات**

(۲۳) ﴿يَبْسُرُ﴾: بکی، ابو عمرو، حمزہ، علی۔

﴿يَبْسُرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸]

(۲۵) ﴿فَعْمَلُونَ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿فَعْمَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۱۸]

(۲۷) ﴿يَنْزِلُ﴾: بکی، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿يَنْزِلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸]

(۲۷) ﴿يَنْزِلُ﴾: نافع، بکی، ابو عمرو، ابو جعفر، رولیس دوسرے

جزرہ میں ابدال اور پھر تسہیل دو وجوہ کرتے ہیں۔

[ش: ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴]

(۲۸) ﴿يَنْزِلُ﴾: نافع، شامی، عاصم، ابو جعفر۔

﴿يَنْزِلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸، ۳۷۰، ۳۷۱]

(۳۰) ﴿بِمَا كَسَبَتْ﴾: نافع، شامی، ابو جعفر۔

﴿بِمَا كَسَبَتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۱۹]

ذٰلِكَ الَّذِي يُبْسِرُ اللّٰهَ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ ءَامَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَا اَسْتَكْبَرُ عَلَيْهِمْ اَجْرًا اِلَّا السّٰوَدَةُ فِي الْقُرْبٰنِ وَمَنْ يّعْرِفْ حَسَنَةً نّٰزِدْ لَهُ بِهَا حَسَنًا اِنْ اللّٰهَ عَشُوْرَ سَكُوْرًا ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ اَفَرَعٰى عَلٰى اللّٰهَ كَذٰبًا اِنْ يَشِآءُ اللّٰهُ يَخْتَرُ عَلٰى قَلْبِكَ وَيَمْسَحُ اللّٰهُ الْبَطِلَ وَيُحْيِي الْحَقَّ يَكْتُمْنِهٖ بِاَنَّهُ عَلَيْهِمْ اَذٰتُ الصّٰدُوْرِ ﴿۲۵﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التّٰوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السّٰيِّئٰتِ وَيَعْلَمُ مَا فَعَلْتُمْ ﴿۲۶﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِيْنَ ءَامَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالْكٰفِرُوْنَ لَمْ يَخُذْ اَللّٰهُ مِنْهُمْ شَيْدًا ﴿۲۷﴾ وَلَوْ نَشِآءُ اللّٰهُ اَلْاَرْضَ لِيَعْبَادُوْهُ لَكُنَّا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يَنْزِلُ بِقَدْرِ مَا يَشِآءُ اِنَّهٗ بَعِيْدٌ ۙ خَيْرٌ بِصَبْرِ ﴿۲۸﴾ وَهُوَ الَّذِي يَنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ ۙ خَلَقَ السّٰحَابَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَ فِيْهِنَّ مٰمُوْنًا اَنْتُمْ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا نَشِآءُ قَدِيْرٌ ﴿۳۰﴾ وَمَا اَصْبَحْتُمْ مِنْ مُّصِيبَةٍ فَمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْرِفُوْنَ اَعْنَ كَثِيْرٌ ﴿۳۱﴾ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيْرٍ ﴿۳۲﴾

**المرجات**

(۲۳) ﴿القریبی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتوح و تقلیل، ابو عمرو و تقلیل کرتے ہیں۔

(۲۴) ﴿افتری﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

**ادعائات**

کبیر: (۲۵) ﴿ويعلم ما﴾، (۲۸) ﴿ويشتر رحمته﴾

**فوائد**

(۲۴) ﴿ويعلم ما﴾: رسم کی موافقت میں تمام قراء واو کے حذف سے وقف کرتے ہیں۔ [البدور الراہرہ: ۲/۸۵۵]



(۲۴) ﴿يَسْأَلُ اللَّهَ﴾ وفقاً: ابو جعفر اور حمزہ اور ہشام ابدال کریں گے کیونکہ یہ اصلاً ساکن ہے۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸] سوی کے لئے ابدال جائز نہیں ہے کیونکہ یہ مستثیات میں سے ہے۔ [ش: ۲۱۶، ۲۱۷] جبکہ **يَسْتَهْزِئُ** میں وفقاً سوی اور ابو جعفر دونوں کے لئے ابدال نہیں ہوتا کیونکہ اس کا ساکن عارضی ہوتا ہے لیکن حمزہ وفقاً اس میں بھی ابدال کرتے ہیں۔ گویا حمزہ عارضی واصلی ہر طرح کے ساکن کا ابدال کرتے ہیں لیکن ابو جعفر، سوی اصلی ساکن میں ابدال کرتے ہیں، عارضی اور قوی ساکن میں نہیں کرتے ہیں۔

### تَلْفِيحُ قُرْآنَاتٍ

(۲۳) ﴿الصَّلْحَتُ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، المكي. ﴿الْفَرَبِيُّ﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلة)، المكي، قالون (بالمدة)، الدوري، علي، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش (بالتفتح والتقليل)، حمزة، خلف. ﴿شُكُورٌ﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بالوجهين). (۲۴) ﴿قِيلَتْ﴾: قالون، ورش، البصري، خلف. ﴿الْصُدُورُ﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش. (۲۵) ﴿تَفْعَلُونَ﴾: قالون، علي، السوسي، ورش، حفص، ورش (بوجهي البدل). (۲۶) ﴿فَضْلُهُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهي البدل). ﴿شَدِيدٌ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۲۷) ﴿يَسَاءُ﴾: قالون، هشام (بخمسة أوجه)، خلاد (بالطول مع التسهيل)، المكي، ورش، خلف (بخمسة أوجه)، خلاد (بخمسة أوجه)، العاشر. ﴿بَصِيرٌ﴾: قالون، ورش. (۲۸) ﴿الْحَمِيدُ﴾: قالون، الدوري، السوسي، ورش، المكي. (۲۹) ﴿دَابَّةٌ﴾: قالون، علي، يعقوب، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿قَدِيرٌ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمدة)، ورش، المكي، الشامي، حمزة، خلف، العاشر. (۳۰) ﴿كَثِيرٌ﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلة)، المكي، قالون (بالمدة)، الدوري، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف. (۳۱) ﴿الْأَرْضُ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المدة)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة. ﴿نَصِيرٌ﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة).

اختلاف قراءات

(۳۲) الجوارى: نافع، ابوعمرو، ابوجعفر وصلاد اور سکی،

يعقوب وصلاد ووقفا۔

الجوارى: باقی قراء وصلاد ووقفا۔

[ش: ۳۲۳، ۳۲۴، ۵۶، ۵۷، ۵۸]

(۳۳) الرياح: نافع، ابوجعفر۔

الرياح: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۳، ۳۹۰]

(۳۵) ويعلم: نافع، شامی، ابوجعفر۔

ويعلم: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۱۸]

(۳۷) كسبر الاسم: حمزہ علی، خلف۔

كسبر الاسم: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۱۹]

(۳۳) ان يشاء: ابوجعفر اور وقفا حمزہ ابدال کرتے ہیں۔

[ش: ۲۳۶، ۲۸]

(۳۳) فيضلان: ورش کے لئے پہلا لام مہمل اور دوسرا لام

باریک ہوگا۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰]

وَمِنْ اٰيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ اِنْ يَشَاءُ يُسْكِنِ الرِّيحَ  
فَيَقْلَبَنَّ رَوَاكِدَ عَلَن طَهْرَهُ يَوْمَئِذٍ فِي ذَلِكَ لَا يَنْتَبِهَنَّ لِكُلِّ مَسَّارٍ مَّسْكُورٍ  
﴿٣٣﴾ اَوْ يُؤَيِّنُھُمْ يَمَّا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿٣٤﴾ وَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ  
يَجْعَلُوْنَ فِيْہٗ اٰيٰتِنَا مَا لَمْ يَمَسُّ مِنْ حِجْبٍ ﴿٣٥﴾ فَاَوْيْتُمْ مِنْ تَحْتِهَا فَمَنْ تَبَوَّءَ  
لِخَوْفٍ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلَىٰ رِجْمِهِمْ  
يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ بِكِتٰبِ الْاٰتِمِ وَالْفَوَاحِشِ وَاِذَا مَا  
عَضِبُوْا لَمْ يَغْفِرُوْا ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّہُمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ  
وَاَمْرُهُمْ شُورٰی بَيْنَهُمْ وَيَمَّارَاتُهُمْ يَنْفَعُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا اٰمَسُوْهُمُ  
الْبَغِيْثُ لَمْ يَنْصَبِرُوْا ﴿٣٩﴾ وَحَزْرًا وَّاَسْحٰتٍ سَيِّئَةٍ يَنْشَاهَا فَمَنْ عَفَا  
وَاَنْصَحَ لِحَزْرَةٍ عَلٰی اٰفْوٰہِہٖ لَا يَحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنْ اَنْصَرَ  
بَعْدَ ظُلْمِہٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ  
يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَعُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِعَدْرِ الْحَقِّ اُوْلٰٓئِكَ لَهُمْ  
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَعَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ  
﴿٤٣﴾ وَمَنْ يُضِلِلِ اللّٰهَ فَمَا لَهُ مِنْ وَّجِيْہٍ مِنْ بَعْدِہٖہٗ وَتَرٰی الظّٰلِمِيْنَ  
لَمَّا رَاُوْا الْعَذَابَ يَقُوْرُوْنَ هَلْ اِنَّا لَمِنْ مَّرْجُوْمِيْنَ ﴿٤٤﴾

المرجات

(۳۲) الجوارى: دوری علی۔ ورش کے لئے تقلیل نہیں ہے۔ [ش: ۳۲۸] (۳۳) صبار: ابوعمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل

کرتے ہیں۔ (۳۶) الدنيا: حمزہ علی، خلف۔ ابوعمرو تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۸) شوری: (۴۴)

وتوری: وقفا: ابوعمرو حمزہ علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ وتوری الظالمین: میں وصلاد صرف سوی فتح اور پھر الما کرتے ہیں۔

[ش: ۵۷، ۵۸، ۳۳۵، ۳۳۶] و ابقی: حمزہ علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کریں گے۔ (۴۰) عفا: بمثل وادی ہونے کے سبب

اس میں الما و تقلیل نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

فواکد مہملہ

(۴۰) وجزوا: وقفا: حمزہ و شام کے لئے ۱۲ وجوہ جائز ہیں۔

(۳۲) حمزہ کا الف سے ابدال + قصر، تو سہ طول۔ [ش: ۲۳۹، ۱۷۶]

(۴، ۵) ہمزہ میں تسہیل + روم + مد و قصر۔ [ش: ۲۵۲، ۲۰۸، ط: ۳۶۰]

(۸۵۶) ہمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان + طول + توسط + قصر۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۱۷۶]

(۹) ہمزہ کا واؤ سے ابدال + روم + قصر فقط۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۵۴]

(۱۲۵۱۰) ہمزہ کا واؤ سے ابدال + ایشام + طول + توسط + قصر۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۱۷۶]

(۳۶) ﴿فَمَا أَوْتَيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾: ورش کے لئے ۶/۲ وجوہ جائز ہیں: بدل کا قصر + لین کا توسط + فتح، بدل و

لین کا توسط + تقلیل، بدل کا طول + لین کا توسط + فتح و تقلیل، بدل و لین کا طول + فتح و تقلیل۔ [ف: ۴۶، ۷۸، ۷۹] (۴۱) ﴿بَعْدُ﴾

﴿ظلمہ﴾: وال مفتوح، ما قبل ساکن کی بجائے سہی کے لئے ارقام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]

### تَطْبِيقُ قَرَاءَاتٍ

(۳۲) ﴿كَالْأَعْلَمِ﴾: قالون، ابن عامر، حمزة (بالنقل والسكت)، الدورى على، ورش (بثلاثة البدل)،

خلف (بالنقل والسكت). (۳۳) ﴿ظَهْرَهُ﴾: قالون، ورش، المكي، ابو جعفر، خلف. ﴿شكور﴾:

قالون، ورش، البصري، ورش (بوجهي البدل). (۳۴) ﴿كُنْبِيرٍ﴾: قالون. (۳۵) ﴿مُحِصٍ﴾: قالون

(بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل)، المكي، الدورى (بالقصر

والمد)، حمزة. (۳۶) ﴿الدُّنْيَا﴾: قالون، البصري، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)،

الدورى، على، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بالتوسط مع الفتح مع قصر البدل)، حمزة، خلاد،

ورش (بتوسطهما مع التقليل، وبالطول مع التوسط مع الفتح والتقليل، وبالطول مع الطول مع الفتح

والتقليل). ﴿يَتْرُكُلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلاد، ورش (بالفتح مع القصر والطول،

وبالتقليل مع التوسط والطول)، خلف. (۳۷) ﴿يَغْفِرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش،

حمزة، خلاد. (۳۸) ﴿يَغْفِرُونَ﴾: قالون، البصري، ورش، قالون (بالصلة). (۳۹) ﴿يَنْتَصِرُونَ﴾: قالون

(بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، حمزة. (۴۰) ﴿مِثْلَهَا﴾: قالون، ورش.

﴿الْقَالِمِينَ﴾: قالون، ورش. (۴۱) ﴿سَبِيلٍ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، ورش، حمزة.

(۴۲) ﴿الْحَقِّقِ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿الْيَمِّ﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة،

خلف. (۴۳) ﴿الْأُمُورِ﴾: قالون، ورش، حمزة. (۴۴) ﴿بَعْدَهُ﴾: قالون، خلف. ﴿سَبِيلٍ﴾: قالون،

ورش، خلف، السوسى.

اختلاف قراءات

وَنَرْتُهُمْ يَبْتَغُونَ عَلَيْهِمْ حَشِيعَةً مِنَ الذَّلِيلِ يَنْظُرُونَ  
 مِنْ طَرَفٍ خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَسِيئَةَ الَّذِينَ  
 خَيْرُوا أَنفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ  
 فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَتْ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَبْتَصُرُونَهُمْ  
 مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿۵۱﴾ اسْتَجِيبُوا  
 لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَ لَهُ، مِنْ اللَّهِ مَا لَكُمْ  
 مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ﴿۵۲﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا  
 فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاءُ وَإِنَّا إِذَا  
 أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَحِجَّ بِهِ آوَانٍ فَحِصْنَهُمْ سَبَّحْنَاهُ  
 مَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿۵۳﴾ لِلَّهِ مُلْكُ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّمَا  
 يُوَهِّبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذِّكْرَ ﴿۵۴﴾ أَوْ ذُرِّيَةً لِمَنْ يَشَاءُ  
 وَيَعْمَلُ مَنْ يَشَاءُ عَاقِبَةً إِنَّهُ عَلَيْهِ قَدِيرٌ ﴿۵۵﴾ وَمَا كَانَ  
 لِشَيْءٍ أَنْ يُلْحِقَهُ اللَّهُ آلًا وَحَسْبًا أَوْ يَمِينٍ وَرَأْيٍ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ  
 رَسُولًا فَيُوحِيَ بآيَاتِهِ، مَا يَشَاءُ إِنَّهُ عَلَىٰ حَكِيمٍ مُبِينٍ ﴿۵۶﴾

(۴۹) ﴿يَشَاءُ إِنَانَا﴾ ، (۵۱) ﴿يَشَاءُ إِنَّهُ﴾ : تاغی، کی، ابو عمرو، ابو جعفر، روئیس واد سے ابدال اور پھر تسبیل کرتے ہیں۔

[ش: ۲۱۲، ۲۱۱؛ د: ۲۵، ۲۴؛ ط: ۳۵]

(۵۱) ﴿يُرْسِلُ، فَيُوحِي﴾ : تاغی۔

﴿يُرْسِلُ، فَيُوحِي﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۰، ۱۰۲۱؛ د: ۳۰]

(۴۵) ﴿وَأَهْلِيهِمْ﴾ ، (۴۸) ﴿أَيْدِيهِمْ﴾ : یعقوب حاء

پڑھنے پڑھتے ہیں۔ [د: ۱۲۱]

امالہ جات

(۴۵) ﴿وَتَرَاهُمْ﴾ : ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورس تقلیل کرتے ہیں۔

ادغامات

کبیر: (۴۶) ﴿يَأْتِي يَوْمٌ﴾ ، (۵۱) ﴿يُرْسِلَ رَسُولًا﴾ : [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

فوائد

(۵۱) ﴿وَرَأَى﴾ : وقفاً حمزہ و ہشام کے لئے ۹ وجوہ جائز ہیں۔

(۵۲) پانچ قیاس وجوہ۔ [ش: ۲۳۹، ۱۷۶، ۲۵۲، ۲۰۸، ۲۶؛ ط: ۳۶]

(۸۲۶) ہمزہ کا یا سے ابدال + طول + توسل + قصر۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۱۷۶]

(۹) ہمزہ کا یا سے ابدال + قصر + روم۔ [ش: ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۵۲]



## تطبيق قراءات

(٤٥) ﴿خفى﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، ورش، البصرى. ﴿القيامة﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، على، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البدل). ﴿مقيم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٤٦) ﴿الله﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة). ﴿سبيل﴾: قالون، خلف. (٤٧) ﴿الله﴾: قالون، ورش، السوسى، خلف، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. ﴿تكبير﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (٤٨) ﴿حفيظا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿بها﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. ﴿كنور﴾: قالون، حمزة، يعقوب، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (٤٩) ﴿يشاء﴾: قالون، هشام (بخمسة أوجه)، خلاد (بالطول مع الروم)، ورش، حمزة (بخمسة أوجه)، العاشر. ﴿الذکور﴾: قالون (بالإبدال والتسهيل)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، الشامى، خلاد، خلف. (٥٠) ﴿وانانا﴾: قالون، خلاد (بالتسهيل)، خلف (بالتحقيق والتسهيل)، قالون. ﴿قدير﴾: قالون، العاشر، ورش، خلاد، خلف (بالوجهين). (٥١) ﴿حكيم﴾: قالون (بالإبدال والتسهيل)، مكى (بالإبدال والتسهيل)، الشامى، السوسى (بالإبدال والتسهيل)، خلاد، خلف، ورش (بالإبدال والتسهيل)، خلف، العاشر.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۵۲، ۵۳) ﴿سراط﴾ دو جگہ: تغلیب، روئیس۔ خلف عن حمزہ صادمیں زاہد کا شام کرتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱]

### سورة الزخرف

(۱) ﴿حَا، مِمْ﴾: ابو جعفر سکتہ کر کے پڑھتے ہیں۔ [د: ۶۲]

(۴) ﴿فِي اِمَّ﴾: حمزہ، علی وصال۔

﴿فِي اَمَّ﴾: باقی قراء۔ ابتداء میں قراء کرام کے مابین کوئی اختلاف نہیں ہے۔ [ش: ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲]

(۵) ﴿اِنْ كَتَمَ﴾: نافع، حمزہ، علی، ابو جعفر، خلف۔

﴿اَنْ كَتَمَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۰]

(۵) ﴿صَفْحَا اِنْ﴾: ورش کے لئے بحالت نقل نون توین پر کسرہ پڑھا جائے گا۔ [ش: ۲۲۶]

(۷) ﴿يَسْتَهْزِوْنَ﴾: ابو جعفر اور وقتا حمزہ حذف سے پڑھتے ہیں۔

﴿يَسْتَهْزِوْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۷، ۲۳۸]

(۱۰) ﴿مِهْدَا﴾: عاصم، حمزہ، علی، خلف۔

﴿مِهَادَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵]

﴿يَا يَهُودُ﴾: يعقوب، ہاء پر ضم پڑھتے ہیں۔ [د: ۱۲۱۱]

وَكَذٰلِكَ اَرْحَبْنَا اَيْدِيَكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرًا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا اَلِكِتٰبُ  
وَلَا الْاِيْمٰنُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُورًا نُّهٰدِيْ بِهِۦ مَنْ نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا  
وَإِنَّكَ لَنَهْدِيْٓ اِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۲﴾ صِرَاطُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهُ  
مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَافِي الْاَرْضِ اِلَّا اِلَىٰ اللّٰهِ نَصِيْرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾

### سُوْرَةُ الزَّخْرِفِ (۴۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حَمِّ ﴿۴۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۴۰﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءًا نَّاعْرَبُهَا  
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۹﴾ وَرِثَةً فِىْ اٰرَافِ الْكِتٰبِ لَدُنَّا  
لَعَلَّ حٰكِمِيْكُمْ ﴿۳۸﴾ اَنْفَضِرْبُ عَنْكُمْ الَّذِيْ كَرِهَتْهَا  
اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِى  
الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهِۦ يَسْتَهْزِئُوْنَ ﴿۳۵﴾  
فَاَهْلَكْنٰا اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَنْحٰنٌ مِّثْلَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۴﴾  
وَلَيْن سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ  
خَلَقْنٰهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۳﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ الْاَرْضَ  
مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِىْهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۳۲﴾

### المراجعات

(۱) ﴿حَمَّ﴾: حاء میں المائل: ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ ورش اور ابو عمرو تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۷۴۰، ۷۴۱] (۸)

﴿وَمَنْحٰنٌ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تغلیل کریں گے۔

### ادغامات

کبیر: ﴿۱۰﴾ ﴿جَعَلَ لَكُمْ﴾ دو جگہ۔

(۱) ہمزہ کا الف سے ابدال۔ [ش: ۲۳۶]

(۲) ہمزہ میں تسبیل + روم۔ [ش: ۲۵۲]

(۳) ہمزہ کا واؤ سے ابدال + اسکان۔ [ش: ۲۳۵، ۲۳۳]

(۴) ہمزہ کا واؤ سے ابدال + اِشَام۔ [ش: ۲۳۵، ۲۳۳، ۲۳۰]

(۵) ہمزہ کا واؤ سے ابدال + روم۔ [ش: ۲۳۵، ۲۳۳، ۲۳۰]

ہمزہ، واؤ پر مرسوم ہے۔ یہی قول راجح ہے۔ لیکن مروج قول کے مطابق ہمزہ الف پر مرسوم ہے۔ اس صورت میں ۲ وجوہ ہوں گی:

(۱) ہمزہ کا الف سے ابدال۔ [ش: ۲۳۶]

(۲) ہمزہ میں تسبیل + روم۔ [ش: ۲۵۲]

(۱۹) ﴿إِنَّا أَنشَأْنَاهُ﴾ نقل کے باوجود اصل کا اعتبار کرتے ہوئے ورش دوسرے ہمزہ میں تسبیل لازماً کریں گے۔

### تفہیم قرآنیات

(۵۲) ﴿إِنرنا﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. ﴿عبادنا﴾: قالون، خلاد المکی، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، العاشر. ﴿مستقیم﴾: قالون، قنبل، قالون (بالمد)، ورش خلف. (۵۳) ﴿الأرض﴾: قالون، ورش، خلاد، قنبل، خلف (بالنقل والسکت). ﴿الأمور﴾: قالو (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة (بالنقل والسکت).

### سورة الزخرف

(۱) ﴿حم﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، ابوجعفر. (۲) ﴿المبین﴾: قالون. (۳) ﴿تعقلون﴾: قالو (بعدم الصلة والصلة)، العاشر، المکی. (۴) ﴿حکیم﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش حمزة. (۵) ﴿سرفین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، البصری، خلف، ورش (۶) ﴿الأولین﴾: قالون، المکی، حمزة (بالنقل والسکت)، ورش، خلف (بالوجهین) (۷) ﴿یستعزون﴾: قالون، الدوری، حمزة (بثلاثة وجوه)، خلف (بثلاثة وجوه)، العاشر، قالو (بالصلة)، المکی، ورش (بثلاثة البدل مع التذلی)، السوسی، ابوجعفر، یعقوب. (۸) ﴿الأولین﴾ قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، علی، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بالتفتح والتقلیل)، خلاد (بالنقل والسکت)، خلف (بالوجهین). (۹) ﴿العلیم﴾: قالون، ورش حمزة، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. (۱۰) ﴿عہتدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، عاصم، ورش خلف، خلاد، السوسی.

**اختلاف قراءات**

(۱۱) ﴿مِثًا﴾: ابو جعفر۔

﴿مِثًا﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۰۱]

(۱۱) ﴿نُحْرُجُونُ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، علی، خلف۔

﴿نُحْرُجُونُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۸۲]

(۱۵) ﴿جُزْءًا﴾: شعبہ۔

﴿جُزْءًا﴾: ابو جعفر۔

﴿جُزْءًا﴾: باقی قراء۔ وقفا حمزہ نقل کریں گے۔ [ش: ۵۲۳،

۲۲۶، ۲۳۲، ۲۳۳]

(۱۸) ﴿نِشْأًا﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿نِشْأًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۱]

(۱۹) ﴿عِنْدًا﴾: نافع، بکی، شامی، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿عِبَادًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۱، د: ۲۰۱]

(۱۹) ﴿أَشْهَدُوا﴾: نافع، ابو جعفر۔ کالون: تسبیل + ادخال

اور پھر عدم ادخال، ودرش: تسبیل + عدم ادخال، ابو جعفر: تسبیل +

ادخال کرتے ہیں۔

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً يَقْدِرُ فَأَنْزَلْنَاهُ بِلَدَةٍ مَّيْمَنًا  
كَذَلِكَ نُخْرِجُ الْحُوتَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَرْوَاحَ كُلَّهَا وَجَعَلَ  
لَكُمْ مِنَ النَّفْسِ الْأَعْتَمَىٰ مَا تَرْكَبُونَ ﴿۱۲﴾ لَيْسَتُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ  
فَتَرْتَدُّوا نِعْمَةً رَّبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحٰنَ  
الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّا لَإِنرٰنَا  
لَمُنْقَلِبُونَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوا اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا إِنِیۤ اِلٰنَاسِ  
لَكٰفِرُونَ مِمَّنۢ ﴿۱۵﴾ اٰیة اٰنْحَدِ مِمَّا يَخْلُقُ بِنَاتِ وَاَصْفَكَمْ  
يَاٰلِیٰنِیۤ ﴿۱۶﴾ وَاِذَا بَرَأْنٰهُمۢ بِمَاعَضِبَ لِلرَّحْمٰنِ مِثْلًا  
ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًا وَهُوَ كَظِیْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوْ مَنۢ یُّنۡشِؤۡا فِ  
الْحَلِیۡبِ وَهُوَ فِ الْخِصَاۤیِرِ غَیۡرِ مُبِیۡنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا الْمَلَٰئِكَةَ  
الَّذِیۡنَ هُمۡ عِبَدُ الرَّحْمٰنِ اِنۡسَآءَ اَشۡهَدَا وَاَخۡلَقَهُمۢ سَكَنۡبُ  
شَهِدَتُهُمْ وَنُشۡلُونَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوا لَوۡ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدۡنَهُمْ  
مَا لَهُمۢ بِذٰلِكَ مِنْ عِلۡمٍ اِنۡ هُمۢ اِلَّا خٰرِصُونَ ﴿۲۰﴾ اَمۡ اَلۡیَسۡتَعۡ  
كُتُبَاۤیۡنَ قَبۡلِهِۦ فَهَمۢ بِهٖ مُّسۡتَمۡسِكُونَ ﴿۲۱﴾ بَلۡ قَالُوا  
اِنَّا وَجَدۡنَاۤ اٰبَاۤءَنَا عَلٰنَ نَا عَلٰنَ وَاِنَّا عَلٰنَ اَنۡرَبۡهُمۢ مُّهۡتَدُونَ ﴿۲۲﴾

﴿أَشْهَدُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۲، ۱۸۳، ۲۰۰، ۲۳، ط: ۳۲]

**امالہ جات**

(۲۰) ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۲۲) ﴿اَنَارَهُمْ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ودرش تقصیل کرتے ہیں۔ (۱۶)

﴿واصفناکم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ودرش تقصیل کرتے ہیں۔

**ادغامات**

کبیر: (۱۲) ﴿جعل لکم﴾، (۱۲) ﴿والانعام ما﴾، (۱۳) ﴿سخر لنا﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

**فوائد**

(۱۸) ﴿ینشؤا﴾: وقفا حمزہ و شام کے لئے ۵ درجہ ہیں۔



## تطبيق آيات

- (١١) ﴿مَيْتًا﴾: قالون، ابوجعفر، ورش. ﴿تَخْرُجُونَ﴾: قالون، ابن ذكوان. (١٢) ﴿تَرْكِبُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، ورش، حمزة. (١٣) ﴿مَقْرِنِينَ﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف. (١٤) ﴿لَمُنْقَلِبِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (١٥) ﴿مَبِينِينَ﴾: قالون، حمزة، ورش، شعبة، خلف، ابوجعفر، العاشر. (١٦) ﴿بِالْبَيْنِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلاد، خلف. (١٧) ﴿كَطِيمٍ﴾: قالون، الشامى، خلف، قالون (بالصلة)، المكى، ورش. (١٨) ﴿مَبِينِينَ﴾: قالون، ورش، المكى، حفص، على، خلف. (١٩) ﴿أَنَانًا﴾: قالون، البصرى، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة. ﴿وَيَسْتَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع الادخال وبعدم الادخال أيضا)، ورش، المكى، البصرى، حمزة، العاشر. (٢٠) ﴿وَعِبْدَانَاهُمْ﴾: قالون، ورش، ابن ذكوان، حمزة. ﴿يَخْرُصُونَ﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (٢١) ﴿مُسْتَمْسِكُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (٢٢) ﴿مَهْتَدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصرى، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، الدورى، ورش، خلاد، خلف، ورش (بوجهى البدل).

اهم نوتس:

**اختلاف قراءات**

(۲۴) ﴿ قَالَ أُولُو ﴾ : امین عامر، حفص۔

﴿ قُلْ أُولُو ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۳]

(۲۴) ﴿ جَنَّاتِكُمْ ﴾ : ابو جعفر۔

﴿ جَنَّاتِكُمْ ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۲۰۲۳] اور تمام قراء اہل بیت میں

اپنی اصل پر ہیں۔

(۳۳) ﴿ لَبِئْسَ نَجْمٌ ﴾ : دوش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿ لَبِئْسَ نَجْمٌ ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۷۷۷]

(۳۳) ﴿ سَفَقًا ﴾ : سکی، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿ سَفَقًا ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۳، ۲۰۲۳]

(۲۷) ﴿ سَهِيدِينَ ﴾ : یعقوب و عملا و وثقا یاہ کا اثبات کریں

گے۔ [ش: ۵۷۲، ۵۷۳]

وَتِلْكَ آيَاتُ الْكُرْآنِ الَّتِي نُنزِّلُهَا عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ وَإِنَّا عَلَىٰ أَن نُنزِّلُهَا عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ وَإِنَّا عَلَىٰ أَن نُنزِّلُهَا عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ  
 ﴿ قُلْ أُولُو ﴾ : امین عامر، حفص۔  
 ﴿ جَنَّاتِكُمْ ﴾ : ابو جعفر۔  
 ﴿ لَبِئْسَ نَجْمٌ ﴾ : دوش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، یعقوب۔  
 ﴿ سَفَقًا ﴾ : سکی، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
 ﴿ سَهِيدِينَ ﴾ : یعقوب و عملا و وثقا یاہ کا اثبات کریں گے۔

**الاجازات**

(۲۳) ﴿ آيَاتُ الْكُرْآنِ ﴾ : ابو عمرو، دوری علی۔ دوش کے لئے تقلیل ہوگی۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵] (۲۴) ﴿ آيَاتُ الْكُرْآنِ ﴾ : ابو عمرو، دوری علی۔ دوش کے لئے تقلیل ہوگی۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵] (۲۴) ﴿ آيَاتُ الْكُرْآنِ ﴾ : ابو عمرو، دوری علی۔ دوش کے لئے تقلیل ہوگی۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵]

**فوائد**

(۳۲، ۳۱) ﴿ وَرَحْمَتٍ ﴾ : وثقا، سکی، ابو عمرو، علی، یعقوب، عملا سے اور باقی قراء ۲، ۱ سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۷۸]  
 (۲۸) ﴿ يَرْجِعُونَ ﴾ : تمام قراء بصیرت، عرف پڑھتے ہیں۔ (۳۲) ﴿ سَخْرِيًّا ﴾ : تمام قراء میں کے ضمیر سے پڑھتے ہیں۔

## تین قرأتیں

(۲۳) **مقتدون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصرى، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدورى، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد، خلف. (۲۴) **كفرون**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، على، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المكى، السوسى، ابوجعفر، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، ابن عامر، خلف، العاشر. (۲۵) **المكذبين**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۲۶) **تعبدون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المكى. (۲۷) **سبهدين**: قالون، يعقوب. (۲۸) **يرجعون**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۲۹) **مبين**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، ابن ذكوان، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل). (۳۰) **كفرون**: قالون، ورش، ابن ذكوان، خلف، خلاد. (۳۱) **عظيم**: قالون، المكى، العاشر. (۳۲) **الدنيا**: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۳۳) **سخرىا**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **يرجعون**: قالون، ورش. (۳۳) **يظهرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، البصرى، يعقوب، ابوجعفر، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدورى، حفص، ورش، خلاد، خلف.

**اهم نوتيس:**





## الرجات

(۴۷) ﴿جَاءَهُمْ﴾، (۳۸) ﴿جَاءَنَا﴾: ابن ذکوان، حمزه، خلف۔ (۳۵) ﴿الدُّنْيَا﴾، (۴۶) ﴿مُوسَى﴾: حمزه، علی، خلف۔ ابو عمرو، تقلیل اور ورش و تقلیل کرتے ہیں۔

## ادغامات

صغیر: (۳۹) ﴿إِذْ قُلْتُمْ﴾: تمام قراء۔ [ش: ۲۷۳]

کبیر: (۳۶) ﴿الرَّحْمَنُ نَقِیضٌ﴾، (۴۶) ﴿رَسُولَ رَبِّ﴾

## فوائد

(۴۱) ﴿ذَهَبِیْنَ بَلَکْ﴾: روئیس کے لئے وصلاتون ساکن کا باء سے قبل آنے کے سبب اقلاب ہوگا۔ [ش: ۲۹۰] جبکہ وثقا لفظ ذہین کو لاف سے پڑھا جائے گا۔ [البدور الزاہرة: ۸۱۵/۳]

## تطبیق قراءات

(۳۴) ﴿یَتَكُونُ﴾: قالون، خلاد (بالتسهيل والابدال والحذف)، خلف (بثلاثة وجوه)، قالون (بالقصر والمد مع الصلة)، ورش (بثلاثة البدل مع التذلی)، البصری، خلف (بثلاثة الوجوه)، العاشر، ابو جعفر. (۳۵) ﴿الدُّنْيَا﴾: قالون، ورش، علی، هشام، خلاد، خلف. ﴿لِلَّهِ مَنُّهُ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۳۶) ﴿قَرِیْنٍ﴾: قالون، ورش، یعقوب، السوسی، خلف. (۳۷) ﴿مُهَيَّبُونَ﴾: قالون، الشامی، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. (۳۸) ﴿الْقَرِیْنِ﴾: قالون، ابو جعفر، الدوری، السوسی، قالون (بالمد)، الدوری، ابن ذکوان، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۳۹) ﴿مُشْرِكُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر، خلف (بالوجهین). (۴۰) ﴿مِیْنٍ﴾: قالون. (۴۱) ﴿مُتَقَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، روئیس (بالاقلاب). (۴۲) ﴿مُتَقَدُونَ﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، روئیس. (۴۳) ﴿مُسْتَقِیْمٍ﴾: قالون، قنبل، قالون (بالمد)، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل). (۴۴) ﴿مُسْتَلُونَ﴾: قالون، حمزة، العاشر، ورش. (۴۵) ﴿مُعَبَّدُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدوری (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، المکی، علی، العاشر. (۴۶) ﴿الْعَلَمِیْنِ﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدوری، السوسی، الدوری (بالمد)، حمزة، علی، ورش (بافتح مع القصر الطول، وبالتقلیل مع التوسط والطول)، خلف، العاشر. (۴۷) ﴿یَضْحَكُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وأیضا بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، حمزة.

وَمَا يُرِيدُ مِنَ آيَةِ الْاٰیِ اَكْثَرُ مِنْ اٰخِيْهَا وَاَخَذْتَهُمْ  
بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَقَالُوا يَا لَيْسَ لَنَا  
رَبُّكَ بِسَمْعٍ عِنْدَ لَدُنَّا لَمْ نَسْمَعْ لَكَ نَادِيًّا وَلَمَّا كُنْتُمْ  
اَلْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَنْكُتُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ  
قَالَ يَا قَوْمِ اِنَّ رَبِّيْ لَمَلِكٌ وَعَدِيْهِ الْاَنْهَارُ تَجْرِيْ مِنْ  
تَحْتِيْ اَفَلَا تَبْصُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ  
وَلَا يَكْفُرُ بِيْنِيْ ﴿۶۱﴾ فَلَوْلَا الْاَلْفُ اَسْوَدَةٌ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ جَاةٌ  
مَعَهُ الْاَلْفُ كَمَا مَنَعْتُمْ نِيْكَ ﴿۶۲﴾ فَاَسْتَحَفَّ قَوْمَهُ  
فَاَطَاعُوْهُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا قٰسِيْنَ ﴿۶۳﴾ فَلَمَّا اَسْمَعُوْا  
اَنْتَمِنَّا بِمَنْهَرٍ فَاغْرَقْنَاهُمْ اَجْمَعًا ﴿۶۴﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ  
سَلْفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَمَّا سَرِبَ اَنْ مَّرِيَمَ  
مَثَلًا اِذَا قَوْمُهَا مِنْهُ يَصِيْدُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَقَالُوا يَا اٰلِهِنَا  
خَيْرٌ اَمْ اَرْهَوْا مَصْرَبَهُ لَكَ الْاِحْدِلَالُ بَلْ مَرْقُومٌ حٰصِمُوْنَ ﴿۶۷﴾  
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَحَمَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِيْ اِسْرٰءِيْلَ  
﴿۶۸﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَمَعْنَا اِسْرٰءِيْلَ كَمَا فِي الْاَرْضِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾

### اختلاف قراءات

- (۴۸) ﴿نُرِيْبُهُمْ﴾: يعقوب حاء کے ضم سے پڑھتے ہیں۔ [د:]  
[۱۲:۱۱]  
(۵۱) ﴿تَحْتِيْ اَفْلَا﴾: نافع، بزی، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
﴿تَحْتِيْ اَفْلَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۳۹۶، ۵۲:]  
(۵۳) ﴿اَسْوَدَةٌ﴾: حفص، يعقوب۔  
﴿اَسْوَدَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۳، ۲۰۳:]  
(۵۶) ﴿سَلْفًا﴾: حمزہ علی۔  
﴿سَلْفًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۵، ۲۰۳:]  
(۵۷) ﴿يَصِيْدُوْنَ﴾: نافع، شامی، علی، ابو جعفر، خلف۔  
﴿يَصِيْدُوْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۵، ۲۰۳:]  
(۵۸) ﴿اَلِهِنَا﴾: یہاں تین ہمزے جمع ہیں۔ تیسرے کا ابدال  
وجوبی ہے۔ دوسرے ہمزہ میں نافع، بکی، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر،  
رویس تسہیل اور باقی تحقیق کرتے ہیں۔ یہاں کسی کے لئے  
بھی ادخال جائز نہیں ہے اور نورش کے لئے ابدال، البتہ مد  
بدل ہوگی۔ [ش: ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۲۳، ۵۰:]  
(۴۹) ﴿يَا اٰيَةَ﴾: شامی۔

﴿يَا اٰيَةَ﴾: باقی قراء۔ ابو عمرو، علی، يعقوب۔ الف پر اور باقی حاء ساکنہ پر وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۸، ۳۲۹]

(۵۹) ﴿اِسْرٰءِيْلَ﴾: ابو جعفر اور وقفا حمزہ تسہیل + مد و تضر کرتے ہیں۔ نیز یہ ورش کے لئے مد بدل سے مستثنیٰ کلمہ ہے۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۱۷۳، ۳۳، ۳۴، ۳۶:]

### المالجات

(۵۳) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ ﴿وَنَادَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش کے لئے فتح و تغلیل دو وجوہ ہیں۔

### ادعائات

(۵۷) ﴿مَرِيْمَ مَثَلًا﴾

## تطبيق قراءات

(٤٨) ﴿يرجعون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، قالون (بالصلة)، يعقوب. (٤٩) ﴿لمهتدون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، الشامي. (٥٠) ﴿ينكتون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٥١) ﴿تصرون﴾: قالون، قنبل، الشامي، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، العاشر، خلاد، علي. (٥٢) ﴿بين﴾: قالون، خلف، ورش، خلف، العاشر. (٥٣) ﴿مقترنين﴾: قالون، يعقوب، المكي، قالون (بالمدة)، ابن ذكوان، العاشر، حفص، ورش، حمزة، خلف. (٥٤) ﴿فاسقين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي. (٥٥) ﴿أجمعين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهي البدل). (٥٦) ﴿الآخرين﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، العاشر، خلف (بالنقل والسكت)، خلاد (بالنقل والسكت)، علي، قالون (بالصلة). (٥٧) ﴿يصدون﴾: قالون، الدوري، المكي، ورش، خلف، خلف العاشر (بالسكت)، السوسي. (٥٨) ﴿هو﴾: قالون، رويس، روح، قالون (بالمدة)، عاصم، العاشر، ورش (بثلاثة البدل مع التسهيل فقط)، حمزة، خلف. ﴿خصمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، المكي. (٥٩) ﴿اسرائيل﴾: قالون، ابوجعفر (بالوجهين)، قالون (بالمدة)، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، المكي، ورش، خلف (بالتسهيل مع المد والقصر)، العاشر. (٦٠) ﴿يخلفون﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۶۱) ﴿وَاتَّبِعُونِي﴾: وصلا: ابو عمرو، ابو جعفر، اور يعقوب وصلا ووقفا۔

﴿وَاتَّبِعُون﴾: بائی قراء۔ [ش: ۲۳۹، د: ۵۸۳۵۶]

(۶۳) ﴿وَاطِيعُونَ﴾: يعقوب وصلا ووقفا۔

﴿وَاطِيعُونَ﴾: بائی قراء۔ [د: ۵۶، ۵۷]

(۶۸) ﴿يَا عِبَادِي لَا﴾: نافع، ابو عمرو، شامی، ابو جعفر، روسی ووصلا ووقفا۔

﴿يَا عِبَادِي لَا﴾: شعبي۔

﴿يَا عِبَاد لَا﴾: بائی قراء۔ [ش: ۳۱۸، د: ۵۳۳۵۲]

(۶۸) ﴿لَا خَوْفٌ﴾: يعقوب۔

﴿لَا خَوْفٌ﴾: بائی قراء۔ [ش: ۶۵]

(۷۱) ﴿نَسْتَهِي﴾: نافع، شامی، حفص، ابو جعفر۔

﴿نَسْتَهِي﴾: بائی قراء۔ [ش: ۱۰۲۷]

وَأَنَّهُ لَمَلَمَ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُونَ بِهَا وَأَتَّبِعُونَ هَذَا صِرْطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدُّكُمْ السَّيِّطُونَ إِنَّهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۲﴾ وَلِنَجِّاءِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأَيِّدٍ لَّكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاثْقُوا بِاللَّهِ وَأَطِيعُوا إِنَّا لِلَّهِ هَوَافٍ وَرِزْقٌ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرْطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۳﴾ فَاتَّخَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْيَوْمِ ﴿۶۴﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۶۵﴾ الْأَخْيَارُ يَوْمَئِذٍ يَتَضَاهَوْنَ رَبِّعِيًّا وَلَا يَخَافُ عَذَابَ بَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُنَافِقِينَ ﴿۶۶﴾ يَتَّبِعُوا لِأَخْوَفٍ عَلَيْكُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا تَشْعُرُونَ ﴿۶۷﴾ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿۶۸﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿۶۹﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ وَفِيهَا مَائِدَاتُ مَثْوًى مِن دُرٍّ وَأَعْنَاقُ الْوِجَارِ فِيهَا خَيْرٌ ﴿۷۰﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۷۱﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۷۲﴾

امالجات

(۶۳) ﴿جَاءَ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔ (۶۳) ﴿عِيسَى﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش و تقلیل اور ابو عمرو تقلیل کرتے ہیں۔

ادعائات

صغیر: (۶۳) ﴿قَدْ جِئْتُكُمْ﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲] (۷۲) ﴿أُورِثْتُمُوهَا﴾: ابو عمرو

ہشام، حمزہ، علی۔ [ش: ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰]

کبیر: (۶۳) ﴿وَلِأَيِّدٍ لَّكُمْ﴾ ، ﴿اللَّهُ هُوَ﴾ ، (۶۴) ﴿فَاعْبُدُوهُ هَذَا﴾



## تطبيق قراءات

(۶۱) «واتبعون»: قالون، يعقوب. «مستقيم»: قالون، قنبل، خلف. (۶۲) «مين»: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶۳) «نيه»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، هشام، الدوري، السوسى، على، ورش (بالفتح والتقليل)، ابن ذكوان، العاشر، حمزة. «واطيعون»: قالون، حمزة، يعقوب. (۶۴) «مستقيم»: قالون، خلف، رويس، قالون (بالصلة)، بزى، قنبل، السوسى. (۶۵) «بينهم»: قالون، ورش، حمزة. «اليم»: قالون، حمزة، خلف، ورش. (۶۶) «يشعرون»: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، ابوجعفر. (۶۷) «المتقين»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة، خلف، خلاد، العاشر. (۶۸) «تحزنون»: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، رويس، المكى، حفص، حمزة، روح، شعبة. (۶۹) «مسلمين»: قالون، ورش (بوجهى البدل). (۷۰) «تحيرون»: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۷۱) «واكواب»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف (بالتحقيق وعدمه)، خلاد (بالوجهين أيضا). «خالدون»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المكى، البصرى، حمزة. (۷۲) «نعملون»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصرى، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، الدوري، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۷۳) «تاكلون»: قالون، السوسى، ورش، قالون (بالصلة)، ابوجعفر.

اهم نوٹس:



﴿رُسُلَنَا﴾: ابو عمرو۔

﴿رُسُلَنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۶، ۷: ۷۶]

## المرجات

﴿۸۰﴾ و﴿نوجواہم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو، تقلیل اور ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۳، ۳۱۶، ۳۳۰، ۳۵، ۷: ۵۷]

﴿۸۰﴾ ﴿بلی﴾، ﴿فانی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل اور دوسرے میں دوری بصری بھی تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱،

[۳۱۳، ۳۱۷، ۳۳۰، ۳۵، ۷: ۵۷]

## ادعائات

صغیر: ﴿۸۷﴾ ﴿لقد جنناکم﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۳۸۰]

کبیر: ﴿۷۷﴾ ﴿ربک قال﴾

## تطبیق قراءات

﴿۷۴﴾ ﴿خالذون﴾: قالون۔ ﴿۷۵﴾ ﴿میلسون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی۔ ﴿۷۶﴾ ﴿الظلمین﴾:

قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش۔ ﴿۷۷﴾ ﴿ماکتون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، السوسی۔

﴿۷۸﴾ ﴿کارہون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ابو جعفر، الدوری، السوسی۔ ﴿۷۹﴾ ﴿میرمون﴾:

قالون (بالقصر والمد)، حمزہ، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿۸۰﴾ ﴿نوجواہم﴾: قالون، بصری، کسائی،

قالون (بالصلۃ)، ورش (بالوجهین)، الشامی، حمزہ، ابو جعفر۔ ﴿۸۱﴾ ﴿یکتبون﴾: قالون (بعدم الصلۃ

والصلۃ)، یعقوب، البصری، ورش، حمزہ، علی۔ ﴿۸۱﴾ ﴿العابدين﴾: قالون (بالقصر والمد)،

المکی، حمزہ، ورش، خلف، العاشر۔ ﴿۸۲﴾ ﴿یصنعون﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ ﴿۸۳﴾ ﴿یوعدون﴾:

قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ابو جعفر۔ ﴿۸۴﴾ ﴿الہ﴾: قالون (بالتوسط والقصر)، البصری (بالقصر

والمند)، علی، ابو جعفر، ورش (بالإبدال والتسهيل)، بزی (بالتوسط والقصر)، قنبل (بالتسهيل

والإبدال)، الشامی، العاشر، خلف، خلاد (بالسکت وعدمہ)۔ ﴿العالم﴾: قالون، ورش۔

﴿۸۵﴾ ﴿الساعة﴾: قالون، علی، ورش، حمزہ۔ ﴿ترجعون﴾: قالون، حمزہ، رويس، روح، المکی۔

﴿۸۶﴾ ﴿یعلمون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)۔ ﴿۸۷﴾ ﴿یؤفکون﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)،

الدوری، حمزہ، علی، قالون (بالصلۃ)، ابو جعفر۔ ﴿۸۸﴾ ﴿یؤمنون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمند)،

ورش، عاصم، حمزہ۔ ﴿۸۹﴾ ﴿سلم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)۔ ﴿یعلمون﴾: قالون، المکی۔

اختلاف قراءات

سورة الدخان

- (۱) ﴿حَاء مِيم﴾: ابو جعفر سکتے کرتے ہیں۔ [ش: ۶۳]  
 (۷) ﴿رَبِّ﴾: عامم، حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿رَبِّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۹، د: ۱۱۷]  
 (۱۶) ﴿نَبِّطُش﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿نَبِّطُش﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۱۷]

سورة الدخان (۴۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمِّ ﴿۱﴾ وَالصَّكْبَةِ الّٰیْمِیْنَ ﴿۲﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِی رَيْبٍ  
 مُّبِیْنٍ ﴿۳﴾ اِنَّا كُنَّا مُنذِرِیْنَ ﴿۴﴾ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ﴿۵﴾  
 اَمْرًا وَّیْنَ عِنْدَنَا نَآءًا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ﴿۶﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهُ هُوَ  
 السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۷﴾ رَبِّ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا  
 اِنْ كُنْتُمْ تُوقِنُوْنَ ﴿۸﴾ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحِیُّ وَیُمِیْتُ رُبُّكُمْ  
 وَرَبُّ اَبۡتَاۤیِكُمْ اَوَّلَیْكَ ﴿۹﴾ بَلْ هُمْ فِی شَكٍّ یَلْمُوكُ  
 ﴿۱۰﴾ فَاَرۡتَقِبْ یَوْمَ تَأۡتِی السَّمَاۤءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾ یَغۡشٰی  
 النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۲﴾ رَبَّنَا اَكۡفِیۡ عَنَّا الْعَذَابَ  
 اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِنَّ لَهُمُ الذِّكۡرَیۡ وَفَدَّجَاۤءَهُمْ رُسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۴﴾  
 ثُمَّ تَوَلَّوْا عُنۡدَهُ وَقَالُوْا مَعۡلَمًا یَّحۡنُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِنَّا كَاۤشِفُوْا الْعَذَابَ قَلِیْلًا  
 اِنْ كُنَّا عَابِدُوْنَ ﴿۱۶﴾ یَوْمَ نَبِّطُشُ الْبَطۡشَةَ الْكُبۡرٰی اِنَّا مُنۡقِیۡمُوْنَ  
 ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّاۤ اَبۡنَآءَهُمْ فَرَعَوٰتٍ وَّجَاۤءَهُمْ رُسُوْلٌ  
 كَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾ اَنْ اَدۡرَاۤ اِلَیَّ عِبَادَةُ اللّٰهِ اِنِّیۡ لَكَرُّسُوْلٍ اٰیۡمٍ ﴿۱۹﴾

امالہ جات

- (۱) ﴿حَمِّ﴾: حاء کا امالہ: ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ درش اور ابو عمرو تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۷۴۱، ۷۴۰] (۱۱)  
 ﴿یَغۡشٰی﴾: وثقا: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۳) ﴿اِنِّی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوری بصری تقلیل اور درش فتح و تقلیل  
 کرتے ہیں۔ (۱۳) ﴿الذِّکۡرَیۡ﴾، (۱۵) ﴿الکُبۡرٰی﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش صرف تقلیل کریں گے۔ (۱۳)  
 ﴿جَاۤءَهُمُ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

ادغامات

صغیر: (۱۳) ﴿وَقَدۡ جَاۤءَهُمُ﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۲، د: ۳۸]  
 کبیر: (۴) ﴿یُفْرَقُ کُلُّ﴾، (۶) ﴿اِنَّهُ هُوَ﴾۔



## تطبیق قراءات

- (۱) ﴿حَمَّ﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، ابو جعفر. (۲) ﴿المیین﴾: قالون. (۳) ﴿منزلین﴾: قالون، المکی، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۴) ﴿حکیم﴾: قالون، السوسی. (۵) ﴿مرسلین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۶) ﴿العلیم﴾: قالون، السوسی. (۷) ﴿موقنین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، ورش، عاصم، خلاد، حمزة، العاشر. (۸) ﴿ویمیت﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿الأولین﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة). (۹) ﴿یلعبون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۱۰) ﴿میین﴾: قالون، حمزة، ورش، السوسی. (۱۱) ﴿ألیم﴾: قالون، ورش، خلف. (۱۲) ﴿مؤمنون﴾: قالون، ورش. (۱۳) ﴿میین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابن ذکوان، هشام، ورش، السوسی، ورش (بالتقلیل)، الدورى، حمزة، علی، العاشر. (۱۴) ﴿مجنون﴾: قالون، المکی. (۱۵) ﴿عائدون﴾: قالون، حمزة (بالتسهیل مع المد والقصر)، قالون (بالصلة)، ورش، خلف (بالتسهیل مع المد والقصر)، العاشر. (۱۶) ﴿متقون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة، ابو جعفر. (۱۷) ﴿کریم﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزة، قالون (بالصلة). (۱۸) ﴿امین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، حمزة (بالتقلیل وبعدم السکت)، ورش، خلف (بالتقلیل والسکت)، العاشر.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۱۹) ﴿اِنِّیْۤ اَتِیْتُكُمْ﴾: تابع کی، ابو عمر و ابو جعفر۔

﴿اِنِّیْۤ اَتِیْتُكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲: ۵۲]

(۲۰) ﴿تَرْجُمُوْنِیْ﴾، ﴿۲۱﴾ ﴿فَاعْتَرَلُوْنِیْ﴾: ورش

وملا اور یعقوب وصلاد وقتاً۔

﴿تَرْجُمُوْنِیْ﴾، ﴿فَاعْتَرَلُوْنِیْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۷،

۵۷: ۵۷، ۵۷: ۵۷]

(۲۱) ﴿تَوَمَّنُوْا لِّیْ﴾: ورش۔

﴿تَوَمَّنُوْا لِّیْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۸، ۵۲: ۵۲]

(۲۳) ﴿فَاسْرُ﴾: تابع کی، ابو جعفر۔

﴿فَاسْرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۵، ۷۶۵: ۷۶۵]

(۲۵) ﴿وَعِیُوْنِ﴾: کی، ابن زکوان، شعبہ، حمزہ علی۔

﴿وَعِیُوْنِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۸، ۱۰۴: ۱۰۴]

(۲۷) ﴿فَکِیْهِنَّ﴾: ابو جعفر۔

﴿فَکِیْهِنَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۹۱، ۱۹۱: ۱۹۱]

(۲۹) ﴿عَلِیْهِمُ السَّمَاۤءُ﴾: ابو عمرو۔

وَأَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی اَنْفِهٖۤ اِنِّیْۤ اَمَّا یُکْرَهُ سُلْطٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّیْ عُدْتُ  
بِرَبِّیْ وَرَبِّکُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِیْ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ اُرْوَدُوْا سِوَالِیْ فَاَعْتَرَلُوْا ﴿۲۱﴾ فِدَاعًا  
رَبَّیْۤ اِنَّ هٰذَا لَآءِیْ قَوْمٍ یَّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرُ یُعَادٰی لِیْلًا اِنْ کُمْ  
مُتَّبِعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاَنْزَلُوْا الْبَحْرَ رَهْوًا اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ کَذٰ  
رَبُّکُمْ اَمِنْ جَنَّتْ وَعِیُوْنٌ ﴿۲۵﴾ وَوَرْدٌ وَّ مَقَامٌ کَرِیْمٌ ﴿۲۶﴾ وَنَعْمَۃٌ  
کَانُوْا اِنْفٰکِیْهِنَّ ﴿۲۷﴾ کَذٰلِکَ وَاُوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾  
فَمَا بَکَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَاۤءُ وَالْاَرْضُ وَمَا کَانُوْا مُنظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ  
بَعَثْنَا بَنِیۤ اِسْرٰءِیْلَ مِنَ الْعَدَاۤءِ الْمُهِیْمِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ  
کَانَ عَلٰی بَنِیۤ اِسْرٰءِیْلَ مِنَ الْمُسْرِیْفِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ اٰخَرْتْنٰهُمْ عَلٰی عِلمِیْ عَلٰی  
الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَاَمَّا اَنْتُمْ فَمِنَ الْاَنْبِیَآءِ مَا فِیْہِ بَلٰغٌ مُّبِیْنٌ ﴿۳۳﴾  
اِنَّ هٰذَا لَآءِیۤ اَلْقُرْاٰنِ اِنْ هِیۤ اِلَّا مَوْثِقَاتُ الْاَوَّلِ وَمَا  
کُنَّا بِمُنشَرِّیْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَنْوَا اِنۡبَاۤءَ اِنۡبَاۤءِ اَنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۵﴾ اٰھَمُّ  
خَبْرًا قَوْمٌ سَبَّحُوْا لِلّٰہِ مِنْ قَبْلِہُمْ اَمْھَلَّکُمْ اِنَّہُمْ کَانُوْا یَجْرِمُوْنَ ﴿۳۶﴾  
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا لِنَعْبُدَکَ ﴿۳۷﴾  
مَا خَلَقْنٰهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰکِنْ اَکْثَرُہُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

﴿عَلِیْهِمُ السَّمَاۤءُ﴾: حمزہ علی، یعقوب، خلف۔

﴿عَلِیْهِمُ السَّمَاۤءُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۳: ۱۱۳]

(۳۰) ﴿اِسْرٰۤ ایل﴾: ابو جعفر اور وقتاً حمزہ تسہیل + مد و تکرار کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۳۳: ۳۳، ۳۶: ۳۶]

(۲۳) ﴿یُعَادٰی﴾، ﴿۲۶﴾ ﴿وَمَقَامٌ کَرِیْمٌ﴾: ان میں قراء کرام کوئی اختلاف نہیں ہے۔

### المرجات

(۳۵) ﴿الْاَوَّلِ﴾: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمرو و تسہیل اور ورش فتوح و تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعائات

صغیر: ﴿۲۰﴾ ﴿عُدْتُ﴾: ابو عمرو، حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۷۹، ۴۰: ۴۰]

کبیر: (۲۴) ﴿البحر زہوا﴾۔ سوی کے لئے ادغام اور پھر اختلاس دو جوہ جائز ہیں۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶، ۱۷۰، ط: ۳۰]

### فوائد

(۳۳) ﴿بلا و ا﴾ و قفا: جزوہ و شام کے لئے ۱۲، ۱۳ دو جوہ جائز ہیں۔ جن کی تفصیل کئی دفعہ گذر چکی ہے۔

(۲۳) ﴿فانس﴾: تمام قرآء کے لئے و قفا کی تفخیم و ترقیق دو جوہ ہیں۔ بعض شیوخ نے تفخیم کو مقدم کہا ہے لیکن ہمارے شیخ

کے بقول ترقیق مقدم ہے۔ طرابلسی بھی تفخیم کو مقدم قرار دیتے ہیں۔ [ط: ۵۸، ۵۹]

### تطبیق قرآءات

(۱۹) ﴿مبین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجہی البدل)، الشامی، حمزة، يعقوب.

(۲۰) ﴿ترجمون﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، البصری، خلف،

ابوجعفر. (۲۱) ﴿فاعز لون﴾: قالون، يعقوب، ورش، السوسی. (۲۲) ﴿مجرمون﴾: قالون (بالقصر

والمد)، ورش. (۲۳) ﴿منبون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری، خلف.

(۲۴) ﴿مغروق﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، السوسی (بالادغام والاختلاس).

(۲۵) ﴿وعيون﴾: قالون، المکی، خلف. (۲۶) ﴿کریم﴾: قالون، خلف. (۲۷) ﴿فانکبین﴾: قالون،

ابوجعفر. (۲۸) ﴿آخرین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۲۹) ﴿منظرین﴾: قالون، ورش،

البصری، حمزة، خلاد، علی، العاشر. (۳۰) ﴿المهین﴾: قالون، ابوجعفر (بالوجهین)، قالون

(بالمَد)، ورش. (۳۱) ﴿المسرفین﴾: قالون. (۳۲) ﴿العالمین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

(۳۳) ﴿مبین﴾: قالون، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة)، المکی، ورش (بالوجهین).

(۳۴) ﴿لیقولون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۳۵) ﴿بمثنون﴾: قالون، ورش (بالقصر مع

الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معا)، البصری، حمزة، خلاد. (۳۶) ﴿صادقین﴾: قالون

(بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمَد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی، ابوجعفر.

(۳۷) ﴿تلبهم﴾: قالون، خلف، ورش، العاشر، قالون (بالصلة). ﴿مجرمین﴾: قالون (بعدم

الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۳۸) ﴿لعین﴾: قالون، ورش، حمزة.

(۳۹) ﴿یعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمَد)، ورش.

اختلاف قراءات

- (۴۵) ﴿یغلی﴾: بکی، حفص، رويس۔  
 ﴿تغلی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۹، د: ۲۰۳]۔  
 (۴۷) ﴿فاعتلوه﴾: نافع، بکی، شامی، یعقوب۔  
 ﴿فاعتلوه﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۰، د: ۲۰۳، ۲۰۵]۔  
 (۴۹) ﴿ذق أنك﴾: کسائی۔  
 ﴿ذق إنك﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۰]۔  
 (۵۱) ﴿مقام﴾: نافع، شامی، ابو جعفر۔  
 ﴿مقام﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۰]۔  
 (۵۲) ﴿وعیون﴾: بکی، ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، علی۔  
 ﴿وعیون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۸، د: ۱۰۳]۔  
 (۴۳) ﴿شجرت﴾: بکی، ابو عمرو، علی، یعقوب، حمزہ سے اور باقی قراء لمبی تاء سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۷۸]۔

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَىٰ  
 عَنْ مَوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُصْرُوكَ ﴿۴۶﴾ إِلَّا مَنْ رَجِمَ اللَّهُ  
 بِنَجْمِ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿۴۷﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الرَّقُومِ ﴿۴۸﴾  
 طَعَامُ الْأَيْدِ ﴿۴۹﴾ كَالنَّهْلِ يُغَلِّ فِي الْبَطُونِ ﴿۵۰﴾ كَعَلَى  
 الْحَمِيرِ ﴿۵۱﴾ خَذُوهُ فَأَعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْحَمِيرِ ﴿۵۲﴾ ثُمَّ  
 صَبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿۵۳﴾ ذُقْ إِنَّكَ  
 أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿۵۴﴾ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ  
 ﴿۵۵﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿۵۶﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ  
 ﴿۵۷﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۵۸﴾  
 كَذَلِكَ وَرَوْنَتْهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿۵۹﴾ يَدْخُلُونَ فِيهَا بِكُلِّ  
 فِتْكَةٍ مَّاءٍ أَمِينٍ ﴿۶۰﴾ لَا يَدْخُلُونَ فِيهَا الْمَوْتُ  
 إِلَّا أَلْوَمَاتُهُ الْأُولَىٰ وَوَفَّيْنَاهُمْ عَذَابَ الْحَمِيمِ ﴿۶۱﴾ فَصَلَا  
 مِنْ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمَظِيْمُ ﴿۶۲﴾ فَإِنَّمَا يَسْتَرْهَبُ يَلْسَاكَ  
 لَمَلُهُمْ بِتَذَكُّرُونَ ﴿۶۳﴾ فَأَرْقَبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَابُونَ ﴿۶۴﴾

سورة النجم: (۴۵) ﴿۳۳﴾

امالجات

- (۵۶) ﴿ووقاهم﴾، ﴿مولى﴾: وقفا: حمزہ، علی، خلف۔ و دش و تقیل کرتے ہیں۔ (۵۶) ﴿الاولی﴾: حمزہ، علی،  
 خلف۔ ابو عمرو، تقیل، و دش و تقیل کرتے ہیں۔

ادعوات

کبیر: (۴۲) ﴿آزہ ہو﴾



## تطبيق قراءات

- (۴۰) ﴿اجمعين﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۴۱) ﴿ينصرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهي اللين)، خلف، خلاد. (۴۲) ﴿الرحيم﴾: قالون، السوسى. (۴۳) ﴿الزقوم﴾: قالون. (۴۴) ﴿الايم﴾: قالون، ورش، حمزة. (۴۵) ﴿اليطون﴾: قالون. (۴۶) ﴿الحجيم﴾: قالون. (۴۷) ﴿الحجيم﴾: قالون، ورش، البصرى، حمزة، المكى. (۴۸) ﴿الحجيم﴾: قالون، السوسى. (۴۹) ﴿الكريم﴾: قالون، على، ورش، خلف. (۵۰) ﴿نمترون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۱) ﴿امين﴾: قالون، ورش، المكى، حمزة، خلف. (۵۲) ﴿وعيون﴾: قالون، المكى، خلف. (۵۳) ﴿متقابلين﴾: قالون، خلف. (۵۴) ﴿عين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۵) ﴿امين﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۵۶) ﴿الحجيم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)، البصرى، حمزة، خلاد. (۵۷) ﴿العظيم﴾: قالون. (۵۸) ﴿يتذكرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى. (۵۹) ﴿مرتقبون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

## سورة الجاثية

(۱) ﴿حَا، مِيم﴾: ابو جعفر سکتے ہیں۔ [۶۲: د]

(۵، ۴) ﴿ءَايَاتِ لِقَوْمٍ﴾: دو جگہ: حمزہ، علی، یعقوب۔

﴿ءَايَاتِ لِقَوْمٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۱، ۲۰۵]

(۵) ﴿الرَّيْحِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿الرَّيْحِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰]

(۶) ﴿يَوْمَنون﴾: تاج، کی، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، روح۔

﴿يَوْمَنون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۵۹، ۲۰۵]

(۱۱) ﴿مِنْ رَجِزِ الْاِيمِ﴾: کی، حفص، یعقوب۔

﴿مِنْ رَجِزِ الْاِيمِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷]

[۱۸۳/۱۸۳]

(۹) ﴿هَزُوًا﴾: حمزہ، خلف۔

﴿هَزُوًا﴾: حفص۔

﴿هَزُوًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۰، ۳۶۱]

### امالہ جات

(۱) ﴿حِم﴾: حَا میں امالہ: ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، خلف، علی، ابو عمرو اور ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۴۳۰، ۴۴۱] (۵)

﴿وَالنَّهَارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۱) ﴿هَدَى﴾: وقفا: (۸) ﴿تَسْلَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل

کرتے ہیں۔ (۵) ﴿فَاجِيَا﴾: علی کسائی۔ ورش کے لئے فتح و تقلیل ہوگی۔ [ش: ۲۴۹۸، ۳۱۲]

### ادعائات

کبیر: (۹) ﴿عِلْمٍ مِّنْ﴾، (۱۲، ۱۳) ﴿سَخِرْ لَكُمْ﴾: دو جگہ۔

(۱۲) ﴿الْبَحْرِ لِنَجْرِ﴾: اس میں راہ مفتوح قابل ساکن کی وجہ سے ادعائے نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۰]

## فوائد

(۲) ﴿الحکیم﴾: جن مدد میں گل مدد میں مدد ہوتے ہیں ان کی قعر، اور جن مدد میں مدد حرف لیں میں ہوتی ہے تو حرف لیں کا قعر مدد کے قعر سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اگرچہ بعض نے مدد میں یہ تقسیم کی ہے لیکن یہ ضعیف ہے۔ [عنایات رحمانی: ۱۷۷-۱۷۸] البتہ یاد رہے کہ یہ بات ترتیل کی ہے۔ مدد میں دونوں کا قعر برابر ہوتا ہے۔ اگرچہ بعض نے یہاں بھی فرق کیا ہے لیکن وہ صحیح نہیں ہے۔

## تفہیم قراءات

(۱) ﴿حَم﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، ابو جعفر. (۲) ﴿الحکیم﴾: قالون. (۳) ﴿للمؤمنین﴾: قالون، السوسی، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، العاشر. (۴) ﴿یوقنون﴾: قالون، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر، قالون (بالصلة). (۵) ﴿یعلقون﴾: قالون (بالقصر)، یعقوب، قالون (بالمد)، العاشر، إدريس (بالسکت)، ابو الحارث، خلف، خلاد (بالسکت وعدمه)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، البصری، الدوری (بالمد)، الدوری علی. (۶) ﴿بالحق﴾: قالون، ورش (بوجهی البدل). ﴿یومنون﴾: قالون، ورش، الشامی، حمزة، ورش (بوجهی البدل). (۷) ﴿أنیم﴾: قالون، ورش، خلف. (۸) ﴿یسعها﴾: قالون، ورش، المکی، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبطول مع الفتح والتقليل). ﴿الیم﴾: قالون، ورش، خلف، المکی. (۹) ﴿هزوا﴾: قالون، حفص، خلاد (بالنقل والإبدال)، العاشر، حمزة (بالوجهین)، ورش (بالقصر مع التوسط، وبتوسطهما، وباطول مع التوسط والطول)، خلف (بالوجهین)، العاشر، السوسی. ﴿مہین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۱۰) ﴿عظیم﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهی اللین)، خلاد (بالسکت وعدمه)، خلف. (۱۱) ﴿الیم﴾: قالون، حفص (بالروم)، ورش، العاشر، قالون (بالصلة)، المکی (بالروم)، ورش (بوجهی البدل)، خلف (بالنقل وعدم السکت والسکت). (۱۲) ﴿تسکرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، السوسی. (۱۳) ﴿مند﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسی. ﴿ینفکرون﴾: قالون، خلف، ورش (بوجهی البدل).

قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا وَلِلَّذِينَ لَا يُرْحَمُونَ أَيَّامٌ اللَّهُ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا كِيفُونَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ تُرْحِمُكَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ وَأَتَيْنَاهُم بَيْنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْثًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸﴾ إِنَّهُمْ لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿۱۹﴾ هَذَا بَصْنِعِ النَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً نَحْيَاهُمْ وَمَا نُحْيَاهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۲۱﴾ وَسَخَّرْنَا اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَالْمَاقِ وَالْجَزَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۲﴾

### اختلاف قراءات

- (۱۴) ﴿لِيَجْزِيَ قَوْمًا﴾: شامی، جزوہ، علی، خلف۔  
 ﴿لِيَجْزِيَ قَوْمًا﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿لِيَجْزِيَ قَوْمًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۳، ۲۰۶: ۲۰۶]  
 (۱۵) ﴿تُرْحِمُونَ﴾: یعقوب۔  
 ﴿تُرْحِمُونَ﴾: باقی قراء۔ [۲۳: ۶۳]  
 (۱۶) ﴿وَالنُّبُوَّةَ﴾: تابع۔  
 ﴿وَالنُّبُوَّةَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵: ۳۵]  
 (۲۱) ﴿سَوَاءً﴾: حفص، جزوہ، علی، خلف۔  
 ﴿سَوَاءً﴾: باقی قراء۔ [۸۹۵، ۸۹۶: ۸۹۶]

### امالہجات

- (۱۷) ﴿جَاءَهُمْ﴾: ابن، ذکوان، جزوہ، خلف۔ (۲۰) ﴿لِلنَّاسِ﴾: زوری، بصری۔ (۲۰) ﴿وَهُدًى﴾: وقفا، (۲۲) ﴿وَلِنَجْزَى﴾: جزوہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقیل کرتے ہیں۔ (۲۱) ﴿مَحْيَاهُمْ﴾: علی۔ درش فتح و تقیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۸، ۳۰۰، ۳۱۳، ۳۵: ۵۷: ۵۷]

### ادغامات

- کبیر: (۲۰) ﴿بِصَانِ لِلنَّاسِ﴾: [ش: ۱۵۱، ۱۵۰: ۱۵۱]، (۲۱) ﴿الصَّالِحَاتِ سَوَاءً﴾: [ش: ۱۳۶]  
 (۱۷) ﴿وَالْعِلْمُ بِنِعْمَةٍ﴾: میں سوی کے لئے ادغام جائز نہیں ہے۔ [ش: ۱۵۲]



## تطبيقات قراءات

(١٤) ﴿كسبون﴾: قالون، ابن عامر، ابوجعفر، ورش (بثلاثة البدل). (١٥) ﴿ترجعون﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (١٦) ﴿أعمالين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، البصري، ابوجعفر (بالوجهين)، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، الدوري، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (١٧) ﴿بينهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذكوان، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهي البدل). ﴿يختلفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي. (١٨) ﴿يعلمون﴾: قالون، خلاد، ورش، حمزة، خلف، العاشر. (١٩) ﴿شيئا﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، خلاد (بالتقليل والسكت)، العاشر، خلف (بالوجهين)، قالون (بالصلة). ﴿المتقين﴾: قالون، خلاد، خلاد، قالون (بالقصر والمدع الصلة)، ورش، خلف، العاشر. (٢٠) ﴿يوقنون﴾: قالون، الدوري، ورش، السوسي، خلف، خلاد. (٢١) ﴿يحكمون﴾: قالون، ورش، حفص، علي، حمزة، السوسي، قالون (بالصلة)، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). (٢٢) ﴿يظلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة.

اهم نوتس:



## فوائد

(۲۳) ﴿افرايت﴾: ورش کے لئے وقف ابدال جائز نہیں ہے، کیونکہ کئی ساکن جمع ہوجاتے ہیں۔ [ف: ۵۱] البتہ بعض علماء نے شروط اجازت دی ہے۔ تفصیل قرآن کریم کے صفحہ ۳۷۵ پر موجود ہے۔ (۲۵) ﴿قالوا التنا﴾: موافق رسم ہمزہ کا یاہ سے ابدال سخت حرام ہے، کیونکہ رسم کا اعتبار یا توقف وابتداء میں ہوتا ہے یا حزہ و ہشام کے لئے وقف ہمزہ کی تخفیف میں ہوتا ہے۔ اگر اتنا سے ابتداء کریں تو تمام قراء یاہ سے ابدال کریں گے۔ [ش: ۲۲۵]

## تطبیق قراءات

(۲۳) ﴿غشاة﴾: قالون، ورش (بالتسهیل مع التقلیل، وبالإبدال مع الفتح والتقلیل)، المکی، الدوری، خلف، خلاد، السوسی، علی الکسانی. ﴿تذکرون﴾: قالون، حفص، المکی، خلف. (۲۴) ﴿الذھر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزہ، علی. ﴿یظنون﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۲۵) ﴿ساقین﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدمع مع عدم الصلة، وبالصلة مع القصر)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالقصر والطول)، یعقوب، ورش (بالتقلیل مع التوسط والطول)، حمزہ، خلف، علی، العاشر. (۲۶) ﴿یعلمون﴾: قالون، الدوری، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالصلة مع المد). (۲۷) ﴿النبطلون﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد. (۲۸) ﴿کتابها﴾: قالون (بالقصر والمد)، یعقوب، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزہ، علی. ﴿نعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۲۹) ﴿نعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۳۰) ﴿والین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجہی البدل). (۳۱) ﴿مجرین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمدمع)، علی، العاشر، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معا)، حمزہ، خلف. (۳۲) ﴿یمستقین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلاد، خلف، ہشام.

**اختلاف قراءات**

(۳۳) ﴿يستزون﴾: ابو جعفر اور وقتا جزہ۔ جزہ تسبیل وابدال

بھی کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۲، ۳۲۱، ۳۲۳، ۳۲۰]

(۳۴) ﴿قیل﴾: شام، علی، روئس اشام کرتے ہیں۔ [ش:

۳۳۳، ۳۳۰، ۳۳۲]

(۳۴) ﴿وماواکم﴾: سوسی، ابو جعفر اور وقتا جزہ ابدال کرتے

ہیں۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸]

(۳۵) ﴿هزوا﴾: حفص۔

﴿هزوا﴾: جزہ، خلف۔

﴿هزوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۰، ۳۶۱]

(۳۵) ﴿بخرجون﴾: جزہ، علی، خلف۔

﴿بخرجون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۸۲، ۶۸۳]

**سورة الاحقاف**

وَبَدَّلْهُمُ سَيِّئَاتٍ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٣﴾  
 وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّبَعُوا مَا تَسْكَرُوكُمْ لَلَّيْلِ فَسَمِعُوا مَا كُنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٣٤﴾  
 وَلِكُلِّ يَوْمٍ تَطْرَافُ عَلَيْهِمُ أَنَّاسُ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَالَّذِينَ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾  
 فَذَلِكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ  
 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٧﴾ وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ بِالَّذِينَ هُمْ يَأْتُوا بِالْبَاطِلِ  
 وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٨﴾ وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ بِالَّذِينَ هُمْ يَأْتُوا  
 بِالْبَاطِلِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٩﴾ وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ بِالَّذِينَ هُمْ  
 يَأْتُوا بِالْبَاطِلِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٠﴾ وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ  
 بِالَّذِينَ هُمْ يَأْتُوا بِالْبَاطِلِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤١﴾  
 وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ بِالَّذِينَ هُمْ يَأْتُوا بِالْبَاطِلِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٢﴾

**سورة الاحقاف (۴۶)**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَمْدٌ ﴿١﴾ تَبْدِيلُ الْكُتُبِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ مَا خَلَقْنَا  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَالَّذِينَ  
 كَفَرُوا عَمَّا أُنذِرُوا مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ  
 دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرُوهُ مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ  
 أَنْتَنُوزِي بِكِتَابٍ مِّن قَبْلِ هَذَا أَوْ أَنْشُرَهُمْ لِعِلْمٍ إِنَّ كَيْدَ سَمِيعٍ  
 ﴿٤﴾ وَمَنْ أَسْأَلْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّا يَنْتَظِرْ لَهُ إِلَهًا يُّورِثُ الْوَيْسَامَةَ وَهَمُّمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَفْلُونَ ﴿٥﴾

(۴) ﴿ارائتم﴾: نافع، ابو جعفر دوسرے ہمزہ میں تسبیل، ورش ابدال اور علی کسائی حذف کرتے ہیں۔ ورش کے لئے اداء

تسبیل مقدم ہے۔ [ش: ۶۳۸، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۰]

(۴) ﴿السّموات اترونی﴾: ورش، ابو جعفر، سوسی اور وقتا جزہ نے ہمزہ کا یا ہ ابدال کیا ہے۔ ابتداء سب قراء ابدال کرتے ہیں لیکن

ورش کے لئے مد بدل ناجائز ہے۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۱۹، ۲۳۶، ۲۳۵، ۱۷۴]

(۱) ﴿حا، ميم﴾: ابو جعفر سکتے کرتے ہیں۔ [د: ۶۳]

**الماجات**

(۳۴) ﴿ننساکم﴾، (۳۴) ﴿وماواکم﴾، (۳) ﴿مسمی﴾: وقتا جزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تسبیل کرتے ہیں۔ (۳۵)

﴿الذنیبا﴾: جزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تسبیل اور ورش فتح و تسبیل کرتے ہیں۔ (۳۳) ﴿وحاق﴾: جزہ۔ [ش: ۳۱۹، ۳۳۰، ۳۳۱]

﴿حم﴾: حاشیہ المالہ: ابن ذکوان، شعبہ، جزہ، علی، خلف۔ ورش، ابو عمرو تسبیل کرتے ہیں۔ [ش: ۷۳۰، ۷۳۱] (۳۳) ﴿وبدا﴾: مثل

والی ہونے کی وجہ سے المالہ تسبیل ناجائز ہے۔ [ش: ۲۹۱]



## ادعائات

صغیر: (۳۵) ﴿اتخذتم﴾: بکی، حفص، رويس کے علاوہ تمام قراء۔ [ش: ۲۸۳، و: ۴۰]  
 کبیر: (۳۵) ﴿اللہ عز و جا﴾، (۳) ﴿الحکیم ما﴾

## تطبیق قراءات

(۳۳) ﴿یستہزون﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل مع التذلی)، حمزة (بثلاثة الأوجه)، ورش (بالتوسط مع الطول والتوسط، وبطولهما)، قالون (بالصلة)، ابوجعفر۔ (۳۴) ﴿ناصرین﴾: قالون، السوسی، ورش، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، ورش (بالتقلیل)، حمزة، العاشر، هشام، علی۔ (۳۵) ﴿الدنیا﴾: قالون، الدوری، علی، خلف، خلاد، السوسی، ورش (بالقصر مع الفتح وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معا)، حفص، رويس، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المکی۔ ﴿یستعینون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة۔ (۳۶) ﴿العلمین﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۳۷) ﴿والأرض﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة۔ ﴿الحکیم﴾: قالون، ورش۔

## سورة الأحقاف

(۱) ﴿حم﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، ابوجعفر۔ (۲) ﴿الحکیم﴾: قالون۔ (۳) ﴿مسی﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، خلاد، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، العاشر۔ ﴿معرضون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة۔ (۴) ﴿السموات﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المکی، البصری، حمزة، علی، ورش (بالتسهیل والإبدال)، خلف۔ ﴿ضدقین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، العاشر، ورش، مزة، خلف۔ (۵) ﴿غانلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر۔



## فوائد

(۱۲) ﴿لِنَذِرُ﴾: اس میں علامہ شامی نے بڑی کے لئے جو خلف ذکر کیا ہے وہ اس میں اپنے طریق سے نکل گئے ہیں۔ لہذا بڑی کے لئے صرف تا وہی پڑھی جائے گی۔ [ک: ۱۵۹]

## تطبیق قراءات

(۶) ﴿كفَرين﴾: قالون، البصرى، خلف، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف، العاشر، ورش. (۷) ﴿مبين﴾: قالون، ابن ذكوان، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالقصر والطول)، يعقوب، ورش (بالتوسط والطول)، حمزة، خلف، على، العاشر، إدريس (بالسكت). (۸) ﴿شيا﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، المكى، البصرى، حمزة (بالنقل والسكت)، خلف (بالنقل والسكت)، العاشر. ﴿فنه﴾: قالون، السوسى. ﴿الرحيم﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المكى، ورش، حمزة، على. (۹) ﴿بكم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿مبين﴾: قالون (بالالف مع القصر، والحذف) قالون (بالمد، مع الالف والحذف)، حمزة، على، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر. (۱۰) ﴿الظالمين﴾: قالون (بالقصر والمد، وبالصلة مع القصر)، ابو جعفر (بالتههيل مع المد والقصر)، قالون (بالصلة مع المد)، المكى، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة، السوسى، على، ورش (بالتههيل مع ثلاثة البدل، وبالإبدال أيضا)، خلف، العاشر. (۱۱) ﴿ذيه﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل). ﴿قديم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۲) ﴿ورحمة﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدورى (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، على، العاشر. ﴿للمحسنين﴾: قالون، ورش، قبل، البصرى. (۱۳) ﴿يعزنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، يعقوب. (۱۴) ﴿يعمانون﴾: قالون، ورش.

## اختلاف قراءات

(۱۵) ﴿حُسْنًا﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابن عامر، ابو جعفر اور یعقوب۔

﴿إِحْسَانًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۳]

(۱۵) ﴿كُرْهَا﴾: دو جگہ۔ نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، ہشام، ابو جعفر۔

﴿كُرْهَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۴، ۵۹۵، ۶۰۷]

(۱۵) ﴿وَفُضِّلَهُ﴾: یعقوب۔

﴿وَفُضِّلَهُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۰۷]

(۱۵) ﴿أَوْزَعْنِي أَنْ﴾: درش، بزی۔

﴿أَوْزَعْنِي أَنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۲، ۵۲]

(۱۶) ﴿تَنْقَبِلْ، أَحْسَنَ، وَتَجَاوَزْ﴾: حفص، حمزہ، کسائی اور ظف۔

﴿تَنْقَبِلْ، أَحْسَنَ، وَتَجَاوَزْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۳]

(۱۷) ﴿أَنْفٌ﴾: نافع، حفص، ابو جعفر۔

﴿أَنْفٌ﴾: ابن کثیر، ابن عامر، یعقوب۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَرَسُولُهُ. وَرَفَعْتَهُ. فَكَلَّمْنَا شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَوَلَّيْنَا أَزْوَاجَهُنَّ قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُثِّتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَنْقَبِلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَتَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْإِيمَانِ وَعَدَّ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُبَىٰ لَكُمْ أَعْدَاءُ إِنِّي أَنْ أَخْرَجَ وَقَدْ خَلَّيْتُ الْقُرُونِ مِن قَبْلِي وَهَمَا يَسْتَفِيئَانِ أَنَّهُ وَبِئَاثِكُمْ يَا أُمَّنَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا أَسْطِيزًا لِّأُولَٰئِكَ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أَمْرٍ قَدْ خَلَّتْ مِن قَبْلِهِمْ مِنَ الْإِنْسَانِ إِنَّهُمْ كَانُوا خٰسِرِينَ ﴿١٨﴾ وَرِكْلٍ دَرَجَاتٍ مِّمَّا عَمِلُوا وَلِيُوَفِّقَهُم بِأَعْمَلِهِمْ وَهُمْ لَا يظَلْمُونَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَىٰ لَنَا أَدْبَهُمْ لِيَتَّكِبُوا فِي حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ يُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كَفَرْتُمْ فَسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾

﴿أَنْفٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۱۸، ۱۳۵]

(۱۷) ﴿أَتَعْدِلَانِي أَنْ﴾: ہشام ہدلازم سے۔

﴿أَتَعْدِلَانِي أَنْ﴾: نافع، یحییٰ، ابو جعفر۔

﴿أَتَعْدِلَانِي أَنْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۵، ۳۹۷، ۵۲]

(۱۹) ﴿وَلِيُوَفِّقَهُمْ﴾: یحییٰ، ابو عمرو، ہشام، عامر، یعقوب۔

﴿وَلِيُوَفِّقَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۵]

(۲۰) ﴿أَدْبَهُمْ﴾: ابن کثیر، ابن عامر، ابو جعفر اور یعقوب۔ چنانچہ ان چاروں قراء میں سے ابن کثیر، روئیس تسبیل + بغیر ادخال، ابو جعفر تسبیل + ادخال اور ہشام تسبیل + ادخال اور تحقیق + ادخال اور ابن ذکوان، درش تحقیق + بغیر ادخال کریں گے۔ ہشام کے لئے تسبیل + ادخال مقدم ہوگا۔

﴿أَدْبَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۸۶، ۱۸۴، ۱۸۳، ۱۹۶، ۲۳، ۲۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵]





### اختلاف قراءات

- (۲۱) ﴿اِنِّیْ اٰخَافُ﴾: تابع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
 ﴿اِنِّیْ اٰخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، د: ۵۲]۔
- (۲۳) ﴿وَاَبْلُغْکُمْ﴾: ابو عمرو۔  
 ﴿وَاَبْلُغْکُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۹۰، ۶۹۱، د: ۱۱۳]۔
- (۲۳) ﴿وَلٰکِنِّیْ اَرَاکُمْ﴾: تابع، بزی، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
 ﴿وَلٰکِنِّیْ اَرَاکُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، د: ۵۲]۔
- (۲۵) ﴿لَا یُرِیْ اِلَّا مَسَاکِنَهُمْ﴾: عام، حزرہ، یعقوب، خلف۔  
 ﴿لَا تَرِیْ اِلَّا مَسَاکِنَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۶، د: ۲۰۷]۔
- (۲۶) ﴿یَسْتَهْزِؤْنَ﴾: ابو جعفر اور دقتاً حزرہ تسہیل پھر ابدال پھر حذف سے پڑتے ہیں۔  
 ﴿یَسْتَهْزِؤْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۵، ۲۳۶، د: ۱۳۲]۔

﴿وَلَا تَذٰکُرْ اَلْمَاعَادِ اِذْ اَنْذَرْتَهُمْۙ بِالْاَحْقَافِۙ وَوَدَّ خَلَبٌ اَلْتُدْرٰۙ  
 مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِۙ وَمِنْ خَلْفِهٖۙ اَلْاَعْبٰدُۙ اِلَّا اَللّٰهُۙ اِنِّیْ اَلْحَافُۙ عَلَیْکُمْۙ  
 عَذَابٌۙ یَّوْمٍ عَظِیْمٍۙ ﴿۱۱۳﴾ قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اِنۡشَاۤنَاۙ لِنَاۙ وَکُنَّاۙ عَنِ الْمَوْتِۙ قَاۤیِنًاۙ  
 یَّمَاۤ تَعْبُدُۙ اِنۡ اِنۡ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیۙنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَلْعِلْمُۙ عِنۡدَ اللّٰهِۙ  
 وَاِنۡ یُّغۡفِرُۙ مَاۤ اُرۡسِلْتُۙ بِهٖۙ وَلٰکِنِّیْۙ اُرۡسَلْتُۙ فَوَمَاۤ یَجۡهَلُوۡنَ ﴿۱۱۵﴾  
 فَلَمَّاۤ اُرۡوۡهُ عَارِضًاۙ مُّسْتَقِیۙلًاۙ وَاُوۡدِیۙنِهِمۙ قَالُوۡۤا هٰذَا عَارِضٌۙ مُّطۡرًاۙ  
 بَلۡ هُوَۤ اِمَّاۤ اَسۡتَجۡلَمُۙ بِهٖۙ رِیۡحٌۙ فِیۡهَا عَذَابٌۙ اَلِیۡمٌ ﴿۱۱۶﴾ تَدۡمِغُۙ مَرۡکَلٌۙ  
 شَیۡءٌۙ بِاَمۡرِ رَبِّهَاۙ فَاَسۡبَحُوۡۤا لَا یُرِیۡۤ اِلَّاۙ سَنۡکِبَهُمۙ کَذٰلِکَۙ یَجۡزِیۙ  
 اَلْقَرۡمَۙ الْمُنۡجِرِیۙنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَقَدْۙ مَكَّٰنَهُمْۙ فِیۡمَاۤ اِنْۡ مَكَّٰتُکُمْۙ فِیۡهٖ  
 وَجَعَلْنَاۙ لَهُمْۙ سَمْعًاۙ وَاَبۡصَرًاۙ وَاَفۡئِدَةًۙ فَمَاۤ اَغۡنٰۙ عَنْهُمۙ سَمۡعُهُمْۙ  
 وَلَاۙ اَبۡصَرُهُمْۙ وَلَاۙ اَفۡئِدَتُهُمْۙ مِنْ شَیۡءٍۙ اِذْ کَانُوۡۤا یُحٰۤدِثُوۡنَ  
 بِاٰیٰتِ اللّٰهِۙ وَحَاقَۙ بِہِمۙ مَا کَانُوۡۤا یُہۡتَمِرُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ وَلَقَدْۙ  
 اَہۡلَکْنَاۙ مَا حَوَّلَکُمْۙ مِنَ الْقُرۡۡیِۙ وَصَرَّفْنَاۙ الْاٰیٰتِۙ لَعَلَّهُمْۙ یَّرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۱۹﴾  
 فَلَوۡ لَا نَصَرَهُمُۙ الَّذِیۙنَۙ اٰتَمَدُوۡۤا مِنْ دُوۡنِ اللّٰهِۙ قَرِیۡبًاۙ اِنَّاۙ لَمَلۡءُۙ  
 بَلۡ صَلَّوۡۤاۙ عَنْہُمْۙ وَوَدَّۙ لَکَۙ اِنۡ فَکَّهُمۙ وَمَا کَانُوۡۤا یَفۡقَرُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾

### امالجات

- (۲۳) ﴿اَرَاکُمْ﴾ (۲۵) ﴿بِیۡرِیۙ﴾ (۲۷) ﴿الغری﴾: ابو عمرو، حزرہ، کسائی، خلف۔ درش تقیل کرتے ہیں۔ (۲۶) ﴿اَغۡنٰۙ﴾: حزرہ، کسائی، خلف۔ درش تقیل کرتے ہیں۔ (۲۶) ﴿حَاقَ﴾: حزرہ۔ [ش: ۳۱۹]۔

### ذوات

- صغیر: (۲۸) ﴿بَلۡ صَلَّوۡۤا﴾: کسائی۔ [ش: ۲۷۱، د: ۳۹]۔  
 کبیر: ﴿بِاَمۡرِ رَبِّہِمۙ﴾: موسیٰ او عام پھر اخلاص سے پڑتے ہیں۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶، د: ۳۰]۔  
 ﴿بِیۡدِیۙہِ﴾: ابن کثیر کی، ﴿اَجۡتَنَبَاۙ﴾: موسیٰ، ابو جعفر، (۲۴) ﴿رَاۤوۡہُ﴾: ابن کثیر کی، (۲۴) ﴿فَطۡرُنَاۙ﴾، (۲۵) ﴿تَدۡمِغُ﴾: درش کے لئے واضح ہیں۔

### نواکدیمہ

آیت نمبر ۲۶ میں درش کے لئے کل ۹ وجوہ آئیں گی۔

## تطبیق قراءات

(۲۱) **عاد:** قالون، ورش، خلف. **الله:** قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ابوجعفر، المکی، حمزة، ورش، خلف، العاشر. **عظیم:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، الشامی، حمزة، یعقوب. (۲۲) **الصادقین:** قالون، السوسی، قالون (بالمد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف. (۲۳) **نجهلون:** قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، الشامی، علی، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، قنبل، قالون (بالصلة مع المد)، الدوری (بالقصر والمد). (۲۴) **مطربنا:** قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی. **الیم:** قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۲۵) **مساکنهم:** قالون (بالقصر والمد)، الدوری (بالقصر والمد)، عاصم، خلاد، یعقوب، العاشر، السوسی (بالامالة والاختلاس)، حمزة، العاشر، ورش (بوجه اللین). **المجرمین:** قالون. (۲۶) **وافئدة:** قالون (بالقصر والمد)، علی، إدريس (بالسکت)، ورش، خلاد (بالتحقیق والتسهیل)، خلف (بالوجهین أيضا)، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالصلة مع المد). **یستهزؤن:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، علی، العاشر، ورش (بالفتح مع التوسط مع قصر البدل فی الاول مع تلیث الثانی مع التذلی، وبالطول فی الاول والثانی، وبالطول فی اللین والبدلین، وبالتقلیل مع التوسط فی اللین والبدل فی الاول مع الطول والتوسط، التوسط مع طول فی الاول والثانی، وبالطول فی اللین وفی البدلین)، حمزة (بثلاثة الوجوه)، خلف (بثلاثة أوجه)، خلاد (بعدم السکت مع تلیث الوجوه). (۲۷) **یرجعون:** قالون، البصری، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۲۸) **الیه:** قالون، علی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. **یفترؤن:** قالون (بعدم الصلة والصلة)، علی.

اهم نوٹس:







ساتھ ملا دیا جائے تو قالون کے لئے عقاب چاروں وجہ جبکہ دوری بصری کے لئے کل تین وجہ جائز ہوں گی۔ تفصیل صفحہ ۶ پر دیکھیں۔ اور ورش و قتل کے لئے واحد میں بحالت ابدال تعربی ہوگی کیونکہ بعد میں ساکن نہیں ہے۔ چنانچہ مد اصلی ہی ہوگی۔ [سورۃ حمد، امانیہ شرح الشاطبیہ: ۱: ۳۷۷-۳۷۸]

### تطبیق قراءات

(۲۹) **انصتوا**: قالون، المکی، قالون (بالمد)، العاشر، ورش، الدوری (بالقصر والمد)، خلاد۔  
**منذرين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف۔ (۳۰) **مستقیم**: قالون، المکی، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، العاشر، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلف۔  
(۳۱) **آلم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری، قالون (بالمد)، العاشر، قالون (بالصلة)، الدوری، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهی البدل)۔ (۳۲) **أولياء**: قالون (بالقصر والمد)، هشام (بخمسة أوجه)، خلاد (بخمسة أوجه)، ورش، حمزة (بخمسة أوجه)، العاشر۔ **مبین**: قالون، ورش۔ (۳۳) **الموتى**: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، خلاد، یعقوب، خلف، خلاد، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر۔ **قدیر**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح مع التوسط والطول، وبالتقلیل أيضا)، حمزة، خلاد، علی، العاشر۔ (۳۴) **انار**: قالون، ورش، البصری۔ **وربنا**: قالون، ورش، حمزة۔ **تکفرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، سوسی۔ (۳۵) **لهم**: قالون، السوسی (بالإدغام والاختلاس)۔ **نهار**: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)۔ **القاسقون**: قالون۔

**اہم نوٹس:**

---



---



---



---



---



---



---



---

## اختلاف قراءات

## سورة محمد

(۲) ﴿وَأَصْلِحْ﴾: ورس لام کو مٹا پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۵۹،

[۳۶۰

(۴) ﴿وَالَّذِينَ قَاتَلُوا﴾: ابو عمرو، حفص اور یعقوب۔

﴿وَالَّذِينَ قَاتَلُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۸]

(۵) ﴿سَيَهْدِيهِمْ﴾: یعقوب۔

﴿سَيَهْدِيهِمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۲۱۱]

(۱۰) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب۔

﴿عَلَيْهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱۱]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَصْلَحَ أَعْلَمَهُمْ ﴿۱﴾ وَالَّذِينَ  
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ  
 رَبِّهِمْ كَفَرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 اتَّعَمُوا الْبَطْلَ وَبُنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّعَمُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ  
 اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَلَهُمْ ﴿۳﴾ فَإِذَا لَيْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرَبِ الرَّقَابِ حَتَّى  
 إِذَا أَتَّخَذْتُمُوهُمْ قُتْدُوا أَلْوَانَ فَإِنَّمَا يَنْتَبِعُونَ مَا يُغْنِي عَنْهُمُ الْعَرْبُ  
 أَوْ زَادَ مَا ذَكَرُوا فَوَيْسَاءَ اللَّهُ لَأَنْصُرَنَّ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَ بِنِعْمَةِ كُمْ  
 بَعْضِ الَّذِينَ قِيلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَلَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيهِمْ  
 وَيَصْلِحَ بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيَذِيبُهُمُ الْجَنَّةُ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا إِن نَّصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُخْرِجْ أَعْدَاءَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
 فَتَمَسَّ اللَّهُ أَعْمَلَهُمْ ﴿۸﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أُنزِلَ اللَّهُ  
 فَأَتَّخَذُوا أَمْثَلَهُمْ ﴿۹﴾ أَفَلَمْ يَتَّبِعُوا فِي الْأَرْضِ قَبْلُ وَكَيْفَ  
 كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَرَأَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ وَلِلَّذِينَ آمَنُوا  
 ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ﴿۱۰﴾

## امالہ جات

(۳) ﴿الَّذِينَ قَاتَلُوا﴾: دوری ابو عمرو۔ (۱۰) ﴿الَّذِينَ قَاتَلُوا﴾: ابو عمرو، دوری کسائی، روئیس۔ ورس نقل کر کے ہیں۔

[ش: ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، د: ۳۵۹] (۱۰) ﴿مَوْلَى﴾ (دَقْلًا) ﴿لَا مَوْلَى﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ ورس نقل کر کے ہیں۔

## تطبیق قراءات

(۱) ﴿اعمالہم﴾: قالون۔ (۲) ﴿بالہم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، الشامی، المکی، خلف، ورش (بوجہی البدل)۔ (۳) ﴿ربہم﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)۔ ﴿امثالہم﴾: قالون، الدوری۔ (۴) ﴿الوقاب﴾: قالون۔ ﴿ذالک﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش۔ ﴿بعض﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش۔ ﴿اعمالہم﴾: قالون، خلف، البصری۔ (۵) ﴿بالہم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، یعقوب۔ (۶) ﴿لہم﴾: قالون۔ (۷) ﴿اقدامکم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وبعدم الصلۃ مع المد)، قالون (بالصلۃ)، ورش، حمزۃ، خلف، ورش (بالوجہین)۔ (۸) ﴿اعمالہم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)۔ (۹) ﴿اعمالہم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)۔ (۱۰) ﴿قیامہ﴾: قالون، حمزۃ، ورش۔ ﴿امثالہا﴾: قالون، ورش، البصری، قالون (بالصلۃ)، حمزۃ، رويس۔ (۱۱) ﴿لہم﴾: قالون، حمزۃ، ورش، البصری، الدوری علی، رويس، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الوجہین)۔

اہم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۱۳) ﴿وَكَايْنٌ﴾: ابن کثیر، ابو جعفر۔ ابن کثیر ہمزہ کی تحقیق سے جبکہ ابو جعفر تسبیل + مد و قصر کرتے ہیں۔

﴿وَكَايْنٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۱، ۵۷۲، ۲۳۸، ۲۰۸، د: ۳۳، ۳۴، ۳۶] ابو عمرو اور یعقوب یاء پر وقف کرتے ہیں۔

(۱۵) ﴿اَسِيْنٌ﴾: سکی۔

﴿اَسِيْنٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۸]

(۱۸) ﴿جَاءَ اَسْرَاطِيْهَا﴾: قالون، یزی، ابو عمرو، پہلے ہمزہ میں اسقاط۔ ابو جعفر، روئس دوسرے ہمزہ میں تسبیل۔

درش، قبیل دوسرے ہمزہ میں تسبیل اور ابدال کرتے ہیں۔ درش ابدال اور قبیل تسبیل کو مقدم پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۷، ۳۳، ۳۵]

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَسْتَمِعُونَ وَبُؤْسًا مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِكَ الْأَنبِيَاءُ الْأَخْرَجْنَاكَ أَهْلَكَ كَهْفَهُ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ أَفَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْنَتِهِ مِنْ رَبِّهِ. كَذَّبَ رَجُلٌ لَهُ سُوءٌ عَلَيْهِ. وَأَبْتَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مِثْلَ الْخَنَازِقِ الَّذِينَ وَعِدُوا الْمُسْلِمِينَ فِيهَا أَنْتُمْ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آبٍ وَأَنْتُمْ مِنْ لَبَنٍ لَدَىٰ بَيْعَتِهِمْ طَمَعُهُمْ وَأَنْتُمْ مِنْ حَمَلٍ لَدَىٰ الشَّرْبِيِّينَ وَأَنْتُمْ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِمَّنْ رَزِمَتْهُمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَعْجِلُ بِالنَّارِ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ الْأَنْبِيَاءُ أُوتِيَكَ الَّذِينَ طَمَعُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِاللَّهِ وَأَبْتَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِينَ آهْتَدُوا زَادَهُمْ هُدًىٰ وَوَسَّعَتْ لَهُمْ قُلُوبُهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنْتُمْ إِذَا جَاءَتْكُمْ ذَكَرْتُمْ ﴿۱۸﴾ فَأَعْلَوْا أَنَّهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَسْتَغْفِرُ لَذُنُوبِكُمْ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلِّبِكُمْ وَمُسْتَوْدِعِكُمْ ﴿۱۹﴾

## الاجازات

(۱۲) ﴿بِشْرِي﴾، (۱۵) ﴿مُصَفًّى﴾، (۱۷) ﴿هُدًى﴾: وقفاً۔ (۱۷) ﴿وَهُ اِتَّاهُمْ﴾، (۱۹) ﴿وَمُسْوَاكُمْ﴾:

ہمزہ، کسائی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿بِتَوَّاهُمْ﴾: ہمزہ، کسائی، خلف۔ درش فتح و تقلیل اور ابو عمرو تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۸) ﴿ذَكَرْتُمْ﴾: ابو عمرو، ہمزہ، کسائی، خلف۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۸) ﴿فَأَنْتُمْ﴾: ہمزہ، کسائی، خلف۔ دوری بصری تقلیل، درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۵، ۳۱۳، ۳۱۷، د: ۳۳، ۳۵، ۵۷: ۵۷] (۱۸) ﴿جَاءَ، جَاءَتْهُمْ﴾: ابن ذکوان، ہمزہ، خلف۔ (۱۷) ﴿زَادَهُمْ﴾: ہمزہ اور ابن ذکوان، خلف سے، فتح اداء مقدم ہے۔ [ش: ۳۱۹، ۳۲۰، ۵۷: ۵۷] (۱۵) ﴿فِي النَّارِ﴾: ابو عمرو، دوری کسائی، درش تقلیل کرتے ہیں۔

## ادغامات

صغیر: (۱۸) ﴿فَقَدْ جَاءَ﴾: ابو عمرو، ہشام، ہمزہ، کسائی، خلف۔ [ش: ۲۶۵، ۲۶۶، ۳۸: ۳۸] (۱۹) ﴿وَأَسْتَغْفِرُ لَذُنُوبِكُمْ﴾: ابو



مرد۔ دردی بھری اٹھتا بھی کرتے ہیں جو ادا و مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، رد: ۳۹، ط: ۵۳]

کبیر: (۱۲) ﴿الصالحات جنت﴾، (۱۳) ﴿ناصر لہم﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۱۴) ﴿زین لہ﴾، (۱۶) ﴿عندک قانونا﴾، (۱۶) ﴿العلم ماذا﴾، (۱۹) ﴿بعلم متقلبکم﴾

### فوائد

(۱۷) ﴿تواضع﴾: بعض اہل علم کے نزدیک یہ کلمہ بھی ان گیارہ سورتوں کے حکم میں شامل ہے جن میں روؤں آیات ہونے کی وجہ سے ورش و بصری نے اختلاف کیا ہے، لیکن امام شاطبی اسے چھوڑ گئے ہیں۔ جبکہ استاد محترم قاری محمد ابراہیم صاحب میر محمدی کے بقول یہ لفظ روؤں آیات کے اختلاف سے باہر ہے، اور یہی صحیح ہے۔

(۱۸) ﴿فقد جاء أشراطها فأنى لهم إذا﴾: میں قالون کے لئے کل پانچ وجوہ ہیں:

(۲۱) عدم صلہ + منفصل میں تفر و توسط۔

۳۔ متصل و منفصل میں تفر اور صلہ۔

۵، ۳۔ متصل میں توسط اور منفصل میں تفر اور توسط۔

(۱۶) ﴿انفا﴾: تمام قراء ایک ہی طرح پڑھتے ہیں۔ شاطبیہ، تیسیر اور تحجیر کے طریق سے امام شاطبی نے جو بڑی کے لئے تفر (بدون الف) نقل کیا ہے، اس میں وہ اپنے طریق سے نکل گئے ہیں۔ پس اسے نہ پڑھا جائے۔ [البدور الزاہرہ: ۸۳۹، ۲]

### تطبیق قراءات

(۱۲) ﴿الانبار﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسی، ورش (بوجہی البدل)۔ ﴿لہم﴾: قالون، حمزة،

ورش، السوسی۔ (۱۳) ﴿لہم﴾: قالون (بعد الصلۃ)، سوسی، قالون (الصلۃ مع القصر، وأیضا

بالمدم)، ورش، حمزة، المکی، ابوجعفر (بالوجهین)۔ (۱۴) ﴿أهواء ہم﴾: قالون (بالقصر والمد)،

ورش، حمزة (بالتسهیل مع المد والقصر)، السوسی۔ (۱۵) ﴿أسن﴾: قالون، المکی، ابوجعفر، قالون

(بالمدم)، ورش (بثلاثة البدل)۔ ﴿الشواہین﴾: قالون، ابوجعفر۔ ﴿مصفی﴾: قالون، ورش، حمزة۔

﴿ریہم﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلۃ)۔ ﴿امعاء ہم﴾: قالون، حمزة (بالتسهیل مع المد والقصر)،

ورش، البصری۔ (۱۶) ﴿انفا﴾: قالون، السوسی (بالاغام والاختلاس)، قالون (بالمدم)، ورش (بثلاثة

البدل)، خلف، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)۔ ﴿أهواء ہم﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلۃ،

وأيضا بالمدم)، ورش، حمزة (بالتسهیل مع المد والقصر)۔ (۱۷) ﴿تفر ہم﴾: قالون، البصری، ورش

(بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل)، علی، قالون (بالصلۃ)، ابن ذکوان، خلاد،

خلف. (۱۸) ﴿أشراطها﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذكوان، عاصم، رويس، الدوري (بالقصر والمد)، هشام، حمزة، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، قنبل (بالتهييل والإبدال)، ورش (بالإبدال والتهييل)، السوسي (بالقصر والمد)، ابوجعفر. ﴿ذكرهم﴾: قالون، السوسي، ابن ذكوان، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري، حمزة، علي، العاشر، خلف، العاشر. (۱۹) ﴿والمؤمنات﴾: قالون، ابوجعفر، الدوري، السوسي، قالون (بالمد)، الدوري، حمزة، ورش، خلف، العاشر. ﴿ومشركم﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، السوسي.

اهم نوٹیں:

### اختلاف قراءات

- (۲۲) ﴿عَسَيْتُمْ﴾: تابع۔  
 ﴿عَسَيْتُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۷، ۸۴: ۱۸۵]  
 (۲۲) ﴿تَوَلَّيْتُمْ﴾: روس۔  
 ﴿تَوَلَّيْتُمْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۸۳، ۱۸۵]  
 (۲۲) ﴿وَتَقَطَّعُوا﴾: یعقوب۔  
 ﴿وَتَقَطَّعُوا﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۰۷]  
 (۲۵) ﴿وَأَمَلِي﴾: ابو عمرو۔  
 ﴿وَأَمَلِي﴾: یعقوب۔  
 ﴿وَأَمَلِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۹، ۲۰۷: ۲۰۷]  
 (۲۶) ﴿إِسْرَارِهِمْ﴾: حفص، حمزہ، کسائی، خلف۔  
 ﴿إِسْرَارِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۰]  
 (۲۸) ﴿رِضْوَانِهِ﴾: شعبہ۔  
 ﴿رِضْوَانِهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ بِهَا الْفِتَالُ زَلَّتِ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُنظَرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَشْجُونِ عَلَيْهِ مِنَ الْعَوْبِ فَأُولَئِكَ لَهُمْ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ فَإِذَاعَمَرَ الْأَمْرَ فَلَوْ كَذَّبُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ﴿۱۸۵﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْصَامَكُمْ ﴿۱۸۶﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ﴿۱۸۷﴾ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْفُرَاتِ أَرَعَلْ قُلُوبَ أَفْئَالِهَا ﴿۱۸۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ أَرَبْتُمْ وَأَعْلَىٰ ذِكْرِهِمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ لَمَّا بَدَأُوا يَأْمُرُونَ بِالْجَنَاحِ الْمُرْتَدَةِ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿۱۸۹﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنَطِينَكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۱۹۰﴾ فَكَيْفَ إِذَا نُوِّفْتُمْ إِلَىٰ الْمَلَائِكَةِ بَصُرِيوتٌ وَجُوهُهُمْ وَأَدْبَارُهُمْ ﴿۱۹۱﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ أَتَوْا مَا نَسَخَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَاحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿۱۹۲﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْعَفَهُمْ ﴿۱۹۳﴾

### الامات

(۲۰) ﴿فَأُولَىٰ﴾، (۲۳) ﴿أَعْمَى﴾، (۲۵) ﴿وَأَمَلِي﴾، (۲۵) ﴿الْهَدْيِ﴾: وقفاً حمزہ، کسائی، خلف۔۔۔ و درش فتح

و تقلیل کرتے ہیں۔ (۳۷) ﴿أُدْبَارِهِمْ﴾: ابو عمرو، دوری کسائی۔۔۔ و درش تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعوات

صغیر: (۲۰) ﴿نَزَلَتْ سُورَةٌ﴾ (۲۰) ﴿أُنزِلَتْ سُورَةٌ﴾: ابو عمرو، حمزہ، کسائی، خلف۔ [ش: ۲۶۷۷، ۲۶۹۲، ۳۸: ۳۸]

کبیر: (۲۰) ﴿الْفِتَالُ رَأَيْتُ﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۲۵) ﴿تَبِينَ لَهُمْ﴾ (۲۵) ﴿سُورَ لَيْمٍ﴾



## تفہیم قرآنیات

(۲۰) سورۃ: قالون، البصری، علی، ورش (بوجہی البدل). ﴿الموت﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی، الدوری، السوسی، قالون (بالمدم مع عدم الصلۃ والصلۃ)، الدوری، ورش، خلف، خلاد. ﴿بہم﴾: قالون، ورش، حمزہ. (۲۱) ﴿معرّوف﴾: قالون، خلف. ﴿لہم﴾: قالون، ورش، حمزہ. (۲۲) ﴿أرحمکم﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلۃ، وبالصلۃ أيضا)، ورش، المکی، الدوری (بالقصر والمد)، خلاد، روح، حمزہ، رويس، خلف، العاشر. (۲۳) ﴿ابصارہم﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ. (۲۴) ﴿انفالیہا﴾: قالون، ورش، خلف، المکی، العاشر. (۲۵) ﴿لہم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، الدوری، السوسی، قالون (بالمدم مع عدم الصلۃ والصلۃ)، الدوری، ورش، حمزہ. ﴿لہم﴾: قالون، ورش، البصری، حمزہ، یعقوب. (۲۶) ﴿الامر﴾: قالون، ورش، حمزہ، قالون (بالصلۃ). ﴿اسرارہم﴾: قالون، حفص. (۲۷) ﴿وادبارہم﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، حمزہ (بالتسهیل). ﴿اعمالہم﴾: قالون (بالقصر والمد)، شعبۃ، ورش. (۲۹) ﴿اضغانہم﴾: قالون، خلف، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلۃ).

اہم نوٹس:





## فوائد

(۳۸) ﴿مَاتِمٌ هُوَ لَا﴾: قالون کے لئے کل تین وجوہ ہوں گی:

۱۔ دونوں مد مفصل کا قصر۔

۲۔ پہلی میں قصر دوسری میں توسط۔

۳۔ دونوں میں توسط۔

یہی وجوہ دوسری کے لئے بھی ہیں اور اگر میم جمع کا بھی اعتبار کیا جائے تو عدم صلہ کے ساتھ بھی تین اور صلہ کے ساتھ تین، کل چھ وجوہ ہوں گی۔ اور مد اور صلہ میں سے مقدم کے لئے ۱۵۸ اور ۶۵ ملاحظہ فرمائیں۔ مکمل تفصیل صفحہ: ۵۸ پر موجود ہے۔

## تطبیق قراءات

(۳۰) ﴿سِنَامٌ﴾: قالون، البصری، علی، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. ﴿اعمالکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۳۱) ﴿اخبارکم﴾: قالون (بعدم الصلة)، رويس، قالون (الصلة)، شعبة. (۳۲) ﴿اعمالهم﴾: قالون، ورش (بوجوه اللين مع الفتح، وبالتقليل أيضا)، خلف، خلاد (بالسكت وعدمه)، السوسی. (۳۳) ﴿اعمالکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). (۳۴) ﴿ایم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۳۵) ﴿اعمالکم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، شعبة، العاشر، ورش، خلف (بالوجهين)، خلاد (بالسكت وعدمه). (۳۶) ﴿ولهم﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد. ﴿اموالکم﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف، العاشر، ورش، السوسی، ابو جعفر. (۳۷) ﴿اضغانکم﴾: قالون (بعدم الصلة)، ورش، قالون (الصلة)، العاشر، خلف (بالنقل وعدم السكت). (۳۸) ﴿الله﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، فی المنفصلين، والقصر فی الاول وتوسط الثاني أيضا، توسط الاول والثاني أيضا)، ورش (بالتهليل والإبدال)، بزی، قنبل، الشامی، حمزة، يعقوب. ﴿نفسه﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). ﴿الفقراء﴾: قالون، ورش، هشام (بخمسة أوجه)، حمزة (بالطول مع التهليل). ﴿امثالکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، ابو جعفر.

## اختلاف قراءات

## سورة الفتح

(۲) ﴿صراطاً﴾: قتل، روئس۔

﴿صراطاً﴾: بانی قراء۔ خلف عن حمزہ صادمی زاء کا اٹھام کرتے

ہیں۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰: ۱۰۱]

(۶) ﴿دانرة السوء﴾: ابن کثیر، ابو عمرو۔

﴿دانرة السوء﴾: بانی قراء۔ [ش: ۴۳۳، ۴۳۵]

(۹) ﴿لنؤمنوا﴾، ﴿يعزروه﴾، ﴿ويوقروه﴾، ﴿ويسبحوه﴾:

ابن کثیر، ابو عمرو۔

﴿لنؤمنوا﴾، ﴿نعزروه﴾، ﴿توقروه﴾، ﴿تسبحوه﴾:

بانی قراء۔ [ش: ۴۰۳، ۴۰۸]

## سورة الفتح (۴۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿۱﴾ لِيُغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنْبِكَ  
 وَمَا تَاَخَّرَ وَبَيِّنَ فَيْضَهُ عَلَیْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿۲﴾  
 وَيُضِرِّدَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِي قُلُوْبِ  
 الْمُؤْمِنِيْنَ لِيُزَادَ وَاٰیْمَانُ مَعَ يَدِيْنِهِمْ وَيَلِيَّ جُحُوْدَ السَّمَوٰتِ  
 وَاَلْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾ لِيُنزِلَ اِلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ  
 جَنَّتِ بَحْرِيٍّ مِّنْ عِجْثِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ  
 سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ قُوْرًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾ وَيُعَذِّبُ  
 الْمُكَفِّرِيْنَ وَالْمُتَنَفِكِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الْفٰلٰسِيْفِ  
 بِاللّٰهِ ظَلَمَ السَّوْءَ عَلَيْهِمْ دَاخِرَةُ السَّوْءِ وَعَصِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ  
 وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَاَسْءَاتٍ مَّصِيْرًا ﴿۶﴾ وَيَلِيَّ جُحُوْدِ  
 السَّمَوٰتِ وَاَلْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰكَ  
 سُبْحٰنًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾ لِنُنزِلُوْا بِاللّٰهِ وَّرَسُوْلِهِ  
 وَنُعَزِّرُوْهُ وَنُقُوْرُوْهُ وَّنُسَبِّحُوْهُ بِكُورَةٍ وَّاٰصِيْلًا ﴿۹﴾

## ادعائات

کبیر: (۲) ﴿لِيُغْفِرَ لَكَ﴾، (۲) ﴿تقدم من﴾، (۵) ﴿مؤمنات جنات﴾

## تنبيهات

(۵) ﴿سبائتہم﴾: کئی، ابو جعفر، صلہ قالون عدم صلہ وصلہ، (۶) ﴿علیہم﴾: حمزہ، یعقوب (۶) ﴿مبشرا﴾، (۸) ﴿مبشرا﴾، (۸) ﴿نذیرا﴾: دوش راہ باریک۔ (۹) ﴿ويعزروه﴾، ﴿ويوقروه﴾، ﴿ويسبحوه﴾: کئی وغیرہ کا اختلاف واضح ہے۔

## تَطْبِيقُ قُرْآنَات

- (۱) ﴿مَبِينًا﴾: قالون . (۲) ﴿مَسْتَبِيمًا﴾: قالون، قنبل، خلف، ورش، السوسى . (۳) ﴿عَزِيزًا﴾: قالون .  
 (۴) ﴿إِيمَانِهِمْ﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمدة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة . ﴿حَكِيمًا﴾: قالون،  
 ورش، حمزة . (۵) ﴿عَظِيمًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى،  
 ابو جعفر . (۶) ﴿السَّوَاءِ﴾: قالون، ورش (مع السكون والروم بوجه اللين)، هشام (باربعة أوجه)،  
 العاشر (بالروم) . ﴿السَّوَاءِ﴾: قالون، البصرى، هشام (باربعة أوجه)، العاشر (بالروم)، ورش (بوجه  
 اللين مع السكون والروم)، قالون (بالصلة)، المكى، حمزة (باربعة أوجه)، يعقوب . ﴿مَصِيرًا﴾:  
 قالون، ورش، المكى، قالون (بالصلة)، حمزة، يعقوب . (۷) ﴿حَكِيمًا﴾: قالون، ورش، حمزة .  
 (۸) ﴿وَنَذِيرًا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلاد، خلف . (۹) ﴿وَأَصِيلًا﴾: قالون، خلاد، خلف  
 (بالتحقيق وعدمه)، ورش، ابو جعفر، مكى، دورى بصرى، سوسى .

اهم نوٹس:



### اختلاف قراءات

- (۱۰) ﴿عَلِيهِ اللَّهُ﴾: جفص۔  
 ﴿عَلِيهِ اللَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۳]  
 (۱۰) ﴿فَسُوْرَتِي﴾: نافع، ابن کثیر، ابن عامر، ابو جعفر، رروح۔  
 ﴿فَسُوْرَتِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۱، ۱۰۳۸]  
 (۱۱) ﴿حُضْرًا﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔  
 ﴿حُضْرًا﴾: باقی قراء [ش: ۱۰۳۲]  
 (۱۵) ﴿كَلِمَ اللَّهُ﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔  
 ﴿كَلِمَ اللَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۳]  
 (۱۲) ﴿أَهْنِيَهُمْ﴾، (۱۵) ﴿أَيُّدِيَهُمْ﴾: يعقوب ہاء کے ضمہ سے، باقی کسر سے پڑھے ہیں۔ [د: ۱۰، ۱۱]

إِنَّ الَّذِيكَ يَبَايَعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَكَ اللَّهُ بِذَلِكَ فَمَا تَقُولُ فَمَا تَقُولُونَ  
 فَمَنْ لَكَ فَإِنَّمَا يَكُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ  
 اللَّهُ فَمَا تَسْبُوْهُ أَسْبُوْهُ لَكَ الْعِصْمَةُ ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ  
 مِنَ الْأَعْرَابِ مَتَّعْتَنَا أَمْوَالَنَا وَهَلَلْنَا فَمَا تَسْفِرْنَا يَفْعَلُونَ  
 بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ  
 شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نِعْمًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ  
 خَبِيرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى  
 آلِهِمْ أَبَدًا وَزَيْتٌ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَّتُمْ أَنْ تَكُونَ  
 رُكْنًا شَرًّا فَمَا بُولًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا  
 أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾ وَلِلَّهِ شَأْنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ  
 ذُوْ جَبَرٍ ﴿١٤﴾ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَى  
 مَغَابِرِ لَتَأَخَذُنَا اللَّهُ ذُرُوعًا نَحْبِيَكُمْ يَبْزِدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا  
 كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ نَسْفِطُنَا كَمَا كَذَّبْتُمْ قَالَهُ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ  
 فَسَيَقُولُونَ بَلْ نَحْنُ مُعْتَدُونَ تَبَا بَلْ كَانُوا لَا يَتَفَقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾

### امالجات

- (۱۰) ﴿أَوْفَى﴾: حمزہ، کسائی، خلف۔ ورفش فتح پھر تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۱۳) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری علی، روسیں۔ ورفش تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعائات

- صغیر: (۱۱) ﴿فَاَسْتَغْفِرُ لَنَا﴾: ابو عمرو۔ دوری کے لئے اظہار بھی ہے جو اداء مقدم ہوگا۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹، ۵۳، ۵۴]  
 (۱۲) ﴿بَلْ ظَنَنْتُمْ﴾: کسائی، شام۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲، ۳۹، ۱۵] ﴿بَلْ تَحْسُدُونَ﴾: شام، حمزہ، علی۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲]

[۳۹، ۲۴۳]

- کبیر: (۱۱) ﴿سَيَقُولُ لَكَ﴾، (۱۴) ﴿يَغْفِرْ لِمَنْ﴾، (۱۴) ﴿وَيُعَذِّبُ مَنْ﴾ [ش: ۱۵۳]

## تطبیق قرآنیات

(۱۰) **ایدیهہ**: قالون، یعقوب. **نفسہ**: قالون. **عظیما**: قالون، المکی، الدوری، السوسی، حفص، حمزہ، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف. (۱۱) **فاستغفر لنا**: قالون، الدوری، قالون (بالمَد)، الدوری، خلاد، ورش، حمزہ، العاشر، السوسی. **فلو بهم**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **نعمًا**: قالون، خلاد، ورش (بوجوه اللین)، خلاد، العاشر، قالون (بالصلة)، خلف (بعدم السکت والسکت). **خیرًا**: قالون، ورش. (۱۲) **بورًا**: قالون، یعقوب، قالون (بالمَد)، خلاد، السوسی، خلف، قالون (بالصلة مع القصر)، ابو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بوجوه اللین)، خلف، العاشر، هشام. (۱۳) **سمیرًا**: قالون، دوری البصری، قالون (بالمَد)، الدوری، حمزہ، ورش، السوسی، ابو جعفر. (۱۴) **والارض**: قالون، ورش، حمزہ. **رحیمًا**: قالون، خلاد، خلف، ورش، السوسی. (۱۵) **تنبیعم**: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف. **الله**: قالون، خلاد، خلف. **قبل**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **قلیلًا**: قالون، هشام.

اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

(۱۷) ﴿ندخله، نعدبه﴾: تابع، ابن عامر، ابو جعفر۔

﴿يدخله، يعدبه﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۳]

(۱۶) ﴿باس﴾: سوسی، ابو جعفر اور دوقاسمہ بھی ابدال سے۔

﴿باس﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸۰]

(۲۰) ﴿صراطا﴾: قبیل، روس۔

﴿صراطا﴾: باقی قراء۔ خلف من جزہ صادق زاء کے اشام

سے پڑھیں گے۔ [ش: ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰]

قُلْ لِلّٰهِ الْخَلْقُ كُلُّهُ ۗ اِنَّ سَعْدَ عَوْنِ اِيۡنَ قَوْمِ اُوۡلٰى اَبۡسَ سَوۡبِہٖ  
تَقۡبِلُوۡنَہُمۡ اَوْ تَسۡلِمُوۡنَہُمۡ ۗ فَاِنَّ طٰعِمُوۡا یُوۡفِکُمۡ ۗ اِنَّہٗ اَجۡزَاۡ حَسۡبًا  
وَ اِنَّ تَوۡرٰتَہُمۡ کَمَا تَوۡرٰتِہُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ ۗ یُعَذِّبُکُمۡ عَذَابًا اَلِیۡسًا ﴿۱۷﴾ لَیۡسَ  
عَلٰی الْاَعۡمٰی حَرَجٌ ۗ وَلَا عَلٰی الْاَعۡمٰجِ حَرَجٌ ۗ وَلَا عَلٰی الْمَرِیۡضِ حَرَجٌ  
وَ مَنۡ یُّطِغِ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ ۗ یُدۡخِلُہٗ جَنۡنَتِہٖ مَجۡرٰی مِّنۡ تَحۡتِہَاۤ اَلۡاَنۡہٰرِ  
وَ مَنۡ یَّتَوَلَّ یُعَذِّبُہٗ عَذَابًا اَلِیۡسًا ﴿۱۸﴾ ۗ لَقَدۡ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ  
الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ یُبٰیعُوۡنَکَ تَحۡتَ السَّجۡرَہِ فَعَلِمَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ  
فَاَنۡزَلَ السَّکِیۡنَۃَ عَلَیۡہِمۡ ۗ وَاَنۡبَتۡہُمۡ فَتَحَاۡ قَرِیۡبًا ﴿۱۹﴾ وَ مَعٰیۡرَہٗ  
کَثِیۡرَہٗ ۗ یَاۡخُذُوۡنَہَا وَ کَانَ اللّٰہُ عَزِیۡزًا حَکِیۡمًا ﴿۲۰﴾ وَ عَدَّکُمۡ اللّٰہُ  
مَعٰیۡرَہٗ کَثِیۡرَہٗ ۗ تَاۡخُذُوۡنَہَا فَعَجَلۡ لَّکُمۡ ہٰذِہٗ ۗ وَ کَفَّ اَیۡدِیَ  
الۡنَّاسِ عَنۡکُمۡ وَ لَیۡکُوۡنَ اٰیۡۃً لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ یُہۡدِیۡکُمۡ صِرَاطًا  
مُّسۡتَقِیۡمًا ﴿۲۱﴾ وَ اَعۡرَبَیۡ لَہٗ تَقۡدِیۡرُہَا عَلَیۡہَا فَاۡدَاۡمَ اللّٰہُ بِہَا  
وَ کَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ وَ قِیۡدًا ﴿۲۲﴾ وَ لَوۡ فَتَنَّاکُمۡ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا  
لَوَلُوۡا اَلۡاَدۡبَیۡرَکُمۡ لَآ یُحٰدِثُوۡکَ وَ لَیۡۤا وَا لَا تَصِیۡرَکَ ﴿۲۳﴾ سَئۡۃً  
اللّٰہِ الَّتِیۡ قَدۡ خَلَقَ مِنۡ قَبۡلِہٖ ۗ وَ لَنۡ یُحٰدِثَ لِسۡنَۃَ اللّٰہِ یَبۡدِیۡلَا ﴿۲۴﴾

## امالجات

(۱۷) ﴿الأعمى﴾: جزہ، کسائی، خلف۔ درش و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۰) ﴿الناس﴾: دوری بھری۔ [ش: ۳۳۱] (۲۱)

﴿وآخری﴾: ابو عمرو و جزہ، کسائی، خلف۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔

## ادعائات

کبیر: (۱۸) ﴿فعللم ما، فعجل لکم﴾

## تطبیق قراءات

(۱۶) **یسلمون**: قالون (بعد الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، السوسی، ابوجعفر، ورش، حمزة، خلف. **حسنا**: قالون، ورش. **الیما**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلۃ).  
 (۱۷) **حرج**: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، خلاد (بالسکت وعدمه). **الأنهار**: قالون، ورش، المکی، البصری، خلاد (بالنقل والسکت)، خلف (بالوجهین). **الیما**: قالون، ورش، العاشر، المکی، خلف (بالنقل وعدم السکت والسکت). (۱۸) **قریبا**: قالون، حمزة، قالون (بالصلۃ)، ورش، ابوجعفر، السوسی. (۱۹) **حکیمان**: قالون، السوسی، ورش، خلف. (۲۰) **عنکم**: قالون، الدوری، قالون (بالصلۃ)، السوسی، ابوجعفر، ورش. **مستقیما**: قالون، خلف، ریس، قالون (بالصلۃ)، قنبل، ورش، ابوجعفر، ورش (بالوجهین). (۲۱) **یها**: قالون، ورش، البصری، خلف. **قدیرا**: قالون، ورش (بوجه اللین)، حمزة. (۲۲) **نصیرا**: قالون، ورش، خلف، خلاد. (۲۳) **تدیلا**: قالون.

اهم نوٹس:





## تطبیق تراوات

- (۲۴) **«علیہم»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، شامی، حمزة، خلف، العاشر، مکی.
- «بصیرا»**: قالون، ورش، البصری. (۲۵) **«محلہ»**: قالون، خلف، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة).
- «علم»**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، العاشر، حمزة، خلف، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی، ابوجعفر. **«الیماء»**: قالون، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلاد، خلف (بالنقل وعدم السکت والسکت). (۲۶) **«واهلها»**: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وبالصلة أيضا)، ورش (بالفتح والتقلیل)، ابوجعفر، حمزة (بالتحقیق وعدمه)، علی، یعقوب، الدورى (بالقصر والمد)، هشام، السوسی. **«علیما»**: قالون، ورش (بوجه اللین)، حمزة.
- (۲۷) **«بالحق»**: قالون، ورش، ابوجعفر، الدورى، السوسی، هشام، علی. **«تخافون»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، حمزة. **«قربیا»**: قالون، السوسی.
- (۲۸) **«کلمة»**: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. **«شهدا»**: قالون، ورش، حمزة.

اهم نوٹس:

## اختلاف قراءات

- (۲۹) ﴿وَرِضْوَانًا﴾: شبیب۔  
 ﴿وَرِضْوَانًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]  
 (۲۹) ﴿سَطَّاهُ﴾: ابن کثیر، ابن ذکوان۔  
 ﴿سَطَّاهُ﴾: باقی قراء۔ خلف العاشر عدم کتبتہ وکتبتہ سے پڑھیں گے۔ [ش: ۱۰۳۳]  
 (۲۹) ﴿فَأَزْرَهُ﴾: ابن ذکوان۔  
 ﴿فَأَزْرَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۳]  
 (۲۹) ﴿سَوْفَهُ، سَوْفَهُ﴾: قلیل۔ دونوں وجہ خلاف واجب کے قلیل سے ہیں، پہلی وجہ مقدم ہے۔ [ش: ۹۳۸، ۵: ۸۲]

## سورة الحجرات

(۱) ﴿لَا تَقْدُمُوا﴾: یعقوب۔

﴿لَا تَقْدُمُوا﴾: باقی قراء۔ [د: ۳۰۹]

(۲) ﴿النَّبِيِّ﴾: تابع۔

﴿النَّبِيِّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵: ۳۵]

(۴) ﴿الْحَجْرَاتِ﴾: ابو جعفر۔

﴿الْحَجْرَاتِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۳۰۹]

## امالجات

- (۲۹) ﴿تَرَاهُمْ﴾: ابو عمر، حمزہ، علی، خلف۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۹) ﴿سَيَسْأَلُكُمْ﴾، (۳) ﴿لِلنَّبِيِّ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمر و تقلیل درش و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۹) ﴿النُّورِ﴾: ابن ذکوان، ابو عمر، علی، خلف۔ حمزہ، درش تقلیل، قائل، قائل و تقلیل کرتے ہیں، اور فتح و او مقدم ہے۔ [ش: ۵۳۶، ۵۳۳، ۳۵، ۵۷: ۵۷]  
 (۲۹) ﴿عَلَى الْكُفَّارِ﴾: ابو عمر، دوری علی۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۹) ﴿فَأَسْتَوْفَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش و تقلیل کرتے ہیں۔

### اوقات

کبیر: (۲۹) ﴿الکفار رحماً﴾، (۲۹) ﴿السجود ذلك﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵] (۲۹) ﴿اخرج شطأ﴾ [ش: ۱۳۱]

### فوائد

(۲۹) ﴿سوق﴾: تبدیل کے لئے سنو قہ کی قراءت بھی صحیح سند سے منقول ہے۔ لیکن تیسرے میں اس کا ذکر نہیں ہے۔ [الہدور الزاہرہ:

[۸۳۸، ۸۳۷، ۲]

### تطبیق قراءات

(۲۹) ﴿ینہ﴾: قالون، الدوری، السوسی، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، حمزہ. ﴿ورضوانا﴾: قالون، شعبہ، قالون (بالصلۃ)، ورش، البصری، خلف. ﴿السجود﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلۃ)، ورش، البصری، حمزہ، خلف. ﴿الإنجیل﴾: قالون (بالفتح والتقلیل)، ورش، حمزہ، البصری، العاشر، قالون (بالصلۃ مع الفتح والتقلیل). ﴿الکفار﴾: قالون، الدوری، حمزہ، بزی، قنبل (بالاسکان والضم فی الهمز)، ابن ذکوان، سوسی، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتقلیل مع التوسط، وبالطول معاً)، خلف، العاشر. ﴿عظیماً﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلۃ)، ورش (بوجہی البدل).

### سورة الحجرات

(۱) ﴿علیم﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، ورش (بثلاثۃ البدل). (۲) ﴿تسعون﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلۃ)، المکی، قالون (بالمد)، الدوری، العاشر، قالون (بالصلۃ)، ورش، حمزہ، خلف، ورش (بوجہی البدل). (۳) ﴿التقری﴾: قالون، البصری، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ، قالون (بالصلۃ). ﴿عظیم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلۃ). (۴) ﴿یقولون﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ابوجعفر، ورش، خلف.



## اختلاف قراءات

- (۶) ﴿تَتَّبِعُوا﴾: جزوہ علی، خلف۔  
 ﴿تَتَّبِعُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۰، ۶۰۳، ۶۰۶]
- (۹) ﴿نَفْسِیْ اِلَیَّ﴾: تابع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر، رولیس  
 دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں۔ باقی قراء تحقیق سے  
 پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۴۷]
- (۱۰) ﴿اِخْوَانِکُمْ﴾: یعقوب۔  
 ﴿اِخْوَانِکُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۰]
- (۱۱) ﴿تَلْمِزُوا﴾: یعقوب۔  
 ﴿تَلْمِزُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۳۳]
- (۱۱) ﴿وَلَا تَنَابِزُوا﴾: بزی، ۲۱۰، مشدود، مد لازم۔  
 ﴿وَلَا تَنَابِزُوا﴾: تخفیف۔ باقی قراء۔ [ش: ۵۳۲، ۵۳۳]
- (۱۱) ﴿مَنْعِنَ﴾: یعقوب ہائے سکتہ سے وقف کریں گے۔ [ش: ۳۶، ۳۷]
- (۱۱) ﴿یَسْ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر، اور دو قفا جزوہ بھی۔  
 ﴿یَسْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۲۲، ۲۳۶، ۲۳۸]

## امالہ جات

- (۹) ﴿اِحْدَاهُمَا﴾: جزوہ علی، خلف، ابو عمرو، ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۹) ﴿وَالْاٰخِرٰی﴾: ابو عمرو، جزوہ علی، خلف، ورش تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۶) ﴿جَاءَکُمْ﴾: ابن ذکوان، ہمزہ، خلف۔ (۱۱) ﴿عَسٰی﴾: دو جگہ: جزوہ علی، خلف، ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

## ادغامات

- صغیر: (۱۱) ﴿تَبَّ قَاوِلَکَ﴾: ابو عمرو، علی۔ خلا داد عام اور پھر اظہار کرتے ہیں۔ [ش: ۲۴۷، ۲۴۸، ۳۹۹، ۵۳: ط]
- کبیر: (۷) ﴿الْاَمْرَ لِعْتَمَ﴾، (۱۱) ﴿بِالْاَنْقَابِ یَسْ﴾: پہلے میں اختلاس بھی ہے جو ادموثر ہے۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۶، ۳۰: ط]

## فوائد

(۱۱) بیس الاسم: الاسم میں تمام قراء کے لئے ہمزہ اور لام دونوں سے ابتدا کرنا جائز ہے۔ [ف: ۶۸] البتہ رسم کی موافقت کی بنا پر ہمزہ سے ابتدا کرنا مقدم و بہتر ہے۔ [عمایات رحمانی: ۳۳۵]

## تطبیق قراءات

(۵) ﴿رحیم﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر.  
 (۶) ﴿نادمین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، علی، قالون (بالصلة)، ابن ذکوان، العاشر، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). (۷) ﴿الله﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. ﴿العصیان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی (بالإدغام والاختلاس)، حمزة، قالون (بالصلة). ﴿الراشدون﴾: قالون، ورش. (۸) ﴿حکیم﴾: قالون، خلف. (۹) ﴿بینهما﴾: قالون، السوسی، ورش، حمزة. ﴿الله﴾: قالون (بالقصر والمد)، الشامی، روح، البصری، الدوری، حمزة، خلاد، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر. ﴿المسطفین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۰) ﴿ترحمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، ورش، ابوجعفر. (۱۱) ﴿منهن﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، علی، ورش، خلف، خلاد، ورش (بالتوسط مع التقلیل، وبالطول مع الفتح والتقلیل). ﴿بالألقاب﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، بزی، قالون (بالمد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، یعقوب. ﴿الإیمان﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسکت)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسی. ﴿الظالمون﴾: قالون، ورش، البصری، خلاد.

اختلاف قراءات

- (۱۲) ﴿وَلَا تَجْسُوا﴾: وصلا بزیء لازم ہے۔  
 ﴿وَلَا تَجْسُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۲، ۵۳۳]  
 (۱۲) ﴿مِنْتَا﴾: نافع، ابو جعفر، رولیس۔  
 ﴿مِنْتَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳]  
 (۱۳) ﴿لِتَعَارَفُوا﴾: بزیء شامد ہے۔  
 ﴿لِتَعَارَفُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۲، ۵۳۳]  
 (۱۴) ﴿لَا يَأْتِكُمْ﴾: دوری بصری، یعقوب۔  
 ﴿لَا يَأْتِكُمْ﴾: سوی۔  
 ﴿لَا يَأْتِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۲۳، ۲۲۶]  
 (۱۸) ﴿يَعْمَلُونَ﴾: ابن کثیر۔  
 ﴿يَعْمَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۳]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّخِذُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِتْرًا بَعْضُ الظَّنِّ إِثْمٌ  
 وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَعضُكُمْ بَعضًا يُحِبُّ أَسَدُ كُرْدَان  
 يَا كُلُّ لَحْمٍ أَخِيهِ مَيْتًا فَكْرِهْهُمْ وَأَقْبُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ  
 رَحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْتُم مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ  
 شُعْرًا وَبِضَالٍ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتَقْوَاهُ إِنَّ اللَّهَ  
 عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾ قَالَتِ الْأَعْرَابُ ءَأَمَّا قُلُومٌ مَّا نُسَبِّحُهَا وَلَكِن  
 قَوْلُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيْمَنُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ  
 وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾  
 إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ ءَامَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ لَمْ يَرَسُوا  
 وَجْهًا وَلَا يَأْمُرُ بِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ  
 الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾ قُلْ أَتَسْلِمُونَ اللَّهُ يَدْبِرُكُمْ وَاللَّهُ  
 يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ يَكِلُ شَيْءًا عَلَيْهِ  
 ﴿١٦﴾ يُؤْتُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَسْمَعُوا عَنِّي إِسْلَامَكُمْ بِلِ اللَّهِ  
 يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَيْتُمْ لِلْإِيْمَنِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٧﴾ إِنَّ اللَّهَ  
 يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِيمَانَ تَسْمَعُونَ ﴿١٨﴾

امالہ جات

- (۱۳) ﴿وَأُنثَى﴾: حزه، علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل و رش و تھلیل کرتے ہیں۔ (۱۳) ﴿أَتَقَاكُمْ﴾، (۱۷) ﴿هَدَاكُمْ﴾: حزه،  
 علی، خلف۔ و رش و تھلیل کرتے ہیں۔

ادقادات

کبیر: (۱۲) ﴿يَا كُلُّ لَحْمٍ﴾، (۱۳) ﴿وَقِبَانِلٍ لِّتَعَارَفُوا﴾، (۱۶) ﴿يَعْلَمُ مَا﴾



## تطبيق قراءات

(۱۲) **﴿اِثْمٌ﴾**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، ورش (بوجهي البدل). **﴿بعضاً﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، بزي. **﴿فكر حتموه﴾**: قالون، الدوري، السوسى، خلف، قالون (بالصلة)، المكى، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. **﴿رحيم﴾**: قالون. (۱۳) **﴿لتعارفوا﴾**: قالون، الدوري، السوسى، قالون (بالصلة)، بزي، قالون (بالمد)، الدوري، على، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد، خلف. **﴿خير﴾**: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة). (۱۴) **﴿امنا﴾**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. **﴿قلوبكم﴾**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، حمزة، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى. **﴿رحيم﴾**: قالون، حمزة، ورش (بوجه اللين)، خلف، قالون (بالصلة)، الدوري، السوسى. (۱۵) **﴿الله﴾**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابوجعفر، ورش (بوجهي البدل). **﴿الصادقون﴾**: قالون، ورش. (۱۶) **﴿الأرض﴾**: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، السوسى، قالون (بالصلة)، ورش، خلف (بالنقل والسكت). **﴿عليم﴾**: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة. (۱۷) **﴿اسلامكم﴾**: قالون، ورش، خلف. **﴿صادقين﴾**: قالون، حمزة، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالقصر والطول مع الفتح، وبالتقليل مع التوسط والطول)، خلف. (۱۸) **﴿والأرض﴾**: قالون، ورش، حمزة. **﴿تعملون﴾**: قالون، المكى، ورش.

اهم نوٹس:



اختلاف قراءات

سورة ق

(۱) (ق) : ابو جعفر اس پر سکتہ کرتے ہیں۔ [۶۲: د]

﴿أَبَا مَثْنًا﴾ : قائلوں دوسرے ہمزہ میں تسبیل + احوال الف۔

﴿أَبَا مَثْنًا﴾ : درش دوسرے ہمزہ میں تسبیل + عدم احوال۔

﴿أَبَا مَثْنًا﴾ : ابن کثیر کی، روئیس دوسرے ہمزہ میں تسبیل + عدم احوال۔

﴿أَبَا مَثْنًا﴾ : ابو عمرو، ابو جعفر دوسرے ہمزہ میں تسبیل + احوال الف۔

﴿أَبَا مَثْنًا﴾ : ہشام دونوں ہمزوں میں تحقیق + احوال وعدم احوال۔ اداء میں پہلی وجہ مقدم ہے۔

﴿أَبَا مَثْنًا﴾ : ابن ذکوان، شعبہ، روج، دونوں ہمزوں میں تحقیق + عدم احوال۔

﴿أَبَا مَثْنًا﴾ : حفص، حمزہ، علی، خلف دونوں ہمزوں میں تحقیق +

سورة ق (۵۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَبْ وَالْقُرْءَانَ السَّجِیدِ ﴿۱﴾ بَلْ یَحْمُرُونَ صَآءَهُمْ سُنْدُودًا مِّنْهُنَّهٖ  
فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا سَمٌّ وَهٰذَا رِیْحٌ اَبٰی فَاٰیٰتِنَا وَكَآرًا اَبَا ذٰلِكَ  
رَضِیْحٌ یَّمِیْدٌ ﴿۲﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَاَعْدَا نَا كُنْتُ  
حٰوِیْطٌ ﴿۳﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهَمَّ فَهَمَّ فِیْ اَمْرِ مَّرِیْضٍ  
﴿۴﴾ اَنْزَلْنَا نَظْرًا وَاِلٰی السَّمَآءِ فَوَقَّهْمُ كَيْفَ بَدَّلْنٰهَا وَرَدَّیْنٰهَا  
وَمَا لَهَا مِنْ فُرُجٍ ﴿۵﴾ وَالْاَرْضُ مَدْ دَتْهَا وَالْقَبْرِیْنَ فِیْهَا رِیْحًا  
وَاَنْتَبٰنِیَا مِنْ كُلِّ رِیْحٍ یَّهْبِیْجٌ ﴿۶﴾ تَبِیْرَةٌ وَّیَدٌ كَرِیْمٌ لِّكُلِّ عَبْدٍ  
مُّتَبِیِّبٍ ﴿۷﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبَارَكًا فَاَنْتَبٰنِیَا یَا یَوْمَ جَشَدْتِ  
رَحَبَ الْمَصِیْدِ ﴿۸﴾ وَالنَّخْلُ بَا سِقَمَتٍ لَّمَّا طَلَعَ نَضِیْدٌ ﴿۹﴾  
رَبَّآ لِّلْجِبَادِ وَاَحْمِیْنَا یَوْمَ بَدَا مَثْنًا كَذٰلِكَ الْخُبْرُجُ ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ  
قَبْلَهُمْ قَوْمٌ مُّوْجٌ وَاَصْحَابُ الرِّیْسِ وَتَمُوْدٌ ﴿۱۱﴾ وَعَادَ وَفِرْعَوْنَ وَاٰخُوْنَ  
لُوطٍ ﴿۱۲﴾ وَاَصْحَابُ الْاَیْكُوْطِ وَهُمْ سَبَّحُ كُلِّ كَذَّبٍ الرَّسُلُ لِحَقِّ وَعِیْدِ  
﴿۱۳﴾ اَنْعَمْنَا بِالْحَقْلِیْنَ الْاَوْلٰی لِبَلِّ مَرْفِی لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ حٰدِیْدِ ﴿۱۴﴾

عدم احوال۔ [ش: ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴]

(۱۱) ﴿مَثْنًا﴾ : ابو جعفر۔

﴿مَثْنًا﴾ : باقی قراء۔ [۷۱: ا]

(۱۴) ﴿وَعِیْدِ﴾ : درش وصلاً، یعقوب وصلاً و قفا۔

﴿وَعِیْدِ﴾ : باقی قراء۔ [ش: ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳]

امالہ جات

(۲، ۵) ﴿جَمَّاهُمْ﴾ : ابن ذکوان، حمزہ، خلف، (۸) ﴿وَذَكَرَى﴾ : ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش صرف تقلیل کرتے ہیں۔

تنبیہات

(۱) ﴿الْقُرْءَانَ﴾ : کلی، (۲) ﴿الْكَافِرُونَ﴾، (۸) ﴿تَبِیْرَةٌ﴾ : درش کے لئے راہ کی ترقیق واضح ہے۔

## تفہیم قرآنیات

- (۱) **المجید**: قالون، المکی، العاشر، ابوجعفر۔ (۲) **عجیب**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ابن ذکوان، العاشر، ورش (بوجوه اللین)، حمزة، خلاد۔ (۳) **بعید**: قالون، البصری، ورش، المکی، هشام (بالادخال وعدمه)، حفص۔ (۴) **حفیظ**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة۔ (۵) **مربیع**: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وأیضا بالصلة)، ورش، ابن ذکوان، حمزة۔ (۶) **خروج**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش۔ (۷) **بیح**: قالون، ورش، حمزة۔ (۸) **منیب**: قالون، البصری، ورش، خلف۔ (۹) **الحصید**: قالون، ورش، خلف۔ (۱۰) **نضید**: قالون۔ (۱۱) **الخروج**: قالون، ابوجعفر۔ (۱۲) **وئود**: قالون، خلف، قالون (بالصلة)۔ (۱۳) **لوط**: قالون، خلف۔ (۱۴) **وعید**: قالون، یعقوب، ورش، حمزة۔ (۱۵) **جدید**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، ورش، حمزة۔

اہم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۳۰) ﴿يقول﴾: تابع بشعبہ۔

﴿نقول﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۳، د: ۲۱۰]

(۳۲) ﴿يوعدون﴾: ابن کثیر۔

﴿نوعدون﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۳]

(۳۳) ﴿منيب اذخلوها﴾: ابو عمرو، ابن ذکوان، عاصم، حمزہ،

يعقوب تميمين کو کمزور، باقی مضموم پڑھتے ہیں۔ [ش: ۴۹۵،

[۴۳، ۴۲، ۴۹۷]

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعَلْنَاهُ اَنْوَسُوْسٍ بِوَجْهِ نَفْسِهِ وَرَحْنًا اَوْسَبًا اِلَيْهِ  
 مِنْ سَبِيلِ الْوَرْدِيْدِ ﴿٣٠﴾ اِذْ نَبَلَّغْنٰكَ الْمَسْقٰتِیْنَ عَنِ الْاَسْبٰتِیْنَ وَرَحْنًا اِلَيْهِ قِيْدًا  
 تَايْلِفُطٌ مِنْ قَوْلِ اِلَّا لَدَّ يُوْرِيْبٌ عَيْبِدٌ ﴿٣١﴾ وَجَاءَتْ سَكْرَةٌ  
 اَلْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدًا ﴿٣٢﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ  
 يَوْمَ الْوَعْدِ ﴿٣٣﴾ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سٰوِيْنٌ وَنَسِيْدٌ ﴿٣٤﴾ لَقَدْ  
 كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِنْ هٰذَا فَكُنْثُنَا عَمَكَ غَفٰةً لَّا قِيْصَرَ لَكَ الْيَوْمَ حٰلِيْدٌ  
 ﴿٣٥﴾ وَقَالَ قَرِيْبُهُ هٰذَا مَا لَدَىٰ عَيْبِدٌ ﴿٣٦﴾ اَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفٰارٍ  
 عَيْنِيْدٍ ﴿٣٧﴾ تَتَخٰصَّمُ الْخٰمِرُ مَعْتَرٍ ﴿٣٨﴾ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا  
 اٰخَرَ اَلْقِيَا فِي الْعَذٰبِ الشَّدِيْدِ ﴿٣٩﴾ قَالَ قَرِيْبُهُ رَبَّنَا مَا اَلْفَعَيْتُمْ  
 وَلٰكِنْ كَاْنُ فِي ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿٤٠﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَىٰ وَقَدْ فَذَمْتُ  
 اِيْكَرًا بِالْوَعْدِ ﴿٤١﴾ سَابِيْدَلُ الْقَوْلِ لَدَىٰ وَمَا اَنَا بِظٰلِمٍ لِّلْعٰمِيْدِ ﴿٤٢﴾  
 يَوْمَ نَقُوْلُ لِيْجَهَنَّمَ هَلْ اَمْتَلٰتْ وَنَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّرِيْدٍ ﴿٤٣﴾ وَارْاٰتِ  
 الْجَنَّةَ الْمُسْفِيْنَ غَيْرِ عَعِيْدٍ ﴿٤٤﴾ هٰذَا مَا نُوْعِدُوْنَ لِكُلِّ اُوْرَابٍ حٰفِيْظٍ  
 ﴿٤٥﴾ مَنْ خَسِيَ الرَّحْمٰنَ الْعَلِيْبَ وَجَاءَهُ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ﴿٤٦﴾ اَدْخُلُوْهَا  
 بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمَ الْخٰلُوْدِ ﴿٤٧﴾ لِمَنْ تَابَ وَاٰتٰهُ وَرَفِيْهَا وَوَلَدَيْنَا مَرْيُوْمٌ ﴿٤٨﴾

### الاجات

(۱۹، ۲۰) ﴿جاءت﴾ دو جگہ: (۳۳) ﴿جاء﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۲۴) ﴿كفار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش ثقیل

کرتے ہیں۔ (۱۲) ﴿ينلقى﴾: وقفاً حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و ثقیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

صغیر: (۱۹) ﴿وجاءت سكرة﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۷، ۲۶۷، د: ۳۸]

کبیر: ﴿ونعلم ما﴾، (۲۳) ﴿قرینه هذا﴾، (۲۸) ﴿قال لا﴾، (۲۹) ﴿القول لادی﴾، (۳۰) ﴿نقول

لجہنم﴾

## تشیہات

(۱۶) **الیہ**، (۱۸) **لدیہ**، (۱۹) **منہ**، (۲۶) **فانقیابہ**: ابن کثیر ہائے ضمیر میں صلہ، (۲۶) **اخیر**

مد بدل (۲۹) **بظلام**: ورش کے لئے لام مواسب واضح ہیں۔

## تطبیق قراءات

(۱۶) **الورید**: قالون، المکی، السوسی، ورش، حمزة. (۱۷) **قعيد**: قالون. (۱۸) **عئید**: قالون، المکی، ورش، خلف. (۱۹) **تعيد**: قالون، المکی، ورش، البصری، ابن ذکوان، حمزة، خلف العاشر. (۲۰) **الوعید**: قالون. (۲۱) **شہید**: قالون، ورش، ابن ذکوان، خلف، خلاد. (۲۲) **حديید**: قالون، ورش. (۲۳) **عئید**: قالون، السوسی. (۲۴) **عئید**: قالون، ورش، البصری. (۲۵) **مریب**: قالون. (۲۶) **الشديد**: قالون، المکی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۲۷) **بعید**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۲۸) **بالوعید**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی. (۲۹) **للعئید**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، السوسی. (۳۰) **مزید**: قالون، المکی، ابوجعفر، السوسی. (۳۱) **عئید**: قالون، ورش. (۳۲) **حنیظ**: قالون، المکی. (۳۳) **منیب**: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزة، ابوجعفر. (۳۴) **الخلود**: قالون. (۳۵) **مزید**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة).

**اہم نوٹس:**



## اختلاف قراءات

- (۴۰) **وَأُدْبَارِ**: ناغ، ابن کثیر، جزوہ، ابو جعفر، خلف۔  
**وَأُدْبَارِ**: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۳: ۱۰۳۳]
- (۴۴) **تَنْشَقُّ**: ناغ، ابن کثیر، ابن عامر، ابو جعفر، یعقوب۔  
**تَنْشَقُّ**: باقی قراء۔ [ش: ۹۳۳: ۱۷۲۰]
- (۴۱) **يُنَادِي**: وقتا، یعقوب، ابن کثیر، خلف سے۔  
**يُنَادِي**: باقی قراء وقتا وصلاً۔ ابن کثیر کی دوسری وجہ بھی یہی ہے جو ادا مؤخر ہے۔ [ش: ۱۰۳۵: ۵۰، ۵۰: ۵۰، ۸۳]
- (۴۱) **الْمَعَادِي**: ناغ، ابو عمرو، ابو جعفر وصلاً۔ ابن کثیر، یعقوب وصلاً وقتا۔  
**الْمَعَادِي**: باقی قراء وصلاً وقتا۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۳، ۳۳۵، ۵۷۶: ۵۷۶]

(۴۵) **وَعِيدِي**: ورش وصلاً یعقوب وصلاً وقتا۔

**وعيد**: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۸، ۳۳۷، ۵۷۶: ۵۷۶]

## سورة الذاريات

- (۳) **يُسْرًا**: ابو جعفر۔  
**يُسْرًا**: باقی قراء۔ [د: ۷۷۳: ۷۷۳]
- (۲) **وَقُرْآنًا**: اس میں کسی کے لئے بھی راء بار یک نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۳]

## المرجات

- (۳۷) **لَذَكْرَى**: ابو عمرو، جزوہ، علی، خلف، ورش نقلیل کرتے ہیں۔
- (۳۷) **أَلْقَى**: وقتا، جزوہ، علی، خلف۔ ورش نقلیل کرتے ہیں۔
- (۴۵) **بِحَبَابٍ**: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش نقلیل کرتے ہیں۔

## ادغامات

کبیر: (۳۱) **زَبِيلٍ**، (۴۳) **نَحْنُ نَحْيُ**، (۴۵) **أَعْلَمُ بِمَا**، (۱) **وَالذَّارِيَاتِ ذُرُورًا**: دوسرے میں سوئی کے لئے اختلاس بھی ہے جو ادا مؤخر ہے۔ [ش: ۱۵۶، ۳۰: ۳۰] اور آخری میں جزوہ کے لئے بھی ملازم کے ساتھ ادغام محض ہوگا۔ ان کے لئے تصر تو وسط اور دم جائز نہیں ہے۔ [ش: ۹۹۳]

## تطبیق قراءات

- (۳۶) **محیص**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۳۷) **شہید**: قالون، المکی، ورش، البصری، حمزة، خلف. (۳۸) **لغوب**: قالون، ورش، خلف، خلاد. (۳۹) **الغروب**: قالون، السوسی. (۴۰) **السجود**: قالون، البصری، المکی. (۴۱) **تقرب**: قالون، الشامی. (۴۲) **الخروج**: قالون. (۴۳) **المصیر**: قالون، السوسی (بالإدغام والاختلاس). (۴۴) **یسیر**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری، حمزة. (۴۵) **بجبار**: قالون، الدوری، قالون (بالصلة)، یعقوب، قالون (بالمدة)، الدوری، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، السوسی. **وعید**: قالون، یعقوب، خلف، المکی، العاشر.

## سورة الذاریات

- (۱) **ذروا**: قالون، السوسی، حمزة (بالإدغام مع مدلازم). (۲) **وقرا**: قالون. (۳) **یسرا**: قالون، ابوجعفر. (۴) **أمرأ**: قالون. (۵) **لصادق**: قالون. (۶) **لواتع**: قالون.

## اہم نوٹس:

### اختلاف قراءات

- (۱۵) ﴿وَعُيُونٌ﴾: ابن کثیر، ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ علی۔  
 ﴿وَعُيُونٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۸، د: ۱۰۳۰]  
 (۲۳) ﴿مِثْلُ﴾: شعبہ، حمزہ علی، خلف۔  
 ﴿مِثْلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۵]  
 (۲۴) ﴿اِبْرَاهِمَ﴾: ہشام۔  
 ﴿اِبْرَاهِمَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۸۰، ۲۸۳]  
 (۲۵) ﴿قَالَ سَلِمٌ﴾: حمزہ علی۔  
 ﴿قَالَ سَلِمٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۳، د: ۱۳۳]  
 (۲۷) ﴿الْبِهِمِ﴾: حمزہ یعقوب۔  
 ﴿الْبِهِمِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، د: ۱۱۰۳]

وَالسَّمَاءَ ذَاتَ الْحُبُوبِ ﴿۵۱﴾ اِنَّا نَحْنُ قَوْلُ تَحْلِيْفٍ ﴿۵۲﴾ يُوَفِّكَ عَنْهُ مَنْ  
 اُوِيَّاكَ ﴿۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الْمَرْصُورُونَ ﴿۵۴﴾ الَّذِيْنَ لَمْ يَمُوتْ فِيْ عَمْرٍوْ سَاوِيًّا ﴿۵۵﴾  
 يَسْتَلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمَ الدِّينِ ﴿۵۶﴾ يَوْمَ لَمْ يَكُنْ لِمَنْ عَلٰى النَّارِ يَفْتَنُوْنَ ﴿۵۷﴾ ذُرُوْا  
 فَنَتَّكِرْ هٰذَا الَّذِيْ كُتِبَ بِهِ سِتْمَعِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِيَّا السَّوِيْنَ فِيْ جَنَّتِ  
 وَعُيُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَيُّيْنَ مَا اَنْتُمْ زُهْمٌ اِيَّاهُمْ كَانُوْا اَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ  
 ﴿۶۰﴾ كَانُوْا اَقْلِيْلًا مِّنْ اَلْيَلِ مَابِهْجُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَاِلَّا سَجَارٌ يَسْتَعْفِرُوْنَ  
 ﴿۶۲﴾ وَفِيْ اَمْرِ لَيْمٍ حَقُّ لَيْسَابِلٍ وَالْمَحْرُوْرِ ﴿۶۳﴾ وَفِي الْاَرْضِ اَيَّتُ  
 الْاَمُوْقِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَفِيْ اَنْفُسِكُمْ اَقْلَابٌ يُّبْصِرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَفِي السَّمَاءِ رُفُوْدٌ  
 وَمَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهُ لَحَقٌّ يُّنَزِّلُ مَا تُكَلِّمُ  
 تَطْفُوْنَ ﴿۶۷﴾ هَلْ اَنْتُمْ حٰوِيْثٌ ضَيِّفٌ اِبْرٰهِيْمَ الْمَكْرُوْبِ ﴿۶۸﴾  
 اِذْ دَعَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلِمًا قَالَ سَلِمٌ فَوْمٌ مُّسْكِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَرَاغَ اِلَيْكَ  
 اَهْلِيْوِ فَمَا يَعْجَلُ سَمِيْعٌ ﴿۷۰﴾ فَفَرَّهٖ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا اَنَا كُوْنُ  
 ﴿۷۱﴾ فَاَنْزَجَسَ رِيْثُهُمْ حَيْفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ وَنَسْرُوْهُ بِسَلْمٍ يَلِيْبِ  
 ﴿۷۲﴾ فَاَقْبَلَتْ اَمْرَاَتُهُ فِيْ صِرْفَةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ جَمُوْرٌ عَوِيْمٌ  
 ﴿۷۳﴾ قَالُوْا كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ اِنَّهُ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۴﴾

### امالجات

- (۱۶) ﴿اَنَا هُمْ﴾، (۲۴) ﴿اَنَا﴾: حمزہ علی، خلف۔ درش و تھلیل کرتے ہیں۔  
 (۱۳) ﴿النار﴾، (۱۸) ﴿وَبِالْاَسْحَارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش تھلیل کرتے ہیں۔  
 (۲۶) ﴿فَجَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

### ادخانات

- صغیر: (۲۵) ﴿اِذْ دَخَلُوْا﴾: ابو عمرو، ابن عامر، حمزہ علی، خلف۔ [ش: ۳۶۰، ۳۶۱، د: ۳۸۰]  
 کبیر: (۱۰، ۹) ﴿اَنْفِكَ قُتِلَ﴾: [ش: ۱۳۹، ۱۴۰] (۲۴) ﴿حَدِيْثٌ ضَيِّفٌ﴾: [ش: ۱۳۹] (۳۰) ﴿كَذٰلِكَ قَالَ﴾: [ش: ۱۳۹، ۱۴۰] (۳۰) ﴿قَالَ رَبُّكَ﴾: [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۳۰) ﴿اِنَّهُ هُوَ﴾



## تطبيق قراءات

(۷) **الحجك**: قالون، ورش. (۸) **مختلف**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۹) **انك**: قالون، حمزة، خلف، المكي، ورش، السوسى. (۱۰) **الخراصون**: قالون. (۱۱) **سافون**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۲) **الدين**: قالون، العاشر. (۱۳) **يفتون**: قالون، ورش، البصرى، قالون (بالصلة). (۱۴) **يستعجلون**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۵) **وعيون**: قالون، المكي، خلف. (۱۶) **محسنين**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، على، العاشر، ورش، حمزة، خلف، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). (۱۷) **يهجعون**: قالون. (۱۸) **يستغفرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصرى، حمزة. (۱۹) **المحروم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. (۲۰) **الموقنين**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۲۱) **تبصر ون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۲۲) **توعدون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۲۳) **تنطقون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، شعبة، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (۲۴) **المكرمين**: قالون، هشام، السوسى، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف. (۲۵) **متكرون**: قالون، المكي، البصرى، حمزة. (۲۶) **سمن**: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذكوان، ورش، حمزة. (۲۷) **تاكلون**: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، يعقوب، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، حمزة. (۲۸) **عليم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي. (۲۹) **عتيم**: قالون. (۳۰) **العليم**: قالون، السوسى.

اهم نويس:





## تطبیق قرآیات

(۳۱) المرسلون: قالون (بعدم الصلة والصلوة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۳۲) مجرمین: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۳۳) طین: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، حمزة. (۳۴) للمسرفین: قالون. (۳۵) المؤمنین: قالون، ورش. (۳۶) المسلمین: قالون، ورش. (۳۷) الالیم: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش حمزه، ورش (بوجهی البدل). (۳۸) مبین: قالون، المکی، قالون (بالمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری (بالقصر والمد)، حمزة، خلف، علی، العاشر. (۳۹) محزون: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة، خلف. (۴۰) مایم: قالون، ورش، قالون (بالصلوة)، المکی. (۴۱) العقیم: قالون، البصری، حمزة، ورش، خلف. (۴۲) کالمیم: قالون، المکی، ورش (بوجه اللین)، حمزة، خلف. (۴۳) حین: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، السوسی، هشام. (۴۴) بنظرون: قالون، علی، قالون (بالصلوة)، السوسی (بالإدغام والاختلاس)، ورش، خلف. (۴۵) منتظرین: قالون، خلف. (۴۶) فامقین: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، البصری. (۴۷) لموسعون: قالون، ورش، خلف. (۴۸) الماهدون: قالون، ورش، حمزة. (۴۹) نذکرون: قالون، حفص، قالون (بالصلوة)، ورش (بوجه اللین)، حمزة، ابوجعفر. (۵۰) مبین: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، المکی، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلوة)، ورش، حمزة. (۵۱) مبین: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، المکی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف.

اہم نوٹس:





## تطبیق قراءات

(۵۲) مجنون: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف. (۵۳) طاعون: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۴) بلنوم: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۵۵) المؤمنین: قالون، ابو جعفر، ورش، الدورى، السوسى. (۵۶) ليعبدون: قالون، يعقوب، ورش، حمزة. (۵۷) يطعنون: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، خلف. (۵۸) نمتين: قالون، السوسى. (۵۹) يستمعلون: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة)، ورش. (۶۰) يوعدون: قالون، البصرى، خلاد، خلف.

## سورة الطور

(۱) الطور: قالون. (۲) مسطور: قالون. (۳) منشور: قالون. (۴) المعمور: قالون. (۵) المرزوق: قالون. (۶) المسجور: قالون. (۷) لواقع: قالون. (۸) دافع: قالون. (۹) موراء: قالون، ورش. (۱۰) سيرا: قالون، ورش. (۱۱) للمكفین: قالون، خلف. (۱۲) يلعبون: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۱۳) دعاء: قالون، ورش، البصرى. (۱۴) تكذبون: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نوٹس:

---



---



---



---



---



---



---



---



---



---



## اختلاف قراءات

(۱۸) ﴿فَكَيْفَ﴾: ابو جعفر۔

﴿فَاكَيْفَ﴾: باقی قراء۔ [۱۹۱:۱]

(۲۰) ﴿مَتَكِينٌ﴾: ابو جعفر وصلاً ووقفاً اور حمزہ ووقفاً، حمزہ کے لئے دوری وجر تہمیل بھی ہے۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷]

(۲۱) ﴿وَاتَّبَعْتَهُمْ﴾: ابو عمرو۔

﴿وَاتَّبَعْتَهُمْ﴾: ذریاتہم، ابن عامر، یعقوب۔

﴿وَاتَّبَعْتَهُمْ﴾: ذریاتہم، باقی قراء۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲]

(۲۱) ﴿ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا﴾: نافع، ابو عمرو، ابن عامر، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳]

(۲۱) ﴿الَّتِي نَاهَى﴾: ابن کثیر۔

﴿الَّتِي نَاهَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۷]

(۲۳) ﴿كَأَسْمَاءَ﴾: سوسی، ابو جعفر اور وقفاً حمزہ کا ابدال ہے۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۷]

(۲۳) ﴿لَا لَعْنَةَ فِيهَا وَلَا تَأْتِي﴾: ابن کثیر، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿لَا لَعْنَةَ فِيهَا وَلَا تَأْتِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۹، ۵۲۰]

(۲۸) ﴿نَدَعُوهُ أَنَّهُ﴾: نافع علی، ابو جعفر۔

﴿نَدَعُوهُ أَنَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۳۸، ۱۰۳۹]

(۲۴) ﴿لَوْلَوْ﴾: پہلا حمزہ، سوسی، شعبہ، ابو جعفر اور وقفاً حمزہ بھی۔

﴿لَوْلَوْ﴾: باقی قراء۔ دوسرے حمزہ میں ہشام اور حمزہ ووقفاً ابدال، تہمیل، روم، واو سے ابدال، کون وروم واثام کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳]

## امالجات

(۱۸) ﴿مَاتَاهُمْ، ووقاهم﴾، (۲۷) ﴿ووقانا﴾: حمزہ علی، خلف، ورش فتح وفتح تھیل کرتے ہیں۔

## ادعوات

کبیر: (۲۸) ﴿إِنَّهُ هُوَ﴾

## تطبيق قراءات

- (۱۵) ﴿بصرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، العاشر، حمزة، خلف، ورش. (۱۶) ﴿نصبروا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش. ﴿تعملون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۱۷) ﴿ورنيم﴾: قالون، خلف. (۱۸) ﴿الجحيم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبالمد أيضا)، علي، ورش (بالقصر مع الفتح وبالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)، حمزة، ابوجعفر. (۱۹) ﴿تعملون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۲۰) ﴿عين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، ورش (بوجهي البدل)، ابوجعفر. (۲۱) ﴿رهين﴾: قالون (بالقصر والمد)، عاصم، حمزة، خلاد، ورش، خلف، العاشر، الشامي، يعقوب، قالون (بالصلة)، قالون (بالصلة مع المد)، مكي، الدوري (بالقصر والمد)، ورش (بتوسطهما، وبالطول مع التوسط والطول). (۲۲) ﴿يشتهون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۲۳) ﴿تاتيم﴾: قالون، ورش، المكي، السوسي، ابوجعفر. (۲۴) ﴿مكنون﴾: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، حمزة. (۲۵) ﴿يتساءلون﴾: قالون، ورش، خلاد (بالتسهيل مع المد والقصر)، خلف (بالوجهين)، قالون (بالصلة). (۲۶) ﴿مشفقين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۲۷) ﴿السموم﴾: قالون، ورش، حمزة. (۲۸) ﴿الرحيم﴾: قالون، الدوري، السوسي، المكي. (۲۹) ﴿مجنون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (۳۰) ﴿المنون﴾: قالون، ورش. (۳۱) ﴿متريصين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اهم نوٹس:

## اختلاف قراءات

(۳۲) ﴿تَأْمُرُهُمْ﴾: سوسی۔

﴿تَأْمُرُهُمْ﴾: دوری بصری، دوسری وجہ راہ کا اختلاس بھی ہے جو اداء مقدم ہے۔

﴿تَأْمُرُهُمْ﴾: ورش، ابو جعفر اور وقتا حمزہ۔

﴿تَأْمُرُهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۵، ۳۳۶، ۳۱۶، ۲۱۳، ۲۶، ۲۸، ۶۶: ط]

(۳۷) ﴿المصيطرون﴾: قلیل، ہشام، حفص خلف سے حمزہ مختلف عن خلاصا میں زاء کا اشام کرتے ہیں۔

﴿المصيطرون﴾: باقی قراء۔ حفص اور خلاصا کی دوسری وجہ

بھی یہی ہے۔ حفص کی صاد والی وجہ اداء مقدم ہے۔ جبکہ خلاصا کی اشام والی وجہ مقدم ہوگی۔ دونوں کی دونوں وجوہ خلاف

واجب سے ہیں۔ [ش: ۱۰۲۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۱، ۲۱: ط، ۸۳، ۸۴]

(۴۵) ﴿يَلْقُوا﴾: ابو جعفر۔

﴿يَلْقُوا﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۰۳]

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَعْلَنُ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ ﴿۳۲﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَقُولُهُ  
 بَلْ لَآ يَأْتِيهِمْ ﴿۳۳﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ يَشَابَهُنَّ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿۳۴﴾  
 أَمْ خَلْقُوا مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بَلْ لَآ يُفْقَهُونَ ﴿۳۵﴾ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ  
 رَبِّكَ أَمْ هُمْ الْمَصْطَبُونَ ﴿۳۶﴾ أَمْ لَهُمْ سُلُبُكُمُ مِّنْ مَّعِينُونَ فِيهِ فَلْيَأْتِ  
 مُسْتَعِينَهُمْ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿۳۷﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿۳۸﴾  
 أَمْ قَتَلْتُمُوهُنَّ إِذَا فَزَعْتَهُنَّ فَغَنَىٰ ﴿۳۹﴾ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ  
 يَكْتُمُونَ ﴿۴۰﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿۴۱﴾  
 أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا  
 مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَمَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿۴۳﴾ فَذَرَهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا  
 يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿۴۴﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا  
 وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۵﴾ وَإِن لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَٰكِن  
 أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ وَأَصْرًا لِّمُكْرَرِكُمْ فَإِن لَّمْ يَأْتِيَنَّكُم مَّوْجٌ مِّن  
 عِنْدِ رَبِّكَ مَتَّعْنَاهُم مِّن قَبْلِ قَسِيحَةٍ وَّادْبَارَ الْجُودِ ﴿۴۷﴾

(۴۵) ﴿يُصْعَقُونَ﴾: ابن عامر، عامر۔

﴿يُصْعَقُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۲۸]

(۴۳) ﴿غَيْرِ اللَّهِ﴾: ورش راہ باریک اور لام موٹا پڑھیں گے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۶۳، ۳۶۴]

## ادغامات

صغیر: (۴۸) ﴿وَأَصْرًا لِّمُكْرَرِكُمْ﴾: ابو عمرو۔ دوری اظہار بھی کرتے ہیں، جو اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹، ۵۳: ط]

کبیر: (۳۷) ﴿خَوَّانِ رَبِّكَ﴾

## فوائد

(۳۷) ﴿المصيطرون﴾: اس میں ورش کے لئے راہ کی ترتیب واضح ہے۔ [ش: ۳۳۳]



## تطبیق قراءات

(۳۲) ﴿طَاغُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، الدوري (بالاختلاس والإسكان مع القصر والمد)، السوسي، خلف، العاشر، ابوجعفر. (۳۳) ﴿يَوْمَنُونَ﴾: قالون، ورش. (۳۴) ﴿صَادِقِينَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، السوسي. (۳۵) ﴿الْخَالِقُونَ﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة، خلف، ابوجعفر. (۳۶) ﴿يُوقِنُونَ﴾: قالون، ورش، حمزة. (۳۷) ﴿الْمَصِيطِرُونَ﴾: قالون، هشام، ورش، حمزة، خلاد، السوسي، قالون (بالصلة)، قنبل. (۳۸) ﴿مَبِينٍ﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، المكي. (۳۹) ﴿الْبَنُونَ﴾: قالون. (۴۰) ﴿مَنْفِلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (۴۱) ﴿بِكُتُبِهِمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۴۲) ﴿الْمَكِيدُونَ﴾: قالون. (۴۳) ﴿يَشْرِكُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف. (۴۴) ﴿مَرْكُومٍ﴾: قالون، ورش، خلف. (۴۵) ﴿يَصْعَقُونَ﴾: قالون، ابن عامر، قالون (بالصلة)، المكي، ابوجعفر. (۴۶) ﴿يَنْصُرُونَ﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة). (۴۷) ﴿يَعْمَلُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۴۸) ﴿تَقْوَمُ﴾: قالون، البصري. (۴۹) ﴿النَّجُومِ﴾: قالون، المكي.

اهم نوٹس:



## اختلاف قراءات

## سورة النجم

(۱۱) ﴿مَا كَذَّبَ﴾: بشام، ابو جعفر۔

﴿مَا كَذَّبَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۴۹، ۱۰۴۹: ۲۱۲: ۲۱۲]

(۱۲) ﴿اَنْتُمْ وَاَنْتُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف، یعقوب۔

﴿اَنْتُمْ وَاَنْتُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۰، ۱۰۵۰: ۲۱۲]

(۱۹) ﴿الْاَلَاتِ﴾: روسیوں کے ملازم سے۔

﴿الْاَلَاتِ﴾: باقی قراء۔ علی ہاء سے، جبکہ باقی قراء تاء سے

وقف کریں گے۔ [ش: ۳۷۹، ۳۷۹: ۲۱۲: ۲۱۲]

(۱۹) ﴿اَفْرَايْتُمْ﴾: تاغ، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں تسبیل۔

ورش ابدال بھی، اور علی کسائی حذف کرتے ہیں۔ ورش کے

لے اداء تسبیل مقدم سے۔ باقی قراء تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۶۳۸، ۶۳۸، ۶۳۸: ۳۳۰]

(۲۰) ﴿مَنَاةَ﴾: ابن کثیر۔

﴿مَنَاةَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۰]

(۲۲) ﴿خُسْرٰی﴾: ابن کثیر۔

﴿خُسْرٰی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۱]

(۱۵) ﴿الْمَاوٰی﴾: سوی، ابو جعفر اور وقتا حمزہ۔

﴿الْمَاوٰی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۱۶، ۲۱۶: ۳۸]

## المالجات

سورة النجم بھی ان گیارہ سورتوں میں سے ہے جن میں رؤس آیات کے احکام لاگو ہوتے ہیں تفصیل سورة طہ کے تحت دیکھی جا سکتی ہے۔ چنانچہ رؤس آیات کا حکم یہ ہے کہ ورش ذوات الیاء والراء میں تفصیل سوائے ہاء والی کے۔ اس میں فتح و تقلیل۔ ابو عمر ذوات الیاء میں تقلیل اور

ذوات الراء میں المالد حمزہ، علی، خلف، ذوات الیاء والراء دونوں میں المالد کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۶، ۳۱۲، ۳۱۲، ۳۱۲، ۳۱۲، ۳۱۲: ۵۷]

سوائے آیت نمبر (۱۱) ﴿رَاٰی﴾ کے۔ اس میں حمزہ، علی، خلف، ابن ذکوان، شعبہ اور حمزہ دونوں میں المالد اور ابو عمر فقط حمزہ میں المالد۔ ورش اور ابو حمزہ دونوں میں تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۶۳۸، ۶۳۸، ۶۳۸: ۱۳۶۵]

## غیر روئی آیات

- (۱۰) ﴿فأوحى﴾، (۱۶) ﴿يعشى﴾، وبقا۔ (۲۳) ﴿نهوى﴾: وقف۔ حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۱۳) ﴿رہاہ﴾: ورش حمزہ اورراء و دونوں میں تقلیل۔ شعبہ حمزہ، علی، خلف حمزہ اورراء و دونوں میں المالد۔ ابن ذکوان کیلئے فتح اور پھر المالد ہے۔  
 اور ابو عمرہ فقط حمزہ میں المالد کرتے ہیں۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۵۶، ۵۷، ۵۸] (۱۸) ﴿لقد رأى﴾: اس کا حکم ما رأی کی طرح ہی ہے۔ (۱۷) ﴿زاع﴾: حمزہ فقط۔ [ش: ۳۱۹]، (۲۳) ﴿جاءهم﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔  
 (۱۸) ﴿دنا﴾: مثل واوی ہونے کی وجہ سے اس میں المالد نہیں ہے۔ [ش: ۲۹۱]

## ادقائات

صغیر: (۲۳) ﴿ولقد جاءهم﴾: ابو عمرہ، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۸]

## تطبیق قراءات

- (۱) ﴿هوى﴾: قالون، ورش، حمزة. (۲) ﴿غرى﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة).  
 (۳) ﴿الهوى﴾: قالون، ورش، حمزة. (۴) ﴿بوحي﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف. (۵) ﴿القوى﴾:  
 قالون، ورش، حمزة. (۶) ﴿فاستوى﴾: قالون، البصرى، حمزة، ورش. (۷) ﴿الأعلى﴾: قالون،  
 البصرى، على، ورش، المكى، خلاد (بالنقل)، حمزة (بالنقل والسكت). (۸) ﴿قتلى﴾: قالون،  
 ورش، حمزة. (۹) ﴿ادنى﴾: قالون، البصرى، حمزة، ورش، حمزة (بالنقل)، خلف.  
 (۱۰) ﴿أوحى﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على.  
 (۱۱) ﴿رأى﴾: قالون، ورش، البصرى، ابن ذکوان، حمزة (بالتسهيل)، ورش (بوجهى البدل)،  
 ہشام. (۱۲) ﴿یرى﴾: قالون، ورش، البصرى، حمزة، يعقوب. (۱۳) ﴿أخرى﴾: قالون، ورش  
 (بثلاثة البدل)، المكى، البصرى، ابن ذکوان، حمزة (بعدم السكت والنقل)، خلف.  
 (۱۴) ﴿المتهى﴾: قالون، البصرى، حمزة، ورش. (۱۵) ﴿الساوى﴾: قالون، ورش، السوسى،  
 حمزة، على. (۱۶) ﴿يعشى﴾: قالون، البصرى، حمزة، ورش. (۱۷) ﴿طنى﴾: قالون، ورش،  
 على، حمزة. (۱۸) ﴿الكبرى﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، البصرى، ابن ذکوان، حمزة، خلف.  
 (۱۹) ﴿والمزى﴾: قالون، ورش (بالتسهيل والإبدال)، المكى، البصرى، حمزة، رويس، على.

(۲۰) الأخرى: قالون، ورش، البصرى، حمزة (بالنقل والسكت)، المكى. (۲۱) الأنى: قالون، ورش، البصرى، حمزة (بالنقل والسكت)، على. (۲۲) ضيزى: قالون، ورش، المكى، حمزة. (۲۳) سلطن: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، أيضا بالمد)، ورش (بثلاثة البدل). الأنى: قالون، ورش، خلاد، خلف (بالنقل والسكت). الهدى: قالون (بعدم الصلة) يعقوب، قالون (الصلة)، ورش، ابن ذكوان، البصرى، هشام، على، حمزة، العاشر. (۲۴) نمنى: قالون، البصرى، خلاد، ورش، حمزه. (۲۵) والأولى: قالون، البصرى، خلاد (بالنقل)، على، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالنقل والسكت). (۲۶) ويرسى: قالون، الدورى، على، خلاد، السوسى، ورش (بالوجهين)، خلف، خلاد، خلف، العاشر، قالون (بالصلة)، ابو جعفر.

اهم نويس:









## اختلاف قراءات

(۴۷) ﴿النَّشَاءُ﴾: ابن کثیر، ابو عمرو۔

﴿النَّشَاءُ﴾: باقی قراء۔ وقفاً حمزہ نقل وابدال دو وجوہ کرتے

ہیں۔ [ش: ۹۵۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۵: د: ۱۷۷]

(۵۰) ﴿عَادَا الْأُولَى﴾: ورش، ابو عمرو، ابو جعفر، یعقوب حمزہ کی

حرکت ماقبل لام کو نقل کر کے حمزہ کو گرا دیں گے اور عَادَا کی

توین کالام میں ادغام کر دیں گے یعنی ﴿عَادَ لَوْلَى﴾: قالون

بھی اسی طرح ہی پڑھتے ہیں، لیکن وہ لام مضموم کے بعد حمزہ

ساکنہ پڑھیں گے۔ یعنی ﴿عَادَ لَوْلَى﴾ باقی قراء عَادَا کی

توین کو کسرہ، الْأُولَى کے لام کو ساکن اور بعد میں حمزہ مضمومہ

اور اس کے بعد واؤ ساکن پڑھیں گے۔ یعنی ﴿عَادَا لَوْلَى﴾

﴿الْأُولَى﴾ (لام حذف کی طرح) [ش: ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲،

۲۳۳]

(۵۱) ﴿وَتَمُودًا﴾: عامر حمزہ، یعقوب۔

﴿وَتَمُودًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۴: د: ۱۳۲]

(۵۵) ﴿رَبِّكَ تَمَّارَى﴾: یعقوب وصلاً۔ اگر تماری سے

ابتدا کریں گے تو باقی قراء کی طرح ۷۳ء کے اظہار سے پڑھیں گے۔ [الہدور الزاہرۃ: ۷۳: ۸۷۳]

﴿رَبِّكَ تَمَّارَى﴾: باقی قراء۔ [د: ۱۶۰]

## سورة القمر

(۳) ﴿مُسْتَقْرًا﴾: ابو جعفر۔

﴿مُسْتَقْرًا﴾: باقی قراء۔ [۲۱۴: د: ۲۱۴]

(۵) ﴿فَمَا تَعْنَى﴾: یعقوب فقط وقتاً۔

﴿فَمَا تَعْنَى﴾: باقی قراء وصلاً وقتاً [د: ۵۰]

(۶) ﴿الدَّاعَى﴾: ورش، ابو عمرو، ابو جعفر صرف وصلاً۔ یعقوب، بڑی وصلاً وقتاً۔

﴿الدَّاعَى﴾: باقی قراء۔ دونوں حالتوں میں۔ [ش: ۳۲۶، ۵۶: د: ۵۷]

(۶) ﴿نَجْرًا﴾: ابن کثیر۔



پڑھی جائے گی۔ [ط: ۳۹]

الاولیٰ میں ورش کے لئے بعض نے مد بدل اور بعض نے صرف مد صلی یعنی عدم مد بدل روایت کی ہے۔ [ش: ۱۷۵] چنانچہ اگر اس کو بعد میں آنے والی مد بدل سے ملائیں تو کل پانچ وجوہ ہوں گی۔

الاولیٰ	مد بدل
قصر	قصر
قصر	توسط
قصر	طول
توسط	توسط
طول	طول

اداء ترتیب مذکورہ بیان کے مطابق ہی ہوگی۔ [ف: ۳۰]

اگر باقی آراء کے لئے الاولیٰ سے ابتداء کریں تو تمام حفص کی طرح ہی پڑھیں گے۔ [ش: ۲۳۳]

### تفہیم قرآنیات

(۴۵) ﴿والانسی﴾: قالون، ورش، البصری، حمزة (بالنقل والسكت)، علی. (۴۶) ﴿نمنی﴾: قالون، البصری، حمزة، ورش، خلف. (۴۷) ﴿الآخری﴾: قالون، ورش، حمزة (بالنقل والسكت)، علی، المکی، البصری، العاشر. (۴۸) ﴿اقنی﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة (بالتحقیق والتسهیل)، السوسی، رویس. (۴۹) ﴿الشعری﴾: قالون، ورش، الدوری، السوسی، رویس. (۵۰) ﴿الاولی﴾: قالون، المکی، البصری، ابو جعفر، قالون (بالمد)، الدوری، الشامی، علی، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالنقل والسكت). (۵۱) ﴿ابنی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، عثی، ورش، عاصم، حمزة، یعقوب. (۵۲) ﴿واطنی﴾: قالون، البصری، حمزة (بالتحقیق)، خلاد (بالتسهیل)، ورش، خلف (بالتسهیل)، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۵۳) ﴿اهوی﴾: قالون، الدوری، حمزة، ورش، ابو جعفر. (۵۴) ﴿غنی﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزة. (۵۵) ﴿تمداری﴾: قالون، البصری، یعقوب، ورش، حمزة، ورش (بوجهی البدل). (۵۶) ﴿الاولی﴾: قالون، البصری، حمزة (بالنقل والسكت)، علی، ورش (بثلاثة البدل). (۵۷) ﴿الازفة﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، علی. (۵۸) ﴿كاشفة﴾: قالون، علی.



(۵۹) ﴿تَعْجَلُونَ﴾: قالون، السوسی . (۶۰) ﴿تَبْكُونَ﴾: قالون . (۶۱) ﴿سَامِدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ) . (۶۲) ﴿وَاعْبُدُوا﴾: قالون .

### سورة القمر

(۱) ﴿القمر﴾: قالون . (۲) ﴿مستمر﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، العاشر، خلف (بالوجهین) .  
 (۳) ﴿مستقر﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر)، ابو جعفر (بالروم)، قالون (بالمد مع عدم الصلۃ والصلۃ)، ورش . (۴) ﴿مزدجر﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، المکی، ورش، ابن ذکوان، البصری، حمزة، خلاد، العاشر (بالوجهی) . (۵) ﴿النذر﴾: قالون . (۶) ﴿عنهم﴾: قالون . ﴿نکر﴾: قالون، قنبل، حمزة، ورش (بوجهی البدل)، بزى، الدورى (بالقصر والمد) .

**اهم نوٹس:**

### اختلاف قراءات

- (۷) **خُشَعًا**: نافع، ابن کثیر، ابن عامر، عاصم، ابو جعفر۔  
**خُشَعَانًا**: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۱]
- (۸) **الدَّاعِی**: ورش، ابو عمرو، ابو جعفر فقط وصلاً۔ بڑی، یعقوب وصلاً ووقفاً۔  
**الدَّاعِی**: باقی قراء۔ [ش: ۳۲۶، ۵۶، ۵۷، ۵۹]
- (۱۱) **فَفْتَحْنَا**: ابن عامر، ابو جعفر، یعقوب۔  
**فَفْتَحْنَا**: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۹، ۱۰۵]
- (۱۲) **عُیُونًا**: ابن کثیر، ابن ذکوان، شعبہ حمزہ علی۔  
**عُیُونًا**: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۸، ۱۰۳]
- (۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۳) **نَذَرِی**: ورش وصلاً۔ یعقوب وصلاً ووقفاً۔  
**نَذَرِی**: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۷، ۵۶، ۵۷]
- (۲۵) **اَلْأَنفِی**: قالون، ابو جعفر، تسبیل + ادخال۔ ابو عمرو تسبیل + ادخال و عدم ادخال۔ ورش، ابن کثیر، روئیس تسبیل + عدم ادخال۔ ہشام تسبیل + ادخال اور تحقیق + ادخال و عدم ادخال۔ باقی قراء تحقیق + عدم ادخال۔ اداء ترتیب بیان کے مطابق ہوگی۔

[ش: ۱۸۳، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵]

(۲۶) **سَتَعْلَمُونَ**: ابن عامر حمزہ۔

**سَبِیْعِلْمُونَ**: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۱، ۲۴۳]

### امالجات

(۱۲) **فَالنَّفِی**: وقفاً حمزہ علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعائات

صغیر: (۱۵) **وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا**: تمام قراء۔ [ش: ۲۴۳]

(۲۳) **كَذَبْتَ تَمُودَ**: ابو عمرو، ابن عامر حمزہ علی۔ [ش: ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۸۸]

## فوائد

- (۱۹) ﴿مستمر﴾: مشدّد حرف پر دو طرح سے وقف ہوتا ہے۔  
 ۱۔ وقف کرتے وقت آخری حرف کو فوراً دہا دیں اور بالکل نہ چھوڑیں۔  
 ۲۔ آخری حرف پر مضبوطی سے وقف کرنے کے فوراً بعد ہلکا سا روم کریں۔

## تطبیق قراءات

- (۷) ﴿منتشر﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، البصری، حمزۃ، خلف. (۸) ﴿عسر﴾: قالون، ورش، الشامی. (۹) ﴿وازدجر﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلۃ). (۱۰) ﴿فانصر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۱) ﴿منہم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامی، ابوجعفر. (۱۲) ﴿قدر﴾: قالون (بالقصر والمد)، المکی، ابن ذکوان، خلاد، ورش، حمزۃ، العاشر. (۱۳) ﴿ودسر﴾: قالون، خلف، المکی. (۱۴) ﴿کفر﴾: قالون، ورش. (۱۵) ﴿مدکر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثۃ البدل). (۱۶) ﴿نذر﴾: قالون، یعقوب. (۱۷) ﴿مدکر﴾: قالون، المکی، العاشر. (۱۸) ﴿ونذر﴾: قالون، یعقوب. (۱۹) ﴿مستمر﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، یعقوب، قالون (بالممد مع عدم الصلۃ والصلۃ)، ورش، حمزۃ. (۲۰) ﴿منقعر﴾: قالون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۲۱) ﴿نذر﴾: قالون، یعقوب. (۲۲) ﴿مدکر﴾: قالون، المکی، العاشر. (۲۳) ﴿بالنذر﴾: قالون، البصری. (۲۴) ﴿وسعر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (۲۵) ﴿اسر﴾: قالون، ورش، المکی، البصری، هشام (بالادخال وعدمہ)، حمزۃ، خلف. (۲۶) ﴿الأشر﴾: قالون، ورش، العاشر، الشامی، حمزۃ (بالنقل والسکت). (۲۷) ﴿واصطیر﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ).

اہم نوٹس:



## اختلاف قراءات

- (۴۱) ﴿جاءَءال﴾ : قالون، بزي، ابو عمرو و پہلے ہمزہ کو گرا دیتے ہیں اور دوسرے ہمزہ کی تحقیق مد و قعر۔ ورش، قلیل، ابو جعفر، روئس پہلے ہمزہ میں تحقیق اور دوسرے میں تسہیل۔ ورش اور قلیل کے لئے دوسرے ہمزہ کا الف سے ابدال + قعر وہ بھی ہے۔ دونوں کے لئے تسہیل مقدم ہے۔ [ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۰۹] : ۲۷، ۳۳، ۳۵
- (۲۸) ﴿وتبہم﴾ : حمزہ وقتا۔
- ﴿وتبہم﴾ : بائی قراء۔ امام حمزہ باء کا کسرہ اور ضم دونوں پڑھتے ہیں، اور اداء میں ضم مقدم ہے۔ [ش: ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۳۶، ۲۳۳، ۲۳۴] : ۳۳، ۳۸
- (۳۰، ۳۳، ۳۶، ۳۷، ۳۹) ﴿نذری﴾ : ورش فقط
- وصلاً یعقوب وصلاً وقتا۔
- ﴿نذری﴾ : بائی قراء۔ [ش: ۵۶، ۵۷] : ۵۷

وَتَبِيَهُمْ أَنَّ الْمَاءَ فِيهِمْ يَتَّبِعُونَ كُلَّ شَيْءٍ يَحْتَضِرُونَ ﴿۳۵﴾ فَأَذُوا سَاحِقَةً  
تَمَاطِيْلٌ مَفْعَرَةٌ ﴿۳۶﴾ كَذَبَتْ كَانَ عَدَابِ وَيُذْرٍ ﴿۳۷﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ  
صَيْحَةً وَّعِيدَةً فَكَاوَرُوا كَاهِبِينَ ﴿۳۸﴾ وَلَقَدْ بَيَّنَّنَا الْفَرِثَانَ  
لِلَّذِينَ قَهَلُوا مِن مَّنْ ذِكْرِ ﴿۳۹﴾ كَذَبَتْ قَوْمٌ لُّوطٍ بِالَّذِي ﴿۴۰﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا  
عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُّوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسِحْرٍ ﴿۴۱﴾ نِعْمَةَ مِن بَيْنِنَا  
كَذَلِكَ نَجْنِي مَنْ شَكَرَ ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ آذَنَّا زَكَرِيَّا فَاسْتَأْذَنَّا  
يَا نَذْرٍ ﴿۴۳﴾ وَلَقَدْ رَودُوهُ عَنْ صَيْفِيهِ. فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا  
عَذَابِ وَيُذْرٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ صَبَحَهم بِكَوْرٍ عَذَابٌ مُّسْتَوْرٌ ﴿۴۵﴾  
فَذُوقُوا عَذَابِ وَيُذْرٍ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ بَيَّنَّنَا الْفَرِثَانَ لِلَّذِينَ قَهَلُوا مِن مَّنْ ذِكْرِ  
﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ جَاءَءال فِرْعَوْنَ النَّذْرَ ﴿۴۸﴾ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا كَذِبًا لَّعَلَّهُمْ  
أَعْدُوْهُم مِّنْ مُّقَدَّرٍ ﴿۴۹﴾ كَفَارًا كَرِيْمًا ﴿۵۰﴾ أَمْ لَيْسَ لَكُمْ بِسِرَّةٍ  
فِي الزُّبُرِ ﴿۵۱﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿۵۲﴾ سُبُوْحٍ مِّنْ أَلْبَسَ  
وَيُؤْكُونَ النَّذْرُ ﴿۵۳﴾ بَلَى السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَذَىمٌ وَأَمْرٌ  
﴿۵۴﴾ إِنَّ الْعَجْرُونَ فِي صَلْبِ وَيُسْعِرُ ﴿۵۵﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ  
عَلَىٰ جُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿۵۶﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ مَّخْلُقَةٌ يُقَدِّرُ ﴿۵۷﴾

## الاجات

- (۲۹) ﴿فمطاطي﴾ : ﴿أدهي﴾ : حمزہ علی، خلف۔ ورش فتح و تسہیل کرتے ہیں۔
- (۴۸) ﴿النار﴾ : ابو عمرو، دوری علی۔ ورش تسہیل کرتے ہیں۔ (۴۱) ﴿جاء﴾ : ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔

## ادعوات

- صغير: (۳۸) ﴿وَلَقَدْ صَبَحَهُم﴾ ، (۱۴) ﴿وَلَقَدْ جَاءَءال﴾ : ابو عمرو، هشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۵، ۲۶۳، ۲۸] : ۳۸
- کبير: (۳۴) ﴿عَالِ لُوطٍ﴾ ، (۴۴) ﴿يَقُولُونَ نَحْنُ﴾



## فوائد

الف) (۴۱) ﴿جاء ال﴾: میں ورش، قلیل دونوں دوسرے ہمزہ میں ابدال کی صورت میں طول و قصر کرتے ہیں اور ورش کے لئے مد بدل کی بنا پر توسط جائز نہیں ہے۔ [البدور الزاہرة: ۸۷۵/۲]۔  
 باقی رہا سلاک کہ تسہیل کی صورت میں مد بدل کا اعتبار ہوگا یا نہیں تو اس کی تفصیل صفحہ نمبر ۲۶۶ پر گزر چکی ہے۔  
 ب) اگر جاء ال کو کذبوا بنا یا بتنا سے ملائیں تو ورش کے لئے مندرجہ ذیل وجوہ ہوں گی۔

جاء ال بنا یا بتنا

(۱،۲،۳)۔ تسہیل + قصر قصر، توسط، طول

(۴)۔ تسہیل + توسط توسط

(۵)۔ تسہیل + طول طول

(۶،۷،۸)۔ ابدال + طول قصر، توسط، طول

(۹،۱۰،۱۱)۔ ابدال + قصر قصر، توسط، طول [البدور الزاہرة: ۸۷۵/۳]

نوٹ: جب نمبر ۱۴ اور ۵ صرف یعنی کے طریق سے آئیں گی۔

(۳۱) ﴿علیہم﴾: ہمزہ یعقوب۔ (۳۲) ﴿القرآن﴾، (۴۹) ﴿خلقناہ﴾: یہی کے لئے واضح ہیں۔

## تطبیق قراءات

(۲۸) ﴿محضتر﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، حالف، العاشر۔  
 (۲۹) ﴿فعتتر﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)۔ (۳۰) ﴿نذتر﴾: قالون، یعقوب۔  
 (۳۱) ﴿المحضتر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، خلاد۔ (۳۲) ﴿مدکتر﴾: قالون، المکی، العاشر۔ (۳۳) ﴿بالنذتر﴾: قالون۔  
 (۳۴) ﴿بصر﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، یعقوب، قالون (بالمدم)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل) حمزة، خلف۔ (۳۵) ﴿شکتر﴾: قالون۔ (۳۶) ﴿بالنذتر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف۔ (۳۷) ﴿نذتر﴾: قالون، یعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، المکی۔ (۳۸) ﴿مستقر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصری۔  
 (۳۹) ﴿ونذتر﴾: قالون، یعقوب۔ (۴۰) ﴿مدکتر﴾: قالون، المکی، العاشر۔ (۴۱) ﴿النذتر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالتسهیل مع تثلیث البدل، ثم بالإبدال مع الطول والقصر فی، ال،

قنبل (بالتسهيل ، والإبدال مع الطول والقصر) ، ابن ذكوان ، عاصم ، الدوري (بالقصر والمد) ، هشام ، حمزة ، العاشر . (٤٢) **مقتدر** : قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد) ، ورش ، خلف ، ورش (بوجهي البذل) . (٤٣) **الزبير** : قالون ، حمزة ، خلف ، العاشر ، ورش ، قالون (بالصلة مع القصر والمد) . (٤٤) **منتصر** : قالون ، السوسى . (٤٥) **الديبر** : قالون . (٤٦) **وأمر** : قالون ، ورش ، حمزة (بالتحقيق وعدمه) ، قالون (بالصلة) . (٤٧) **وسعر** : قالون ، خلف . (٤٨) **سفر** : قالون (بعدم الصلة والصلة) ، ورش ، البصرى . (٤٩) **بقدر** : قالون ، المكى ، ورش (بوجه اللين) ، حمزة ، ابوجعفر .

**اهم نوٹس:**

## اختلاف قراءات

## سورة الرحمن

(۲) ﴿القرآن﴾: کئی، اور وقتاً حمزہ۔

﴿القرآن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۲، ۳۳۲]

(۱۲) ﴿والحبُّ ذَا العَصْفِ والريحانُ﴾: ابن عامر۔

﴿والحبُّ ذُو العصفِ والريحانُ﴾: حمزہ علی، غلف۔

﴿والحبُّ ذُو العصفِ والريحانُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۰۵۲]

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا رَجَدًا فَالْبَصِيرَ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ أَهَلَكْنَا  
 أَتْبَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ  
 فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُنْتَظَرٌ ﴿۵۳﴾ إِنَّ الْتَقِينَ  
 فِي جَنَّتٍ وَنَهْرٍ ﴿۵۴﴾ فِي مَقْعَدِ صَدِّقٍ عِنْدَ مَلِكٍ مُقَدَّبٍ ﴿۵۵﴾

## سورة الرحمن (۵۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾  
 عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مُجْسَبَانِ ﴿۵﴾ وَالنَّجْمُ  
 وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿۷﴾  
 اَلَّا تَطْغُرَاۤی الْمِيزَانَ ﴿۸﴾ وَاَقْبِرُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ  
 وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضُ وَضَعَهَا لِلْاَنۡسَامِ ﴿۱۰﴾  
 فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكۡثَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ﴿۱۲﴾  
 وَالرَّیْحَانُ ﴿۱۳﴾ فَاٰیءَ الْاٰیءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۴﴾ خَلَقَ  
 الْاِنۡسَانَ مِنْ صَلۡصَلٍ كَالۡفَخَّارِ ﴿۱۵﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ  
 مِنْ مَّارِجٍ مِنْ نَّارٍ ﴿۱۶﴾ فَاٰیءَ الْاٰیءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۱۷﴾

## المراجعات

(۱۴) ﴿كالفخار﴾، (۱۵) ﴿نار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درس تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶]

## ادغامات

کبیر: (۵۵) ﴿مقعد صدق﴾: [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]

## تطبیق قراءات

(۵۰) ﴿بالبصر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۵۱) ﴿مدكر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۵۲) ﴿الزير﴾: قالون، المكي، ورش (بوجه اللين)، حمزة. (۵۳) ﴿مسنطر﴾: قالون، خلف. (۵۴) ﴿ونهر﴾: قالون، خلف. (۵۵) ﴿مقتدر﴾: قالون، السوسي.

## سورة الرحمن

(۱) ﴿الرحمن﴾: قالون. (۲) ﴿القران﴾: قالون، المكي، العاشر. (۳) ﴿الإنسان﴾: قالون، ورش، حمزة. (۴) ﴿البيان﴾: قالون. (۵) ﴿يحسبان﴾: قالون. (۶) ﴿يسجدان﴾: قالون. (۷) ﴿الميزان﴾: قالون، ورش. (۸) ﴿الميزان﴾: قالون. (۹) ﴿الميزان﴾: قالون، ورش. (۱۰) ﴿للأنعام﴾: قالون، خلاد (بالنقل)، ورش، حمزة (بالنقل والسكت). (۱۱) ﴿الأكمام﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف (بالوجهين). (۱۲) ﴿والريحان﴾: قالون، حمزة (بالروم)، الشامي. (۱۳) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش، (بثلاثة البدل). (۱۴) ﴿كالنخار﴾: قالون، البصري، ورش، حمزة. (۱۵) ﴿نار﴾: قالون، ورش، البصري. (۱۶) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل).

اهم نوٹس:



## تخلاف قراءات

(۲۲) ﴿اللؤلؤ﴾: سوسی، شعبہ، ابو جعفر، اور وقتا حمزہ بھی۔

﴿اللؤلؤ﴾: باقی قراء۔ امام حمزہ اور ہشام وقتا دوسرے حمزہ میں تسہیل + روم، واؤ سے ابدال + سکون روم و ہشام کرتے ہیں۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹]

(۲۲) ﴿بُخْرَج﴾: تابع، ابو عمرو، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿بُخْرَج﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۳]

(۲۴) ﴿الْمُنْتَنَات﴾: شعبہ، بخلف حمزہ۔

﴿الْمُنْتَنَات﴾: باقی قراء۔ شعبہ کی دوسری وجہ بھی یہی ہے جو ادا مؤخر ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبل سے ہیں۔ اور امام حمزہ وقتا حمزہ کو یا سے بدلیں گے۔ [ش: ۱۰۵۳،

۱۰۵۴، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶]

(۳۱) ﴿سِنْفِرُغ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿سِنْفِرُغ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۳]

(۳۱) ﴿آيَةُ الْفُلْقَان﴾: ابن عامر۔

﴿آيَةُ الْفُلْقَان﴾: باقی قراء۔ جب ایہا پر وقف کریں

گے تو ابو عمرو، علی، یعقوب الف سے اور باقی ہائے ساکنہ سے وقف کریں گے۔ [ش: ۲۸۲، ۲۸۳]

(۳۵) ﴿شَوَاطِطُ ، وَنَحَاسِ﴾: ابن کثیر

﴿شَوَاطِطُ ، وَنَحَاسِ﴾: ابو عمرو، روح۔

﴿شَوَاطِطُ ، وَنَحَاسِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۲۱۳]

(۲۴) ﴿الْحَجْوَارِي﴾: یعقوب وقتا۔

﴿الْحَجْوَارِي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۰]

(۲۹) ﴿شَان﴾: سوسی، ابو جعفر، وقتا حمزہ۔

﴿شَان﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹]

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِينَ ﴿۳۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا  
مَعَ الْبَحْرِينَ بِأَلْيَانٍ ﴿۳۴﴾ يَتَّبِعُهَا بِرِيحٍ لَا يَتَّبِعُهَا إِلَّا بِالْأَمْرِ ﴿۳۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۳۲﴾ تَجَرَّعُوا مِنْهَا الْذَلُولُ وَالْتَرَسَاتِ ﴿۳۱﴾ يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۳۰﴾ وَكَانَ الْغَوَارِ الْأَنْثَنَاتُ فِي الْبَحْرِ كَمَا كُنْتُمْ  
﴿۲۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۲۸﴾ كَلِّمْنَا عَنْهَا فَإِنَّ ﴿۲۷﴾ وَرَبِّكَ  
ذُو الْجَلْدِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۲۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۲۵﴾  
﴿۲۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۲۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا  
كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۲۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۲۱﴾ يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۲۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ  
رَكَدُوا ﴿۱۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۱۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۱۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ  
رَكَدُوا ﴿۱۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۱۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۱۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ  
رَكَدُوا ﴿۱۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۱۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۱۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ  
رَكَدُوا ﴿۱۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ  
رَكَدُوا ﴿۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۶﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ  
رَكَدُوا ﴿۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ رَكَدُوا ﴿۲﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا رَكَدُوا كَمَا كُنْتُمْ  
رَكَدُوا ﴿۱﴾

### امالہجات

- (۲۴) ﴿الجوار﴾: دوری علی۔ اس میں ورس کی تقلیل نہیں ہے۔ [ش: ۳۲۷، ۳۲۸]  
 (۳۳) ﴿أقطار﴾، (۳۵) ﴿نار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورس تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۲۷) ﴿وبقی﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورس فتح و تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۲۷) ﴿والإکرام﴾: ابن ذکوان المالوفی دو جوہ کرتے ہیں اور اداء میں المال مقدم ہے۔ [ش: ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۵، ۳۳۶]

### فوائد مہمہ

- (۳۹) ﴿جَانَّ﴾: اس میں مد لازم کا اعتبار ہوگا اور مد عارض و قبی کا اعتبار نہیں کیا جائے گا کیونکہ قوی کے مقابلہ میں ضعیف کا اعتبار نہیں ہوتا ہے۔

### تطبیق قراءات

- (۱۷) ﴿المغریب﴾: قالون۔ (۱۸) ﴿تکذبان﴾: قالون، ورس (بثلاثة البدل)۔ (۱۹) ﴿بانتظام﴾: قالون۔  
 (۲۰) ﴿بینان﴾: قالون۔ (۲۱) ﴿تکذبان﴾: قالون، ورس (بثلاثة البدل)۔ (۲۲) ﴿والمرجان﴾: قالون،  
 السوسی، المکی، شعبیہ۔ (۲۳) ﴿تکذبان﴾: قالون، ورس (بثلاثة البدل)۔ (۲۴) ﴿والاعلام﴾: قالون،  
 ورس، العاشر، ورس (بوجهی البدل)، شعبیہ، حمزہ (بالوجهین)، اللوری علی۔ (۲۵) ﴿تکذبان﴾:  
 قالون، ورس (بثلاثة البدل)۔ (۲۶) ﴿فان﴾: قالون۔ (۲۷) ﴿والاکرام﴾: قالون، ورس، ابن ذکوان،  
 ورس، حمزہ (بالنقل والسکت)، علی۔ (۲۸) ﴿تکذبان﴾: قالون، ورس (بثلاثة البدل)۔  
 (۲۹) ﴿شان﴾: قالون، السوسی، ورس، حمزہ، العاشر۔ (۳۰) ﴿تکذبان﴾: قالون، ورس (بثلاثة  
 البدل)۔ (۳۱) ﴿انفان﴾: قالون، الشامی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورس، حمزہ، خلف۔  
 (۳۲) ﴿تکذبان﴾: قالون، ورس (بثلاثة البدل)۔ (۳۳) ﴿سلطن﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع  
 القصر والمد)، ورس، حمزہ، خلف۔ (۳۴) ﴿تکذبان﴾: قالون، ورس (بثلاثة البدل)۔  
 (۳۵) ﴿تتصیران﴾: قالون، روح، ورس، البصری، اللوری علی، خلف، المکی۔ (۳۶) ﴿تکذبان﴾:  
 قالون، ورس (بثلاثة البدل)۔ (۳۷) ﴿والدهان﴾: قالون، ورس۔ (۳۸) ﴿تکذبان﴾: قالون، ورس  
 (بثلاثة البدل)۔ (۳۹) ﴿جان﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورس، خلف، العاشر۔ (۴۰) ﴿تکذبان﴾:  
 قالون، ورس (بثلاثة البدل)۔





## تطبیق قراءات

- (۴۱) ﴿والأقدام﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، ورش، السوسی، الدورى، حمزة (بالنقل والسكت)، على. (۴۲) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۴۳) ﴿المجرمون﴾: قالون، السوسی. (۴۴) ﴿ان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل مع التذلى)، خلف. (۴۵) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۴۶) ﴿جتان﴾: قالون، حمزة، ابوجعفر. (۴۷) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۴۸) ﴿افنان﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۴۹) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۵۰) ﴿تجریان﴾: قالون، يعقوب. (۵۱) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۵۲) ﴿زوجان﴾: قالون، يعقوب. (۵۳) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۵۴) ﴿دان﴾: قالون، رويس، العاشر، ورش، خلف، خلاد، خلف، ورش (بوجهى البدل)، ابوجعفر. (۵۵) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۵۶) ﴿جان﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، على، ورش، يعقوب. (۵۷) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۵۸) ﴿المرجان﴾: قالون. (۵۹) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۶۰) ﴿الإحسان﴾: قالون، العاشر، ورش، حمزة (بالنقل والسكت)، خلاد (بالنقل). (۶۱) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۶۲) ﴿جتان﴾: قالون. (۶۳) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۶۴) ﴿مدهانتن﴾: قالون. (۶۵) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). (۶۶) ﴿نفاختن﴾: قالون، السوسی، يعقوب. (۶۷) ﴿تكذبان﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل).

اهم نوٹس:



### اختلاف قراءات

(۷۴) ﴿لَم يَطْمَئِنُّ﴾: ابھی بچھلے صفحے پر اختلاف گزرا ہے۔

(۷۶) ﴿مَتَكِينٌ﴾: ابو جعفر۔ وثقا حمزہ تسہیل اور پھر حذف دو وجوہ سے پڑھتے ہیں۔

﴿مَتَكِينٌ﴾: باقی قراء۔ ورس کی مد بدل واضح ہے۔ [۲۳۳]

[۲۳۵، ۲۳۱، ۲۳۲، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴]

(۷۸) ﴿ذُو الْجَلَالِ﴾: ابن عامر۔

﴿ذِي الْجَلَالِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۸]

### سورة الواقعة

(۹) ﴿المشامة﴾: حمزہ وثقا نقل حرکت کریں گے۔ [ش: ۲۳۷]

[۲۳۷] جبکہ اور اس عن خلف بطریق مطوی عدم سکتہ و سکتہ دونوں وجوہ کریں گے۔

(۱۶) ﴿مَتَكِينٌ﴾: ابھی گزرا ہے۔

فِيهَا فَاذْكُمَهَا وَمَعْلُومَاتٌ ﴿۵۶﴾ قِيَامِي مَا لَأَدْرِيكُمْ أَنْتُمْ كَذِبَانِ ﴿۵۷﴾  
فِيهَا فَاذْكُمَهَا وَمَعْلُومَاتٌ ﴿۵۶﴾ قِيَامِي مَا لَأَدْرِيكُمْ أَنْتُمْ كَذِبَانِ ﴿۵۷﴾  
مَقْصُورَتٌ فِي الْخِيَارِ ﴿۵۸﴾ قِيَامِي مَا لَأَدْرِيكُمْ أَنْتُمْ كَذِبَانِ ﴿۵۹﴾  
لَمْ يَطْمَئِنُّ بِإِسْبَاقِهِمْ وَلَا كَيْدًا ﴿۶۰﴾ قِيَامِي مَا لَأَدْرِيكُمْ أَنْتُمْ كَذِبَانِ ﴿۶۱﴾  
﴿۶۲﴾ مَتَكِينِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضِرٍ وَعَبْقَرِيِّ جِسَانِ ﴿۶۳﴾ قِيَامِي  
مَا لَأَدْرِيكُمْ أَنْتُمْ كَذِبَانِ ﴿۶۴﴾ تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿۶۵﴾

### سورة الواقعة (۵۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱ إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لَوَقْعَتِهَا كَأُودٍ ۖ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۲﴾  
۲ إِذَا رَحَّتِ الْأَرْضُ رَحًا ﴿۳﴾ وَبَسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ﴿۴﴾ فَكَانَتْ مَهَابَةً تُخِيبُهَا ﴿۵﴾ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ﴿۶﴾ فَأَصْحَابُ  
الْعِیمَةِ مَا أَصْحَابُ الْعِیمَةِ ﴿۷﴾ وَأَصْحَابُ النَّفْعَةِ مَا أَصْحَابُ  
النَّفْعَةِ ﴿۸﴾ وَالسَّاعِقُونَ السَّاعِقُونَ ﴿۹﴾ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿۱۰﴾  
فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿۱۱﴾ فَلَهُ مِنَ الْأَوَّلِينَ ﴿۱۲﴾ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ ﴿۱۳﴾  
﴿۱۴﴾ عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿۱۵﴾ مُتَّكِنِينَ عَلَيْهَا مُنْقَلِبِينَ ﴿۱۶﴾

### امالجات

(۷۸) ﴿والإكرام﴾: ابن ذکوان پھر فتح کریں گے۔ [ش: ۳۳۲، ۵۷۲، ۵۷۳]

(۱) ﴿الواقعة﴾، (۳) ﴿خافضة، رافعة﴾: وثقا: کسائی فتح پھر امال کریں گے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۲، ۳۴۳، ۵۷۲]

(۲) ﴿كاذبة﴾، (۷) ﴿ثلاثة﴾، (۸) ﴿العيمة﴾: دو جگہ، (۹) ﴿المشامة﴾: دو جگہ، (۱۳) ﴿ثلة﴾، (۱۵) ﴿موضوعه﴾: وثقا ان تمام میں علی بلا ظلف امال کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰]

### فوائد

(الف) (۵۶) اگر پہلے ﴿لم يطمئن﴾: کو آیت نمبر ۷۴ دالے دوسرے ﴿يطمئن﴾ سے ملائیں تو بیک وقت ان دونوں کا ضمہ یا دونوں کا کسرہ پڑھنا جائز نہیں ہے بلکہ پہلے کے ضمہ کے ساتھ دوسرے کا کسرہ اور پہلے کے کسرے کے ساتھ دوسرے کا ضمہ پڑھنا ضروری ہے۔ اور اگر ان دونوں کو الگ الگ پڑھیں تو پہلے میں صرف ضمہ اور دوسرے میں صرف کسرہ ہوگا۔ (استاذ محترم قاری محمد ابراہیم میر محمدی)

(صاحب)

(ب) صاحب البدور الزاهرة

ذکر کیے ہیں۔

۱۔ دوری کے لئے پہلے میں ضمہ اور د

یہ امام دانی نے اپنے شیخ طاہر بن غلبو

۲۔ دوری علی و ابو الحارث دونوں کے

۳۔ دوری علی و ابو الحارث دونوں کے

اور آخر میں تینوں مذہب کو ملانے

کیلئے دونوں کو ملا کر پڑھیں تو پہلے کا ضمہ

الزاهرة: ۸۷۹، ۸۷۸، ۸۸۰

(۶۸) ﴿رمان﴾: قالون، خلف

(۷۰) ﴿حسان﴾: قالون، ور

(۷۲) ﴿الخيام﴾: قالون. (۷۳)

الصلة والصلة)، علی. (۷۵)

خلف، ورش (بوجہی البدل

(۷۸) ﴿الاکرام﴾: قالون، ورش، حمزة، الشامی، ابن ذکوان.

سورة الواقعة

(۱) ﴿الواقعة﴾: قالون، علی. (۲) ﴿مکاذبة﴾: قالون، علی. (۳) ﴿رافعة﴾: قالون، علی. (۴) ﴿زجاج﴾:

قالون، ورش، حمزة. (۵) ﴿يسا﴾: قالون. (۶) ﴿منشا﴾: قالون، ورش. (۷) ﴿ثلثة﴾: قالون، علی،

قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۸) ﴿الميمنة﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی،

ورش. (۹) ﴿المشتمة﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش، حمزة، العاشر. (۱۰) ﴿السابقون﴾:

قالون. (۱۱) ﴿المقربون﴾: قالون، ورش. (۱۲) ﴿التعيم﴾: قالون. (۱۳) ﴿الأولین﴾: قالون، ورش،

حمزة. (۱۴) ﴿الآخرین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۱۵) ﴿موضوئة﴾: قالون، علی.

(۱۶) ﴿مقابلین﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)، ابو جعفر.

## اختلاف قراءات

(۱۸) ﴿وَكَاَسٍ﴾: سوسی، ابو جعفر، اور دو قفا حمزہ۔

﴿وَكَاَسٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸۰] د: ۲۸۰۔

(۱۹) ﴿يُنزِفُونَ﴾: عام حمزہ، علی، ظلف۔

﴿يُنزِفُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۷] د: ۹۹۷۔

(۲۲) ﴿وَحُودٍ عَيْنٍ﴾: حمزہ، علی، ابو جعفر۔

﴿وَحُودٍ عَيْنٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۹، ۲۱۳] د: ۲۱۳۔

(۲۳) ﴿اللُّؤْلُؤِ﴾: دو کیسے صغیر نمبر ۵۳۲۔

(۳۷) ﴿عُرْبًا﴾: شعبہ، حمزہ، ظلف۔

﴿عُرْبًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۵۹] د: ۱۰۵۹۔

(۴۷) ﴿أَنذَا ..... إِنَا﴾: تابع، علی، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿أَنذَا ..... إِنَا﴾: باقی قراء۔

چنانچہ تمام قراء تسہیل و ادخال وغیرہ میں اپنے اپنے مذہب کے مطابق پڑھیں گے۔ چنانچہ قائلون، ابو عمرو، ابو جعفر

تسہیل و ادخال۔ ورش، ابن کثیر، روئس تسہیل + بلا ادخال۔ ہشام تحقیق + ادخال۔ باقی قراء تحقیق + بلا ادخال کریں گے۔ [ش: ۲۳۰، ۲۶، ۲۵، ۱۹۶، ۱۸۳، ۷۹۳، ۷۹۱، ۷۹۰، ۷۸۹]

(۴۷) ﴿مُنْتَا﴾: تابع، حفص، حمزہ، علی، ظلف۔

﴿مُنْتَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۳، ۸۹] د: ۸۹۔

(۴۸) ﴿أَوْ أَبَاؤُنَا﴾: قائلون، ابن عامر، ابو جعفر۔

﴿أَوْ أَبَاؤُنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۹۶، ۱۹۳] د: ۱۹۳۔

(۳۵) ﴿أَنشَانَا مِنْ﴾: ابدال۔ (۳۶) ﴿فَجَعَلْنَاهُمْ﴾: وقفا ہائے سکتہ۔ [ش: ۳۶، ۳۷، ۳۷] د: ۳۷، ۳۷، ۳۷۔ (۴۶) ﴿يَصْرُونَ﴾: نراء، باریک، واضح

ہے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۳] د: ۳۳۳۔

## اما۔ جات

(۳۲) ﴿كثِيرَةً﴾: وقفا علی بلا خلاف۔



(۳۳) مقطوعة، ممنوعة، (۳۴) مرفوعة: وقفا علی فتح پھر اما لکرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۲، ۵۷: ۳۹]،  
(۴۰) ثلثة: وقفا علی نقطہ اما لکرتے ہیں۔

### فوائد

(۳۹، ۴۹) (الأولین)، (۴۰، ۴۹) (الآخرین)، (۴۸) (الأولون): لام ال ہو یا ساکن المفصول ان کا جو

کلم وصل میں ہوگا وہی وقف میں ہوگا لیکن وقفا دو جہیں زیادہ ہوں گی:  
۱- نقل سوائے میم جمع کے۔

۲- لام ال میں وقفا عدم سکتہ نہیں ہوگا۔ [ش: ۲۲۷، ۲۲۹، ف: ۶۳]

### تفہیم تراویح

(۱۷) (مخلدون): قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. (۱۸) (معین): قالون، السوسی، خلف.  
(۱۹) (ینزفون): قالون، عاصم. (۲۰) (ینخرون): قالون. (۲۱) (یشہون): قالون. (۲۲) (عین):  
قالون، حمزة. (۲۳) (المکتون): قالون، السوسی. (۲۴) (یعملون): قالون، ورش.  
(۲۵) (تأینما): قالون، ورش، خلف. (۲۶) (سلما): قالون. (۲۷) (الیین): قالون (بالقصر  
والمد)، ورش. (۲۸) (مخضود): قالون. (۲۹) (منضود): قالون. (۳۰) (ممدود): قالون.  
(۳۱) (مسکوب): قالون، ورش. (۳۲) (کثیرة): قالون، ورش، علی. (۳۳) (ممنوعة): قالون،  
علی، خلف. (۳۴) (مرفوعة): قالون، علی. (۳۵) (انشاء): قالون، السوسی، قالون (بالمدة)،  
ورش، حمزة (بالتسهیل مع المد والقصر). (۳۶) (ابکارا): قالون. (۳۷) (اترابا): قالون، ورش،  
شعبة، خلف (بالنقل والسکت). (۳۸) (الیین): قالون. (۳۹) (الأولین): قالون، ورش، حمزة.  
(۴۰) (الآخرین): قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۴۱) (السمال): قالون (بالقصر والمد)،  
ورش. (۴۲) (حمیم): قالون، خلف. (۴۳) (یحمیم): قالون، خلف. (۴۴) (کریم): قالون،  
خلف. (۴۵) (مترفین): قالون (بعدم الصلة والصلة). (۴۶) (العظیم): قالون، ورش.  
(۴۷) (لمبعوثون): قالون، البصری، ابو جعفر، ورش، المکی، رويس، هشام، ابن ذکوان، روح،  
حفص، علی، العاشر، خلف (بعدم السکت والسکت). (۴۸) (الأولون): قالون، ورش، حمزة،  
ورش (بوجهی البدل)، المکی، العاشر. (۴۹) (والآخرین): قالون، خلاد (بالنقل)، حمزة (بالنقل  
والسکت)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالنقل والسکت). (۵۰) (معلوم): قالون.



## اختلاف قراءات

(۵۳) ﴿فَمَالُونَ﴾: ابو جعفر۔ اور وقفا حمزة تین وچھیں کریں گے۔ ۱۔ تسہیل۔ ۲۔ ابدال بالیاء۔ ۳۔ حذف ابو جعفر کی طرح، اداء ترتیب بیان کے مطابق ہوگی۔

﴿فَمَالُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰]

(۵۵) ﴿شَرِبَ﴾: تابع، عامم حمزہ، ابو جعفر۔

﴿شَرِبَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۲۱۳]

(۵۸، ۶۳، ۶۸، ۷۱) ﴿أَفْرَأَيْتُمْ﴾: تین جگہ تابع، ابو جعفر، دوسرے حمزہ میں تسہیل۔ ورش کے لئے دوسری وجہ الف سے ابدال + مد لازم بھی ہے جو ادا مؤخر ہے۔ علی حمزہ کو حذف کریں گے۔ باقی قراء تحقیق کے ساتھ پڑھیں گے۔ [ش: ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵]

(۵۹) ﴿هَآأَنْتُمْ﴾: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں تسہیل + ادخال۔ ورش، ابن کثیر، روہب، تسہیل + ادخال۔ ورش کی

دوسری وجہ الف سے ابدال + مد لازم بھی ہے جو ادا میں مقدم ہے۔ ہشام تسہیل و تحقیق + ادخال۔ تحقیق + ادخال ادا مؤخر ہے۔ باقی

قراء تحقیق بلا ادخال کریں گے۔ [ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰]

(۶۰) ﴿قَدَرْنَا﴾: ابن کثیر۔

﴿قَدَرْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۰]

(۶۲) ﴿النَّسَاءَ﴾: ابن کثیر، ابو عمرو۔

﴿النَّسَاءَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۵۳، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰]

(۶۲) ﴿تَذَكَّرُونَ﴾: خفض حمزہ، علی، خلف۔

﴿تَذَكَّرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰]

(۶۶) ﴿إِنَّا﴾: شعبہ۔

﴿إِنَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۰]

(۷۲) ﴿الْمُنْتَوْنَ﴾: ابن وردان باخلف۔  
 ﴿الْمُنْتَوْنَ﴾: باقی قراء۔ ابن وردان کی دوسری وجہ بھی یہی ہے، جو ادا مؤخر ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔  
 (قاری محمد ابراہیم صاحب میر محمدی حفظہ اللہ) اور حمزہ وقفاً سمیل، ابدال، حذف تین وجوہ پڑھتے ہیں۔ ادا ترتیب بیان کے مطابق ہو گی۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰]

(۷۵) ﴿بِمَوَاقِعَ﴾: حمزہ علی، خلف۔

﴿بِمَوَاقِعَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۱]

### الماہجات

(۶۲) ﴿الْأُولَى﴾: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمرو ثقیل ورش فتح ثقیل کرتے ہیں۔

### ادقائات

صغیر: (۶۷) ﴿بِلِ نَحْنُ﴾: کسائی غنہ کے ساتھ۔ [ش: ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰] کبیر: (۵۶) ﴿الذین نحن﴾، (۵۹) ﴿الخالقون نحن﴾، (۷۲) ﴿المنتنون نحن﴾، (۷۵) ﴿انقسم بمواقع﴾ [ش: ۱۵۲]

### فوائد

(۶۵) ﴿نظلم نفکھون﴾: میں بڑی کے لئے باقی قراء کی طرح تاء کی تخفیف ہی ہے۔ اور امام شافعی نے جوشدیدیہ بیان کی ہے، [ش: ۵۳۵] اس میں وہ اپنے طریق سے نکل گئے ہیں۔ [ک: ۱۲۳، ۱۲۴]

### تقریب قراءات

(۵۱) ﴿المکذبون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۵۲) ﴿زوم﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل). (۵۳) ﴿البطون﴾: قالون، ورش (بوجہی البدل)، ابو جعفر. (۵۴) ﴿الحمیم﴾: قالون، المکی. (۵۵) ﴿الهمیم﴾: قالون، المکی. (۵۶) ﴿الذین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۷) ﴿تصدقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۵۸) ﴿تسنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المکی، البصری، علی. (۵۹) ﴿خالقون﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة،

وبالصلة أيضا)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، رويس، المكي، هشام، ابن ذكوان، حمزة، روح.  
 (٦٠) ﴿مسيوقين﴾: قالون، المكي. (٦١) ﴿تعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. (٦٢) ﴿تذكرون﴾: قالون، حفص، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)، حمزة، خلاد، المكي، البصري، العاشر. (٦٣) ﴿تحرثون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المكي، البصري، علي. (٦٤) ﴿الزارعون﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة، وبالصلة أيضا)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، رويس، المكي، هشام، ابن ذكوان، حمزة، روح.  
 (٦٥) ﴿تفكيهون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، ورش. (٦٦) ﴿لمغرمون﴾: قالون، شعبة.  
 (٦٧) ﴿محرمون﴾: قالون، علي. (٦٨) ﴿تشربون﴾: قالون، ورش (بالتسهيل والإبدال)، المكي، حمزة، علي. (٦٩) ﴿المتزلون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالإبدال والتسهيل)، المكي، هشام، ابن ذكوان، خلف، رويس. (٧٠) ﴿تشكرون﴾: قالون، المكي، ورش.  
 (٧١) ﴿تورون﴾: قالون، ورش، المكي، علي. (٧٢) ﴿المنشون﴾: قالون (بالقصر والمد مع عدم الصلة)، السوسي، قالون (بالصلة مع القصر)، ابن وردان (بحذف الهمزة وبالهمزة المحققة مع كسر الشين)، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالإبدال مع ثلاثة البدل مع التذلي، والتسهيل أيضا)، المكي، هشام، ابن ذكوان، حمزة (بالتسهيل والإبدال والحذف)، روح، خلف (بثلاثة الوجوه)، خلف العاشر، رويس. (٧٣) ﴿لمقوين﴾: قالون، ورش، خلف. (٧٤) ﴿العظيم﴾: قالون.  
 (٧٥) ﴿النجوم﴾: قالون (بالقصر) سوسي، قالون (بالمد)، علي، ورش، حمزة. (٧٦) ﴿عظيم﴾: قالون.

اهم نويس:

اختلاف قراءات

(۷۷) ﴿لِقُرْآنٍ﴾: ابن کثیر، وقتا مزود۔

﴿لِقُرْآنٍ﴾: بآلی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۳۳۷]

(۸۹) ﴿فَرُوحٍ﴾: برویس۔

﴿فَرُوحٍ﴾: بآلی قراء۔ [ش: ۲۱۳]

(۸۹) ﴿وَجَنَّتِ﴾: ابن کثیر، ابوترابلی، یعقوب ہا سے، جبکہ

بآلی قراء میں تاء سے وقف کریں گے۔ [ش: ۳۷۸]

(۹۵) ﴿لَهُوَ﴾: قالون، ابوترابلی، ابوالخضر۔

﴿لَهُوَ﴾: بآلی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۲۳، ۶۵]

سورة الحديد

(۲، ۳) ﴿وَهُوَ﴾: ابی ادرک گندرا ہے۔

إِنَّمَا تُنذِرُ، إِنَّ كَرِيمٍ ﴿۵۷﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿۵۸﴾ لَأَيُّمُّهُ، إِلَّا  
 أَنْطَهَرُونَ ﴿۵۹﴾ تَزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۰﴾ أَفَيْهَذَا الْقُرْآنِ  
 أَنْتُمْ تُنذِرُونَ ﴿۶۱﴾ وَيَعْمَلُونَ زُجْحَكُمْ أَنْتُمْ تُنكَرُونَ ﴿۶۲﴾ فَلَوْلَا  
 إِذَا بَلَغَتِ اللَّغْمُومَ ﴿۶۳﴾ وَأَنْتُمْ حِينِيذٌ تَنْظُرُونَ ﴿۶۴﴾ وَعَنْ أَقْرَبٍ  
 إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُنصِرُونَ ﴿۶۵﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ  
 ﴿۶۶﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶۷﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ  
 ﴿۶۸﴾ فَرُوحٌ وَرِيحَانٌ وَحَنْتٌ يُعِيرُ ﴿۶۹﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ  
 الْيَمِينِ ﴿۷۰﴾ فَسَلْتَهُ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۷۱﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ  
 الْكَاذِبِينَ الصَّالِينَ ﴿۷۲﴾ فَنَزَلَ مِنْ جِمْبِرٍ ﴿۷۳﴾ وَتَصْلِيَةٌ جَمِيمٍ  
 ﴿۷۴﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ لَأَنْبِيَاءُ بِرَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۷۵﴾

سورة الحديد (۵۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱﴾ لَلْمَلٰئِكُ  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سٰجِدٌ وَرٰكِعٌ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲﴾  
 هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳﴾

ادعائات

کبیر: (۹۴) ﴿وَتَصْلِيَةٌ جَمِيمٍ﴾ [ش: ۱۳۶]



## تَفْظِ قُرْآنِ

(۷۷) ﴿کَرِيمٌ﴾: قالون، المکی، العاشر. (۷۸) ﴿مَکْنُونٌ﴾: قالون. (۷۹) ﴿المَطْهَرُونَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۸۰) ﴿العَلَمِینَ﴾: قالون. (۸۱) ﴿مَدْمَنُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۸۲) ﴿تَکْذِبُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۸۳) ﴿الحَلَقُومَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۸۴) ﴿تَنْظُرُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۸۵) ﴿تَبْصُرُونَ﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی. (۸۶) ﴿مَدِیْنِیْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش، حمزة. (۸۷) ﴿صَادِقِیْنَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. (۸۸) ﴿المَغْرِبِیْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۸۹) ﴿نَعِیمَ﴾: قالون، خلف، رويس. (۹۰) ﴿الْیَمِیْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۹۱) ﴿الْیَمِیْنَ﴾: قالون، ورش، خلف. (۹۲) ﴿الضَّالِّیْنَ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۹۳) ﴿حَمِیْمَ﴾: قالون. (۹۴) ﴿جَحِیْمَ﴾: قالون، السوسی. (۹۵) ﴿الْبَیْتِیْنَ﴾: قالون، ورش. (۹۶) ﴿العَظِیْمَ﴾: قالون.

## سورة الحديد

(۱) ﴿الحَکِیْمَ﴾: قالون، المکی، ورش، حمزة. (۲) ﴿وَبِیْتِ﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿قَدِیْرَ﴾: قالون، ورش (بوجه اللین)، المکی، حمزة. (۳) ﴿البَّاطِنَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. ﴿عَلِیْمَ﴾: قالون، ورش (بوجه اللین)، المکی، حمزة.

اهم نوٹس:

## اختلاف قراءات

- (۴) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، علي، ابو جعفر۔  
 ﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ یعقوب ہائے سکتے سے وقف کریں  
 ہے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ر: ۶۳، ۶۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸]
- (۵) ﴿تَرْجِعُ الْأُمُور﴾: تابع، ابن کثیر، ابو عمرو، عاصم، ابو جعفر۔  
 ﴿تَرْجِعُ الْأُمُور﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۷، ر: ۶۳]
- (۸) ﴿أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ﴾: ابو عمرو۔  
 ﴿أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱، ۶۲، ۱۰۶، ر: ۳۱۳]
- (۹) ﴿يُنزِلُ﴾: ابن کثیر، ابو عمرو، یعقوب۔  
 ﴿يُنزِلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۸]
- (۹) ﴿لَرُؤْفٍ﴾: ابو عمرو و شعبہ حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔  
 ﴿لَرُؤْفٍ﴾: باقی قراء۔ درش کی ہد مل میں ثلثیث واضح  
 ہے۔ [ش: ۳۸۷، ۴۱۱، ۴۱۲]
- (۱۰) ﴿وَكَلَّ وَعَدَ﴾: ابن عامر۔  
 ﴿وَكَلَّ وَعَدَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۲]
- (۱۱) ﴿فِيضَعْفَهُ﴾: ابن کثیر، ابو جعفر۔  
 ﴿فِيضَعْفَهُ﴾: ابن عامر، یعقوب۔  
 ﴿فِيضَاعَفَهُ﴾: عاصم۔  
 ﴿فِيضَاعَفَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۶، ۵۱۷، ر: ۸۱]

## انالجات

- (۴) ﴿استوى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش و تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۱۰) ﴿الحسنی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و تقلیل و درش و تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۶) ﴿النهار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔

## ادعائات

کبیر: (۴) ﴿یعلم ما﴾

## تِلْكَ الْقُرْآنِ

(۴) ﴿العروش﴾: قالون، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. ﴿فيها﴾: قالون، خلاد، ورش، حمزة، العاشر، السوسى. ﴿بصير﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، المكى، الشامى، خلف. (۵) ﴿والأرض﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿الأمور﴾: قالون، ورش، الشامى، حمزة (بالنقل والسكت). (۶) ﴿الذليل﴾: قالون، ورش، البصرى. ﴿الصدر﴾: قالون، ورش. (۷) ﴿فيه﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهى البذل). ﴿كبير﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجهى البذل). (۸) ﴿بأنه﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. ﴿مؤمنين﴾: قالون، حمزة، الدورى، خلف، العاشر، ورش، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ابوجعفر. (۹) ﴿التور﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمد)، ورش (بثلاثة البذل)، المكى، الدورى (بالقصر والمد). ﴿رحيم﴾: قالون، ورش (بوجهى البذل)، البصرى، قالون (بالصلة). (۱۰) ﴿الأرض﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف (بالنقل والسكت). ﴿وقاتل﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). ﴿وقاتلوا﴾: قالون، ورش. ﴿خبير﴾: قالون، ورش، خلاد، الشامى، خلف. (۱۱) ﴿كريم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المكى، الشامى، يعقوب، عاصم.

اهم نوٹس:



**اختلاف قراءات**

(۱۳) **قِيلَ**: شام، علی، روئیس اشام۔ ہے، جبکہ باقی خالص

یاء سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۷، ۶۳: ۶۳]

(۱۳) **ءَامِنُوا أَنْظَرُونَا**: حمزہ۔

**ءَامِنُوا أَنْظَرُونَا**: باقی قراء۔ وورش کی مد بدل واضح

ہے۔ [ش: ۱۰۶۳، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۲۱۳: ۲۱۳]

(۱۴) **ءَالَمَانِي**: ابو جعفر۔

**ءَالَمَانِي**: باقی قراء۔ [د: ۶۶، ۶۷]

(۱۵) **تَوَخَّذْ**: ابن عامر، یعقوب۔

**تَوَخَّذْ**: ابو جعفر۔

**تَوَخَّذْ**: سوس، وورش اور وقتازہ۔

**تَوَخَّذْ**: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۳، ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۷]

[۲۸، ۲۱۵]

(۱۶) **نَزَلَ**: نافع، حفص۔

**نَزَلَ**: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۳، ۲۱۵]

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ سَعَىٰ فُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ  
 يَتَّبِعُهُمْ الْيَوْمَ حَشَّتْ تُخْرَىٰ مِنْ حَيْثُ مَا أَهْتَرُ خَلِيدٍ فِيهَا ذَلِكُ  
 هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۳﴾ يَوْمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُسْلِمَاتُ لِلَّذِينَ  
 ءَامَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا  
 فَضُرِبَ بِبَطْنِكُمْ آيَاتُهَا بِأَطْنَمٍ فِيهَا الرَّحْمَةُ وَظَلَهُمْ مِنْ قِبَلِهِ  
 الْعَذَابُ ﴿۱۴﴾ يُبَادُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ مُتَعَمِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنْ كَرِهْتَ  
 أَنْتُمْ كُمْ وَتَرْتَضُونَ وَأَرْبَابَهُمْ وَعَرَفْتُمْ الْآمِنَاتِ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ  
 اللَّهِ وَعَزَمْتُمْ بِاللَّهِ الْعَرْشُورُ ﴿۱۵﴾ قَالِيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ بِكُمْ ميثَابُهُ وَلَا  
 مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَا أَوْفَكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَانِكُمْ وَبَشَىٰ الصَّاهِرِ  
 ﴿۱۶﴾ أَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ  
 وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ  
 فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَبِيرٌ مِنْهُمْ فَسُفُوتٌ ﴿۱۷﴾  
 أَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ  
 لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۸﴾ إِنَّا الْمَصْدِقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَبُوا  
 اللَّهُ قَرْمًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۹﴾

(۱۶) **وَلَا تَكُونُوا**: روئیس۔

**وَلَا تَكُونُوا**: باقی قراء۔ [د: ۲۱۵]

(۱۶) **وَأَنْفَعَالِ**: وورش وصلاد وقتالام موٹا پھر باریک کرتے ہیں۔ [ش: ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱]

(۱۸) **الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ**: ابن کثیر، شعبہ۔

**الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ**: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۳]

(۱۸) **يُضَاعَفُ**: ابن کثیر، ابن عامر، ابو جعفر، یعقوب۔

**يُضَاعَفُ**: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸]

(۱۴) **جَاءَ أَمْرُنَا**: قالون، بزی، ابو عمرو، پہلے ہمزہ کو گرا کر قصر پھر مد۔ ابو جعفر، روئیس دوسرے ہمزہ میں تسہیل۔ وورش، قبیل دوسرے

ہمزہ میں تسہیل اور ابدال۔ وورش کے لئے ابدال اور قبیل کے لئے تسہیل مقدم ہے۔ باقی قراء دونوں کی تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ [ش:

[۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴]

(۱۶) **عَلَيْهِمْ أَلَامًا**: ابو عمرو۔



﴿عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ﴾: حمزہ، علی، خلف، یعقوب۔

﴿عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ﴾: باقی قراء۔ اگر علیہم پر وقف کریں تو حمزہ، یعقوب ہاء کا ضمہ باقی کسرہ پڑھیں گے۔

[ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴]

### امالہ جات

(۱۲) ﴿بِسْمِ﴾، (۱۴) ﴿بِئْسَى﴾، (۱۵) ﴿مَا وَأَكْم﴾، (۱۵) ﴿مَوْلَاكُم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل

کرتے ہیں۔ (۱۲) ﴿تُرَى الْمُؤْمِنِينَ﴾: وقفا، ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ وصلاً صرف سوی پہلے فتح پھر امالہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۵، ۳۱۸، ۳۲۵، ۳۳۵، ۳۴۷، ۳۵۷] (۱۴) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۲) ﴿بِشْرَاكُم﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

کبیر: (۱۳) ﴿فَضْرِبَ بَيْنَهُم﴾

### فوائد بھیرہ

(۱۴) ﴿جَاءَ أَمْرُنَا﴾: قالمون کے لئے بحالت صلہ ۳ وجوہ ہوں گی۔ تفصیل صفحہ نمبر ۶ پر۔

### تطبیق قراءات

(۱۲) ﴿العظیم﴾: قالمون، الدوری، یعقوب، قالمون (بالصلۃ)، حمزہ، خلاد، ورش (بالفتح)،

السوسی، ابو جعفر، ورش (بالتقلیل)، السوسی (بالامالہ). (۱۳) ﴿نورکم﴾: قالمون، ورش (بوجہی

البدل)، حمزہ. ﴿باب﴾: قالمون، السوسی، قالمون (بالصلۃ)، ورش، هشام. ﴿العذاب﴾: قالمون،

ورش. (۱۴) ﴿معمکم﴾: قالمون (بعدم الصلۃ، والصلۃ مع القصر والمد)، ورش، خلف. ﴿الغرور﴾:

قالمون (بالقصر والمد)، هشام، ابن ذکوان، رويس، ورش (بالإبدال والتسهيل)، قالمون (بالصلۃ مع

القصر والمد)، قنبل (بالتسهيل والإبدال)، ابو جعفر، قالمون (بالصلۃ مع المدمع القصر والمد)، ورش

(بالإبدال والتسهيل)، حمزہ، خلاد، علی، العاشر، خلف، العاشر. (۱۵) ﴿کنروا﴾: قالمون (بعدم

الصلۃ) خلف، قالمون (بالصلۃ)، ورش، الشامی، ابو جعفر. ﴿المصیر﴾: قالمون، ورش، قالمون

(بالصلۃ)، ورش، السوسی، ابو جعفر، حمزہ. (۱۶) ﴿فاسقون﴾: قالمون، الدوری، روح، رويس،

قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بعدم الصلة مع المد)، الدوري، شامی، علی، العاشر، قالون (بالصلة)، حمزة، خلاد، ورش (بالقصر مع الترقیق، وبالتوسط أيضا، وبالطول أيضا)، السوسی، ابوجعفر. (۱۷) ﴿موتها﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. ﴿تعقلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۱۸) ﴿کریم﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، الشامی، ابوجعفر، خلف (بالوجهین)، المکی، شعبة.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

- (۲۰) ﴿ورضوان﴾: شعبہ۔  
 ﴿ورضوان﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]
- (۲۳) ﴿اتاکم﴾: ابو عمرو۔  
 ﴿اتاکم﴾: باقی قراء۔ درش کی مد بدل میں تثیث واضح ہے۔ [ش: ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸]
- (۲۴) ﴿بالبحل﴾: حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿بالبحل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۹]
- (۲۴) ﴿فان الله الغنى الحميد﴾: نافع، ابن عامر، ابو جعفر۔  
 ﴿فان الله هو الغنى الحميد﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۳]
- (۲۲) ﴿نبرأها﴾: وقف حمزہ فقط تسبیل کرتے ہیں۔  
 [ش: ۲۳۱، ۲۳۲]
- (۲۳) ﴿تاسوا﴾: دوش، سوی، ابو جعفر، اور وقف حمزہ۔  
 ﴿تاسوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹]

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا  
 بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۱۰۶﴾  
 الَّذِينَ لَبَّوْا لَهُمْ وَرِزْقَهُمْ نَفَقًا رَبُّكَ وَكَانُوا فِي الْأَمْوَالِ  
 وَالْأَنْفُسِ كَذِبًا عِيبًا عِيبًا الْكُفَّارِينَ ثُمَّ يَرْجَعُ قَوْمُهُ  
 مُضْغًا ثُمَّ يَكُونُ حَطَمًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ  
 مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْفُرُورِ ﴿۱۰۷﴾  
 سَاءَ بَرًّا إِلَىٰ مَغْفِرٍ مِّن رَّبِّكَ وَجَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ  
 وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ذَلِكَ فُضِّلَ  
 اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۰۸﴾ مَا آسَأَبُ  
 مِن مَّصِيبٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ  
 مِّن قَبْلِنَ أَنْ نَّبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۱۰۹﴾ لِيَكُونَ  
 تَأْسُؤًا عَلَنَ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ  
 لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۱۱۰﴾ الَّذِينَ يَبْتَخُلُوتُ وَيَأْمُرُونَ  
 النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۱۱۱﴾

### امالجات

- (۲۰) ﴿الدنيا﴾: دو جگہ، حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل درش و فتح تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۲۰) ﴿فترأه﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش فقط تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۲۳) ﴿اتاکم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش و فتح تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

کبیر: (۲۱، ۲۲) ﴿العظیم ما﴾، (۲۴) ﴿فان الله هو﴾

### فوائد مہمہ

(۲۳، ۲۸) ﴿اتاکم﴾: درش کے لئے مندرجہ ذیل چار وجوہ جائز ہیں۔ [ف: ۷۸، ۷۹]

۱۔	قصر	فتح	۲۔	توسط	تقلیل	۳۔	۳۔	طول	فتح، تقلیل۔
----	-----	-----	----	------	-------	----	----	-----	-------------

## تطبيق آيات

(١٩) ﴿الصديقون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿نورهم﴾: قالون، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، خلف. ﴿النجيم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). (٢٠) ﴿والأولاد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصري، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، الدوري، على، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف (بالنقل والسكت)، خلاد (بالوجهين مع السكت)، خلاد (بعدم السكت مع النقل). ﴿حطاما﴾: قالون، المكي، البصري، ورش، خلف. ﴿ورضوان﴾: قالون، شعبة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، خلاد. ﴿الغرور﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، على. (٢١) ﴿ورسله﴾: قالون (بالقصر مع عدم الصلة والصلة والمد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلاد. ﴿المعظم﴾: قالون، خلاد، خلف، ورش، السوسي، المكي. (٢٢) ﴿يسير﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، خلاد. (٢٣) ﴿فخور﴾: قالون، الدوري، قالون (بالمد)، الدوري، على، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل)، السوسي، ابو جعفر. (٢٤) ﴿بالبحل﴾: قالون، حمزة، ورش. ﴿الحديد﴾: قالون، المكي، السوسي، خلف.

اهم نوٹس:



لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ  
وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ  
بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنْفَعٌ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مِنْ يَسَّرَهُ وَرُسُلَهُ  
بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ  
وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ  
وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ فَضَّلْنَا عَلَيَّ الْاِسْرَافِيَّةَ  
بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَهَاتَيْنَا لَهَا الْاِنْجِيلَ  
وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهَابِيَّةً  
اَتَّبَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا  
رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ  
وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ  
وَءَاْمِنُوا بِرُسُلِهِ ؕ يُوَفِّقُكُمْ لِكُلِّ شَيْءٍ وَيَجْعَلَ لَكُمْ  
نُورًا تَمْشُونَ بِهِ ؕ وَيَعْفُو عَنكُمْ وَاللَّهُ عَفُوٌّ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّا لَنَعْلَمُ  
اَهْلَ الْكِتَابِ اِلَّا بِقُدْرَتِنَا عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاَنَّ  
الْفَضْلَ يَبْدَأُ اللَّهُ تَوْفِيْدَهُ مِشَاءً وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

### اختلاف قراءات

- (۲۵) ﴿رُسُلَنَا﴾: ابوعمرو۔  
 ﴿رُسُلَنَا﴾: باقی قراء۔  
 (۲۶) ﴿بِرُسُلِنَا﴾: اس کا بھی وہی اختلاف ہے، جو اوپر گزرا  
 ہے۔ [ش: ۱۱۶، ۷۶: ۷۶]  
 (۲۶) ﴿اِسْرَافِيَّةَ﴾: شام۔  
 ﴿اِسْرَافِيَّةَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۰، ۳۸۳: ۳۸۳]  
 (۲۶) ﴿النُّبُوَّةَ﴾: نافع۔  
 ﴿النُّبُوَّةَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۳۵: ۳۵]  
 (۲۵) ﴿بِاسٍ﴾: ابوجعفر، سوسی، اور وقتقا حزرہ۔  
 ﴿بِاسٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸: ۲۸]  
 (۲۷) ﴿رَأْفَةً﴾: سوسی، ابوجعفر، اور وقتقا حزرہ۔  
 ﴿رَأْفَةً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸: ۲۸]  
 (۲۷) ﴿رُضْوَانٍ﴾: شخبیہ۔  
 ﴿رُضْوَانٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]  
 (۲۹) ﴿يَبْدَأُ﴾: دوش۔  
 ﴿يَبْدَأُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵، ۳۴، ۲۳۲، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۸، ۲۳۹، ۳۳: ۳۵]

### امالجات

- (۲۷) ﴿بِعِيسَى﴾: وقتقا حزرہ، علی، خلف۔ ابوعمرو تقلیل درش ح و فی تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۲۵) ﴿لِلنَّاسِ﴾: دوری ابوعمرو۔ [ش: ۳۳۱]  
 (۲۷) ﴿اِنَّا لَنَعْلَمُ﴾: ابوعمرو، دوری علی۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعائات

- صغیر: (۲۸) ﴿وَيَعْفُو لَكُمْ﴾: ابوعمرو۔ دوری کی دوسری وجہ اظہار بھی ہے جو اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹: ۵۳: ۵۳]

## تین قرأتیں

(۲۵) ﴿بالقسط﴾: قالون، البصرى، ورش، خلف. ﴿بالغيب﴾: قالون، الدورى، خلف، السوسى، المكى. ﴿عزیز﴾: قالون. (۲۶) ﴿مہتد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى، البصرى، هشام، خلف، ورش، خلف، العاشر. ﴿فاسقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۲۷) ﴿الإنجيل﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصرى، قالون (بالممد)، العاشر، قالون (بالصلة)، الدورى، الدورى، على، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالتقل والسكت). ﴿ورحمة﴾: قالون، على، السوسى، خلف، المكى. ﴿رعایتها﴾: قالون، شعبة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، يعقوب، خلف، العاشر. ﴿فاسقون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، ورش (بوجهى البدل). (۲۸) ﴿رحيم﴾: قالون، الدورى، قالون (بالصلة)، السوسى، ابو جعفر، قالون (بالممد)، الدورى، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل). (۲۹) ﴿العظيم﴾: قالون، خلاد، المكى، السوسى، خلف، خلاد، العاشر، ورش (بوجه اللين).

اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

## سورة المجادلة

(۲، ۳) ﴿يُظَاهِرُونَ﴾ دو جگہ: نانخ، ابن کثیر، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿يُظَاهِرُونَ﴾: عام۔

﴿يُظَاهِرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱]

(۲) ﴿الاناس﴾: ابن عامر، عاصم، حمزہ، علی، خلف، اور وقتا حمزہ

تسہیل + مد و قصر کریں گے۔

﴿الاناس﴾: بزوی، ابو عمرو و وصلا تسہیل + مد و قصر، اور یاہ ساکن

سے ابدال + مد لازم اور وقتا بھی یہی تین وجوہ ہوں گی۔ ابو

جعفر، ورش و صلا حمزہ کے بعد یاہ کو حذف کر کے تسہیل + مد

و قصر اور وقتا حمزہ کا یاہ سے ابدال + مد لازم اور تسہیل مع

الروم + مد و قصر۔ قالون، قبیل، یعقوب و صلا و وقتا حمزہ کے

بعد یاہ کو حذف اور حمزہ میں تختیں کرتے ہیں۔ اور تمام قراءت قدر

مد میں اپنے اپنے مذہب کے مطابق ہیں۔ اداء ترتیب بیان کے

## سورة الحجرات: (۵۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْ جَعَلَكَ فِیْ رَحْمَتِهَا وَتَشَكَّرَ اِلَى اللّٰهِ  
وَاللّٰهُ یَسْمَعُ خَمَّ اُرْكَامٍ اَللّٰهُ سَمِیعٌ بَصِیْرٌ ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ یُظَاهِرُوْنَ  
بِیْنِكُمْ مِنْ نِّسَابِهِمْ مَّا هُمْ اَنْهٰیهِمْ اِنْ اَنْهٰیهِمْ اِلَّا الَّذِیْنَ  
وَلَدْتَهُمْ وَاَنْتُمْ لِقَوْلِیْ مُسْكِرٰوْنَ الْقَوْلِیْ زُورٌ وَاِذْ  
اَللّٰهُ لَمَعُوْا عَفُوْرٌ ﴿۲﴾ وَالَّذِیْنَ یُظَاهِرُوْنَ مِنْ نِّسَابِهِمْ ثُمَّ یُؤَدُّوْنَ  
لِیْسَا قَالُوْا اَفْتَحْرَمْرِ رَقِیْبَةٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّمْسَا ذٰلِکُمْ فَوْعَطُوْنَ  
یٰۤاَیُّهَا اللّٰهُ یَمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۳﴾ فَمَنْ لَزِمَ حِدَّ فِصَامٍ شَهْرٍ مِنْ  
مُنْتَابِعِیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّمْسَا فَمَنْ لَزِمَ سَطِیْحَ فَاِطْعَامٍ سِیْتِیْنِ  
مِثْلَکُمَا ذٰلِکَ لَنْ یُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاُولٰٓئِکَ حُدُوْدُ اللّٰهِ  
وَلِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۴﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ کَفَرُوْا  
کَمَا کَفَّتِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَا اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ وَّلِلْکٰفِرِیْنَ  
عَذَابٌ مُّهِیْمٌ ﴿۵﴾ یَوْمَ یَبْعَثُ اللّٰهُ جَمِیْعًا فِیْ نَفْسِهِمْ یَمَا  
عَمِلُوْا اَحْصٰهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَاَللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۶﴾

مطابق ہی ہوگی۔

[ش: ۹۶۷، ۹۶۸، ۲۰۸، ۳۳، ف: ۲۰۵، ۲۰۶]

## الہجرات

(۴، ۵) ﴿وَاللَّذٰکِفِرِیْنَ﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئس۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۶) ﴿اِحْصَاہُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش مخ

و تقلیل کرتے ہیں۔

## ادعائات

صغیر: (۱) ﴿قَدْ سَمِعَ﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸]

کبیر: (۳) ﴿فَتْحْرِیْرِ رَقِیْبَةٍ﴾

## تطبیق قراءات

- (۱) **بصیر**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة. (۲) **امہاتہم**: قالون (بعدم الصلة)، ورش، قالون (بالصلة)، الشامى، حمزة، ابوجعفر، عاصم. **وولدہم**: قالون، البصرى (بالتسهيل مع المد والقصر، والإبدال)، الشامى، حمزة، قالون (بالصلة)، بزى (بالتسهيل مع المد والقصر، وبالإبدال)، ابوجعفر (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالتسهيل مع المد والقصر)، خلف، العاشر. **وزوزا**: قالون (بعدم الصلة والصلة). **غفور**: قالون، ابوجعفر. (۳) **یتماسا**: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، ورش، الشامى، خلف، خلاد، ابوجعفر، عاصم. **خبیبر**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۴) **یتماسا**: قالون، خلف. **ورسولہ**: قالون، ورش. **الیم**: قالون، خلف (بالنقل والسكت)، ورش، بصرى. (۵) **قیلہم**: قالون. **مہین**: قالون، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، خلف، خلاد، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۶) **ونسوہ**: قالون (بالقصر والمد)، على، ورش (بالتفتح والتقليل)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **شہید**: قالون، ورش (بوجوه اللين)، حمزة.

اہم نوتس:



## اختلاف قراءات

- (۷) ﴿مَا يَكُونُ﴾: بالإعجاز۔  
 ﴿مَا يَكُونُ﴾: باقی قراء۔ [۲۱۶:۱]  
 (۷) ﴿وَلَا أَكْثَرُ﴾: يعقوب۔  
 ﴿وَلَا أَكْثَرُ﴾: باقی قراء۔ [۲۱۶:۱]  
 (۸) ﴿وَيَتَنَجَّوْنَ﴾: حمزہ، رودس۔  
 ﴿وَيَتَنَجَّوْنَ﴾: باقی قراء۔ [۱۰۶۵:۱، ۲۱۶:۱]  
 (۹) ﴿فَلَا تَتَنَجَّوْا﴾: رودس۔  
 ﴿فَلَا تَتَنَجَّوْا﴾: باقی قراء۔ [۲۱۶:۱]  
 (۱۱) ﴿الْمَجَالِسِ﴾: عام۔  
 ﴿الْمَجَالِسِ﴾: باقی قراء۔ [۱۰۶۶:۱]  
 (۱۱) ﴿أَنْشُرُوا، فَانْشُرُوا﴾: تابع، ابن عامر، شعبہ (خلف سے) حفص، ابو جعفر۔  
 ﴿أَنْشُرُوا، فَانْشُرُوا﴾: باقی قراء۔ شعبہ کی دوسری وجہ بھی یہی ہے جو اداء میں مقدم ہے۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ [ش: ۱۰۶۶، ۱، ۸۵: ۸۶]  
 (۸، ۹) ﴿مَعْصِيَتِ﴾: دو جگہ: ابن کثیر، ابو عمرو، علی، يعقوب، ہائے ساکنہ سے، باقی لمبی تاء سے وقف کریں گے۔ [ش: ۳۷۸]  
 (۱۰) ﴿لِيُحْزِنَ﴾: تابع۔  
 ﴿لِيُحْزِنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۷۸: ۹۱]  
 (۱۱) ﴿قِيلَ﴾: ہشام، علی، رودس اشام سے، باقی قراء خالص یاہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۴۳۷: ۱، ۶۳: ۶۴]

## ادعائات

کبیر: (۷) ﴿يَعْلَمُ مَا﴾، (۸) ﴿الَّذِينَ نَهَوْا﴾، (۱۱) ﴿قِيلَ لَكُمْ﴾

## فوائد

- (الف) ﴿أَنْشُرُوا، فَانْشُرُوا﴾: جو قراء میں پڑھتے ہیں وہ قراء ابتداء ہمزہ مضموم سے، اور جو میں پڑھتے ہیں وہ ابتداء ہمزہ مکسور سے کریں گے۔ [جزی شعریہ: ۱۰۲، ۱۰۱]  
 (ب) ﴿فِي الْأَرْضِ﴾: بحالت نقل یاہ مدہ حذف نہ ہوگی۔

## تطبیق قراءات

(۷) **الأرض**: قالون، ورش، حمزة، السوسی. **ماكانوا**: قالون، يعقوب، قالون (بالمدمع عدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري (بالقصر والمد)، حمزة، على، خلف، العاشر، ابوجعفر. **علیم**: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة، قالون (بالصلة).

(۸) **الرسول**: قالون، ورش، رويس، المکی، ورش، الدوري، حمزة، خلاد، على، العاشر، السوسی. **نقول**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدمع)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذكوان، حمزة. **المصير**: قالون، السوسی، ورش، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. (۹) **والنقوى**: قالون، البصری، رويس، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، الدوري، على، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). **تحشرون**: قالون، المکی، قالون (بالمدمع)، ورش. (۱۰) **الله**: قالون، ورش (بالقصر مع التوسط وبالطول مع التوسط والطول)، قالون (بالصلة)، المکی، الشامی، ورش (بالتوسط مع التوسط وبالطول مع التوسط والطول)، البصری، حمزة، خلف، خلاد.

**المؤمنون**: قالون، ورش. (۱۱) **لكم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، رويس، قالون (بالمدمع)، عاصم، قالون (بالصلة)، هشام، ورش (بثلاثة البدل). **درجات**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بوجهی البدل)، المکی، البصری، هشام، على. **خبير**: قالون.

اهم نوتس:

### اختلاف قراءات

(۱۳) ﴿وَأَسْفَقْتُمْ﴾: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر تسبیل + ادخال۔ ابن کثیر، روہس تسبیل + عدم ادخال۔ ورش تسبیل + عدم ادخال وابدال + مد لازم۔ ہشام تسبیل + ادخال اور تحقیق + ادخال۔ ورش کے لئے ابدال اور ہشام کے لئے تسبیل + ادخال مقدم ہوگی۔ باقی قراء تحقیق + عدم ادخال کریں گے۔  
[ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۹۶، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۲، ۳۳، ۳۵]

(۱۸) ﴿وَيَحْسِبُونَ﴾: ابن عامر، عامر، حمزہ، ابو جعفر۔  
﴿وَيَحْسِبُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۸۳]

(۱۹) ﴿عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ﴾: ابو عمرو۔

﴿عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ﴾: حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۳۲]

اگر علیہم پر وقف کریں تو حمزہ، یعقوب، ہاء کا ضمہ، باقی کسرہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نَادَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِمْوْا بَيْنَ يَدَيْ جَنُوْبِكُمْ  
صَدَقَةٌ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطَهْرُ فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَوْرَدِيْكُمْ  
﴿۱۳﴾: وَأَسْفَقْتُمْ اَنْ تَقْدِمُوْا بَيْنَ يَدَيْ جَنُوْبِكُمْ صَدَقَةٌ فَاِذَا لَمْ تَقْدِمُوْا  
وَنَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاقْبِعُوْا الْمَسْلُوْعَةَ وَآتُوْا الزَّكٰوةَ وَاطِيعُوْا اللّٰهَ  
وَرَسُوْلَهُ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ يَّمْلِكُوْنَ ﴿۱۴﴾: الزَّرْمَلُ الَّذِيْنَ قَوْلُوْا قَوْمًا  
غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نَاهَهُمْ مِنْكُمْ وَلَا يَنْهَهُمْ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكُذْبِ  
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵﴾: اَعَدَّ اللّٰهُ لِمَنْ عَدَا اِلٰهًا سِدِيْرًا يَنْهَرُ سَاءَ مَا كَانُوْا  
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾: اَتَّخَذُوْا اَيْمٰنَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ  
عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷﴾: اَلَمْ تَقْنِيْ عَنْهُمْ اَمْرَهُمْ وَلَا اَوْلَادَهُمْ مِنَ اللّٰهِ  
سَيِّئًا اَوْ لَيْتَكَ اُحْسَبُ النَّارَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۸﴾: يَوْمَ يَسْعَاهُمْ  
اللّٰهُ جِيْعًا وَيَطْلَعُوْنَ لَهُ كَمَا يَحْلِقُوْنَ لِكُرْهٍ وَيَحْسَبُوْنَ اَنْهُمْ عَلَى شَيْءٍ وَّآلَا  
يٰۤاَتِيَهُمْ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۹﴾: اَسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسَاهُمْ ذِكْرَ  
اللّٰهِ اَوْلٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ اَلَا اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْمُخْسِرُوْنَ  
﴿۲۰﴾: اِنَّ الَّذِيْنَ يَحَادُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَاَوْلٰئِكَ فِي الْاٰذٰنِ ﴿۲۱﴾  
كَسَبَ اللّٰهُ لَآخِلِيْهِمْ اَنَا وَّرَسُوْلِيْ اِنَّكَ اللّٰهُ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۲﴾

پڑھیں گے۔ [ش: ۱۱۰، ۱۲۱]

(۱۹) ﴿ذَكَرَ اللّٰهُ﴾: ورش راء بار یک اور لام موٹا پڑھیں

گے۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۶۶]

(۲۱) ﴿وَرُوْسُلِيْ اِنَّ﴾: تابع، ابن عامر، ابو جعفر۔

﴿وَرُوْسُلِيْ اِنَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳، ۵۲]

### امالجات

(۱۲)، ۱۴ ﴿نَجِواكُمْ﴾: دو جگہ حمزہ، علی، خلف، ابو عمرو، تسبیل ورش فتح و تسبیل کرتے ہیں۔ ﴿النار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔

ورش تسبیل کرتے ہیں۔ (۱۹) ﴿فَانَسَاهُمْ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تسبیل کرتے ہیں۔



## تطبيق قراءات

- (۱۲) ﴿صدقة﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، البصرى، قالون (بالمدم مع عدم الصلة والصلة)، الدورى، على، العاشر، ورش، حمزة، ورش (بالتوسط مع التقليل، وبالطول مع الفتح والتقليل). ﴿رحيم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۱۳) ﴿صدقات﴾: قالون، البصرى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بالإبدال مع الفتح والتقليل، وبالتسهيل أيضا)، المكى، هشام، ابن ذكوان، حمزة، خلف، رويس. ﴿ورسولة﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة). ﴿يعملون﴾: قالون، ورش. (۱۴) ﴿يعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ابو جعفر. (۱۵) ﴿يعلمون﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة). (۱۶) ﴿يهين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدم)، ورش. (۱۷) ﴿شينا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة (بالنقل والإدغام)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجه اللين)، خلف (بالنقل والإدغام)، العاشر. ﴿خالدون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، البصرى، ورش، حمزة. (۱۸) ﴿شئ﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، العاشر (بالروم)، هشام (باربعة أوجه)، ابن ذكوان، قالون (بالصلة). ﴿الكاذبون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدم)، ورش. (۱۹) ﴿الله﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش، البصرى، حمزة، يعقوب. ﴿الخاسرون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة. (۲۰) ﴿الأذلين﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة. (۲۱) ﴿عزيز﴾: قالون، المكى، الدورى (بالمدم)، حمزة.

اهم نوٹس:





## ادقانات

کبیر: (۲۲) ﴿أُولَئِكَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾، (۲۲) ﴿حِزْبِ اللَّهِ هَمًّا﴾، (۲) ﴿وَقَدْ نَفَى﴾

## تَبَيُّنُ قُرْآنِ الْكَرِيمِ

(۲۲) ﴿عَشِيرَتِكُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة مع القصر، وأيضاً بالمد)، خلاد (بعدم السكت والسكت)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى، ابوجعفر، خلف (بعدم السكت والسكت).  
 ﴿منه﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، الدورى، على، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلاد، السوسى. ﴿فيها﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلوة). ﴿الله﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلوة)، المكى. ﴿المفلحون﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمد)، ورش.

## سورة الحشر

(۱) ﴿الحكيم﴾: قالون، المكى، ورش، حمزة. (۲) ﴿الحشر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، البصرى، قالون (بعدم الصلة والصلوة مع المد)، الدورى، العاشر، ورش، حمزة، خلف.  
 ﴿يخْرِجُوا﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلوة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿يُحْسِبُوا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، على، قالون (بالصلوة)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. ﴿الرعب﴾: قالون، الشامى، الدورى، يعقوب، حمزة، على، السوسى.  
 ﴿الابصار﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدورى، على، العاشر، حمزة (بالنقل والسكت)، قالون (بالصلوة مع القصر والمد)، ورش، حفص، يعقوب، ابوجعفر، الدورى (بالقصر والمد)، السوسى.  
 (۳) ﴿الذئبا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، البصرى، يعقوب، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلوة)، الدورى، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. ﴿النار﴾: قالون، البصرى، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، قالون (بالصلوة).

## اختلاف قراءات

(۷) ﴿حَمِي لَا تَكُونُ دَوْلَةٌ﴾: شام، خلف، ابو جعفر۔

(۸) ﴿حَمِي لَا يَكُونُ دَوْلَةٌ﴾: شام، دوسری وجہ اداء مؤخر ہے۔

دو روزہ وجہ خلاف واجب کے قبل سے ہیں۔

(۹) ﴿حَمِي لَا يَكُونُ دَوْلَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۷، د:

[۸۶: ۵، ۲۱۶]

(۸) ﴿وَرِضْوَانًا﴾: شعبہ۔

(۹) ﴿وَرِضْوَانًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸]

(۹) ﴿بَيْتُهُمُ الْبَادِي﴾: وقفا، ورش کی مدد مل اور حمزہ تسہیل اور

حذف دو وجہ کرتے ہیں۔ اداء ترتیب بیان کے مطابق ہو

گی۔ [ش: ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۵]

(۹) ﴿الْبَيْتُ﴾: حمزہ، یعقوب۔

(۹) ﴿الْبَيْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱۱]

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَأَنُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ  
 الْعِقَابِ ﴿۱﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْسَةٍ أَوْ نَرَسْتُمْ هَا فَابْتِئِنَّا  
 عَلَىٰ أَمْوَالِهِمَا قِيَادِ اللَّهِ وَلِشَرِّ الْفَأْسِقِينَ ﴿۲﴾ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ  
 عَلَىٰ رَسُولِهِ بِمَنْهُمْ فَمَا أَوْحَشْتَهُ عَلَيْهِ مِنْ حَيْلٍ وَلَا رَكَابٍ  
 وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ﴿۳﴾ مَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّهِ وَالرَّسُولِ  
 وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَأَنْتَ السَّبِيلُ كَيْ لَا يَكُونَ  
 دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا آفَاءَ لَكُمْ الرَّسُولُ فَحْذَرُوا وَمَا  
 نَهَيْكُمْ عَنْهُ فَأَنْتَهُمْ وَأَنْتَعُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۴﴾  
 لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالُهُمْ  
 يُنْفِقُونَ فُضَّلَ لَنَا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَبَصُرْنَا بِرَسُولِ اللَّهِ أَذُنًا لَكَ  
 هُمْ الْمُصَدِّقُونَ ﴿۵﴾ وَالَّذِينَ بَيَّعُوا الدَّارَ وَالْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
 يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً  
 مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْتُونَكَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ  
 وَمَنْ يُوقِ شَيْعَ نَفْسِهِ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۶﴾

## المراجعات

(۸) ﴿دِيَارِهِمْ﴾: ابو عمر، دوری علی۔ ورش شتقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶]

(۷) ﴿الْيَتَامَىٰ﴾، ﴿الْبَيْتُ﴾، ﴿دِيَارِهِمْ﴾: حمزہ، علی، خلف، ورش فتح پھر تقلیل کرتے ہیں۔

[ش: ۲۹۱، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵]

(۷) ﴿الْقُرَىٰ﴾: ابو عمر، حمزہ، علی، خلف۔ ورش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶]

## فوائد

(۷) ﴿دِيَارِهِمْ﴾: میں ورش کے لئے مندرجہ ذیل چار وجہ جاز ہیں:

مدد مل ذات الیاء

فتح	قصر
تقلیل	توسط
فتح	طول
تقلیل	طول

اداء ترتیب مذکورہ بیان کے مطابق ہی ہوگی۔ [ف: ۷۸، ۷۹، ط: ۳۰، ۳۱]

### تطبيق قراءات

(۴) «العقاب»: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (۵) «الفاسقين»: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۶) «يشاء»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، المكي، قالون (بالمد)، هشام (بخمسة أوجه)، قالون (بالصلة)، ورش، خلاد (بخمسة أوجه)، خلف (بخمسة أوجه). «قديري»: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة. (۷) «منكم»: قالون، ابوجعفر، البصري، قالون (بالمد)، هشام (بالوجهين)، الدوري، علي، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلاد، خلف. «فخذوه»: قالون (بالقصر والمد)، علي، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقليل، وبالطول معا)، حمزة. «العقاب»: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي، ورش، حمزة. (۸) «ورسوله»: قالون، شعبة، قالون (بالصلة)، البصري، ورش، خلف، خلاد. «الصدفون»: قالون، ورش. (۹) «خصاصة»: قالون، السوسي، قالون (بالمد)، علي، خلاد، يعقوب، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، العاشر. «المفلحون»: قالون، ورش، خلف.

اہم نوٹس:



وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا  
 وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا  
 غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۶﴾ ﴿الْم تَرَىٰ  
 الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ  
 الْكِتَابِ لَیْنٌ أَخْرَجْتُمُوهُمْ فَتَرَوُوهُمْ لَا تَجْعَلُونَ  
 أَعْدَاءَ أَوْلَادِهِمْ فَتَوَلَّوْا لَئِنْ نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ وَاللَّهُ بَشِيرٌ  
 لِّكٰفِرِينَ ﴿۱۷﴾ لَیْنٌ أَخْرَجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَیْنٌ قَوْلُهُمْ لَا  
 نُنصِرُكُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۱۸﴾ لَئِنْ نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ  
 وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۱۹﴾ لَئِنْ نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۲۰﴾  
 لَئِنْ نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۲۱﴾ لَئِنْ نَصَرْتُمْ  
 لَنُنصِرَنَّكُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۲۲﴾ لَئِنْ نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ  
 وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۲۳﴾ لَئِنْ نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ  
 ﴿۲۴﴾ لَئِنْ نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۲۵﴾ لَئِنْ  
 نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۲۶﴾ لَئِنْ نَصَرْتُمْ  
 لَنُنصِرَنَّكُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۲۷﴾ لَئِنْ نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ  
 وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۲۸﴾ لَئِنْ نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ  
 ﴿۲۹﴾ لَئِنْ نَصَرْتُمْ لَنُنصِرَنَّكُمْ وَاللَّهُ بَصِيرٌ ﴿۳۰﴾

### اختلاف قراءات

- (۱۴) ﴿جدار﴾: ابن کثیر، ابو عمرو۔  
 ﴿جُدْر﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۸، ۱۲۱۵]  
 (۱۶) ﴿بِنِيْ اٰخَاَف﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
 ﴿بِنِيْ اٰخَاَف﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۳۰]  
 (۱۰) ﴿رَوْفٌ﴾: ابو عمرو، شبہ، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔  
 ﴿رَوْوٌفٌ﴾: باقی قراء۔ درش کی مد بدل بھی ہوگی۔ [ش: ۳۸۵]  
 (۱۱) ﴿لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔  
 ﴿لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ﴾: حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ﴾: باقی قراء۔  
 [ش: ۱۱۳، ۱۱۳، ۱۳۲، ۱۳۲]  
 (۱۴) ﴿بِاسْمِهِمْ﴾: سوس، ابو جعفر، اور وقتا حمزہ۔  
 ﴿بِاسْمِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۸۰]  
 (۱۴) ﴿نَحْسِبِهِمْ﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، علی، یعقوب،  
 خلف۔

﴿تَحْسِبِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۸۳۰]

(۱۶) ﴿بِرِیِّ﴾: وقتا، ہشام، حمزہ، ادغام، اسکان، اشام اور روم کرتے ہیں۔ اداء ترتیب بیان کے مطابق ہی ہوگی۔

[ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۰، ۲۵۰، ۶۱]

### الاجات

- (۱۰) ﴿جَاءُوا﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۴) ﴿قَرِیُّ﴾: وقتا، ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۴)  
 ﴿شَسِیُّ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل درش فتح تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۱۴) ﴿جِدَارُ﴾: ابو عمرو۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲]

### ادعائات

صغیر: (۱۰) ﴿اغْفِرْ لَنَا﴾: ابو عمرو۔ دوری کی دوری وجہ اظہار ہے جو اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۳۹۰، ۳۹۰، ۵۳۰]  
 کبیر: (۱۱) ﴿الَّذِيْنَ شَاقَقُوا﴾، (۱۶) ﴿قَالَ لِلْاِنْسَانِ﴾

## تفہیم قرآنیات

- (۱۰) ﴿رحیم﴾: قالون، الدورى، قالون (بالمدة)، الدورى، البصرى، الدورى (بالمدة)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذكوان، العاشر، إدريس (بالسكت)، حمزة، خلاد. (۱۱) ﴿لنصرنكم﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، الدورى، خلف، خلاد، خلف، العاشر، السوسى. ﴿لكاذبون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۲) ﴿ينصرونهم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. ﴿ينصرون﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۱۳) ﴿يفقهون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (۱۴) ﴿جدر﴾: قالون، البصرى، خلاد، خلف، ورش، خلف، العاشر، قالون (بالصلة)، المكى. ﴿شديد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، ابوجعفر. ﴿ششى﴾: قالون، ورش، على، قالون (بالصلة)، الشامى، خلاد، خلف، ابوجعفر. ﴿يعقلون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۵) ﴿امرهم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿أليم﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۱۶) ﴿اكفر﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسى. ﴿العلمين﴾: قالون، الشامى، يعقوب، ورش، حمزة.

اہم نوٹس:

### اختلاف قراءات

كَانَ عَلَيْهِمَا أَنْتَهَانِ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ  
الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَتَحَاطَرُوا  
نَفْسَ مَا تَدْمُونَ وَعَلَىٰ أَعْقَابِهِمُ الْمَوْتُ وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ  
﴿٦٠﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ  
هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦١﴾ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ  
الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْمَلَائِكَةُ ﴿٦٢﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا  
الْقُرْءَانَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَشِيعًا مَّتَّصِدًا غَايِنٍ خَشِيعَةً  
اللَّهُ وَذَٰلِكَ الْأَمْتَلُ فَضَرِبْنَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾  
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُهُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ  
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٦٤﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ  
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ  
الْجَبَّارُ الْمُنْكَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾  
هُوَ اللَّهُ الْخَلِيقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ  
يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٦﴾

سُورَةُ النُّورِ (٦٠)

- (۲۱) ﴿القرآن﴾: ابن کثیر، اور دوقافہ۔  
﴿القرآن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۲۳۷]  
(۲۱) ﴿من خشية﴾: ابو جعفر غزہ کے ساتھ اخفا کریں گے۔  
[۳۲:۳]  
(۲۴) ﴿وهو﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔  
﴿وهو﴾: باقی قراء۔ یعقوب و قفایے سکتے کا اضافہ کریں  
گے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵، ۳۶، ۴۷]

### امالہ جات

- (۱۷، ۲۰) ﴿النار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔  
(۱۹) ﴿فانساهم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔  
(۲۱) ﴿لنناس﴾: دوری بھری، (۲۴) ﴿الحسنی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و تقلیل درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۲۴)  
﴿الباری﴾: دوری علی فقط۔ اس میں کسی کے لئے بھی تقلیل نہیں ہے۔ [ش: ۳۲۷]

### ادغامات

- کبیر: (۱۹) ﴿کالذین نسوا﴾، (۲۴) ﴿المصور له﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]



## تطبیق قراءات

(۱۷) **نیہا**: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، ورش، حمزة. **الظلمین**: قالون، ورش. (۱۸) **لغد**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). **تعملون**: قالون، ورش. (۱۹) **أنفسهم**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف، السوسی. **الفاستقون**: قالون، ورش. (۲۰) **الجنة**: قالون، البصری، قالون (بالمد)، ابوالحارث، الدوری، الدوری علی، ورش، حمزة. **الفائزون**: قالون، ورش، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر). (۲۱) **الله**: قالون، ابو جعفر، المکی، ورش، خلف، العاشر. **یتفكرون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الدوری، ورش، حمزة. (۲۲) **الرحیم**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۲۳) **هم**: قالون، یعقوب، قالون (بالمد)، ورش. **یشرون**: قالون، ورش، السوسی. (۲۴) **الحسنی**: قالون، الدوری، ابوالحارث، حمزة، خلاد، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، السوسی، الدوری علی. **الحکیم**: قالون، المکی، ورش، حمزة.

اہم نوٹس:



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْجُدُوْا لِلسُّجُوْدِ الَّذِيْنَ اٰتٰىكُمْ مِنْ اَلْبٰتِطِ اَلْحَقِ يَخْرُجُوْنَ اَلرَّسُوْلُ  
وَ اِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ حَرَجْتُمْ جِهَدًا فِى سَبِيْلِ  
وَ اِيْغَاةٍ مَّرَضًا فِى شِيْرٍ اَللّٰهُمَّ بِاللّٰهِ اَعْلَمُ بِمَا اَخْفَيْتُمْ  
وَ مَا اَعْلَنْتُمْ وَ مَنْ يَعْمَلْ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيْلِ ﴿١﴾ اِنْ  
يَتَّقُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاءً وَ يَسْطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ  
بِالشُّوْبِ وَ وُدُّوْا لَوَلِيّٰكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ﴿٢﴾ لَنْ نَنْفَعَكُمْ اَرْسَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ  
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَ اَللّٰهُ يَمَّا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣﴾ قَدْ  
كَانَتْ لَكُمْ اَسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِى اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهُ اِذْ قَالُوْا الْقَوْمِيْهِمْ  
اِنَّا بَرّٰهُنَا وَ اَنْتُمْ كٰفِرٌ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرَّا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا  
وَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَاءُ اَبَدًا حَتّٰى تُوْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ ۗ اِلَّا  
قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَيُّوْبَ لَا تَسْتَغْفِرْ لَكَ وَ مَا اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ وَ  
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اُنْبَاؤُنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّا اَعْمَلْنَا  
فَسَنِّئْ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اَغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤﴾

اختلاف قراءات

سورة الممتحنة

- (۱) ﴿البسم﴾: حمزہ و یعقوب کے لئے ہاء کا ضمہ واضح ہے۔  
[ش: ۱۱۰، د: ۱۲۱۱]
- (۲) ﴿یَفْصِلُ﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
﴿یَفْصِلُ﴾: ابن عامر۔
- (۳) ﴿یَفْصِلُ﴾: عامر، یعقوب۔  
﴿یَفْصِلُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۶۹، د: ۲۱۸]
- (۴) ﴿اَسْوَةٌ﴾: عامر۔  
﴿اِسْوَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۷۱]
- (۵) ﴿اِبْرٰهِيْمَ﴾: دو جگہ: شام۔  
﴿اِبْرٰهِيْمَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۸۰، ۳۸۳]
- (۶) ﴿وَالْبَغْضَاءُ اَبَدًا﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر،  
رویس، دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلے ہیں۔ باقی قراء ہمزہ کو  
تحتیق سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۱، د: ۲۷۷]

الاجازات

- (۱) ﴿جاءکم﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱) ﴿مرضاتی﴾: علی نقط۔ [ش: ۲۹۸، ۲۹۹]

ادغامات

- (۱) ﴿فقد ضل﴾: روش، ابو عمرو، ابن عامر، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، د: ۳۸]
- (۵) ﴿واغفر لنا﴾: ابو عمرو۔ دوسری کی دوسری بجا اظہار بھی ہے جو ادغام میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، د: ۵۳]
- کثیر: (۱) ﴿اعلم بما﴾، (۴، ۵) ﴿المصیر ربنا﴾

## تطبيق قراءات

- (١) ﴿الحق﴾: قالون، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، ابن ذكوان، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهي البدل). ﴿ربكم﴾: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف. ﴿مرضاتي﴾: قالون، على، ورش، قالون (بالصلة). ﴿اعلتم﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدورى (بالقصر والمد)، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المكى، حمزة، يعقوب، ورش. ﴿السيب﴾: قالون، ورش، البصرى، قالون (بالصلة)، المكى، خلف. ﴿تكفرون﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف (بالوجهين). ﴿أولادكم﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿بصير﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، الشامى، عاصم، حمزة. ﴿معه﴾: قالون (بالقصر والمد)، هشام، حمزة، عاصم، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿الله﴾: قالون، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. ﴿شيء﴾: قالون (بالقصر والمد)، السوسى، ورش (بوجهي اللين)، هشام (باربعة أوجه)، ابن ذكوان، العاشر (بالروم)، روح، حمزة (باربعة أوجه)، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بالصلة مع المد)، ابوجعفر. ﴿المصير﴾: قالون. ﴿٥﴾ ﴿الحكيم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدورى (بالقصر والمد).

اهم نويسن:

### اختلاف قراءات

(۶) **فِيهِمْ**: یعقوب ہاء کا ضمہ، باقی کسرہ پڑھتے ہیں۔

[۱۲:۱۱]

(۶) **أَسْوَدٌ**: ابھی پچھلے صفحے پر گذرا ہے۔

(۹) **أَنْ تَوَلَّوْهُم**: بڑی وصلا۔

**أَنْ تَوَلَّوْهُم**: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۰۳۵۲۶]

(۱۰) **تَسْتَكْبِرُوا**: ابو عمرو، یعقوب۔

**تَسْتَكْبِرُوا**: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۰]

(۱۰) **وَسَلَّوْا**: ابن کثیر، علی، خلف اور وقفا حمزہ۔

**وَسَلَّوْا**: باقی قراء۔ حمزہ کے لئے وقفہ سکتے نہیں ہوگا اور

ندی ووش کے لئے نقل حرکت ہوگی۔

[ش: ۵۹۸، ۲۳۷، ۳۷۰]

(۱۰) **فَنَامَتْ حَوْثُونَ**: یعقوب وقفہ ہائے سکتہ کا اضافہ

کریں گے۔ [د: ۳۶، ۳۷]

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أَنبَاءٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ  
وَمِن بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْغَنِيذُ ﴿۱۰﴾ عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ  
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ وَدِيدُ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْحَنِيمِ  
﴿۱۱﴾ لَا يَتَّبِعُ اللَّهُ مَن أَعَى الَّذِينَ لَمْ يُغْنِيوْكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوا مِنْ  
دِينِكُمْ وَأَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ  
﴿۱۲﴾ إِنَّمَا يَنْتَهِكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلْتُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُواكُمْ  
مِّن دِينِكُمْ وَظَلَمُوا وَعَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ أَنْ تَوَلَّوْهُم مِّن تَوَلَّيْتُمْ فَأُولَٰئِكَ  
هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۳﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ  
مُهَاجِرَاتٌ فَامْتَحِنُوهُنَّ إِنَّهُنَّ أَطْلَمُ بِأَبْصَارِكُمْ لَمَّا عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ  
فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَأَسْفِلَ عَلَيْهِنَّ حِيلُهُنَّ وَلَا تُحِلُّنَّ لَهُنَّ زِينَهُنَّ  
وَمَا أُنْفِقُوا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْنَا أَنْ نَسْخُبَهُنَّ إِذَا تَبَسَّخُوهُنَّ مِنْ جُورِهِنَّ  
وَلَا تُنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ مَالًا لَّا نَفَعَهُمْ وَلَا تَسْتَأْذِنُوا مِمَّا أُنْفِقُوا  
ذَلِكُمْ حُرْمٌ مِّنَ اللَّهِ يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۴﴾ وَإِنْ فَاتَكُمْ  
سُنَّةٌ مِّنْ آيَاتِنَا فَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَوَسَّلُوا بِهِ فَذَلِكُمْ دَهَبَتْ  
أَرْوَاجُهُمْ يُنْفِقُوا وَأَنفَقُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا بِهٖ مُؤْمِنُونَ ﴿۱۵﴾

### مالہ جات

(۷) **عَسَى**: وقفہ۔ (۷، ۸) **وَرِيحًا كَامِئًا**: حمزہ علی، خلف۔ ووش و تقلیل کرتے ہیں۔

(۸، ۹) **وَدِيَارِكُمْ**، (۱۰، ۱۳) **الْكُفَّارِ**: ابو عمرو، دوری علی۔ ووش تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۰) **جَاءَكُمْ**: ابن

ذکوان حمزہ علی۔

### دعوات

کبیر: (۱۰) **أَسْلَمَ** یا **إِسْلَمَ**، [ش: ۱۵۳]، (۱۰) **الْكُفَّارِ لَا**، (۱۰) **يُحْكَمُ بَيْنَكُمْ**، (۶) **اللَّهُ هُوَ**

### تجسبات

(۱۰) **الْعِصْمِ**: ہاء کا ضمہ۔ (۹) **إِبْرَاهِيمَ**، (۱۰) **مُهَاجِرَاتٍ**: براہ پارک۔ (۱۰) **وَدِيَارِكُمْ** د

بل۔ (۱۱) **فَاتَنُوا**: ابدال سب واضح ہیں۔



## تطبيق قراءات

(٦) **الأخرى**: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، عاصم، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالنقل والسكت)، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **الحميد**: قالون، السوسي، خلف.

(٧) **مودة**: قالون، علي، قالون (بالصلة)، خلف. **رحيم**: قالون، ورش، خلف.

(٨) **المقسطين**: قالون، يعقوب، قالون (بالمدة)، ورش، الدوري (بالقصر والمد)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، حمزة، ابوالحارث، خلف، العاشر، الدوري علي. (٩) **تولوهم**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدوري (بالقصر والمد)، قالون (بالصلة)، يزي، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، حمزة، خلف، ابوالحارث، العاشر، الدوري علي. **الظلمون**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، خلف. (١٠) **فامتحنوهن**: قالون، يعقوب، السوسي، قالون (بالمدة)، ابن ذكوان، ورش، حمزة، ورش (بالوجهين). **الكفار**: قالون، الدوري، ورش، ابوجعفر، ورش (بوجهي البدل)، السوسي. **انفقوا**: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **اجورهن**: قالون، يعقوب، قالون (بالمدة)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. **انفقوا**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدة)، ورش، المكي، علي، العاشر، الدوري (بالقصر والمد). **حكيم**: قالون (بعدم الصلة)، السوسي، قالون (بالصلة). (١١) **انفقوا**: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، الدوري (بالقصر والمد)، ورش (بالتوسط مع تليث البدل وبطولهما)، حمزة، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد). **مؤمنون**: قالون، السوسي، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، ورش.

**اهم نويس:**



### اختلاف قراءات

(۱۲) ﴿النبي إذا﴾: باج۔ دوسرے مزہ میں واؤ سے ابدال اور پھر تسہیل کرتے ہیں۔

﴿النبي إذا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۵۸، ۲۰۹، ۲۱۱، ۳۵، ۳۵]

(۱۲) ﴿اولدهن، ابدیہن، ارجلہن، فبايعهن، واستغفر لهن﴾: میں وقفاً یعقوب ہائے سکتے سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۶، ۳۷]

### سورة الصف

(۲) ﴿لم﴾: بزی، یعقوب ہائے سکتے سے وقف کریں گے۔

بزی کی دوسری وجہ حذف ہاء بھی ہے جو اداء میں مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۶، ۳۶، ۳۷، ۶۲، ۶۳]

يَأْتِيهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْغُومَاتُ يَسْأَلُكَ عَنْ أَنْ لَا يُشْرِكُ  
بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يُشْرِكُ وَلَا يُشْرِكُ وَلَا يُشْرِكُ وَلَا يُشْرِكُ  
بِشَيْءٍ مِّنْ بَعْدِ رَبِّهِ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ وَلَا تَعْصِيكَ  
فِي مَعْرُوفٍ فَبَايَعَهُمْ وَأَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ  
﴿يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
قَدْ بَيَّسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا بَيَّسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَحْسَبِ الْقُبُورِ﴾

### سورة الصف (۶۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبِّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْمَكِیْمُ  
﴿يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَمْ تَقُولُوا مَا لَا تَقْعَلُونَ ﴿۱﴾  
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۲﴾ اِنَّ  
اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقْتَلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًا كَانْتَهُم  
بُيِّنَ مَرْضُومٍ ﴿۳﴾ وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ  
تَقُولُوْنَ مَا لَا تَعْمَلُوْنَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا  
زَاعُوا اَرْزَاعَهُمْ فَلُوْا بِهٖمْ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۴﴾

### امالہ جات

(۲) ﴿جاءك﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ ﴿زاعوا﴾: حمزہ۔ ﴿موسی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و تقیل و رش فتح

و تقیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲، ۳۱۶، ۳۳، ۳۵، ۵۷، ۵۷]

### ادعائات

صغیر ﴿واستغفر لهن﴾: ابو عمرو۔ دوری کی دوسری وجہ اظہار ہے جو اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹، ۵۳، ۵۳]

﴿وقد تعلمون﴾: تمام قراء۔ [ش: ۲۷۳]

## تطبيق قراءات

(١٢) ﴿رحيم﴾: قالون (بالإبدال والتسهيل)، المكي، الدوري، يعقوب، السوسي، ابوجعفر، قالون (بالإبدال والتسهيل أيضا)، خلف، خلاد (بالسكت وعدمه). (١٣) ﴿القبور﴾: قالون (بعدم الصلة والالتسهيل)، الدوري (بالإظهار والإدغام)، ابن ذكوان، العاشر، ورش (بالإبدال مع وجوه اللين، صلة)، يعقوب، ابوجعفر، قالون (بالمدة)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلف، خلاد، ورش (بوجهي البديل).

## سورة الصفا

(١) ﴿الحكيم﴾: قالون، المكي، ورش، حمزة. (٢) ﴿تفعلون﴾: قالون (بالقصر والمدة)، ورش (بثلاثة البديل). (٣) ﴿تفعلون﴾: قالون. (٤) ﴿برحوص﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٥) ﴿اليكم﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، الدوري، حمزة. ﴿الفاستق﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدة)، ورش، حمزة.

اهم نويس:

## اختلاف قراءات

(۶) ﴿بِعَدَىٰ اِسْمِهِ﴾: تابع، ابن کثیر، ابو عمرو، شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿بِعَدَىٰ اِسْمِهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۱۲، ۳۱۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴]

(۶) ﴿مَسَاحِرُ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿مَسَاحِرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۹]

(۸) ﴿لِيُطْفَئُوا﴾: ابو جعفر۔

﴿لِيُطْفَئُوا﴾: باقی قراء۔ درش کی مد بدل واضح ہے اور امام

حمزہ وقتاً تسہیل، ابدال، حذف تین وجوہ کریں گے۔ اداء ترتیب بیان کے مطابق ہوگی۔

[ش: ۱۷۱، ۱۷۲، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۳۳۰]

(۸) ﴿مَتَمَّ نُوْرِهِ﴾: ابن کثیر، حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿مَتَمَّ نُوْرِهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۰]

(۱۰) ﴿تُنَجِّحِكُمْ﴾: ابن عامر۔

﴿تُنَجِّحِكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۱]

وَلَا قَالَ عَيْسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ بَشِيْرًا لِّبَنِي اِسْرٰءِيْلَ اِنَّ رَسُوْلًا اَتٰهُ الْبِكْرُ مُصَدِّقًا  
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا رَسُوْلًا يَأْتِي مِنَ بَعْدِي اَمْتُهُ اَخَذْنَا  
جَاهَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ اَتَتْكَ  
عَلَىٰ اَمْرِ الْكُذِبِ وَهُوَ يُدْعِيْ اِلَى الْاِسْتِزَارِ وَاَللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ  
﴿۱۱﴾ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرًا لِّلّٰهِ يَاقُوْهُمْ وَاَللّٰهُ يُنِيْمُ نُوْرَهُ وَلَوْ كَرِهَ  
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۲﴾ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْمَدِيْنَةِ وَيَوْمَ الْحَقِّ لِيُطْفِئُوْهُ  
عَلَى الْاِيْنِ كَلِمَةً وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدْرٰكُ  
عَلَيْكُمْ ضَرُّهُٓ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾ تُوْرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَبِحُجُوْدِكُمْ  
فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْرٍ لَّا كُرْهٍ لَّكُمْ فِيْهِ اَلَمْ تَكُوْنُوْا كٰفِرًا كٰفِرًا تَكُوْنُوْنَ ﴿۱۵﴾  
يَعْرِضُ لَكَ ذُوْنُكَ وَيُعَدِّعُ لَكَ جَنَّتَ بَحْرِيْ مِّنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَسَيَكُنْ  
جَنَّتِيْ فِيْ جَنَّتٍ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْقَوْرُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۶﴾ وَاٰخِرُ حُجُوْبَتِنَا نَضْرٌ  
مِّنْ اَللّٰهِ وَمَنْعُ فَرِيْحٍ وَبَشِّرِ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا  
اَنْصَارًا لِّلّٰهِ كَمَا قَالَ عَيْسَىٰ ابْنُ مَرْيَمَ لِّلْحَوَارِيْنَ مِّنْ اَنْصَارِيْنَ اِلَى اللّٰهِ  
قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ حٰقْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَمَا سَأَلْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ نَّجْوٰتٍ اِسْرَءِيْلَ  
وَكَفَرْتُمْ عَلَيْهِ فَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعْلُ عَدُوْمٍ فَاَنْصَحُوْا لِمَنْ اٰمَنَ ﴿۱۸﴾

(۱۴) ﴿اَنْصَارًا لِّلّٰهِ﴾: تابع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿اَنْصَارًا لِّلّٰهِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۱، ۲۱۸]

(۱۴) ﴿اَنْصَارِيْ اِلَى﴾: تابع، ابو جعفر۔

﴿اَنْصَارِيْ اِلَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۱، ۵۳]

(۱۴) ﴿اِسْرَءِيْلَ﴾: ابو جعفر، ابو عمرو، وقتاً حمزہ تسہیل + مد و قصر، جبکہ باقی قراء تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ درش کے لئے یہ لفظ مد بدل سے مشتق

ہے۔ [ش: ۲۲۸، ۲۲۹، ۱۷۳، ۳۳۰، ۶۰۹، ۶۱۰، ۳۲۱]

## المرجات

(۷) ﴿بِعَدَىٰ﴾، (۹) ﴿بِالْهِنْدِي﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۶) ﴿جَاهَهُمْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۶)، (۱۴) ﴿عَيْسَى﴾: وقتاً حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و تقلیل درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۷) ﴿اَفْتَرِيْ﴾، (۱۳) ﴿وَاٰخِرِيْ﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ (۱۶) ﴿التَّوْرَةِ﴾: ابو عمرو، ابن ذکوان،



علی، خلف، مالہ، ورش، حمزہ، تقلیل۔ قالون فتح پھر تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۵۳۶، د: ۴۴، ط: ۵۷]۔  
(۱۴) «انصاری»: دوری علی۔ اس میں ورش کی تقلیل نہیں ہے۔

### ادعائات

صغیر: (۹۱۲) «ویغفر لکم»: ابو عمرو۔ دوری اظہار بھی کرتے ہیں جو اداء مقدم ہوگا۔ [ش: ۲۸۰، د: ۳۹، ط: ۵۳]۔  
کبیر: (۷) «انظلم ممن»، (۹) «ارسل رسوله»، [ش: ۱۵۱، ۱۵۰] (۱۴) «الحواریون نحن»

### تطبیق قراءات

(۶) «أحمد»: قالون (بالفتح والتقلیل مع عدم الصلۃ)، الدوری، السوسی، قالون (بالصلۃ مع الفتح والتقلیل)، ابوجعفر (بالوجهین)، قالون (بالفتح مع المد)، هشام، قالون (بالتقلیل)، الدوری، ابن ذکوان، قالون (بالصلۃ مع الفتح والتقلیل)، ورش، خلف، خلاد۔ «سین»: قالون، علی، قالون (بالصلۃ)، ورش، ابن ذکوان، العاشر، حمزہ۔ (۷) «الفلسین»: قالون (بالقصر والمد)، المکی، الشامی، الدوری (بالقصر والمد)، علی، حمزہ، خلاد، العاشر، السوسی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر۔ (۸) «الکفرون»: قالون، ورش، حفص، قالون (بالصلۃ)، المکی، ورش (بوجهی البدل)، ابوجعفر۔ (۹) «المشرون»: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزہ۔ (۱۰) «الیم»: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ مع القصر، وبعدم الصلۃ مع المد)، الشامی، قالون (بالصلۃ)، العاشر، ورش، حمزہ (بالنقل وعدم السکت)، خلف (بالنقل والسکت)، ورش (بوجهی البدل)۔ (۱۱) «وانفسکم»: قالون، حمزہ، قالون (بالصلۃ)، ورش، ابوجعفر۔ «تعلسون»: قالون، خلف، ورش، قالون (بالصلۃ مع القصر والمد)۔ (۱۲) «العظیم»: قالون، ورش، حمزہ، قالون (بالصلۃ)، البصری۔ (۱۳) «قریب»: قالون، ورش، البصری۔ «المؤمنین»: قالون، ورش۔ (۱۴) «الله»: قالون، المکی، یعقوب، قالون (بالمد)، الدوری، الشامی، الدوری علی، العاشر، ورش، حمزہ، خلف، ورش (بوجهی البدل)۔ «الله»: قالون، السوسی۔ «طائفة»: قالون، ابوجعفر (بالوجهین)، قالون (بالمد)، علی، ورش، حمزہ (بالوجهین)، ورش (بوجهی البدل)۔ «ظاہرین»: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ)، ورش (بوجهی البدل)۔



اختلاف قراءات

سورة الجمعة

(۲) ﴿علیہم﴾، (۲) ﴿یزکیہم﴾، (۷) ﴿ایدیہم﴾

: میں ہاء کا ضمہ۔ ﴿اخیرین﴾: میں مد بدل۔ (۸)

﴿نفرون﴾: کی راء باریک۔ (۸) ﴿منہ﴾: میں ہاء کا صلہ

سب واضح ہیں۔

(۳) ﴿وہو﴾: قاتلون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔ سے پڑھیں

﴿وہو﴾: باقی قراء۔ یعقوب وقتا ہائے سکتے سچ پڑھیں

گے۔ [ش: ۴۳۹، ۴۴۰، ۶۳، ۶۴]

(۵) ﴿بیس﴾: ورش، سوی، ابو جعفر، اور وقتا حزرہ۔

﴿بیس﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۲۲، ۲۳۶، ۲۸]

سورۃ النجم (۶۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
يَسْبُحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِیْکُ الْقُدُّوسُ الْعَزِیْزُ  
الْعَلِیْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِی بَعَثَ فِی الْاٰیْمٰتِیْنَ رَسُوْلًا مِنْهُمْ یَتْلُوْا  
عَلَيْهِمْ اٰیٰتِہٖمْ وَّیُزَکِّیْہُمْ وَّیُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ وَاِنْ کَانَوْا  
مِنْ قَبْلِ لَیْسَ صَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲﴾ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لِنَاۤیِلِحٰقُوْلٰہِمْ  
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِکَ فَضَّلَ اللّٰهُ تَوْحِیْدَہٗ مِنْ یَسَآءُءٍ وَّاللّٰهُ  
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۴﴾ مِثْلَ الَّذِیْنَ حَمَلُوْا التَّوْرٰتَ ثُمَّ لَمْ  
یَحْمِلُوْہَا کَثِیْرًا لِّجَسٰدٍ یَّحْمِلُ اَسْفَآرًا یَقْسُ مِثْلَ الْقَوٰرِ  
الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِآیٰتِیْنَ اللّٰهِ وَّاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵﴾  
تَلٰی تَآءِیْبًا الْاٰیْرٰکَ هٰذَا وَاِنْ رَعٰیْتُمْ اَنْکُمْ اَوْلِیَاۤءَ لِلّٰهِ مِنْ  
ذٰوِی النَّبِیِّیْنَ فَتَسُوْا الْمَوْتِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۶﴾ وَلَا یَسْتَوِیْہٖ  
اَبْدًا یَمَآءَدَّتْ اَیْدِیْہُمْ وَّاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ  
السَّمٰوٰتِ الَّذِی تَعْبُرُوْنَ مِنْہٗ فَاِنَّہٗ مُلْقٰتُکُمْ ثُمَّ تَرْوَدُوْنَ  
اِلَیْ عِلٰہِ الْعَیْبِ وَالسَّعٰدَۃُ فِیْنَیْفُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

امالجات

(۵) ﴿التوراة﴾: ابو عمرو، ابن ذکوان، علی، خلف مالہ۔ ورش، حمزہ، ثقلیل، اور قاتلون فتح پھر ثقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹]

(۵) ﴿الرحمن﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورش ثقلیل۔ ابن ذکوان مالہ پھر فتح کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰]

[۵۷: ۵۶، ۵۵: ۵۷]

ادعائات

کبیر: (۲) ﴿قبل انی﴾: ادغام پھر اختلاس۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶، ۱۵۷، ۳۰، ۴، ۵] ﴿العظیم مثل﴾، (۵) ﴿التوراة﴾

﴿ش﴾: آخری میں پہلے ادغام پھر اظہار ہوگا۔ [ش: ۱۳۶، ۱۴۷، ۳۰]

## تطبيق قراءات

- (۱) **الحکیم**: قالون، ورش، حمزة. (۲) **مبین**: قالون، السوسی (بالإدغام والاختلاس)، خلاد، يعقوب، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلف، العاشر.
- (۳) **الحکیم**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، المکی، ورش (بوجهی البدل). (۴) **العظیم**: قالون، خلاد، خلف، ورش، السوسی، المکی. (۵) **أسفار**: قالون (بالفتح)، ابن ذکوان، قالون (بالتقلیل)، ورش، البصری 'ابوالحارث، السوسی. (۶) **الظلمین**: قالون، ورش (بثلاثة البدل).
- (۶) **صاذقین**: قالون، الدورى، قالون (بالصلة مع القصر، وعدم الصلة مع المد)، الدورى، قالون (بالصلة)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۷) **الظلمین**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۸) **ملفیکم**: قالون، المکی، ورش، خلف. **تعمالون**: قالون (بعدم الصلة والصلة).

اصم نوتس:

بَيَاتِبِ الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَكَ لِلصَّلَاةِ مِنْ تَوْرٍ الْجُمُعَةِ  
فَاسْتَوِ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ ﴿۱﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ  
وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَبِيرًا تَلْمِذِكُمْ قَدْ فُحِرْتُمْ  
﴿۲﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا مُغْفِرًا لِذُنُوبِهِمْ وَقَدْ مَأْكُلُوا  
مَاعِنَدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِوِ وَمِنَ الْبَيْعِ وَاللَّهِ خَيْرٌ الرَّازِقِينَ ﴿۳﴾

### سُوْرَةُ النَّازِعَاتِ ﴿۶۳﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَكَ الْمُتَصَفِّقُونَ قَالُوا أَنْصَبْ إِنَّكَ لِرَسُولِ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ  
إِنَّكَ لِرَسُولِهِ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُسْتَفِيقِينَ لَكَاذِبُونَ ﴿۱﴾  
اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ﴿۲﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا وَقَطَّعُوا عَنِ قُلُوبِهِمْ  
فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۳﴾ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ  
وَإِنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خَشِبٌ مُسْتَدْرِكٌ ﴿۴﴾  
صَبِيحَةٌ عَلَيْهِمْ هُرُوعُهُمْ فَاحْذَرُهُمْ فَتَلْمِذِكُمْ لَأَنْ يُؤْفَكُونَ ﴿۵﴾

### اختلاف قراءات

### سورة المنافقون

(۴) **خُشْبٌ**: قبيل، ابو عمرو، علی۔

**خُشْبٌ**: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۳، ۱۰۷۴: ۷۶]

(۴) **يُحْسِبُونَ**: تباغ، ابن کثیر، ابو عمرو، علی، یعقوب،

خلف۔

**يُحْسِبُونَ**: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۵۳۹: ۸۳]

(۴) **عَلَيْهِمْ**: حمزہ، یعقوب۔

**عَلَيْهِمْ**: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱: ۱۲۱]

(۴) **يُؤْفَكُونَ**: زورش، سوی، ابو جعفر، اور وقف حمزہ۔

**يُؤْفَكُونَ**: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۳۶: ۲۸]

### المرجات

(۱) **جَاءَكَ**: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۴) **أَنْسَى**: حمزہ، علی، خلف۔ دوری بصری تقلیل و رش و فو تقلیل کرتے ہیں۔ [ش:

[۳۱۲، ۳۱۳، ۳۹۱]

### ادغامات

کبیر: (۱۱) **اللَّهُوِ وَمِنْ**: ادغام و اخلاص۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶: ۱۵۶] (۳) **فَطَعِ عَالِي**: پہلے میں ادغام مقدم ہے۔ [ط:

۳۰] دونوں وجوہ ظلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔



## تفہیم قراءات

(۹) **بیع**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، خلف (بعدم السکت والسکت)، خلاد، ورش (بوجهی البدل). **تعملون**: قالون، خلف، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد).  
 (۱۰) **تفاحون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة، ورش. (۱۱) **فانما**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة (بالتسهیل مع المد والقصر)، ورش، خلف (بالوجهین)، العاشر. **التجارة**: قالون، علی، السوسی (بالإدغام والاختلاس)، ورش. **الرازقین**: قالون، ورش.

## سورة المنافقین

(۱) **الله**: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزة. **لکاذبون**: قالون. (۲) **یعملون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، ورش. (۳) **یفقهون**: قالون، السوسی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (۴) **لقولهم**: قالون، خلف، قالون (بالصلة).  
**مسندة**: قالون، البصری، علی، قالون (بالصلة)، قنبل. **علیهم**: قالون، یعقوب، الشامی، حمزة. **یؤفکون**: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، الدوری، حمزة، علی، قالون (بالصلة)، ابرجعفر.

اہم نوٹس:



### اختلاف قراءات

(۵۵) ﴿قِيلَ﴾: ہشام، علی، روئس اشام، جبکہ باقی خالص یاہ سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۴۴، ۶۲، ۶۳]

(۵) ﴿لَوْ وَا﴾: تابع، روح۔

﴿لَوْ وَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۱۸]

(۱۰) ﴿وَأَكُونُ﴾: ابو عمرو۔

﴿وَأَكُونُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۱۸]

(۱۱) ﴿بِمَا يَعْمَلُونَ﴾: شعبہ۔

﴿بِمَا يَعْمَلُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷، ۱۰۸]

(۱۱) ﴿يُؤَخَّرُ﴾: ورش، ابو جعفر، اور دو قافزہ۔

﴿يُؤَخَّرُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۹، ۳۰۰]

(۱۱) ﴿جَاءَ أَجْلُهَا﴾: قالون، بزی، ابو عمرو پہلے ہمزہ کا

اسقاط و قفرو مد۔ روئس، ابو جعفر دوسرے ہمزہ میں تسبیل۔

ورش دوسرے ہمزہ کا ابدال و تسبیل۔ قبیل دوسرے ہمزہ میں

تسبیل و ابدال۔ اداء میں ترتیب بیان کے مطابق ہوگی۔ باقی

قراء دونوں ہمزوں کی تحقیق سے پڑھتے ہیں۔ ورش کے لئے ابدال کی صورت میں مد بدل نہیں ہوگی۔

[ش: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹]

(۶) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: ہمزہ، یعقوب، ہام کا ضمہ باقی کسرہ پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲]

(۶) ﴿يَغْفِرُ اللَّهُ﴾، (۱۱) ﴿يُؤَخَّرُ اللَّهُ﴾: ورش کے لئے رام باریک اور لام مٹا ہوگا۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵]

### المالجات

(۱۱) ﴿جَاءَ﴾: ائین ذکوان ہمزہ، ظلف۔

### ادعائات

صغیر: (۵) ﴿يَسْتَغْفِرُ لَكُمْ﴾، (۶) ﴿تَسْتَغْفِرُ لَكُمْ﴾: ابو عمرو۔ دوری کی دوسری وجہ اظہار بھی ہے جو اداء میں مقدم ہوگی۔ [ش: ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲]

(۹) ﴿يَفْعَلُ ذَلِكَ﴾: ابو حارث۔ [ش: ۲۷۸]

کبیر: (۵) ﴿قِيلَ لَهُمْ﴾، (۱۰) ﴿فَيَقُولُ رَبِّ﴾: دوسرے میں ادعا نہیں ہے، کیونکہ لام مفتوح سے پہلے ساکن ہے۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

## تطبیق قراءات

(۵) **مستکبرون**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، الدورى (بالإظهار والإدغام)، قالون (بالصلة)، المكى، السوسى، هشام. (۶) **الهم**: قالون، البصرى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، يعقوب، خلف العاشر، ورش، خلف، خلاد، خلف. **الفاستقین**: قالون. (۷) **بنفسوا**: قالون. **بنفھون**: قالون، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (۸) **الأذل**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة (بالنقل والسكت)، خلاد (بالنقل فقط). **یعلمون**: قالون، ورش. (۹) **أنه**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، ورش (بوجهی البدل). **الخامسون**: قالون، ورش، خلاد، ابو الحارث، خلف. (۱۰) **الصالحین**: قالون، الدورى، قالون (بالمد)، الدورى، خلاد، ورش، السوسى، خلف، قالون (بالقصر والمد مع الصلة)، ابو جعفر. (۱۱) **اجلها**: قالون (بالقصر والمد)، قبل (بالتسهيل والإبدال)، هشام، ابن ذکوان، خلاد، العاشر، ورش (بالإبدال والتسهيل)، ابو جعفر، خلف (بعدم السكت والسكت). **نعملون**: قالون، شعبة، ورش.

**اہم نوٹس:**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَسُبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَكَرَكَ اِفْرًا  
وَيَسْكَرُكَ مَؤْمِنًا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكَ فَأَحْسَنَ صُوْرَكَ وَإِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾  
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُوْنَ وَمَا تُخْفُوْنَ وَاللّٰهُ  
عَلِيمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾ اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَسُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ  
فَدَاقُوْا وَاَمَّا اَنْبِيَٰهُمْ وَهُمْ عَذٰبٌ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيْهِمْ  
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا لُوْا اَنْبَرِيْهُمْ وَتَوَلَّوْا وَاَنْتُمْ تَعْتَدُوْنَ  
اِنَّهٗ وَاللّٰهُ عِنْدَ حَيْدٍ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُّعٰثُوْا اَقْلَ بَلْ رَوٰى  
لِنُعٰثِنَّهٖمْ لَمَّ لَتِئُْوْنَ بِمَا عٰثَلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ  
وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرَ الَّذِيْ اُنزِلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيْرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ  
يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ النَّفٰثِيْنَ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ  
صٰلِحًا يَكْفُرْ عَنْهٗ سَيِّئٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنَّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا  
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾

### اختلاف قراءات

#### سورة التغابن

- (۹) ﴿نَجْمَعُكُمْ﴾: يعقوب۔  
 ﴿يَجْمَعُكُمْ﴾: باقی قراء۔ [۲۱۹:د]  
 (۹) ﴿يَكْفُرْ، وَنُدْخِلْهُ﴾: تابع، ابن عامر، ابو جعفر۔  
 ﴿يَكْفُرْ، وَيُدْخِلْهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۳]  
 (۶) ﴿رُسُلُهُمْ﴾: ابو عمرو و سین کا سکون۔ باقی قراء ضم۔ [ش:  
 ۷۶۲، ۷۶۲]  
 (۱) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔  
 ﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ یعقوب و قفا ہائے سکنت کا اضافہ کریں  
 گے۔ [ش: ۳۹، ۳۹، ۳۵، ۲۳، ۲۳، ۲۵، ۳۶، ۳۷]

### امالہ جات

(۶) ﴿وَأَسْتَفْئِي﴾: وقتا۔ (۷) ﴿بَلِي﴾: حمزہ، علی، خلف۔ و دش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

کبیر: (۲) ﴿خَلَقْكُمْ﴾: [ش: ۱۳۲، ۱۳۲] (۴) ﴿يَعْلَمُ مَا﴾: دو جگہ:

### فوائد ہمہ

(۲) ﴿كَافِرٍ﴾: راہ بار یک۔ (۶) ﴿تَأْتِيْهِمْ﴾: ابدال اور ہاء کا ضم۔ (۹) ﴿سَيِّئٰتِهٖ﴾: بد بدل سب واضح ہیں۔



## تطبيق قراءات

- (١) ﴿الأرض﴾: قالون، ورش، حمزة. ﴿قذير﴾: قالون، ورش (بوجوه اللين)، المكي، حمزة.
- (٢) ﴿بصير﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، السوسي. ﴿المصير﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. ﴿تعلنون﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسي.
- ﴿الصدور﴾: قالون. ﴿اليم﴾: قالون، حمزة، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، السوسي، ابوجعفر.
- (٦) ﴿وتولوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلف، خلاد، الدوري (بالقصر والمد)، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، السوسي، ابوجعفر، يعقوب. ﴿حميد﴾: قالون. ﴿يبعثوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. ﴿يسير﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة.
- (٨) ﴿خير﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). ﴿التغابن﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، يعقوب. ﴿أبدا﴾: قالون (بالقصر والمد)، المكي، الدوري (بالقصر والمد)، خلاد (بعدم السكت والسكت)، العاشر، ورش، ابوجعفر، ورش (بوجهي البدل)، السوسي، خلف. ﴿العظيم﴾: قالون.

اهم نوٹس:



### اختلاف قراءات

(۱۷) ﴿يُضَعِّفُهُ﴾: ابن کثیر، ابن عامر، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿يُضَاعِفُهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰]

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ  
النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا رَبَّنَا الْمَاصِدُ ﴿۱۷﴾ مَا أَصَابَ مِنْ  
مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ  
شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَكَيْتَ  
تَرَلَيْتُمْ فَلَئِمَّا عَلَيَّ رَسُولُنَا الْبَلِغُ الْمُبِينُ ﴿۱۹﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۲۰﴾ يَا أَيُّهَا  
الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَمْنُوا بِرِيبٍ مِنْ آيَاتِكُمْ وَأُولَٰئِكَ عَدُوًّا  
لَكُمْ فَأَعِدُّوهُمْ وَإِن تُعَمَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا  
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۱﴾ إِنَّمَا آمَنَ لَكُمْ وَأُولَٰئِكَ  
فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۲۲﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ  
وَأَسْمِعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفُسُكُمْ عَلَيْكُمْ وَمَنْ  
يُوقِ شَعْنَهُ فَإِنِّي وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۲۳﴾ إِن تَفَرَّقُوا  
اللَّهُ فَرَسًا حَسْبًا يَضَعُفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ  
حَلِيمٌ ﴿۲۴﴾ عَلَيْهِ النَّبِيُّ وَالسَّهْدَةُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۵﴾

سُورَةُ النَّارِ (۶۵)

### امالہ جات

(۱۵) ﴿النَّارِ﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ ورس تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

صغیر: (۱۷) ﴿وَيُغْفِرُ لَكُمْ﴾: ابو عمرو۔ دوری کی دوسری وجہ اظہار بھی ہے جو اداء میں مقدم ہوگی۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹۰، ۵۱۷، ۵۲۰]

کبیر: (۱۳) ﴿هُوَ وَعَلَى اللَّهِ﴾

## تطبيق قراءات

- (۱۰) ﴿نَبِيهَا﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البذل).  
 ﴿الْمَصِير﴾: قالون، ورش. (۱۱) ﴿اللَّهُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف.  
 ﴿تَلْبِهِ﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿عَلِيمٍ﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة. (۱۲) ﴿الْمَسِينِ﴾:  
 قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۳) ﴿الْمُؤْمِنُونَ﴾: قالون، ابوجعفر، السوسى، قالون (بالمدة)،  
 ورش. (۱۴) ﴿فَاحْذَرُوهُمْ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدة)، العاشر، ورش،  
 حمزة، خلف، ورش (بالوجهين). ﴿رَحِيمٍ﴾: قالون، ورش. (۱۵) ﴿عَظِيمٍ﴾: قالون (بعدم الصلة  
 والصلة مع القصر، وأيضاً بالمدة)، ورش، خلف. (۱۶) ﴿لَا تُنْكِرْ﴾: قالون، حمزة (بالإبدال)،  
 ورش، قالون (بالصلة). ﴿الْمُفْلِحُونَ﴾: قالون، ورش، خلف. (۱۷) ﴿حَنِيمٍ﴾: قالون، البصرى،  
 قالون (بالصلة)، المكى، الشامى، ابوجعفر، خلف. (۱۸) ﴿الْحَكِيمِ﴾: قالون.

اهم نوٹس:

## اختلاف قراءات

## سورة الطلاق

(۱) ﴿النَّبِيُّ إِذَا﴾: تابع دوسرے ہمزہ میں ابدال اور تسہیل

کرتے ہیں۔ ابدال مقدم ہوگا۔

﴿النَّبِيُّ إِذَا﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۵۸، ۲۱۲، ۲۱۱، ۳۵، ۳۵: ط: ۳۵]

(۱) ﴿طَلَقْتُمْ﴾: درش لام موثلاً پڑھیں گے۔

[ش: ۳۵۹، ۳۶۰]

(۱) ﴿يُبَيِّنُهُنَّ﴾: درش، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر، يعقوب۔

﴿يُبَيِّنُهُنَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۵۰۴: د: ۷۷]

(۱) ﴿مَبِينَةٌ﴾: ابین کثیر، شبیب۔

﴿مَبِينَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۵]

(۳) ﴿بِالْبَالِغِ امْرَأَةٍ﴾: حفص۔

﴿بِالْبَالِغِ امْرَأَةٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۳]

(۴) ﴿وَالْأَمْرَاءِ﴾: دو جگہ: ہمزہ میں تحقیق وصلاً ووقفاً: قالون، قبیل،

يعقوب۔ ۲۔ ہمزہ میں تسہیل + مد و قصر اور پھر ہمزہ کا باء ساکنہ سے ابدال وصلاً: بزى، ابو عمرو۔ ووقفاً بھی بزى، ابو عمرو کیلئے یہی تین وجوہ ہیں لیکن تسہیل کرتے ہوئے روم سے وقف کریں گے۔ تسہیل و ابدال والی دو وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں، جبکہ مد و قصر کی دو وجوہ خلاف جائز میں سے ہیں۔ ۳۔ درش و ابو جعفر وصلاً ہمزہ میں صرف تسہیل + مد و قصر ہے جبکہ وقفاً بزى و ابو عمرو کی طرح تین تین وجوہ ہیں۔ قراء کے مذکورہ تینوں مذاہب میں اتفاقاً سب کے ہاں حذف یا ہے۔

﴿وَالْأَمْرَاءِ﴾: شامی، چاروں کوئی قراء۔ [ش: ۹۶۶، ۹۶۷، ۲۰۸، ۳۳، ۳۴: ف: ۵۹، ۶۰، ۳۶: ط: ۳۶]

(۴) ﴿يُسْرًا﴾: ابو جعفر۔

﴿يُسْرًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۳، ۷۴: د: ۷۵]

## ادعائات

صغیر: (۱) ﴿فَقَدْ ظَلَمَ﴾: درش، ابو عمرو، ابین عامر ہمزہ، علی، ظف۔ [ش: ۲۶۲، ۲۶۵: د: ۳۸]



(۳) ﴿قد حمل﴾: ابو عمرو، بشام، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۵۲۶۲، ۲۶۸: ۳۸]

(۴) ﴿وللآء یسن﴾: بزى وبصرى کے لئے بطریق شاطبی صرف اظہار ہے، اور ادغام صرف نثر کے طریق سے ہے۔ [البرہ: ۱۱۵، ۲۳: ۹۱۵، ۲۳: ۲۶، ۲۵] لیکن ہم نے اپنے شیخ سے یہ دونوں دہمیں پڑھی ہیں اور میں اظہار کو ادغام پر مقدم کرتا ہوں۔ [ط: ۵۳]

### فوائذ

(۴) ﴿وللآء یسن﴾: بزى وبصرى کے لئے اظہار سکتے قلیلہ کے ساتھ ہوگا۔ [البدور الابرہ: ۹۱۵، ۲۳]

### تظیق قراءات

- (۱) ﴿العدة﴾: قالون (بالإبدال والتسهيل)، المکی، قالون (بالمدمع الإبدال والتسهيل)، الدورى، على، ورش (بالإبدال والتسهيل)، حمزة. ﴿مسینه﴾: قالون (بالقصر والمد)، شعبة، على، خلف، خلاد، ورش، الدورى، السوسى، الدورى (بالمدمع)، قالون (بالصلة)، المکی، قالون (بالصلة مع المد)، ابو جعفر. ﴿نفسه﴾: قالون، ورش، البصرى، خلف. ﴿أمرأ﴾: قالون. (۲) ﴿بمعروف﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿لله﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). ﴿الأخر﴾: قالون، حمزة (بالنقل والسكت)، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. ﴿مخرجاً﴾: قالون، خلف.
- (۳) ﴿يحسب﴾: قالون، المکی. ﴿حسبه﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿امرء﴾: قالون، ورش، حفص، خلف. ﴿قدراً﴾: قالون، ورش (بوجهى اللين)، البصرى، حمزة. (۴) ﴿يحصن﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بالتسهيل مع المد والقصر)، بزى (بالتسهيل مع القصر)، البصرى، بزى (بالتسهيل مع المد)، المکی، بزى (بالإبدال مع الإظهار)، البصرى، بزى (بالإبدال مع الإدغام)، البصرى، الشامى، خلف العاشر، خلف، خلاد، خلف. ﴿حملهن﴾: قالون، يعقوب، ورش، خلف، خلاد. ﴿يسرا﴾: قالون، ابو جعفر، ورش، العاشر، خلف (بالوجهين).
- (۵) ﴿إلکم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. ﴿أجرا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، المکی، خلف.



اَسْكُونُهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْهِكُمْ وَلَا تَضَارُّوهُنَّ لِنُصْرَتِكُمْ اَعْلِيَّينَ وَاِنْ كُنَّ اَوْلَاتٍ فَامْلِكْ فَاقْبَعُوا عَلَيْنَ حَتَّىٰ نَبْضَعَ سِمَاهُنَّ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَارْحَمُوهُنَّ اَجْرَهُنَّ وَاَقْبِرُوا بِنُكْرٍ مَعْرُوفٍ وَاِنْ تَمَاسَرْتُمْ فَسُدِّعْ لَهُنَّ اٰخْرٰى ﴿١٠﴾ لِيُنْفِقَ ذُو سَعْتٍ مِّنْ سَعْتِيْهِ وَمَنْ قُدِّرْ عَلَيَّ رِزْقًا فَلْيُنْفِقْ وَمَا اِنَّهُ اِلَّا الَّذِي لَا يَكْفِيْ اَللّٰهُ نَفْسًا اِلٰمًا وَاِنَّهَا سَيَجْعَلُ اَللّٰهُ بَعْدَ عَشْرِيْنَ سَنًا ﴿١١﴾ وَاَيُّنَ مِنْ قُرْبٰى عَنَّتْ عَنَّا اَمْرًا رِيْبًا وَاَوْسَلِهٖ . فَمَا سَبَّحْنَاهَا اِحْسَابًا شَدِيْدًا وَاَعْلٰنَهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿١٢﴾ فَذَاقَتْ وَاَلْ اَمْرُهَا وَاَنَّ عَقِيْبَةَ اَمْرِهَا خَسْرًا ﴿١٣﴾ اَعَدَّ اَللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فَاقْبَعُوا اَللّٰهُ يَتَّوَلٰى الْاَلْبٰبِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَذٰ اَنْزَلَ اَللّٰهُ الْكِتٰبَ ذِكْرًا ﴿١٤﴾ رَسُوْلًا لِّيَاْمُرُوْا عَلٰى كَرَمٍ وَاَنْتَ اَللّٰهُ مُبِيْنٌ لِّيَخْرُجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظّٰلِمٰتِ اِلَى الْتَّوْبِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَعَمَلْ صٰلِحًا يَدْخُلْهُ جَنَّتْ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا اَنْهٰرٌ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا قَدْ اَحْسَنَ اَللّٰهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١٥﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَمِنَ الْاَرْضِ وَمَنْ يُّدْرِكُ الْاَمْرَ بَيْنَهُنَّ لِيَعْلَمُوْا اَنَّ اَللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اَللّٰهُ قَدْ اَسٰطَلْ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٦﴾

### اختلاف قراءات

- (۶) ﴿ وَجِدْكُمْ ﴾: روح۔  
 ﴿ وَجِدْكُمْ ﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۱۹]  
 (۷) ﴿ عُسْرِيْنَ ﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿ عُسْرِيْنَ ﴾: باقی قراء۔ [۴۵، ۴۳]  
 (۸) ﴿ وَكَآئِنَ ﴾: ابن کثیر، ابو جعفر۔ اور ابو جعفر شہیل + مد و قصر کرتے ہیں۔  
 ﴿ وَكَآئِنَ ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۰۸، ۵۵۰، ۳۳، ۳۳، ۳۶، ۳۶]  
 (۸) ﴿ نُّكْرًا ﴾: تافع، ابن زکوان، شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔  
 ﴿ نُّكْرًا ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۸، ۷۶]  
 (۱۱) ﴿ مَبِيْنًا ﴾: تافع، ابن کثیر، ابو عمرو، شعبہ، ابو جعفر، یعقوب۔  
 ﴿ مَبِيْنًا ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۵]  
 (۱۱) ﴿ نَدَخْلَهٗ ﴾: تافع، ابن عامر، ابو جعفر۔  
 ﴿ نَدَخْلَهٗ ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۹۲]  
 (۶) ﴿ اَسْكُونُهُنَّ ﴾: اور اس جیسے کلمات میں یعقوب و قفائے کتہ کا اضافہ کرتے ہیں۔ [د: ۳۶، ۴۰]

### امالجات

- (۷) ﴿ اَنَا، اَنَا، اَنَا ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ و درش و تھلیل کرتے ہیں۔  
 (۶) ﴿ اٰخِرٰى ﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ و درش تھلیل کرتے ہیں۔

### ارغامات

- کبیر (۶) ﴿ حَيْثُ سَكَنْتُمْ ﴾: [ش: ۱۳۹] (۸) ﴿ اَمْرٌ رَّبِّهَا ﴾: آخری میں اختلاس بھی ہے جو اداء مؤخر ہوگا۔  
 [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶، ۳۰]

## نوائذہ

(۱۰) ﴿ذکرا﴾: وقتاً۔ ورش راء کی تفخیم پھر ترقین کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۶، ط: ۵۸، ۵۹] اگر اس کو قبل، امنوا سے ملائیں تو ورش کے لئے مندرجہ ذیل پانچ وجوہ ہوں گی۔

ذکرا	امنوا
تفخیم	۱- قصر
ترقین	۲- قصر
تفخیم	۳- توسط
تفخیم	۴- طول
ترقین [ف: ۸۸، ۸۹]	۵- طول

## تطبیق قراءات

(۶) ﴿علیہن﴾: قالون، رويس، روح، خلف، قالون (بالصلة)، السوسی. ﴿حملین﴾: قالون، یعقوب. ﴿بیمعروف﴾: قالون (بعدم الصلة)، السوسی، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. ﴿اخری﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدم)، الدوری، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع الصر والمد). ﴿۷﴾ ﴿الله﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، حمزة، المکی، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معاً). ﴿۸﴾ ﴿انہا﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، حمزة، ورش (بالقصر مع الفتح، وبالتوسط مع التقلیل، وبالطول معاً)، خلف، العاشر. ﴿یسرا﴾: قالون، خلف، ابوجعفر. ﴿۸﴾ ﴿ذکرا﴾: قالون، الدوری، خلف، السوسی (بالادغام والاختلاس)، ورش، خلف، العاشر، المکی، ابوجعفر (بالوجهین). ﴿۹﴾ ﴿خسرا﴾: قالون. ﴿۱۰﴾ ﴿امنوا﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿ذکرا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بالتفخیم والترقیق)، خلف. ﴿۱۱﴾ ﴿التور﴾: قالون، الشامی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، العاشر، خلف (بالوجهین). ﴿ابدا﴾: قالون (بالقصر والمد)، المکی، الدوری (بالقصر والمد)، خلاد (بعدم السکت ثم السکت)، العاشر، ورش، ابوجعفر، السوسی، خلف. ﴿رزقا﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿۱۲﴾ ﴿مثلین﴾: قالون، یعقوب، ورش، خلاد، خلف. ﴿علما﴾: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش (بوجهی اللین)، خلف (بالوجهین)، خلاد، العاشر.

## سُورَةُ الْحَجَرَاتِ (۶۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبِعِيَ مَرْصَاتٍ أَرْزُقِكُمْ وَأَلَّهُ  
عَفْوٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ  
وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٢﴾ وَإِذْ أَسْرَأَ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَرْزُقِهِ سَبِيحًا  
فَلَمَّا تَبَأْتْ بِهِ، وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَفَ بَعْضَهُ، وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ  
فَلَمَّا تَبَأَهَا بِهِ، قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا قَالَ نَبَأَنِيَ الْعَلِيَّةُ الْأَخْبَرَ  
﴿٣﴾ إِنَّ نُبُوًّا إِلَىٰ اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمْ وَإِنْ تَظْهَرَا عَلَيْهِ  
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاكُمْ وَجِبْرِيلُ وَصَلَّى الْمُرْثِيْنَ وَالْمَلَكُ مُكْتَبٌ  
بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ﴿٤﴾ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبَدِّلَهُ أَزْوَاجًا  
خَيْرًا مِّنْكَنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَنِيئَاتٍ تَعْلَمْنَ سِرَّكُنَّ لَيْسَتْ  
بَيِّنَاتٍ وَأَنْكَارًا ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ  
نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غُلَاظٌ شِدَادٌ  
لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾ يٰۤاَيُّهَا  
الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَدُوا الْيَوْمَ إِنَّا كُنَّا بِكُمْ مُّعْتَدُونَ ﴿٧﴾

## اختلاف قراءات

## سورة التحريم

- (۳) ﴿عَرَفَ﴾: علی۔  
﴿عَرَفَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۳]  
(۳) ﴿النَّبِيِّ إِلَى﴾: تابع دوسرے ہمزہ میں واو سے ابدال  
پھر تسہیل کرتے ہیں۔  
﴿النَّبِيِّ إِلَى﴾: باقی قراء۔  
[ش: ۳۵۸، ۲۱۲، ۲۱۱، ۳۵، ۳۵، ۳۵]  
(۴) ﴿تَظْهَرَا﴾: عام، ہمزہ علی، خلف۔  
﴿تَظْهَرَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۶۵]  
(۴) ﴿جِبْرِيلَ﴾: ابن کثیر۔  
﴿جِبْرِيلَ﴾: شعبہ۔  
﴿جِبْرِيلَ﴾: ہمزہ علی، خلف۔  
﴿جِبْرِيلَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۴۲، ۲۴۱]  
(۵) ﴿يُبَدِّلُهُ﴾: تابع، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
﴿يُبَدِّلُهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۸، ۱۵۱]

## امالجات

- (۱) ﴿مَرْصَاتٍ﴾: نقلی۔ [ش: ۲۹۹، ۲۹۸] (۲) ﴿مَوْلَاكُمْ﴾، (۴) ﴿مَوْلَاهُ﴾، (۵) ﴿عَسَى﴾: ہمزہ علی، خلف۔  
درش فتح و تغلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲، ۳۵، ۳۵، ۵۷]

## ادغامات

- صغیر: (۴) ﴿فَقَدْ صَغَتْ﴾: ابو عمرو، ہشام، ہمزہ علی، خلف۔ [ش: ۲۶۲، ۲۶۱، ۳۸]  
کبیر: (۱) ﴿تَحَرَّمَ مَا﴾، (۴) ﴿فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ﴾، (۵) ﴿طَلَّقَكُنَّ﴾: آخری میں ادغام پھر اظہار ہوگا۔  
[ش: ۱۳۵، ۳۰]



## تَطَبُّقَاتُ قُرْآنَاتٍ

- (۱) **وَالَّذِي**: قالون، المكي، السوسى، قالون (بالمدة)، الدورى، ورش، حمزة. **رَحِيمٌ**: قالون، على. (۲) **مَوْلَاكُمْ**: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). **الْحَكِيمُ**: قالون، ورش. (۳) **حَدِيثًا**: قالون (بالإبدال والتسهيل)، المكي، ورش (بالإبدال والتسهيل)، خلف. **بَعْضُ**: قالون، على، المكي. **الْخَيْرِ**: قالون، ورش، خلف. (۴) **قَالُوا بِكُمْ**: قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، ورش، حمزة. **الْمُؤْمِنِينَ**: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، السوسى، المكي، شعبة، حفص، حمزة، على. **ظَهَرَ**: قالون، ورش. (۵) **وَأَبْكَارًا**: قالون، السوسى (بالإظهار)، ابوجعفر، المكي، السوسى، قالون (بالمدة)، الشامى، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف (بالتحقيق وعدمه)، خلاد (بالتحقيق وعدمه)، على. (۶) **يُزْمَرُونَ**: قالون، السوسى، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بالمدة مع عدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، ورش (بالوجهين). (۷) **تَعْمَلُونَ**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدة)، ورش، حمزة.

**اهم نوٹس:**



## اختلاف قراءات

- (۸) ﴿نُصُوحًا﴾: شعبہ۔  
 ﴿نُصُوحًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۵]
- (۹) ﴿وَيْسُ﴾: ورش، سوسی، ابو جعفر اور وقتا حزرہ۔  
 ﴿وَيْسُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۶، ۲۲۲، ۲۳۶، ۲۳۸، ۲۳۹]
- (۱۰) ﴿وَقِيلَ﴾: ہشام، علی، رويس اشام، جبکہ باقی قراء خالص یاء سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۳۳۷، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲]
- (۱۲) ﴿وَكُتِبَ﴾: ابو عمرو، حفص، یعقوب۔  
 ﴿وَكُتِبَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۴۳]
- (۱۱، ۱۰) ﴿اَمْرًا، اَبْتًا﴾: ابن کثیر، ابو عمرو، علی، یعقوب ہاء سے، اور باقی قراء لمبی تاء سے وقف کرتے ہیں۔ [ش: ۳۷۸]
- (۱۲) ﴿عمران﴾: اس میں ورش کے لئے راء باریک نہیں ہو گی کیونکہ یہ محمی اسم ہے۔ [ش: ۳۴۵]

يَأْتِيهَا الذَّبِيرُ ۚ وَأَمَّا نُورٌ إِلَى اللَّهِ نُوبٌ نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ  
 أَنْ يَكْفُرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمُ جَنَّاتٍ تَجْرِي  
 مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ ءَامَنُوا  
 مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا  
 أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ رَنَاءٌ وَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا ۚ كُلٌّ سَمِيٌّ وَقَدِيرٌ ﴿۱۰﴾  
 يَأْتِيهَا النَّبِيُّ جِهْدًا الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ  
 وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَيَسْ الْمَصِيدُ ﴿۱۱﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا  
 لِلَّذِينَ كَفَرُوا أَمْرَاتٍ لُوحٍ وَأَمْرَاتٍ لُوطٍ ۚ كَأَنَّا نَحْتِ  
 عِدْنَيْنِ مِنْ عِبَادٍ نَاصِلَيْنِ فَأَخَذْنَا هُمَا فَتَرَفَيْنَا عَنْهُمَا  
 مِنَ اللَّهِ سَيِّئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ﴿۱۲﴾  
 وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ ءَامَنُوا أَمْرَاتٍ فَرَعُونَ ۚ إِذْ  
 قَالَتْ رَبِّ انِّي نَذِي لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنَ فِرْعَوْنَ  
 وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۱۳﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ  
 عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا  
 وَصَدَقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُنْتُمْ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿۱۴﴾

## امالجات

- (۸) ﴿عسى، يسعی﴾، (۹) ﴿وما واهم﴾: حزرہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ ﴿عمران﴾: ابن ذکوان امالہ پھر فتح کرتے ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ [ش: ۳۳۲، ۳۳۳، ۵۵، ۵۷]

## ادفاعات

صغیر: (۸) ﴿واغفر لنا﴾: ابو عمرو۔ دوری کی دوسری جہا ظہار بھی ہے جو اداء مقدم ہے۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹، ۵۳، ۵۴]

## نواکدہمہ

آیت نمبر (۸) میں ورش کے لئے مندرجہ ذیل وجوہ جائز ہوں گی۔

مدلين	ذات الياء	مد بدل
توسط	فتح	تصر
توسط	تقليل	توسط
توسط	فتح	طول
طول	فتح	طول
توسط	تقليل	طول
طول	تقليل	طول

[د: ٣٦، ٤٨، ٤٩، ٥٠؛ ط: ٣١، ٣٠]

## تطبيق قراءات

(٨) ﴿نصوحاً﴾: قالون (بالقصر والمد)، شعبة، ورش (بثلاثة البدل). ﴿معه﴾: قالون، البصرى، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالقصر والطول مع الفتح، بالتوسط والطول مع التقليل)، خلف، خلاد (بالسكت وعدمه)، خلف العاشر. ﴿واغفر لنا﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، يعقوب، ورش، حمزة، على. ﴿تديراً﴾: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة. ﴿عليهم﴾: قالون، المكى، يعقوب، قالون (بالمد)، الدورى، ورش، حمزة. ﴿المصير﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش، السوسى، حمزة، ابوجعفر. ﴿لوط﴾: قالون، خلف. ﴿الداخلين﴾: قالون، هشام، ورش (بوجه اللين)، خلف، خلاد. ﴿فرعون﴾: قالون، ورش (بوجه البدل). ﴿الظلمين﴾: قالون. ﴿القانتين﴾: قالون، البصرى، المكى، قالون (بالمد)، الدورى، ورش، ابن ذكوان (بالامالة).

اهم نويسين:

## سُورَةُ النَّامِلِ (۶۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بَرَكَ الَّذِي بَدَأَ النَّامِلَ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ  
الدُّوَابَّ وَالْحَيَّةَ الَّتِي لَكُمْ أَكْرَأُ أَحْسَنَ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝  
الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا تَارِيًّا فِي سَخْلِقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ  
تَفْوُوتٍ فَأَنْجَعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ۝ ثُمَّ أَنْجَعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ  
سَنَلْقَبُكَ بِالنَّامِلِ الْبَصَرَ حَاسِبًا وَهُوَ حَسِيبٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ  
الَّذِي نَبْصِحُ بِرَجَعَلَاتٍ مُّجُومًا لِلشَّيْطٰنِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ  
الْعَجِيرِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فِيهِمْ عَذَابٌ جَهَنَّمِ وَيَسَّرُ الْمَصِيرُ  
۝ إِذَا الْقُرْآنُ يُعْرَأُ فَاسْمِعُوا لَهُمْ سُبْحٰنًا وَيُحْمَلُونَ لَهُمْ أَنصَابًا  
مِّنَ الْعِظَامِ كَمَا أُنزِلَتْ فِيهَا نُوحٌ سَالِمٌ حَرَّتْهَا الْبَرِّيَّةُ كَرِيمٌ ۝  
قَالُوا بَلْ قَدَسَاءَ نَأْتِيهِمْ كَذِبًا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْشَأْ  
إِلَّا فِي سَخْلِقٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ  
الْعَصِيرِ ۝ فَاسْمِعُوا بَدَأْتِيهِمْ فَسَخَفًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝  
إِنَّ الَّذِينَ يُحْسِنُونَ رَبِّهِمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝

## اختلاف قراءات

## سورة النمل

(۳) ﴿تَفْوُوتٍ﴾: حمزہ علی۔

(۳) ﴿تَفَاوُتٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۵، ۲۱۹]

(۴) ﴿خَاسِبًا﴾: ابو جعفر، اور دو قفا حمزہ۔

(۴) ﴿خَاسِسًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، ۲۹، ۳۰]

(۸) ﴿تَكَادُ تَمَيِّزُ﴾: بزی وصلہ۔

(۸) ﴿تَكَادُ تَمَيِّزُ﴾: باقی قراء۔ ابتدا میں تمام قراء تخفیف تاہ

سے پڑھتے ہیں۔ [ش: ۵۲۶، ۵۳۳]

(۱۱) ﴿فَسَخَفًا﴾: علی، ابو جعفر۔

(۱۱) ﴿فَسَخَفًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۷، ۷۵]

## امالہ جات

(۳) ﴿نُورِي﴾: دو جگہ: ابو عمرو، حمزہ علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

(۵) ﴿الدُّنْيَا﴾: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل ورش و فتح تقلیل کرتے ہیں۔ (۹) ﴿بَلِي﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے

ہیں۔ (۹) ﴿جَاءَنَا﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹، ۳۳، ۳۴]

## ادعائات

صغیر: (۳) ﴿حُلُّ نُورِي﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ علی۔ [ش: ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۳۹]، (۵) ﴿وَلَقَدْ زَيَّنَّا﴾: ابو عمرو، حمزہ علی، خلف،

ہشام۔ ابن ذکوان الظہار پھر ادغام کرتے ہیں۔ دونوں وجہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ [ش: ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۸، ۳۸، ۵۳] (۹)

﴿فَدُجَاءَنَا﴾: ابو عمرو، ہشام، حمزہ، کسائی، خلف۔ [ش: ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۸]

کبیر: (۸) ﴿تَكَادُ تَمَيِّزُ﴾: [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]



## تفہیم قرآنیات

- (۱) **قدیر**: قالون، ورش (بوجوه اللین)، المکی، حمزة. (۲) **عملا**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. **الغفور**: قالون، ورش. (۳) **طباقا**: قالون. **نفوت**: قالون، ورش، البصری، حمزة. **نظور**: قالون، ورش، العاشر، البصری، هشام. (۴) **حسیر**: قالون، المکی، خلف، ابوجعفر، ورش، خلف، العاشر. (۵) **للسیطن**: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، البصری، ابن عامر، علی، حمزة. **السعیر**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۶) **المصیر**: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. (۷) **تفور**: قالون، المکی، قالون (بالمدة)، الشامی، ورش، خلف. (۸) **الغیظ**: قالون، بزى (بمد لازم)، السوسی. **نذیر**: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، ابوجعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، ورش، حمزة. (۹) **نذیر**: قالون، ورش، ابن ذکوان، البصری، ورش، حمزة، علی، العاشر. **کبیر**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر والمد)، ورش (بوجوه اللین)، حمزة، خلف. (۱۰) **السعیر**: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۱) **السعیر**: قالون، علی، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. (۱۲) **کبیر**: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة).

اہم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۱۵) النُّشُورُ مُعْتَمَدٌ: قالون، ابو عمرو، ابو جعفر دوسرے ہمزہ میں تسبیل + ادخال۔ بڑی، رودیس تسبیل + عدم ادخال۔ ورتش ابدال، تسبیل، عدم ادخال۔ ہشام تسبیل + ادخال، تحقیق + ادخال۔ قنبل کے لئے جب النُّشُورُ کا مُعْتَمَد سے وصل کریں تو پہلے ہمزہ کا واؤ سے ابدال اور دوسرے ہمزہ میں تسبیل + عدم ادخال۔ اور ابتداء بڑی کی طرح پڑھیں گے۔ باقی قراءت تحقیق + عدم ادخال کریں گے۔ اداء ترتیب بیان کے مطابق ہی ہوگی۔ [ش: ۱۰۷۶، ۱۸۳، ۱۸۳، ۱۹۶، ۱۹۱، ۲۳، ۲۳، ۳۲، ۳۲، ۳۵] ورتش کے لئے حالت ابدال میں مد بدل نہیں ہوگی۔

(۱۶) السَّمَاءُ أَنْ: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر، رودیس دوسرے ہمزہ کو یاہ سے بدل دیں گے۔ باقی قراءت ہمزہ محققہ سے پڑھیں گے۔ [ش: ۲۱۰، ۲۱۰، ۲۱۰، ۲۱۰]

(۱۷) نَذِيرٌ: (۱۸) نَكِيرٌ: ورتش وصلًا، يعقوب وصلًا ووقفًا۔

نَذِيرٌ، نَكِيرٌ: باقی قراءت وصلًا ووقفًا۔ [ش: ۳۳۷، ۳۳۸، ۵۶، ۵۷، ۵۷]

(۲۰) بَصْرٌ كَمَ: ابو عمرو۔ دوری کی وجہ اختلاس بھی ہے جو اداء مقدم ہوگی۔

بَصْرٌ كَمَ: باقی قراءت۔ [ش: ۳۵۳، ۳۵۵، ۲۶، ۲۶، ۲۶]

## الْمَالَجَاتُ

(۲۲) اَمْدِيٌّ، (۲۵) مَنِيٌّ: ہمزہ، ثعلی، خلف۔ ورتش فتح وقلیل کرتے ہیں۔

## ادغامات

کبیر: (۱۴) بِعِلْمِ مَا، (۱۵) جَمَلٌ لَكُمْ، (۱۸) حَانَ نَكِيرٌ، (۲۱) بِرِزْقِكُمْ، [ش: ۱۳۲، ۱۳۲] (۲۳) وَجَمَلٌ لَكُمْ

## تطبيق قراءات

(١٣) **الصدر**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، خلف، العاشر، ورش. (١٤) **الخبير**: قالون، ورش، ابوجعفر، السوسى. (١٥) **الشور**: قالون، ورش، حمزة، السوسى. (١٦) **نمور**: قالون (بعدم الصلة)، هشام، قالون (بالصلة)، ورش (بالإبدال مع القصر فقط، وبالتسهيل)، رويس، المكى، هشام، ابن ذكوان، العاشر، خلف، خلاد (بالسكت وعدمه). (١٧) **حاصبا**: قالون، الشامى، خلف، خلاد، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر. (١٨) **نكير**: قالون، يعقوب، السوسى، قالون (بالصلة). (١٩) **ويقبضن**: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر. **بصير**: قالون، ورش (بوجه اللين)، حمزة. (٢٠) **الرحمن**: قالون، الدورى (بالاختلاس و الإسكان)، قالون (بالصلة). **غرور**: قالون، ورش. (٢١) **رزقه**: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، السوسى، خلف. **تثور**: قالون، خلف. (٢٢) **مستقيم**: قالون، قبل، قالون (بالمَد)، على، ورش (بالفتح والتقليل)، خلاد، خلف. (٢٣) **والأفئدة**: قالون، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، على، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة (بالنقل والسكت)، خلاد (بالنقل). **تشكرون**: قالون. (٢٤) **تحشرون**: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، المكى. (٢٥) **صادقين**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. (٢٦) **مبين**: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر.

اهم نويس:

## اختلاف قراءات

(۲۷) ﴿سَبَّحْتَ﴾: نافع، ابن عامر، علی، ابو جعفر، روئیس سین کے کسرہ میں ضمہ کے اشمام سے، جبکہ باقی قراءت خالص کسرہ سے پڑھتے ہیں۔ حمزہ و تقاض نقل پھر ادغام و دو جوہ کریں گے۔ [ش: ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۶۲، ۴۶۳]

(۲۷) ﴿تَدْعُونَ﴾: یعقوب۔

﴿تَدْعُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۱۹]

(۲۸) ﴿أَهْلِكُنِي اللَّهُ﴾: حمزہ۔

﴿أَهْلِكُنِي اللَّهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۵۵، ۴۵۶]

(۲۸) ﴿مَعِيَ أَوْ﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابن عامر، حفص، ابو جعفر۔

﴿مَعِيَ أَوْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۵۳]

(۲۹) ﴿فَسَتَعْلَمُونَ﴾: علی۔

﴿فَسَتَعْلَمُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۵۷۷]

(۳۰) ﴿أَرَأَيْتُمْ﴾: نافع، ابو جعفر دوسرے حمزہ میں تسبیل، ورش ابدال اور علی کسی حدف کرتے ہیں۔ ورش کے لئے اداء تسبیل مقدم ہے۔ [ش: ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳]

فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّتَتْ رُجُوهَ الْذُرَى كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ﴿۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿۲﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۳﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿۴﴾

## سورۃ النجم (۸۱۰)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ت وَالْقُرْوَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾ مَا أَنْتَ بِتَعْمَرُوكَ بِمَجْنُونٍ ﴿۲﴾ وَإِنَّكَ لَعَلَّ خَلْقٍ عَظِيمٍ ﴿۳﴾ فَسَتَبْصِرُ وَبُصَيْرُونَ ﴿۴﴾ بِأَيِّكُمْ أَلْفَتُونَ ﴿۵﴾ إِنْ رَبُّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۶﴾ فَلَا تَطْلِعْ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿۷﴾ وَرَدُّوا أُنُودَهُمْ فَيُدْهِنُونَ ﴿۸﴾ وَلَا تَطْلِعْ عَلَى حَلَاكِ مُبِينٍ ﴿۹﴾ هَمَّازٍ مَشْأَمٍ بِبَيْمٍ ﴿۱۰﴾ مَنَاجٍ لِلنَّبِيِّ الْمُتَعَدِّ أَيْبِيرُ ﴿۱۱﴾ عُنُقٍ بَعْدَ ذَلِكَ زَنْبِيرُ ﴿۱۲﴾ أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَنْشَأْنِي عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالُوا كَسْبِطُهُمْ أَلُوفِيكَ ﴿۱۴﴾

## سورة القلم

(۱) ﴿ن وَالْقَلَمِ﴾: ابو جعفر سکتہ۔ ابن عامر، شعبہ، علی، یعقوب، خلف، ورش نون کے ادغام + غنہ۔ باقی قراء اظہار نون سے پڑھتے ہیں۔ ورش کی دوسری وجہ بھی یہی ہے جو ادغام میں مقدم ہوگی۔ [ش: ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷]

(۱۴) ﴿أَنْ كَانَ﴾: ابن عامر، شعبہ، حمزہ، ابو جعفر، یعقوب۔ ہشام اور ابن ذکوان کے علاوہ تمام قراء تسبیل و ادخال کے سلسلے میں اپنے اپنے اصولوں پر ہیں، ان دونوں نے اپنی اصل کی مخالفت کی ہے، مثلاً ابو جعفر، ہشام تسبیل + ادخال۔ روئیس، ابن ذکوان تسبیل + عدم ادخال۔ شعبہ، حمزہ، روح تحقیق + غیر ادخال۔

﴿أَنْ كَانَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۲۳۳]



## انارجات

- (۲۸) ﴿الکافرین﴾: ابو عمرو، دوری علی، روئیس۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵]  
 (۱۵) ﴿تنبلی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۴، ۲۹۱]

## ادعوات

- کبیر: ﴿اعلم بمن، اعلم بالمعتدین﴾ [ش: ۱۵۳]

## فوائد

(۲۷) ﴿سینت﴾: بحالت اشام مدکا اختلاف باقی رہے گا بخلاف قاری محمدی الاسلام پانی پتی کے۔ جن کا مذہب یہ ہے کہ اشام کی حالت میں مد نہیں ہوگی۔ [شرح سبعہ قراءات: ۶۶۸/۲] لیکن قاری فتح محمد صاحب نے عنایات رحمانی کی دوسری جلد کے شروع میں ۶ قوی دلائل پیش کر کے ان کا رد کیا ہے۔ [عنایات رحمانی: ۱۳۱، ۱۲۲] ایک ساتویں دلیل یہ بھی ہے کہ جو اشام وقف میں ہوا کرتا ہے وہ بھی مد کو نہیں روکتا، چنانچہ یہ بھی نہیں روکے گا۔

## تطبیق قراءات

(۲۷) ﴿تدعون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، هشام، روئیس، ورش، البصری، روح، حمزة، المکی. (۲۸) ﴿الیم﴾: قالون (بعدم الصلة) والصلوة مع القصر والمد، المکی، البصری، الشامی، شعبة، خلف (بالنقل وعدم السکت)، خلاد (بالنقل وعدم السکت)، ابوالحارث، الدوری علی، ورش (بالتسهیل والإبدال)، خلف (بالنقل والسکت)، خلف، العاشر. (۲۹) ﴿مبین﴾: قالون، علی، المکی، ورش (بوجهی اللین). (۳۰) ﴿معین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلوة)، ابوجعفر، قالون (بالصلوة مع المد)، المکی، الدوری، السوسی، خلف، خلاد، علی، ورش (بالتسهیل والإبدال)، خلف، العاشر.



## سورة القلم

- (۱) ﴿يسطرون﴾: قالون، ورش، ابو جعفر. (۲) ﴿بمجنون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش.  
 (۳) ﴿ممنون﴾: قالون، ورش، ابو جعفر. (۴) ﴿عظيم﴾: قالون. (۵) ﴿ييصرون﴾: قالون، ورش.  
 (۶) ﴿المفتون﴾: قالون. (۷) ﴿بالمهتدين﴾: قالون، ورش، السوسى. (۸) ﴿المكذبين﴾: قالون.  
 (۹) ﴿يدهنون﴾: قالون. (۱۰) ﴿مهيمن﴾: قالون. (۱۱) ﴿بنميم﴾: قالون، ورش. (۱۲) ﴿اثيم﴾: قالون،  
 ورش، خلف. (۱۳) ﴿زنيماً﴾: قالون. (۱۴) ﴿بنين﴾: قالون، هشام، ابن ذكوان، شعبة، خلف.  
 (۱۵) ﴿الأولين﴾: قالون، ورش (بالقصر والطول)، المكى، ورش (بالتوسط والطول)، حمزة (بالنقل  
 والسكت)، على.

**اہم نوٹس:**

## اختلاف قراءات

- (۲۲) ﴿انْ اَعْدُوا﴾: ابو عمرو، عامر، بزر، یعقوب۔  
 ﴿اَنْ اَعْدُوا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۳۹۶، ۴۳، ۴۲، ۴۳]  
 (۳۲) ﴿انْ يَبْدِلْنَا﴾: تابع، ابو عمرو، ابو جعفر۔  
 ﴿انْ يَبْدِلْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۳۸، ۱۵۱]  
 (۳۸) ﴿لَمَّا تَخَيَّرُون﴾: بزری و صلامہ لازم سے۔  
 ﴿لَمَّا تَخَيَّرُون﴾: باقی قراء تاہی تخفیف سے۔  
 [ش: ۵۳۲، ۵۳۳]

سَمِعْتُمْ عَلَى الْمَرْطُورِ ﴿۳۸﴾ اِنَّا بَلَوْتُمْ كَمَا بَلَوْنَا اَصْحَابَ الْاَنْدُ إِذْ اَخْتَرْنَا  
 لِيَمْرُئِيهَا مِصْبِحِينَ ﴿۳۹﴾ وَلَا تَسْتَوُونَ ﴿۴۰﴾ نَطَقَ عَلَيْهَا مَا يَفِي مِنْ وَرِيدِ  
 وَفَرَّاهُونَ ﴿۴۱﴾ اَمَّا سَبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿۴۲﴾ فَسَنَادًا وَمُصْبِحِينَ ﴿۴۳﴾ اَنْ  
 اَفْعِدُوا عَلَّ حَرْفِي كِرَانِ كُنْتُمْ صَرِيمِينَ ﴿۴۴﴾ فَانطَلَقُوا وَهَرَبْتُمْ خَتُونِ ﴿۴۵﴾  
 اَنْ لَا يَدْعُهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ يَسْتَكِينُ ﴿۴۶﴾ رَعِدًا عَلَّ حَرْفِي قَدِيدُونَ ﴿۴۷﴾ اِنَّا  
 رَاَوْهَا قَالُوا اِنَّا لَنَسْأَلُونَ ﴿۴۸﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿۴۹﴾ قَالَ اَوْسَطُكُمْ اَنْزَا اَقْلَ  
 لَكُمْ وَلَا تَسْتَحِرْنَ ﴿۵۰﴾ قَالُوا اَسْتَحِرْنَ رَبَّنَا اِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۵۱﴾ فَاقْبَلْ  
 بِمَعْزُمِهِمْ عَلَّ بَعْضٌ يَتَلَوُمُونَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا اَيُّوْبُلْنَا اِنَّا كُنَّا طَائِفِينَ ﴿۵۳﴾ عَسَى  
 رَبَّنَا اَنْ يَبْدِلَنَا خَيْرًا مِنْهَا اِنَّا اِلَ رَبَّنَا رَعِبُونَ ﴿۵۴﴾ كَذَلِكَ الْعَذَابُ وَالْعَنَابُ  
 الْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ الْتَعِيمِ  
 ﴿۵۶﴾ اَنْتُمْ جَعَلْتُمُ النَّاسِيَةَ كَالْمَجْرِمِينَ ﴿۵۷﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۵۸﴾ اَمْ  
 لَكُمْ كَيْفِيَّةٌ يَدْرُسُونَ ﴿۵۹﴾ اِنْ لَكُمْ فِيه لَمَّا تَخَيَّرُونَ ﴿۶۰﴾ اَمْ لَكُمْ اَيُّسُنُ  
 عَلَيَا بِلِقَةِ اِلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِنْ لَكُمْ لَمَّا تَحْكُمُونَ ﴿۶۱﴾ سَاهُمْ اَبْهَمُ  
 بِذَلِكَ رَعِيمِ ﴿۶۲﴾ اَمْ لَكُمْ شِرْكَاءُ نَلِيًا تُوَابِعُهُمْ اِنْ كَانُوا اصْدِيقِينَ ﴿۶۳﴾  
 يَوْمَ يَكْتُفُ عَنْ سَاقِي وَيَدْعُونَ اِلَ الشُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿۶۴﴾

## امالجات

(۳۲) ﴿عسى﴾: حمزہ علی، خلف۔ و شرح و تفسیر کرتے ہیں۔

## ادعائات

صغیر: (۲۷) ﴿بل نحن﴾: علی غنہ سے۔ [ش: ۲۵۱]

کبیر: (۳۳) ﴿اکبر لو﴾۔ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]

## تطبيق قراءات

(١٦) ﴿الخرطوم﴾: قالون. (١٧) ﴿مصبحين﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (١٨) ﴿يستنون﴾: قالون. (١٩) ﴿ناتمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة (بالوجهين). (٢٠) ﴿كالصريم﴾: قالون. (٢١) ﴿مصبحين﴾: قالون. (٢٢) ﴿صارمين﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصرة والمد)، ورش، العاشر، البصري، خلف. (٢٣) ﴿بتخاتون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (٢٤) ﴿مسكين﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٢٥) ﴿قادرين﴾: قالون. (٢٦) ﴿لضالون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٢٧) ﴿محرومون﴾: قالون، على. (٢٨) ﴿تسبحون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (٢٩) ﴿ظالمين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٣٠) ﴿يتلامون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة). (٣١) ﴿طاغين﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٣٢) ﴿راغبون﴾: قالون، المكي، قالون (بالمد)، الشامي، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد، على. (٣٣) ﴿يعلمون﴾: قالون، السوسى، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (٣٤) ﴿النعيم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٣٥) ﴿كالمجرمين﴾: قالون. (٣٦) ﴿تحكمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٣٧) ﴿ندرسون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة) المكي. (٣٨) ﴿تخرون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، بزى، قنبل. (٣٩) ﴿تحكمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصرة والمد)، ورش، خلف. (٤٠) ﴿زعيم﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (٤١) ﴿صادقين﴾: قالون، العاشر، السوسى، ورش، حمزة، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ابو جعفر. (٤٢) ﴿يستطيعون﴾: قالون، خلف.

اهم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۲۹) ﴿وَهُوَ﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿وَهُوَ﴾: باقی قراء۔ یعقوب و قفا ہائے سکتہ کا اضافہ کریں

حے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵، ۳۶، ۳۷، ۳۷]

(۵۱) ﴿لِيَزَلُّنَّوَنُكَّ﴾: تافع، ابو جعفر۔

﴿لِيَزَلُّنَّوَنُكَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۸]

خَسِئَةً يَبْصُرُهُمْ زُرْعَتُهُمْ ذَلَّةٌ وَيَقْدَارُ الْاِيْدِعُونَ اِلَ السُّجُودِ وَمَنْ سَلِمُونَ  
 ﴿۲۹﴾ يَذَرِي مَنْ يَكْذِبُ يَهْدِي الْقَلْبِيْتِ سَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ  
 لَا يَحْتَسِبُونَ ﴿۳۰﴾ وَاَسْمِلْ لَهُمْ اَنْ يَكِيْدِي سِتِيْنِ ﴿۳۱﴾ اَمْ قَسَمْتَ لَهُمْ لَنَنْزِلَهُمْ  
 مِنْ مَعْرُوفٍ مُنْقَلَوْنَ ﴿۳۲﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُمُونَ ﴿۳۳﴾ مَا صَبْرٌ  
 لِمَنْ كَرِهَ لَكُمْ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْغُوْبِ اِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۳۴﴾ اَلْوَلَا  
 اَنْ نَذَرَكُمْ بَعِيْثَةً مِّنْ رَّبِيْءٍ لِّيَهْدِيَ الْعَرَاةَ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۳۵﴾ فَاَجْبَتْهُ رَبُّهٗ  
 فَجَعَلَهُمِنَ الصَّالِحِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَاِنْ يَكَادُ الْكٰفِرُوْنَ اَلَّا يَزُلُّوْا عَنْ فُرُوْقِكَ يَا اَنْصَرِفْ  
 لَنَأْتِيَنَّوْا اَلَّذِيْكَرْتُمْ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهُمْ لَمُحْضَوْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

## سُوْرَةُ الْمُنَافِقَاتِ (۶۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحٰقَّةُ ﴿۱﴾ مَا اَلْحٰقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَا اَدْرٰكَ مَا اَلْحٰقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ  
 وَعَادُ بِاَلْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَتَا ثَمُوْدُ مَا عَلَيْهِمْ اَلْقَارِعَةُ ﴿۵﴾ وَاَلَمَّا  
 عَادَ مَا عَلَيْهِمْ اَبْرٰجِيْعٌ مِّنْ رَّسْمِ رَعِيْبَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ  
 سَبْعَ لَيَالٍ وَتَنِيْنًا اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرَغِيْنَ  
 كَاَنَّهُمْ اَصْحٰبُ نَجْمٍ خَاطِيَةٍ ﴿۷﴾ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ مِنْ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾

## المالجات

(۴۸) ﴿نادی﴾، (۵۰) ﴿فاجتباہ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۵۱) ﴿بابصارہم﴾: ابو عمرو،  
 دوری علی، ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۱، ۲، ۳) ﴿الحاقۃ﴾، (۴) ﴿بالقارعة﴾، علی، و قفا فتح پھر مالہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹،  
 ۳۳۲، ۵۷، ۵۷] ﴿۵﴾ ﴿بالطاغیۃ﴾، (۶) ﴿عانیۃ﴾، (۷) ﴿خاویۃ﴾، (۸) ﴿باقیۃ﴾: و قفا علی بغیر خلف کے مالہ۔ [ش:  
 ۳۳۹، ۳۳۲] ﴿۳﴾ ﴿ادراک﴾: ابو عمرو، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ ابن ذکوان فتح پھر مالہ۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۰، ۳۳، ۳۳،  
 ۵۷، ۵۷] ﴿۷﴾ ﴿فتری القوم﴾ و قفا: (۸) ﴿نری﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ اور ﴿فتری القوم﴾: پر  
 و ملاصر سوسی پہلے فتح پھر مالہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۳۵، ۵۷، ۵۷] ﴿۷﴾ ﴿صرعی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو تقلیل ورش فتح  
 و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲، ۳۳، ۳۳، ۵۷، ۵۷]



## ادعائات

صغير: (٤٨) ﴿فأصبر لحكم﴾: ابوعمر و- دورى كى دوسرى ايجہ اظهار ہے جو اداء میں مقدم ہوگی۔ [ش: ٢٨٠، د: ٣٩، ط: ٥٣، ٥٣٠] (٤) ﴿كذبت نمود﴾: ابوعمر و- ابن عامر، حمزہ، علی۔ [ش: ٢٦٤، ٢٦٨، د: ٣٨] (٨) ﴿فهل ترى﴾: ابوعمر و- هشام، حمزہ، علی۔ [ش: ٢٤١، ٢٤٣، د: ٣٩]

كبير: (٤٤) ﴿يكذب بهذا، الحديث سنستدر جهم﴾ [ش: ١٣٩]

## تطبيق قراءات

(٤٣) ﴿المون﴾: قالون، خلف، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، العاشر. (٤٤) ﴿يعلمون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، خلف. (٤٥) ﴿متين﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (٤٦) ﴿مفتلون﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر. (٤٧) ﴿يكتنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٤٨) ﴿مكظوم﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على، البصرى. (٤٩) ﴿مذموم﴾: قالون، المكى، قالون (بالمد)، الشامى، ورش. (٥٠) ﴿الصالحين﴾: قالون، ورش، المكى، حمزة. (٥١) ﴿لمجنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، المكى، البصرى، الشامى، خلف. (٥٢) ﴿للعلمين﴾: قالون، ورش.

## سورة الحاقة

(١) ﴿الحاقة﴾: قالون، على. (٢) ﴿الحاقة﴾: قالون، على. (٣) ﴿الحاقة﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، على، ورش، حمزة. (٤) ﴿بالقارعة﴾: قالون، البصرى، على. (٥) ﴿بالطاغية﴾: قالون، على. (٦) ﴿عانية﴾: قالون، على. (٧) ﴿حسوها﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، خلف، خلاد. ﴿خاوية﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش (بالفتح والتقليل)، البصرى، حمزة، على، خلف، السوسى (بالإمالة). (٨) ﴿بأية﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، العاشر، البصرى، على، هشام.

## اختلاف قراءات

(۹) ﴿ومن قبله﴾: ابو عمرو، علی، یعقوب۔

﴿ومن قبله﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۸]

(۹) ﴿بالخاطبة﴾: ابو جعفر اور وقتا حزرہ۔

﴿بالخاطبة﴾: [ش: ۲۳۱، ۳۰: ۳۱]

(۱۲) ﴿أذن﴾: بائع۔

﴿أذن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۷، ۶۱۷، ۷۳: ۷۵، ۷۴]

(۱۸) ﴿لا يخفى﴾: حزرہ، علی، خلف۔

﴿لا تخفى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۷۹]

(۱۹) ﴿هاؤم﴾: دقفا۔ حزرہ تسبیل + مد و قصر کرتے ہیں۔

[ش: ۲۳۸، ۲۰۸، ۵۹: ۶، ۳۶]

(۱۹) ﴿اقراءوا﴾: ورش کے لئے مد بدل اور حزرہ کے لئے دقفا

تسبیل پھر حذف ہے۔

[ش: ۱۷۱، ۱۷۱، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵]

(۱۹، ۲۰) ﴿کتابہ اسی﴾: ورش عدم نقل پھر نقل کریں

گے۔ [ش: ۲۳۳، ۳۶: ۵۱]

وَمَا يَرْفَعُونَ مِنْ قَبْلِهِ وَالْمَوْتِقَاتُ بِالْمُطَائِفَةِ ﴿۱﴾ فَمَصْرًا رَسُولٌ

رَبِّهِمْ فَلَمَّا ذُكِرُوا بِرَأْيِهِ ﴿۲﴾ إِنَّا نَأْتِيكُم بِالنَّمْلِ مِنَ الْمَكَّةَ لِكَيْ نَنْبِتْ لَكُمْ فِيهَا بَلْبًا

لِيَجْعَلَ لَكُم مِّنْ ذِكْرٍ وَبَعْبًا آذُنٌ رَّعِيَّةٌ ﴿۳﴾ وَإِنَّا نَفِخُ فِي الصُّورِ

نَفْعَةً وَوَجْدَةً ﴿۴﴾ وَجَلَّتِ الْأَرْضُ رَجًا وَالْجِبَالُ نُدَّكًا ذَكَرَهُ وَجِدَةً ﴿۵﴾

فِيَوْمِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۶﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَسُيُوفٌ مِّمَّا رَهِبْتُمْ ﴿۷﴾

﴿۸﴾ وَالْمَلَكُ عَلَى أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمِذٍ ثَمَنِيَّةٌ ﴿۹﴾

﴿۱۰﴾ يَوْمِذٍ مُّعْرَضُونَ لَا تَخْفَى مِنكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۱﴾ فَأَمَّا مَنْ أَوْفَى

كِتَابَهُ يَسْبِيحُهُ ﴿۱۲﴾ فَيَقُولُ هَٰذَا مَا أَرْوَاهُ ﴿۱۳﴾ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُنِ

حْسِيَّةِ ﴿۱۴﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۱۵﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۶﴾

قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۱۷﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ

الْفَالِيَةِ ﴿۱۸﴾ وَأَمَّا مَنْ أَوْفَى كِتَابَهُ بِشِكَاكِهِ ﴿۱۹﴾ فَيَقُولُ بَلَىٰ إِنِّي أَخَذْتُ كِتَابِي

ةَ ﴿۲۰﴾ وَلَئِن مَّا جِئْتَنِي بِآيَاتِنَا فَاتَّبِعْنَاهُ أَمَّا مَنْ تَوَّانَعُفَ ﴿۲۱﴾

عَنِّي مَالِيَةَ ﴿۲۲﴾ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَّتُهُ ﴿۲۳﴾ خَذُوهُ فَعَلَّوهُ ﴿۲۴﴾ ثُمَّ لَمْ يَلْمِزْهُ

مَلَكُهُ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ فِي سِجْنَةٍ مَّرْكُومٍ ﴿۲۶﴾ وَرَأَاهَا فَاسْتَكْبَهُ ﴿۲۷﴾ إِنَّهُ

كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِهِ الْعَظِيمَةِ ﴿۲۸﴾ وَلَا يَحْصِي عَنَ الْمَلَأَمِ الْيَسْتَكْبِرِينَ ﴿۲۹﴾

(۱۹، ۲۵) ﴿کتابہ﴾: دو جگہ، (۲۰، ۲۶) ﴿حسابہ﴾: دو جگہ: وصلا یعقوب ہاؤ کو حذف، اور باقی قراءات، جبکہ دقفا تمام قراء

ہاؤ کتابت کرتے ہیں۔ [۳۹: ۳۹]

(۲۸، ۲۹) ﴿ماليہ هلک﴾: وصلا حزرہ، یعقوب ہاؤ کو حذف، اور باقی قراءات بت کرتے ہیں۔ اور کتابت کرنے والوں کے لئے

وصلا دو جگہ ہیں ہے۔ ۱۔ اظہار۔ ۲۔ ادغام۔ اور ترتیب بیان کے مطابق ہوگی۔ [ش: ۱۰۷۹، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳]

(۲۹) ﴿سلطانیتہ﴾: وصلا حزرہ، یعقوب ہاؤ کو حذف، اور باقی قراءات بت کرتے ہیں۔ اور دقفا تمام قراء ہاؤ کا اثبات کرتے ہیں۔

[ش: ۱۰۷۹، ۳۸، ۳۹]

(۱۶) ﴿فہی﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿فہی﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۲۳: ۶۵]

(۳۱) ﴿الخاطون﴾: ابو جعفر، اور وقتا حزرہ۔

﴿الخاطون﴾: باقی قراء۔ ورش کی مد بدل واضح ہے۔ [ش: ۲۳۷، ۱۷۱، ۱۷۱، ۳۲: ۳۲]

## تطبيق آيات

- (٩) **«بالخاطنة»**: قالون، ابو جعفر، الدورى، على، السوسى، ورش، ابن ذكوان، حمزة.
- (١٠) **«رابية»**: قالون، على، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (١١) **«الجارية»**: قالون، على، قالون (بالصلة)، ورش. (١٢) **«واعية»**: قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، على، خلاد، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، المكى، قالون (بالصلة مع المد). (١٣) **«واحدة»**: قالون، على، خلف. (١٤) **«واحدة»**: قالون، على، ورش، خلف، خلاد. (١٥) **«الواقعة»**: قالون، على، خلف. (١٦) **«واهية»**: قالون، على، المكى، السوسى (بالإدغام والإختلاس)، ورش، خلف. (١٧) **«نمانية»**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، على، قالون (بالصلة)، ورش. (١٨) **«خافية»**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة، على. (١٩) **«كتابية»**: قالون، حمزه، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (٢٠) **«حسائية»**: قالون. (٢١) **«راضية»**: قالون، على، ورش. (٢٢) **«عالية»**: قالون، على. (٢٣) **«دانية»**: قالون، على. (٢٤) **«خالية»**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وبعدم الصلة مع المد)، على، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، حمزة، خلاد. (٢٥) **«كتابية»**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف. (٢٦) **«حسائية»**: قالون، ورش، خلف. (٢٧) **«القاضية»**: قالون، على. (٢٨) **«مالية»**: قالون (بالقصر والمد)، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. (٢٩) **«سلطانية»**: قالون. (٣٠) **«فعلوه»**: قالون، المكى. (٣١) **«صلوه»**: قالون. (٣٢) **«فاسلكوه»**: قالون، ورش. (٣٣) **«العظيم»**: قالون، ورش. (٣٤) **«المسكين»**: قالون.

**اهم نويس:**



### اختلاف قراءات

(٤١، ٤٢) ﴿يُؤْمِنُونَ، يَتَذَكَّرُونَ﴾: ابن کثیر، شامی، یعقوب۔

﴿تُؤْمِنُونَ، تَتَذَكَّرُونَ﴾: تافع، ابو عمرو، شعبہ، ابو جعفر۔  
ابن ذکوان کی دوسری وجہ بھی یہی ہے جو اداء مؤخر ہوگی دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔

﴿تُؤْمِنُونَ، تَتَذَكَّرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸۰، د: ۸۲: ۵، ۲۳۰]

(۳۱) ﴿الْمَخَاطُونَ﴾: ابو جعفر اور دقا تھزہ۔

﴿الْمَخَاطُونَ﴾: باقی قراء۔ درش کی مد بدل واضح ہے۔  
[ش: ۱۰۷۲، ۱۲۲، ۱۷۱، ۲۳۷، د: ۳۲]

### سورة المعارج

(۱) ﴿سَالٌ﴾: تافع، ابن عامر، ابو جعفر۔

﴿سَالٌ﴾: باقی قراء۔ حمزہ وقفا تسہیل کرتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸۱، ۲۳۲، ۲۳۱، د: ۲۲۲]

(۴) ﴿بِعْرَجٍ﴾: علی۔

﴿بِعْرَجٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸۰]

(۱۰) ﴿وَلَا يُسْأَلُ﴾: ابو جعفر۔

﴿وَلَا يُسْأَلُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۲۰] اور یس عدم سکتہ و سکتہ کرتے ہیں۔

(۴) ﴿إِلَيْهِ﴾، (۷) ﴿وَنُورِهِ﴾: ابن کثیر کے لئے ہائے ضمیر میں صلہ واضح ہے۔

### امالجات

(۷) ﴿وَنُورِهِ﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ درش تغلیل کرتے ہیں۔

(۵۰) ﴿الْكَافِرِينَ﴾، (۲) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری، علی، روئیس۔ درش تغلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

کبیر: (۳۸) ﴿فَلَا أَقْسِمُ بِمَا﴾ [ش: ۱۵۲] (۴۰) ﴿لِقَوْلِ رَسُولٍ﴾ [ش: ۱۵۱، ۱۵۰، ۱۵۱] (۴۴، ۴۵) ﴿الْأَقَاوِيلِ

لَا أَخْذَنَّا﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰] (۳، ۴) ﴿الْمَعَارِجِ تَعْرَجُ﴾ [ش: ۱۳۱]



## امالجات

(۹) ﴿وجاء﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۱) ﴿طنی﴾: نقفا: (۱۸) ﴿لا تخفی﴾، (۲۸) ﴿اغنی﴾: حمزہ، علی، خلف۔  
ورش و تقلیل کرتے ہیں۔

## ادغامات

کبیر: (۱۶) ﴿فہی یومئذ﴾

## فوائد مہمہ

(۱۹) ﴿ھاؤم﴾: اس لفظ میں متصل ہے تاکہ منفصل۔ اس لیے کہ ہاؤم میں ہاء نفیس کلمہ کی ہے۔ بخلاف ہؤلاء کے اور ھاؤم کی ہاء کے۔

(۲۰، ۱۹) ﴿کتاہہ ائی﴾: ورش کے لیے عدم نقل و نقل ہے اور اگر اسے مایہ ہلک سے ملائیں تو ورش کے لئے عدم نقل کے ساتھ اظہار اور نقل کے ساتھ صرف ادغام جائز ہے۔ [ک: ۷۳۶۹]

## تطبیق قراءات

(۳۵) ﴿حمیم﴾: قالون۔ (۳۶) ﴿غسلین﴾: قالون، ابوجعفر، ورش، خلف۔ (۳۷) ﴿الغاطثون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل مع التذلی)، السوسی، ابوجعفر، حمزة (بثلاثة البدل)۔  
(۳۸) ﴿تبصرون﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمدة)، ورش، حمزة۔ (۳۹) ﴿تبصرون﴾: قالون، ورش۔ (۴۰) ﴿کریم﴾: قالون، السوسی۔ (۴۱) ﴿نومنون﴾: قالون، ورش، المکی۔  
(۴۲) ﴿تذکرون﴾: قالون، المکی، حفص۔ (۴۳) ﴿الغلمین﴾: قالون۔ (۴۴) ﴿الاقابیل﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۴۵) ﴿بالیمین﴾: قالون، المکی۔ (۴۶) ﴿الوتین﴾: قالون۔ (۴۷) ﴿حاجزین﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة)، المکی۔ (۴۸) ﴿اللمتین﴾: قالون، ورش۔ (۴۹) ﴿مکذبین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۵۰) ﴿الکفرین﴾: قالون، ورش، البصری۔ (۵۱) ﴿الیقین﴾: قالون۔ (۵۲) ﴿العظیم﴾: قالون۔

## سورة المعارج

(۱) ﴿واقع﴾: قالون، ورش، المکی، خلف، خلاد۔ (۲) ﴿دافع﴾: قالون، ورش، البصری۔  
(۳) ﴿المعارج﴾: قالون۔ (۴) ﴿سنة﴾: قالون، المکی، ورش، علی۔ (۵) ﴿جمیلا﴾: قالون۔  
(۶) ﴿بعیدا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۷) ﴿قربیا﴾: قالون، ورش، المکی، البصری۔  
(۸) ﴿کالمہل﴾: قالون، ورش۔ (۹) ﴿کالمعین﴾: قالون۔ (۱۰) ﴿حمیما﴾: قالون، ابوجعفر، العاشر۔

اختلاف قراءات

(۱۱) ﴿يَوْمَئِذٍ﴾: باغ علی، ابو جعفر۔

﴿يَوْمَئِذٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۱]

(۱۶) ﴿نَزَاعَةٌ﴾: حفص۔

﴿نَزَاعَةٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸۳]

(۳۲) ﴿لَا مَأْنِيَهُمْ﴾: ابن کثیر۔

﴿لَا مَأْنِيَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۹۰۳]

(۳۳) ﴿بِشْهَادَاتِهِمْ﴾: حفص، یعقوب۔

﴿بِشْهَادَاتِهِمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸۳، ۲۲۰]

(۱۳) ﴿نُورِيهِ﴾: ابو جعفر اور دقا حزرہ۔

﴿نُورِيهِ﴾: باقی قراء۔ حزرہ و دقا داؤ سے ابدال کر کے واؤ کا

داؤ میں ادغام بھی کرتے ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف جائز کے

تفیل میں سے ہیں۔ اور ادغام اول مقدم ہے۔

[ش: ۲۳۶، ۲۵۱، ۲۵۰، ۲۸۰]

يَوْمَئِذٍ يَوْمَ الْقِيَامِ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِسَبِيهِ  
 وَصَحْبِهِمْ وَأَخِيهِ ﴿١٦﴾ وَصَلَّيْهِ الَّتِي تَقُوبُهُ ﴿١٧﴾ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ  
 جَمِيعًا تَسْبِيحِهِ ﴿١٨﴾ كَلَّا إِنَّمَا لَطْفٌ ﴿١٩﴾ نَزَاعَةٌ لِلشَّوَى ﴿٢٠﴾ تَدْعُوا  
 مَنْ أَدْبَرَ وُجُوهَ الْوَلَدِ ﴿٢١﴾ وَرَمَعُوا عَازِئًا ﴿٢٢﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَ خَلِيقًا هَلْ عَسَا  
 ﴿٢٣﴾ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٤﴾ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا  
 الصَّالِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٧﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
 لَيُؤْتَيْنَهُمْ حَقَّ مَعْلُومٍ ﴿٢٨﴾ لِلشَّابِلِ وَالْمَحْرُورِ ﴿٢٩﴾ وَالَّذِينَ يَصْدِقُونَ  
 يَوْمَ الْبَيِّنَاتِ ﴿٣٠﴾ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُونَ ﴿٣١﴾ إِنَّ عَذَابَ  
 رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٣٢﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِقَوْمِهِمْ كَافِتُونَ ﴿٣٣﴾ إِلَّا عَلَنَ  
 أَرْجُلُهُمْ وَأَوْ مَأْمَلِكْتَ أَيْمَنُهُمْ فَإَيْمَنُهُمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ﴿٣٤﴾ فَمَنْ ابْتَنَى وَرَاءَهُ  
 ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لَا يُؤْتَيْنَهُمْ وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ  
 ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَيْئِهِمْ قَائِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٣٨﴾  
 أُولَئِكَ فِي جَنَّةٍ مُكْرَمُونَ ﴿٣٩﴾ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قُلْ مَهْطِعِينَ  
 ﴿٤٠﴾ عَنِ الْعَالَمِينَ وَعَنِ الشَّمَالِ عِزِينَ ﴿٤١﴾ أَلَيْسَ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ  
 أَنْ يَدْخُلَ جَنَّةَ رَبِّهِ كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾

امالجات

ردوں آیات

(۱۵) ﴿نَطْفِي﴾، (۱۶) ﴿لِلشَّوَى﴾، (۱۷) ﴿وَتُولِي﴾، (۱۸) ﴿فَأَوْعِي﴾: حزرہ علی، خلف۔ ابو عمر اور درش

لفظ تفیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶]

غیر ردوں آیات

(۳۱) ﴿أَبْتَعِي﴾: حزرہ علی، خلف۔ درش و تفیل کرتے ہیں۔

## تطبيق قراءات

- (۱۱) **بنه**: قالون، البصرى، قالون (بالصلة)، المكى. (۱۲) **واخيه**: قالون، حمزة (بالتسهيل).  
 (۱۳) **تنويه**: قالون، حمزة (بالإدغام والإظهار). (۱۴) **ينجيه**: قالون، ورش، حمزه.  
 (۱۵) **لفى**: قالون (بالقصر)، بصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، على، ورش، حمزة.  
 (۱۶) **للمشوى**: قالون، ورش، حمزة، حفص. (۱۷) **وتولى**: قالون، البصرى، حمزة، ورش،  
 خلف. (۱۸) **فاوعى**: قالون، ورش، حمزة (بالتحقيق والتسهيل). (۱۹) **هلوعا**: قالون،  
 ورش، حمزة. (۲۰) **جزوعا**: قالون. (۲۱) **منوعا**: قالون، ورش. (۲۲) **المصلين**: قالون.  
 (۲۳) **داننون**: قالون، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، ورش، قالون (بالصلة).  
 (۲۴) **معلوم**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. (۲۵) **والمحروم**:  
 قالون، ورش. (۲۶) **الدين**: قالون. (۲۷) **مشفقون**: قالون (بعدم الصلة والصلة).  
 (۲۸) **مأمون**: قالون، السوسى، ورش، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. (۲۹) **حافظون**: قالون  
 (بعدم الصلة والصلة). (۳۰) **ملومين**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)،  
 العاشر، ورش، حمزة، خلف. (۳۱) **العادون**: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على.  
 (۳۲) **راعون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكى. (۳۳) **قائمون**: قالون، ورش، حمزة  
 (بالتسهيل مع المد والقصر)، حفص، قالون (بالصلة). (۳۴) **يحافظون**: قالون، ورش، قالون  
 (بالصلة). (۳۵) **مكرمون**: قالون، ورش. (۳۶) **مهطعين**: قالون. (۳۷) **عزيز**: قالون.  
 (۳۸) **نعم**: قالون، خلف، قالون (بالصلة مع المد والقصر)، ورش، خلف، العاشر.  
 (۳۹) **يعلمون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش.

اهم نويس:



## اختلاف قراءات

(۴۲) ﴿يَلْقَوْا﴾: ابو جعفر۔

﴿يَلْقَوْا﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۰۳]

(۴۳) ﴿نُصِب﴾: حفص، ابن عامر۔

﴿نُصِب﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸۳]

## سورة نوح

(۳) ﴿وَاطِيعُونَ﴾: يعقوب وصلا ووقف۔

﴿وَاطِيعُونَ﴾: باقی قراء۔ وقفاً حمزہ تخفیف پھر تسهیل کریں

گے۔ [ش: ۲۳۸، ۲۳۹، ۵۲۶]

(۶) ﴿دُعَانِيْ اِلَّا﴾: تابع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابن عامر، ابو جعفر۔

﴿دُعَانِيْ اِلَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۰۳، ۵۲۳]

(۹) ﴿اِنِّيْ اَعْلَمْتُ﴾: تابع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿اِنِّيْ اَعْلَمْتُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، ۵۲۳]

(۳) ﴿اَنْ اَعْبُدُوْا﴾: ابو عمرو، عاصم، حمزہ، يعقوب۔

﴿اَنْ اَعْبُدُوْا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۵، ۴۹۶]

(۴) ﴿وَيُوْخِرُكُمْ﴾، لا يُوْخِرُكُمْ: دوش، ابو جعفر، اور وقفاً حمزہ۔

﴿وَيُوْخِرُكُمْ﴾، لا يُوْخِرُكُمْ: باقی قراء۔ [ش: ۲۱۳، ۲۱۵، ۳۰۲۹]

(۶) ﴿فِرَارًا﴾، ﴿اِسْرَارًا﴾: دوش کے لئے راہ ہا یک نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۵]

## المرجات

(۴) ﴿مَسْمِيْ﴾: وقفاً حمزہ، علی، خلف۔ دوش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۵۴۷]

(۴) ﴿جَاءَ﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹] (۷) ﴿اِذَا نَهَمَ﴾: دوری علی۔ [ش: ۳۲۸]

## ادعيات

صغیر: (۴) ﴿يَغْفِرْ لَكُمْ﴾: ابو عمرو۔ دوری کی دوسری وجہ اظہار ہے جو اداء مقدم ہوگی۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹۰، ۵۲۳]

کبیر: (۴۰) ﴿اَقْسَمْ بِرَبِّ﴾، (۴۳) ﴿الْاَحَادِثُ سَرَاعًا﴾ [ش: ۱۳۹] (۴) ﴿لَا يُوْخِرُ لَوْ﴾ [ش: ۱۵۱، ۱۵۰] (۵) ﴿قَالَ رَبِّ﴾ (۷) ﴿لَتَغْفِرَ لَنَهْمٍ﴾



## تطبيق قراءات

(۴۰) ﴿لِقَادِرُونَ﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمدة)، ورش، حمزة. (۴۱) ﴿بِمَسْبُوقِينَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدة)، ورش، حمزة. (۴۲) ﴿يُوعِدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر. (۴۳) ﴿يُوفِقُونَ﴾: قالون، الشامى، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، السوسى، خلف، خلاد، خلف، العاشر. (۴۴) ﴿يُوعِدُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف.

## سورة نوح

(۱) ﴿الِيم﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، ابوجعفر، قالون (بعدم الصلة والصلة مع المد)، العاشر، ورش، خلف (بالنقل وعدم السكت)، خلاد (بالوجهين)، خلف (بالوجهين). (۲) ﴿مِين﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة). (۳) ﴿وَأَطِيعُونَ﴾: قالون، المكى، البصرى، حمزة (بالتسهيل)، يعقوب. (۴) ﴿مَسْمَى﴾: قالون (بالقصر والمد)، على، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، العاشر، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ابوجعفر، الدورى (بالقصر والمد). ﴿تَعْلَمُونَ﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى، ابوجعفر، ورش، ابن ذكوان، حمزة. (۵) ﴿نَهَارًا﴾: قالون، خلف، السوسى. (۶) ﴿قَرَارًا﴾: قالون، ورش، عاصم، حمزة، يعقوب، قالون (بالصلة). (۷) ﴿أَسْتَكْبَارًا﴾: قالون (بالقصر والمد)، الدورى على، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، السوسى، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۸) ﴿جَهَارًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۹) ﴿أَسْرَارًا﴾: قالون (بعدم الصلة)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، الشامى، العاشر، حمزة، خلف، يعقوب. (۱۰) ﴿عَفَارًا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، خلف، ورش.

اهم نوٹس:

**اختلاف قراءات**

- (۲۱) ﴿وَوَلَدَهُ﴾: ابن کثیر، ابو عمرو، حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔  
 ﴿وَوَلَدَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۸۶۷]
- (۲۳) ﴿وَوَدَّ﴾: تابع ابو جعفر۔  
 ﴿وَوَدَّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸۳]
- (۲۵) ﴿خَطَّابًا لَهُمْ﴾: ابو عمرو۔  
 ﴿خَطَّابًا لَهُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۲۰]
- (۲۸) ﴿بِئْسَ﴾: بشام، حفص۔  
 ﴿بِئْسَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۴۱۳]
- (۱۶) ﴿فِيهِنَّ﴾: یعقوب، ابو عمرو، ریے ہیں اور وقتاً بوقتاً کہتے  
 اضافہ کرتے ہیں۔ [ش: ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴]
- (۱۶) ﴿سِرَاجًا﴾، ﴿۱۸﴾ ﴿اِحْرَاجًا﴾، ﴿۲۴﴾  
 ﴿كَبِيرًا﴾، ﴿۲۷﴾ ﴿فَاحْرَاجًا﴾: ورش کے لئے راہ کی  
 ترقیق واضح ہے۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴]

يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْهِ كُرْسِيًّا زَاجِرًا ﴿۳۱﴾ وَيُعِيدُ ذِكْرًا مَّوَدَّعًا وَيُنَبِّئُ النَّاسَ بِمَا جَعَلُوا ﴿۳۲﴾ وَيَجْعَلُ لِكُلِّ شَيْءٍ مَّكَرًا مَّا كَرِهَ لَكُمْ لَذِكْرِكُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَقَالُوا ﴿۳۳﴾ وَقَدْ خَلَقْنَا أَطْوَارًا ﴿۳۴﴾ أَلَمْ نَقْرَأْكَ الْاَلْفَافِقِينَ ﴿۳۵﴾ وَجَعَلْنَا الْقَمَرِ فِي سَمَاءِ لَيْلٍ نَّارًا ﴿۳۶﴾ وَاللَّهُ أَنْبَتُكُمْ مِنْ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿۳۷﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ مِنْهَا إِخْرَاجًا ﴿۳۸﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لِكُلِّ الْأَرْضِ بِسَاطًا ﴿۳۹﴾ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۴۰﴾ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنِّي سَأَلْتُكَ عَصَوْنِي وَأَتَّبِعُوا مَن لَّيَزِيدُهُ مَأْمُورًا وَوَلَدَهُمُ الْاِخْسَارًا ﴿۴۱﴾ وَكُرُوا مَكْرًا كَبِيرًا ﴿۴۲﴾ وَقَالُوا لَأَنْذَرَنَّهُ اللَّهُ هَكَوًّا وَلَا نَذَرَنَّا وَوَدَّ اَلَا سَوَاعِدًا وَلَا يَعْوَتُ وَيَعْوَقُ وَيَسْرُرُ ﴿۴۳﴾ وَقَدْ أَصْلَوْا كَبِيرًا وَلَا تَزِدُ الظَّالِمِينَ اَلْاَضْلَاقًا ﴿۴۴﴾ يَسَاطِطٍ عَلَيْهِمْ أَغْرُقُوا فَادْخُلُوا نَارًا فَانذَرْنَا لَهُمْ مِثْلَ مَا لَكُمْ مِثْلَهُ لَئِنْ كَفَرْتُمْ مِنْ بَعْدِ اَلَّذِي نَذَرْنَا لَكُمْ اَللَّهُ أَنْصَارًا ﴿۴۵﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَأَنْذَرَنَّهُ اَلْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِينَ دِيَارًا ﴿۴۶﴾ اِنَّكَ اِنْ نَذَرْتَهُمْ يُعٰبِدُوْا عِندَكَ وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا اَفْاٰجِرًا كَعَفٰرًا ﴿۴۷﴾ رَبِّ اَغْفِرْ لِيْ وَلِوٰلِدَيْ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيْكَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا تَابَارًا ﴿۴۸﴾

**الاجازات**

(۲۶) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، دوری، علی، روس۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۵۵]

**ادنائات**

صغیر: ﴿اغْفِرْ لِي﴾: ابو عمرو۔ دوری کی دوسری وجہ اظہار ہے جو اداء مقدم ہوگی۔ [ش: ۲۸۰، ۳۹۰، ۵۳۶، ۵۳۷]  
 کبیر: ﴿۱۳﴾ ﴿خَلَقْتُمْ﴾ [ش: ۱۳۲، ۱۳۳] ﴿۱۶﴾ ﴿الشَّمْسُ سِرَاجًا﴾، ﴿۱۹﴾ ﴿جَعَلَ لَكُمْ﴾

**فوائد مہمہ**

(۱۲) ﴿لَكُمْ اَنْهَارًا﴾: حمزہ کے لئے وقف نقل نہیں بلکہ عدم سکتہ و سکتہ ہے۔ [ف: ۶۳]

## تطبیق قراءات

(۱۱) ﴿مدراراً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش. (۱۲) ﴿انهاراً﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بعدم السكت والسكت)، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۱۳) ﴿وقاراً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۴) ﴿اطواراً﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، السوسی، خلف. (۱۵) ﴿طباقتاً﴾: قالون. (۱۶) ﴿سراجاً﴾: قالون، ورش، السوسی (بالإدغام والإختلاس)، خلف، يعقوب. (۱۷) ﴿نباتاً﴾: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة). (۱۸) ﴿اخراجاً﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۱۹) ﴿بساطاً﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسی. (۲۰) ﴿نجاجاً﴾: قالون. (۲۱) ﴿خساراً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الدورى (بالقصر والمد)، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، المكى. (۲۲) ﴿كباراً﴾: قالون. (۲۳) ﴿ونسراً﴾: قالون، البصرى، خلف، قالون (بالصلة)، المكى، ورش (بوجهى البذل). (۲۴) ﴿ضللاً﴾: قالون، خلف، ورش، خلف، العاشر. (۲۵) ﴿انصاراً﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البذل)، البصرى، حمزة، خلف، العاشر. (۲۶) ﴿دياراً﴾: قالون، البصرى، ورش، حمزة. (۲۷) ﴿خفاراً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۲۸) ﴿تباراً﴾: قالون، ورش، خلف، هشام، الدورى، السوسی.

اهم نوٹس:



اختلاف قراءات

سورة الجن

- (۳) ﴿وَانه تعالى﴾، (۴) ﴿وانه كان يقول﴾،  
 (۵) ﴿وانا ظننا﴾، (۶) ﴿وانه كان رجال﴾،  
 (۷) ﴿وانهم ظنوا﴾، (۸) ﴿وانا لمننا﴾،  
 (۹) ﴿وانا كنا نقعد﴾، (۱۰) ﴿وانا لا ندري﴾، (۱۱) ﴿وانا منا الصالحون﴾،  
 (۱۲) ﴿وانا ظننا﴾، (۱۳) ﴿وانا لما﴾،  
 (۱۴) ﴿وانا منا المسلمون﴾: ابن عامر، حفص،  
 حمزه، علی، خلف، ان تمام کلمات میں ہمزہ مفتوح۔ ابو جعفر پیلے  
 رد اور چوتھے (کل تین) میں ہمزہ مفتوح، باقی میں کسور۔ اور  
 باقی قراء تمام میں ہمزہ کسور پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۰۸۳، د:

[۲۳۱]

(۵) ﴿ان لن نقول﴾: یعقوب۔

﴿ان لن نقول﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۳۱]

(۸) ﴿مليت﴾: ابو جعفر، اور وقتا حمزه۔

﴿مليت﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، د: ۲۳۹، ۳۱۰]

(۹) ﴿الآن﴾: ورش، ابن وردان نقل حرکت۔ ورش کے لئے مد بدل میں تثبیت بھی ہوگی۔ [ش: ۲۳۶، د: ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴]

(۱) ﴿قرأنا﴾: ابن کثیر، اور وقتا حمزه۔

﴿قرأنا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۲، ۵۰۳]

امالجات

(۳) ﴿تعالى﴾، (۱۳) ﴿الهدى﴾: حمزه، علی، خلف۔ ورش نقل و تقلیل کرتے ہیں۔ (۶) ﴿فزاوهم﴾: حمزه۔ ابن ذکوان

تجیرا لہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۹، ۳۲۰، ط: ۳۲۳، ۳۲۴، ۵۷۷]

ادغامات

کبیر: (۳) ﴿ما اتخذ صاحبة﴾ [ش: ۱۳۹] ﴿ذلك كنا﴾، (۱۱) ﴿طرائق قنننا﴾، (۱۲) ﴿نعجزه هربا﴾

سورة الجن (۷۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَوْحٰى اِلٰى اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ سَجَدِیْ اِلٰی الْرَّسُوْدِ فَمَا سَمٰىہِ ؕ وَاِنْ شَرٰکَ رَبِّمَآ اَسْمٰا ﴿۲﴾ وَاَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ رَسْمًا مَّا اَتَّخَذَ صَاحِبِہٖ وَاَوْلٰا ﴿۳﴾ وَاَنَّهُ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْثًا عَلٰی اللّٰهِ سَطَطًا ﴿۴﴾ اِنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ یَقُوْلَ الْاِنْسُ وَاَلْجِنُّ عَلٰی اللّٰهِ کِذْبًا ﴿۵﴾ وَاَنَّهُ کَانَ رِجَالًا مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَرَادُوْهُم رَهَقًا ﴿۶﴾ وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا کَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَبِیْعَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنَهَا مِیْلَتًا حَرَسًا سَدِیْدًا وَّرٰثِبًا ﴿۸﴾ وَاِنَّا کُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقْعِدًا لِلسَّمْعِ فَمَنْ یَسْتَمِعُ الْاَنۡ یَحِیْدَ لَمْ یَسْمَعْهَا یَأْصَدُ ﴿۹﴾ وَاِنَّا لَا نَدْرِی اَشْرًا رَّیْبُ یَمٰنِ فِی الْاَرْضِ اَمۡ اَرۡاٰہِم رُہْم رَسَدًا ﴿۱۰﴾ وَاِنَّا مِمَّا لَلسَّالِحُوْنَ وَاِنَّا لَوَدُوْا ذٰلِکَ کَمَا ظُرِبَ وَوَدَّ اَلۡوَا لَیۡنُ وَاِنَّا لَطَنَّا اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَاِنۡ نُّعْجِزُہٗ ہَرٰکًا ﴿۱۱﴾ وَاِنَّا لَلۡسٰمِعِیۡنَا لَمُدِّیۡنَا مَآ سَمٰىہِ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنُ بِرَبِّہٖ ؕ فَلَا یَحْجَافُ بِخَسَا وَاَرَہَقًا ﴿۱۲﴾



## تطبيق قراءات

- (١) ﴿عجبا﴾: قالون، المكي، قالون (بالمدة)، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر.
- (٢) ﴿احدا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل). (٣) ﴿ولدا﴾: قالون، السوسي، ورش، الشامي، خلف، خلاد. (٤) ﴿سقطا﴾: قالون، الشامي. (٥) ﴿كذبا﴾: قالون (بالقصر)، يعقوب، قالون (بالمدة)، ورش، الشامي، العاشر، حمزة، خلاد. (٦) ﴿رمقا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، الشامي، ابن ذكوان، ابوجعفر، حمزة، العاشر. (٧) ﴿احدا﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، الشامي، خلف (بعدم السكت والسكت)، العاشر. (٨) ﴿ورشها﴾: قالون، ابوجعفر، ورش، الشامي، خلف، خلاد. (٩) ﴿السمع﴾: قالون، الشامي. ﴿رصداء﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلاد، خلف. (١٠) ﴿رشدا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمدة)، ورش، الشامي، العاشر، حمزة، خلاد، خلف. (١١) ﴿قددا﴾: قالون، ورش، السوسي، الشامي، حمزة. (١٢) ﴿هريا﴾: قالون، السوسي، قالون (بالمدة)، ورش، الشامي، العاشر، حمزة، خلاد. (١٣) ﴿به﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالتقليل مع التوسط والطول)، الشامي، حمزة، علي. ﴿رمقا﴾: قالون، ورش، خلف.

اهم نويس:

**اختلاف قراءات**

(۱۴) ﴿وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ﴾: ابھی پچھلے صفحے پر گزرا ہے۔

(۱۷) ﴿نَسَلَكُمْ﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابن عامر، ابو جعفر۔

﴿يَسَلُّكُمْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸۶، د: ۸۵]

(۱۹) ﴿وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ﴾: نافع، شعبہ۔

﴿وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸۵، د: ۲۲۱]

(۱۹) ﴿لَبَدًا﴾: شام، علف سے۔

﴿لَبَدًا﴾: باقی قراء۔ شام کی دوسری وجہ بھی یہی ہے دونوں

وجوہ ظلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ دوسری وجہ اداء مؤخر

ہے۔ [ش: ۱۰۸۷، ط: ۸۷]

(۲۰) ﴿قُلْ إِنَّمَا﴾: عاصم، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿قَالَ إِنَّمَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸۶، د: ۲۲۲]

وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَمِنَ الْقَاسِطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۳﴾ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۴﴾  
وَأَلْوِ اسْتَقْتَمُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقِنَهُمْ مَّاءً عَذْبًا ﴿۱۵﴾ لَتَنفَسْنَهُمْ  
بِيَدِهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيَ بَسَلَكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۶﴾ وَأَنَّ  
الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿۱۷﴾ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ  
يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۸﴾ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ  
بِهِ أَحَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ إِنِّي  
لَنْ يُخْرِجَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أُجِدَّ مِنْ دُونِهِ مَلْتَحَدًا ﴿۲۱﴾ إِلَّا نَلْقَا  
مِنَ اللَّهِ رِيسَالَتِيهِ. وَمَنْ يُعِصِرْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ  
خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿۲۲﴾ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ  
مَنْ أَضَعَفَ نَاصِرًا وَأَقَلَّ عَدَدًا ﴿۲۳﴾ قُلْ إِنْ أَدْرَيْتَ أَقْرَبَ  
مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمْدًا ﴿۲۴﴾ عَلِيمٌ الْغَيْبِ فَلَا  
يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿۲۵﴾ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ  
سَمِعَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ. رَصَدًا ﴿۲۶﴾ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا  
رِسَالَتِي رَحِيمًا وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۷﴾

(۲۵) ﴿رَبِّي أَمْدًا﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، ابو جعفر۔

﴿رَبِّي أَمْدًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰، د: ۵۲]

(۲۸) ﴿لِيُعْلَمَ﴾: روس۔

﴿لِيُعْلَمَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۲۲]

**امالجات**

(۲۷) ﴿ارْتَضَى﴾، (۲۸) ﴿وَأَحْصَى﴾: حمزہ، علی، علف۔ ورش و تقلیل کرتے ہیں۔

**ادفات**

کبیر: (۱۷) ﴿ذَكَرَ رَبَّهُ﴾، (۲۵) ﴿بِجَعَلُ لَهُ﴾: پہلے میں اخلاص بھی ہے جو اداء مؤخر ہے۔ [ش: ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ط: ۳۰]

## تطبيق قراءات

- (۱۴) ﴿القاسطون﴾: قالون، الشامي. ﴿رشدا﴾: قالون، حمزة، ورش، خلف، العاشر.  
 (۱۵) ﴿حطبا﴾: قالون. (۱۶) ﴿غدا﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. (۱۷) ﴿صعدا﴾: قالون، عاصم، السوسى (بالإدغام والإختلاس)، خلف، قالون (بالصلة)، المكى. (۱۸) ﴿احدا﴾: قالون. (۱۹) ﴿أهدا﴾: قالون، المكى، البصرى، هشام. (۲۰) ﴿احدا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، عاصم، حمزة، ابوجعفر، خلف. (۲۱) ﴿رشدا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، خلف، خلاد، ورش، خلف، العاشر. (۲۲) ﴿ملتحدا﴾: قالون، خلف، ورش، خلف، العاشر. (۲۳) ﴿ورسالته﴾: قالون. ﴿أهدا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (۲۴) ﴿عددا﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، خلف، خلاد، خلف. (۲۵) ﴿أهدا﴾: قالون، يعقوب، السوسى، قالون (بالمد)، الشامي، حمزة، ورش، خلف، العاشر. (۲۶) ﴿احدا﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش. (۲۷) ﴿رصدنا﴾: قالون، ابوجعفر، المكى، ورش، حمزة. (۲۸) ﴿عددا﴾: قالون، على، حمزة، خلاد، روح، قالون (بالصلة)، ورش (بالفتح مع التوسط والطول، بالتقليل أيضا)، خلف، العاشر، رويس.

اهم نويس:



اختلاف قراءات

سورة الزمزم

(۳) ﴿او انقص﴾: عاصم، حمزہ۔

﴿او انقص﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۹۵، ۲۹۶، و: ۲۰۲،

[۴۳

(۶) ﴿ناشبة﴾: ابو جعفر، اور دو قاضیہ۔

﴿ناشبة﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، و: ۲۹۰، ۳۰۰

(۶) ﴿وطأ﴾: ابو عمرو، ابن عامر۔

﴿وطأ﴾: باقی قراء۔ حمزہ و قاف نقل کرتے ہیں۔ [ش:

[۱۰۸۸، ۲۲۲، و: ۲۲۲]

(۹) ﴿رب المشرق﴾: نافع، ابن کثیر، ابو عمرو، حفص، ابو جعفر۔

﴿رب المشرق﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۸۸، و: ۲۲۲]

(۳) ﴿منه﴾، ﴿۴﴾، ﴿عليه﴾، ﴿۴﴾، ﴿القران﴾، ﴿۱۶﴾،

﴿فاخذناه﴾: ابن کثیر کے لئے اور ﴿۱۸﴾، ﴿منفطر﴾،

﴿تذكرة﴾: ورش کے لئے واضح ہیں۔

(۶) ﴿قيل﴾: اس میں کسی کے لئے بھی ایشام نہیں ہے۔ [ف: ۱۰۱]

سورة الزمزم (۷۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَأْتِيَا الْمُرُومِلَ ﴿۱﴾ فَرَأَيْتَ لَأَقْبِلَا ﴿۲﴾ نَصْفَهُ، أَوِ انْقَصَتْ مِنْهُ قَيْلًا

﴿۳﴾ أُوْرِدَ عَلَيْهِ وَرَوَّلَ الْقُرْمَانَ تَرْبِيًا ﴿۴﴾ إِنَّا سَلَفْنَا عَلَيْكَ قَوْلًا

قَيْلًا ﴿۵﴾ إِنْ نَأْتِيَنَّكَ اللَّيْلُ مِنْ أَسَدٍ وَطَارَ أَقْوَمٌ قَيْلًا ﴿۶﴾ إِنْ لَكَ فِي

النَّهَارِ سَبْحًا طَوْبًا ﴿۷﴾ وَأَذْكَرَ نَسَمَ رَبِّكَ وَنَبَّأً إِلَيْهِ تَبْسِيلًا ﴿۸﴾

رَبِّ النَّسْرِيِّ وَالْمَرْبِيِّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿۹﴾ وَأَصْبِرْ

عَلَى مَا يُعْرَضُونَ وَأَهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرِنِي وَاللَّكْذِبِينَ

أُولَى النَّعْمَةِ وَرَهْطًا قَيْلًا ﴿۱۱﴾ إِنْ لَدَيْنَا أُنْكَارٌ لِمِجْسَامًا ﴿۱۲﴾

وَعَلَامًا فَادْعُهُمْ وَعَدَا أَبَا السَّمَاءِ ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ

وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَيْبًا نِهِيلًا ﴿۱۴﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكَ رَسُولًا تَشْهَدُ

عَلَيْكَ بِكَأَرْسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولًا ﴿۱۵﴾ فَصَعِيَ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

فَاتَّخَذْتَهُ اخْتِدًا وَكِيلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَنْشَقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْمَلُ

الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ، كَانَ وَعْدُهُ مُمْتَعُولًا ﴿۱۸﴾

إِنْ هَدَاهُ مَذْكُورَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿۱۹﴾

المراجعات

(۱۶) ﴿فغصص﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۹، ۳۲۰، و: ۴۵، ۳۵، ط: ۵۷۷]

(۱۹) ﴿نشاء﴾: ابن زکوان، حمزہ، خلف۔ [ش: ۳۱۹] ﴿النهار﴾: ابو عمرو، و دردی علی۔ ورش تقیل کرتے ہیں۔

[ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، و: ۴۵، ۴۴]



## تثبيت قراءات

- (١) ﴿المزمل﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٢) ﴿قليلًا﴾: قالون. (٣) ﴿قليلًا﴾: قالون، المكي، قالون (بالممد)، عاصم، ورش، حمزة. (٤) ﴿ترتيلًا﴾: قالون، العاشر، المكي. (٥) ﴿ثقلًا﴾: قالون. (٦) ﴿قيلًا﴾: قالون، البصري، خلف، العاشر، ابوجعفر. (٧) ﴿طوبيلًا﴾: قالون، ورش، البصري. (٨) ﴿تبتيلًا﴾: قالون، المكي، ورش، خلف. (٩) ﴿وكيلًا﴾: قالون، المكي، قالون (بالممد)، ورش، الشامي، حمزة، يعقوب. (١٠) ﴿جميلًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (١١) ﴿قليلًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (١٢) ﴿وجحيمًا﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف. (١٣) ﴿اليماء﴾: قالون، ورش، العاشر، خلف (بالنقل وعدم السكت والسكت). (١٤) ﴿مهيلًا﴾: قالون، ورش، حمزة. (١٥) ﴿رسولًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضًا بالممد)، ورش. (١٦) ﴿وبيلًا﴾: قالون، المكي، ورش، خلف، خلاد. (١٧) ﴿شيبًا﴾: قالون (بعدم الصلة)، خلف، قالون (بالصلة). (١٨) ﴿مفعولًا﴾: قالون، ورش، حمزة. (١٩) ﴿سبيلًا﴾: قالون، ابن ذكوان، حمزة، ورش.

اهم نوٹس:

### اختلاف قراءات

(۲۰) ﴿ثَلْثِي﴾: ہشام۔

﴿ثَلْثِي﴾: بانی قراء۔ [ش: ۱۰۸۹]

(۲۰) ﴿وَرِضْفُهُ وَثَلْثِي﴾: نافع، ابو عمرو، ابن عامر، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿وَرِضْفُهُ وَثَلْثِي﴾: بانی قراء۔ [ش: ۱۰۸۹]

### سورة المدثر

(۵) ﴿وَالرَّجْزِ﴾: حفص، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿وَالرَّجْزِ﴾: بانی قراء۔ [ش: ۱۰۹۰، ۲۲۲، ۲۲۳]

إِن رَّبِّكَ يُعَلِّمُكَ أَنْتَ لَمْ تَقُومِ أَذْنٌ مِنْ ثَلْثِي وَرِضْفُهُ وَثَلْثِي وَطَائِفَةٌ مِنْ  
الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ الثَّلْثِي وَالنَّهَارَ عَلَيْهِ أَنْ لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ  
عَلَيْكَ فَاقْرَأْ وَامْتَسِرْ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِيمًا أَنْ سَيَكُونَ مِنْكَ مَنكُرًا مَرِيئًا  
وَالْآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَهِيَ الْآخِرُونَ  
يُقِيلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقرءْ وَامْتَسِرْ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا  
الزَّكَاةَ وَآفِرُوا بِاللَّهِ قُرْبًا حَسَنًا وَمَا تَقْدِيرُ إِلَّا أَنْفُسِكُمْ مَنِ اهْتَرَفَ حُدُودَهُ  
عِنْدَ اللَّهِ هَرَفَ حُرْمًا وَأَعْلَمَ آجْرًا وَأَسْتَعْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٧٤﴾

### سورة المدثر (۷۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَيَسَّالِكَ فَطَفِّرْ ﴿٤﴾  
وَالرَّجْزِ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمَنَّ عَلَى الْكَاذِبِ ﴿٦﴾ وَرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾  
فَاذْكُرْ فِي التَّأْوِيلِ ﴿٨﴾ فذلِكَ يَوْمَ يَمُوتُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَخَلَّى  
عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٩﴾ ذَرْفِي وَمَنْ خَلَقْتَ وَجِدًا ﴿١٠﴾ وَجَعَلْتَ لَهُ مَا لَا  
تَسُدُّوهُ ﴿١١﴾ رَبِّينَ شُهَدَاءَ ﴿١٢﴾ وَمَهْدَتْ لَهُمْ سَبِيلًا ﴿١٣﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ  
أَنْ يَأْتِيَهُ ﴿١٤﴾ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا عِنِيدًا ﴿١٥﴾ سَأَرْهَقُهُمْ حُجُودًا ﴿١٦﴾

### امالجات

(۲۰) ﴿أدنی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورس وفتقلیل کرتے ہیں۔

(۲۰) ﴿مرضی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمرو وقلیل اور ورس وفتقلیل کرتے ہیں۔

(۱۰) ﴿الکافرین﴾: ابو عمرو، دوری، علی، رويس۔ ورس وفتقلیل کرتے ہیں۔

### ادعائات

کبیر: (۲۰) ﴿عند الله هو﴾

## تطبیق قراءات

(۲۰) ﴿مک﴾: قالون، ورش، المکی، هشام، ورش، حمزة، علی. ﴿والنهار﴾: قالون، ورش.  
 ﴿القرآن﴾: قالون، حمزة، العاشر، ورش (بوجهی البدل)، قالون (بالصلة)، المکی. ﴿منه﴾: قالون،  
 ورش (بالفتح مع القصر والطول، وبالقلیل بالتوسط والطول)، البصری، حمزة، خلاد، قالون  
 (بالصلة). ﴿حسنا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل). ﴿اجرا﴾: قالون، ورش، خلف، السوسی، قالون  
 (بالصلة)، المکی، ابو جعفر. ﴿رحیم﴾: قالون، ورش.  
 سورة المدثر

(۱) ﴿المدثر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۲) ﴿فانذر﴾: قالون، حمزة. (۳) ﴿فکبر﴾: قالون.  
 (۴) ﴿مظھر﴾: قالون. (۵) ﴿فاهجر﴾: قالون، حفص. (۶) ﴿تستکثر﴾: قالون. (۷) ﴿فاحسب﴾: قالون.  
 (۸) ﴿الناثور﴾: قالون، ورش. (۹) ﴿عسیر﴾: قالون، خلف. (۱۰) ﴿یسیر﴾: قالون، ورش،  
 البصری. (۱۱) ﴿وحیدا﴾: قالون، ابو جعفر. (۱۲) ﴿ممدودا﴾: قالون. (۱۳) ﴿شهوذا﴾: قالون.  
 (۱۴) ﴿تمهیدا﴾: قالون. (۱۵) ﴿ازید﴾: قالون، ورش، خلف. (۱۶) ﴿عنیدا﴾: قالون (بالقصر  
 والمد)، ورش (بثلاثة البدل). (۱۷) ﴿صعودا﴾: قالون.

اہم نوٹس:



## اختلاف قراءات

(۳۰) ﴿نِسْعَةَ عَشَرَ﴾: ابو جعفر۔

﴿نِسْعَةَ عَشَرَ﴾: باقی قراء۔ [۱۲۳، ۱۲۴] و۔

(۳۳) ﴿إِذَا أَدْبَرَ﴾: نافع، حفص، حمزہ، یعقوب، خلف۔

﴿إِذَا أَدْبَرَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲] و۔

إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۳۸﴾ فَفَعَّلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۳۹﴾ ثُمَّ نَبَّأَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۴۰﴾ ثُمَّ نَفَرَ ﴿۱۴۱﴾  
 ثُمَّ عَبَسَ وَسَمَرَ ﴿۱۴۲﴾ ثُمَّ أَوْرَثَكُمُوهُ كِتَابَ ﴿۱۴۳﴾ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لِلْأَبْجَرِ ﴿۱۴۴﴾  
 يُؤْتِرُهُ ﴿۱۴۵﴾ إِنَّ هَذَا لَأَقْوَلُ الْبَشَرِ ﴿۱۴۶﴾ سَأَصْلِيهِ سَفَرٌ ﴿۱۴۷﴾ وَمَا أَدْرَاكَ ﴿۱۴۸﴾  
 مَا سَفَرٌ ﴿۱۴۹﴾ لِأَنْبِيٍّ وَلَا نَذْرٌ ﴿۱۵۰﴾ لَأَمَّا لَلْبَشَرِ ﴿۱۵۱﴾ عَلَيْهَا نِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۱۵۲﴾  
 ﴿۱۵۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا أَحْسَبًا لِلْإِنسَانِ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ لِقَاءَهُ ﴿۱۵۴﴾ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّةَهُمْ إِلَّا بِيَسْرَةٍ ﴿۱۵۵﴾  
 لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُورَثُوا الْكِتَابَ وَرِزْقَادَ الَّذِينَ آمَنُوا بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ﴿۱۵۶﴾  
 وَلَا يُزَادَ لِلَّذِينَ أُورَثُوا أَلْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ تَمَتُّتْ ﴿۱۵۷﴾  
 وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا كَذَلِكَ يُعَذِّبُ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي ﴿۱۵۸﴾  
 مَنْ يَشَاءُ وَمَا يُعَلِّمُ جُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا يَسْتَأْذِنُ إِلَّا ذِكْرَ رَبِّكَ لِلْبَشَرِ ﴿۱۵۹﴾ كَلَّا ﴿۱۶۰﴾  
 وَالْقَمَرِ ﴿۱۶۱﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ﴿۱۶۲﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿۱۶۳﴾ إِنَّهَا لَإِسْطَى ﴿۱۶۴﴾  
 الْكَلْبِ ﴿۱۶۵﴾ نَذِيرٌ لِلْبَشَرِ ﴿۱۶۶﴾ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَأْذِنَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿۱۶۷﴾ كُلُّ ﴿۱۶۸﴾  
 نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رُدَّتْ إِلَيْهِ ﴿۱۶۹﴾ إِلَّا أَحْسَبُ الْيَمِينِ ﴿۱۷۰﴾ فِي جَنَّتِ بِمَسَاءِ لَوْنِ ﴿۱۷۱﴾  
 ﴿۱۷۲﴾ عَنِ الْمَجْرِبِينَ ﴿۱۷۳﴾ مَا سَأَلَكَ فِي سَفَرٍ ﴿۱۷۴﴾ فَأَلَا أَلَمْ تَرَ أَنَّكَ وَمَنْ ﴿۱۷۵﴾  
 الْأَنْصَالِينَ ﴿۱۷۶﴾ وَأَلَمْ تَرَ أَنَّكَ تُلْعَمُ مِنَ الْيَسْبِينَ ﴿۱۷۷﴾ وَكُنَّا نَحْنُ عَوْشَ مَعَ ﴿۱۷۸﴾  
 الْحَقَائِضِينَ ﴿۱۷۹﴾ وَكَانَ كَذِبٌ يَوْمَ الْبُؤْسِ ﴿۱۸۰﴾ حَتَّىٰ أَنْتَنَا الْيَوْمِ ﴿۱۸۱﴾

## امالجات

(۴۷) ﴿اتَانَا﴾: حمزہ، علی، خلف، ودرش ح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۳۱) ﴿ذَكَرَى﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف، ودرش تقلیل کرتے ہیں۔

(۳۱) ﴿النَّارِ﴾: ابو عمرو، ووری، علی، ودرش تقلیل کرتے ہیں۔

(۲۷) ﴿أَدْرَاكَ﴾: شعبہ، ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف، ابن ذکوان فتح پھر امال۔ ودرش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵] و۔

(۳۷) ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف، (۳۵) ﴿لَا حِذَى﴾: وقتا، حمزہ، علی، خلف، ودرش ح و تقلیل کرتے ہیں۔

## ادغانات

کبیر: (۲۷، ۲۸) ﴿سَفَرٌ لَا﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱] (۲۹، ۲۸) ﴿نَذْرٌ لَوْ أَحَدٌ﴾، (۳۱) ﴿هُوَ وَمَا﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۱۹] (۳۶)

﴿لِلْبَشَرِ لَمَنْ﴾ (۴۲) ﴿سَلِّمٌ﴾ [ش: ۱۱۲، ۱۱۳] (۴۶) ﴿نَكْذِبُ بِيَوْمٍ﴾



## تطبيق قراءات

(١٨) ﴿قَدْز﴾: قالون. (١٩) ﴿قَدْز﴾: قالون. (٢٠) ﴿قَدْز﴾: قالون. (٢١) ﴿نظر﴾: قالون. (٢٢) ﴿بسر﴾: قالون. (٢٣) ﴿واستكبر﴾: قالون. (٢٤) ﴿يؤثر﴾: قالون، السوسى، قالون (بالمد)، ورش، خلف، خلاد. (٢٥) ﴿البشر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٢٦) ﴿سقر﴾: قالون، المكى. (٢٧) ﴿سقر﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، ورش، حمزة. (٢٨) ﴿نذر﴾: قالون. (٢٩) ﴿البشر﴾: قالون. (٣٠) ﴿عشر﴾: قالون، ابوجعفر. (٣١) ﴿مثلا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابوجعفر، الدورى، السوسى، قالون (بالمد مع عدم الصلة والصلة)، العاشر، الدورى، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بعدم السكت والسكت)، خلاد. ﴿هو﴾: قالون، يعقوب، ورش، خلف. ﴿البشر﴾: قالون، ورش، البصرى. (٣٢) ﴿والقمر﴾: قالون. (٣٣) ﴿اذبر﴾: قالون، ورش، المكى، خلف (بالسكت). (٣٤) ﴿أسفر﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٣٥) ﴿الكبر﴾: قالون. (٣٦) ﴿البشر﴾: قالون، ورش. (٣٧) ﴿يتأخر﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، ابن ذكوان، العاشر، خلف، خلاد، خلف. (٣٨) ﴿وهينة﴾: قالون، على. (٣٩) ﴿اليمن﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٤٠) ﴿تساء لون﴾: قالون، ورش، خلاد (بالتسهيل مع المد والقصر)، خلف (بالوجهين). (٤١) ﴿المجرمين﴾: قالون. (٤٢) ﴿سقر﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسى. (٤٣) ﴿المصلين﴾: قالون. (٤٤) ﴿المسكين﴾: قالون. (٤٥) ﴿الخائضين﴾: قالون، ورش، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر). (٤٦) ﴿الدين﴾: قالون، السوسى. (٤٧) ﴿اليقين﴾: قالون (بالقصر والمد)، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة.

اهم نويس:

**اختلاف قراءات**

(۵۰) ﴿مَسْتَفْرِغَةً﴾: نافع، ابن عامر، ابو جعفر۔

﴿مَسْتَفْرِغَةً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۹۱]

(۵۰) ﴿وَمَا تَذْكُرُونَ﴾: نافع۔

﴿وَمَا يَذْكُرُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۹۱، ۲۲۳]

**سورة القيامة**

(۱) ﴿لَأُقْسِمُ﴾: ابن کثیر۔

﴿لَا أُقْسِمُ﴾: باقی قراء۔ بڑی کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔

دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ اور اداء پہلی وجہ

مقدم ہے۔ [ش: ۴۳۳، ۵: ۷۰]

(۳) ﴿أَيُّحِبُّ﴾: ابن عامر، عاصم، جرہ، ابو جعفر۔

﴿أَيُّحِبُّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۸۳]

(۷) ﴿بَرِيْقٌ﴾: نافع، ابو جعفر۔

﴿بَرِيْقٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۹۲]

(۱۷) ﴿وَقُرْآنَهُ﴾: ابن کثیر، اور دق قاضی۔

﴿وَقُرْآنَهُ﴾: باقی قراء۔ ورش کے لئے مد بدل نہیں ہوگی۔ [ش: ۲۳۲، ۵۰۳، ۱۷۳]

(۱۸) ﴿قُرْآنَهُ﴾: سوسی، ابو جعفر، اور دق قاضی۔

﴿قُرْآنَهُ﴾: باقی قراء۔ ہائے ضمیر میں ابن کثیر کا صلہ واضح ہے۔ [ش: ۲۱۶، ۲۳۶، ۱۵۸، ۱۵۹، ۲۸]

**امالہ جات**

(۵۵) ﴿نَسَاءً﴾: ابن ذکوان، جرہ، خلف۔ (۴) ﴿بَلِيْسٌ﴾، (۱۵) ﴿لَأُقْسِمُ﴾: جرہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۵۶) ﴿الْمَتَوَيُّوْنَ﴾: جرہ، علی، خلف۔ ابو عمرو و تقلیل ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

(۵۲) ﴿يَوْتِي﴾: جرہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

**ادغامات**

کبیر: (۵۶) ﴿اللّٰهُ هَرَبٌ﴾، (۱) ﴿لَا أُقْسِمُ بِبِيَوْمٍ﴾، (۲) ﴿وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ﴾: [ش: ۱۵۲] (۳) ﴿نَجْمٌ

عظامہ ﴿ش: ۱۱۸، ۱۲۰﴾

### نوائدِ مسلمہ

اگر سورۃ مدثر ختم کر کے سورۃ القیامہ شروع کریں تو قراء کے مابین اختلاف پہلی جلد بابِ بسملہ میں گزر چکا ہے۔ یہاں اختصار سے بیان کیا جا تا ہے۔

جو قراء عام سورتوں کو ملانے کیلئے وصل کرتے ہیں وہ یہاں سکتہ کریں گے اور جو عام سورتوں میں سکتہ کرتے ہیں وہ یہاں بسملہ اور جو عام سورتوں میں بسملہ پڑھتے ہیں وہ بسملہ ہی پڑھیں گے۔ گویا یہاں وصلاً صرف سکتہ اور بسملہ دو جوہ ہیں۔ وصل کسی کے لئے بھی نہیں ہے۔

یہ اختلاف کل چار سورتوں قیامہ، مطففین، بلد اور ہمزہ کے شروع میں ہے۔ جسے قراء کی اصطلاح میں چار روشن سورتوں کا نام دیا گیا ہے۔

﴿ش: ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵﴾

(۱۴) ﴿بل الإنسان﴾: نقل کی وجہ سے دوسری لام پر سکون نہیں پڑھیں گے۔

### تطبیقِ قراءات

(۴۸) ﴿الشافعین﴾: قالون (بعدم الصلۃ والصلۃ). (۴۹) ﴿معرضین﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلۃ). (۵۰) ﴿مستغفرۃ﴾: قالون، البصری، علی، قالون (بالصلۃ)، المکی. (۵۱) ﴿تسورۃ﴾: قالون، علی. (۵۲) ﴿منشورۃ﴾: قالون، السوسی، خلاد، علی، خلف، قالون، ابوجعفر، قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف، العاشر. (۵۳) ﴿الآخرۃ﴾: قالون، ورش (بثلاثۃ البدل)، حمزۃ (بالنقل والسکت)، علی. (۵۴) ﴿تذکرۃ﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش، حمزۃ. (۵۵) ﴿ذکرہ﴾: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزۃ. (۵۶) ﴿اللہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، المکی، الدوری، خلف، خلاد. ﴿المغفرۃ﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقلیل)، البصری، حمزۃ، علی.

#### سورۃ القیامۃ

(۱) ﴿القیامۃ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، علی، ورش، المکی. (۲) ﴿اللوامۃ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، علی، ورش. (۳) ﴿عظامہ﴾: قالون، السوسی، ورش، العاشر، الشامی، حمزۃ. (۴) ﴿بنانہ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالفتح والتقلیل)، حمزۃ، علی. (۵) ﴿امامہ﴾: قالون، ورش، حمزۃ. (۶) ﴿القیامۃ﴾: قالون، علی، العاشر. (۷) ﴿البصر﴾: قالون، المکی.



- (۸) ﴿القمر﴾: قالون. (۹) ﴿والقمر﴾: قالون. (۱۰) ﴿المفر﴾: قالون، ورش، حمزة، خلف.  
 (۱۱) ﴿وزر﴾: قالون. (۱۲) ﴿المستفر﴾: قالون. (۱۳) ﴿واخر﴾: قالون، خلاد (بالتسهيل)، ورش،  
 حمزة (بالتحقيق)، خلف (بالتسهيل). (۱۴) ﴿بصيرة﴾: قالون، علی، ورش، حمزة.  
 (۱۵) ﴿معاذیرہ﴾: قالون، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف. (۱۶) ﴿بہ﴾: قالون.  
 (۱۷) ﴿وقرآہ﴾: قالون، المکی، العاشر. (۱۸) ﴿قرآہ﴾: قالون، حمزة، العاشر، المکی، السوسی.  
 (۱۹) ﴿بیانہ﴾: قالون.

اہم نوٹس:





میں مالہ حمزہ علی، خلف۔ شعبہ صرف سدی میں مالہ۔ ابو عمرو، ورش فقط تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۶، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۲، ۳۱۵، ۳۱۶]

### غیر ردّش آیات

(۱) ﴿أَنْتَ﴾، (۳۴، ۳۵) ﴿أُولَى﴾: حمزہ علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (۴) ﴿لِلْكَافِرِينَ﴾: ابو عمرو، ردّش علی، ردّش۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

### ادعائات

صغیر: (۲۰) ﴿بَلْ تَحِبُّونَ﴾: حمزہ علی۔ [ش: ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹]

کبیر: (۱) ﴿الدُّعْرَمِ﴾

### فوائد

(۳۱) ﴿صَلَى﴾: میں ورش کے لئے لام صرف باریک ہوگا۔ کیونکہ یہاں وہ صرف تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۱۳، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸]

### تطبیق قراءات

(۲۰) ﴿الْمَاجِلَةِ﴾: قالون، المکی، حمزہ، علی۔ (۲۱) ﴿الْآخِرَةَ﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالنقل والسكت)، علی، المکی۔ (۲۲) ﴿نَافِصَةَ﴾: قالون، ورش، علی، خلف۔ (۲۳) ﴿نَاطِرَةَ﴾: قالون، ورش، علی۔ (۲۴) ﴿بِأَسْرَةٍ﴾: قالون، ورش، علی، خلف۔ (۲۵) ﴿فَاقِرَةَ﴾: قالون، ورش، علی، خلف۔ (۲۶) ﴿التَّرَاقِي﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش۔ (۲۷) ﴿رَاقِي﴾: قالون، حفص، هشام۔ (۲۸) ﴿الْفِرَاقِ﴾: قالون۔ (۲۹) ﴿بِالسَّاقِ﴾: قالون۔ (۳۰) ﴿السَّاقِ﴾: قالون۔ (۳۱) ﴿صَلَى﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۳۲) ﴿وَتَوَلَّى﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۳۳) ﴿بِتَمَطَّى﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدة)، الدوری، علی، ورش، حمزة۔ (۳۴) ﴿فَإُولَى﴾: قالون، ورش (بالتفتح والتقليل)، حمزة (بالتحقيق والتسهيل)۔ (۳۵) ﴿فَإُولَى﴾: قالون، ورش (بالتفتح والتقليل)، حمزة (بالتحقيق والتسهيل)۔ (۳۶) ﴿سَدَى﴾: قالون، البصری، علی، ورش، خلف العاشر، الشامی، شعبه (بالامالة)، خلف، خلاد۔ (۳۷) ﴿بِصْنَى﴾: قالون، ورش، حفص، حمزة۔

(٣٨) **نسوی**: قالون، ورش، حمزة. (٣٩) **الاشی**: قالون، ورش، البصری، حمزة (بالنقل والسکت)، علی. (٤٠) **الموتی**: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوری، علی، ورش، خلاد، خلف.

### سورة الانسان

(١) **مذكورا**: قالون، السوسی (بالادغام والإختلاس)، حمزة، خلاد، ورش (بالفتح مع وجوه اللین، وبالتقلیل أيضا)، خلف. (٢) **بصیرا**: قالون، المکی، ورش، حمزة، خلف. (٣) **کنورا**: قالون، ورش، خلف. (٤) **سعیرا**: قالون، المکی، البصری، قالون (بالمد)، ابن ذکوان، الدوری، الدوری علی، ورش، خلف، خلاد. (٥) **کافورا**: قالون، السوسی، ورش، حمزة.

**اهم نوٹس:**



## اختلاف قراءات

(۱۳) ﴿مستکین﴾: ابو جعفر اور وقتا حمزہ تسبیل وحذف۔

﴿مستکین﴾: باقی قراء۔

[ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۶]

(۱۵، ۱۶) ﴿قواریرا﴾: قواریرا، نافع، شعبہ علی،

ابو جعفر و صلا دونوں میں توین، اور وقتا الف سے ابدال۔ ابن

کثیر، خلف و صلا پہلے میں توین دوسرے میں بغیر توین، اور

وقتا پہلے میں الف سے ابدال اور دوسرے میں راء ساکن۔ ابو

عمرو، ابن عامر، حفص، روح و صلا دونوں میں بغیر توین، اور

وقتا پہلے پر الف اور دوسرے پر راء ساکن۔ لیکن ہشام دونوں

پر وقتا الف سے پڑھتے ہیں۔ حمزہ، روح و صلا دونوں میں بغیر

توین اور وقتا دونوں میں راء ساکن سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۱۰۹۳، ۱۰۹۵، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸]

(۱۹) ﴿لؤلؤا﴾: سوسی، شعبہ، ابو جعفر۔ اور وقتا حمزہ دونوں

تجزوں میں واو سے پڑھتے ہیں۔

عِنَّا نَشْرِبُ بِهَا عِبَادَ اللَّهِ يَجْرُونَهَا نَعِيجًا ﴿١٣﴾ يُوَفُونَ بِالَّذِي نَدْعُوهُ رِجَافًا  
يَوْمًا كَانَ شَرًّا مُسْتَطِيرًا ﴿١٤﴾ وَيَطْمَئِنُّونَ الطَّعَامَ عَلَى حَبِيبِهِ وَيَشْكِيكَ  
وَيَسَاءُ وَاسِيًا ﴿١٥﴾ إِنَّمَا نَطْمِئِنُّكَ لَوْلِيَةِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكَ جَزَاءً وَلَا تَكْرًا  
﴿١٦﴾ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا غَمًّا قَطِيرًا ﴿١٧﴾ فَوَقَّهْمُ اللَّهُ سَرَدًا لَكَ  
الْيَوْمَ وَلَقَّهْمُ نَصْرًا وَسُرُورًا ﴿١٨﴾ وَجَزَّهْمُ بِصَاصِرٍ وَأَجْنَةً وَحَرِيرًا  
﴿١٩﴾ لَمُنْجِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرْبَابِ لَا يَرُونَ فِيهَا سِنًا وَلَا مُمْهِرًا ﴿٢٠﴾  
وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلَّتْ أَعْقَابُهُمْ ثِقَالًا ﴿٢١﴾ وَطَافَ عَلَيْهِمُ ثَابِتٌ  
بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَكْوَابُ كَانَتْ قَوَارِيرًا ﴿٢٢﴾ قَوَارِيرًا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُهَا وَقَدَّرَ  
وَمُتَقَرِّنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ رِجَالُهَا أَزْجِيالًا ﴿٢٣﴾ عِنَّا فِيهَا نَسَمٌ لَسِيْلًا  
﴿٢٤﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَنُورًا  
﴿٢٥﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ شَمًّا رَأَيْتَ نَبِيًّا وَوَلَدًا مَلَكَ كَبِيرًا ﴿٢٦﴾ عَلَيْهِمْ فِيهَا تُنَادَى  
خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَخُلُوعٌ وَأَسَاوِيرٌ مِنْ فِضَّةٍ وَسَعْفُهُمْ مُشْرَبًا  
طَهُورًا ﴿٢٧﴾ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيِكُمْ شُكْرًا ﴿٢٨﴾ إِنَّا  
عَنَّا نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ﴿٢٩﴾ فَأَصْبَحَ لُكْرًا لِرَبِّكَ وَلَا تُلْجِ  
وَمِنْهُمْ أَيْمَانُ أَوْ كُفُورًا ﴿٣٠﴾ وَأَذْكُرْ أَسْمَ رَبِّكَ مَكْرَةً وَأَسِيلًا ﴿٣١﴾

﴿لؤلؤا﴾: باقی قراء۔

[ش: ۲۱۶، ۲۲۳، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰]

(۲۱) ﴿عاليهم﴾: نافع، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿عاليهم﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۹۶، ۱۰۹۷]

(۲۱) ﴿خضُرٌ وإسْتَبْرَقٌ﴾: نافع، حفص۔

﴿خضُرٌ وإسْتَبْرَقٌ﴾: ابن کثیر، شعبہ۔

﴿خضُرٌ وإسْتَبْرَقٌ﴾: ابو عمرو، ابن عامر، ابو جعفر، یعقوب۔

﴿خضُرٌ وإسْتَبْرَقٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸]

(۲۰) ﴿نَمِّمٌ﴾: وقتا یعقوب ہائے سکتے سے پڑھیں گے۔ [ش: ۳۶، ۳۷]

## المالجات

(۱۱) ﴿فوقاهم﴾، (۱۱) ﴿ولقاهم﴾، (۱۲) ﴿وجزاهم﴾، (۱۸) ﴿نسمی﴾، (۲۱) ﴿وسفاهم﴾:



حزہ علی، خلف، ورش و نقل کرتے ہیں۔

### ادغامات

- صغیر: (۲۴) ﴿فَاصْبِرْ لِحُكْمِ﴾: ابو عمرو۔ دوری اظہار بھی کرتے ہیں جو ادغام مقدم ہوگا۔ [ش: ۲۸۰، ر: ۳۹، ط: ۵۳] کبیر: (۶) ﴿يَسْرِبْ سُرًا﴾، (۲۳) ﴿نَحْنُ نَزَّلْنَا﴾: دوسرے میں اختلاس بھی ہے جو ادغام مؤخر ہوگا۔ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰، ۱۵۶، ط: ۳۰] (۲۰) ﴿رَأَيْتُمْ﴾: میں ادغام نہیں ہوگا کیونکہ غم تاء مخاطب ہے جو ادغام سے مستثنیٰ ہوتی ہے۔ [ش: ۱۳۸]

### تطبیق قراءات

- (۶) ﴿فَنَجِيرًا﴾: قالون، ورش، السوسی، خلف. (۷) ﴿مَسْطَرِيرًا﴾: قالون، ورش. (۸) ﴿وَأَسِيرًا﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف (بالتحقیق والتسهيل). (۹) ﴿شُكُورًا﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۱۰) ﴿فَمَطْرِيرًا﴾: قالون، ورش. (۱۱) ﴿وَسُرُورًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف، خلاد. (۱۲) ﴿وَحَرِيرًا﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ورش، خلف، خلاد. (۱۳) ﴿زَمِيرًا﴾: قالون، ورش، خلف، خلاد (بالسكت وعدمه)، العاشر، ورش (بوجهی البدل)، ابو جعفر. (۱۴) ﴿نَذِيرًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، حمزة. (۱۵) ﴿قَوَارِيرًا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، قالون (بالصلة)، خلف، خلاد، روح. (۱۶) ﴿تَقْوِيرًا﴾: قالون، ورش، المکی. (۱۷) ﴿زَنْجِيلًا﴾: قالون، السوسی. (۱۸) ﴿سَلْسِيلًا﴾: قالون، ورش، حمزة. (۱۹) ﴿مَشُورًا﴾: قالون، السوسی، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، حمزة. (۲۰) ﴿كَبِيرًا﴾: قالون، ورش، خلف. (۲۱) ﴿وَأَسْبِرْ قِيًّا﴾: قالون، خلف (بالتحقیق وعدمه)، خلاد (بالتحقیق وعدمه)، قالون (بالصلة)، ابو جعفر، المکی، البصری، حفص، شعبة (بالروم)، علی (بالروم). ﴿طَهْرًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالمد)، علی، ورش (بالتفتح والتقلیل)، خلف، خلاد. (۲۲) ﴿مَشْكَورًا﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۲۳) ﴿تَنْزِيلًا﴾: قالون، المکی، العاشر السوسی (بالادغام والإختلاس). (۲۴) ﴿كُفُورًا﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، البصری. (۲۵) ﴿وَأَصِيلًا﴾: قالون، خلاد، خلف (بالتحقیق وعدمه).

**اختلاف قراءات**

(۳۰) ﴿بِشَاءِ وَن﴾: ابن کثیر، ابوعمر و ابن عامر۔

﴿نِشَاءِ وَن﴾: باقی قراء۔ ورش کی مد بدل واضح ہے۔

[ش: ۱۰۹۷، ۱۱۷۱، ۱۲۰۱، ۱۲۳۵]

**سورة المرسلات**

(۵) ﴿ذَكَرًا﴾: ورش کیلئے رام سونی پھر باریک دو وجہ ہو گی۔

[ش: ۳۳۶، ۵۸، ۵۹]

(۶) ﴿عُدْرًا﴾: روح۔

﴿عُدْرًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۸، ۷۱، ۷۶]

(۶) ﴿أَوْ نُذْرًا﴾: ابوعمر و حفص، حمزہ، علی، خلف۔

﴿أَوْ نُذْرًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۱۸، ۷۶]

(۱۱) ﴿وَقْتًا﴾: ابوعمر۔

﴿وَقْتًا﴾: ابو جعفر۔

﴿أَنْتًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۲۲۶]

وَمِزَّ أَيْلًا فَاسْتَجِدْ لَهُ وَاَسْتَعِزَّ لِيَلَّا طَوِيلًا ﴿۳۰﴾ اِنَّا  
هَكَذَا نُجَيِّبُونَ الْعَايِلَةَ وَيَذَرُونَ وِرَاءَهُمْ يَوْمًا نَبِيلًا ﴿۳۱﴾ نَحْنُ  
خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا آسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَلْنَا أَشْتَابَهُمْ يَتَدَبَّرُونَ  
﴿۳۲﴾ اِنَّ هَذِهِ تَذَكُّرٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿۳۳﴾  
وَمَا نَشَاءُ وَنَ إِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللهُ اِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۳۴﴾  
يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيمًا ﴿۳۵﴾

**سورة المرسلات (۷۷)**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْوًا ﴿۱﴾ فَالْمُصِیۡبَاتِ عَصَا ﴿۲﴾ وَالنَّوۡبَاتِ كُنُفًا ﴿۳﴾  
فَالْقُرۡبَاتِ قُرۡبًا ﴿۴﴾ فَالْمُعۡتَبَاتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُدْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنۡسَا  
تُوۡعَدُوۡنَ لَوۡفِعَ ﴿۷﴾ فَاِذَا النُّجُومُ طُمۡسِتۡ ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُوۡسِتۡ ﴿۹﴾  
﴿۱۰﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ سُۡفِتۡ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا الرَّسۡلُ اُنۡفِتۡ ﴿۱۲﴾ لِآیۡ یَّوۡمِ اُنۡفِتۡ  
﴿۱۳﴾ یَّوۡمِ الْفَصۡلِ ﴿۱۴﴾ وَمَا اَدۡرَبُكَ مَا یَّوۡمِ الْفَصۡلِ ﴿۱۵﴾ وَاِیۡ یَّوۡمِ یُؤۡذِ  
لِلۡمُكۡذِبِیۡنَ ﴿۱۶﴾ اَلۡرُۡسُلٰكِ الْاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ نَبۡیۡهِمۡۗ اَلۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۸﴾  
﴿۱۹﴾ كَذٰلِكَ نَفَعَلُ بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۲۰﴾ وَاِیۡ یَّوۡمِ یُؤۡذِ لِلۡمُكۡذِبِیۡنَ ﴿۲۱﴾

**امالہ جات**

(۲۹) ﴿بِشَاءِ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۴) ﴿أُدْرَاك﴾: ابوعمر و شعب، حمزہ، علی، خلف۔ ابن ذکوان فتح پھر مالہ۔ ورش تقلیل کرتے

ہیں۔ [ش: ۴۰، ۳۳، ۵۷، ۵۷، ۵۷]

**ادعائات**

کبیر: (۵) ﴿فَالْمُلَقِيَاتِ ذِكْرًا﴾: سوسی، خلا و اور خلا و کی دوسری وجہ اظہار ہے جو امداد مقدم ہے۔ [ش: ۱۳۳، ۹۹، ۳۱، ۶]

**فوائد کبیرہ**

الف: (۵) ﴿فَالْمُلَقِيَاتِ ذِكْرًا﴾: میں خلا و کے لئے قصر، تو وسط اور روم جائز نہیں ہے۔ اس میں صرف طول ہی ہوگا۔ [ش: ۹۹۳]

البدور الزاہرۃ: ۹۵۲۳

ب: بحیثی الامجر میں ادعائات کو مقدم بنایا گیا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ وجوہ تقدیم و تاخیر قراء کے اختیارات میں، نقل و ایسا نہیں ہے۔

## تطبيق قراءات

(٢٦) ﴿طوبى﴾: قالون، المكي. (٢٧) ﴿تقبلاً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش. (٢٨) ﴿اسرهم﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). ﴿تبديلاً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأيضا بالمد)، ورش، السوسى، ابوجعفر. (٢٩) ﴿سبيلاً﴾: قالون، ابن ذكوان، حمزة، ورش. (٣٠) ﴿حكيماً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، ورش (بوجهى البدل)، المكي، الدورى. (٣١) ﴿رحمته﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿اليماء﴾: قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة).

## سورة المرسلت

(١) ﴿عرفاناً﴾: قالون. (٢) ﴿عصفاً﴾: قالون. (٣) ﴿نشراً﴾: قالون، ورش. (٤) ﴿فرقاناً﴾: قالون. (٥) ﴿ذكراً﴾: قالون، ورش، السوسى، حمزة (بمد لازم). (٦) ﴿نذيراً﴾: قالون، البصرى، ورش، خلف، روح. (٧) ﴿لواقع﴾: قالون. (٨) ﴿طمست﴾: قالون. (٩) ﴿فرجت﴾: قالون، ورش. (١٠) ﴿نسفت﴾: قالون. (١١) ﴿اتت﴾: قالون، البصرى، ابوجعفر. (١٢) ﴿أجلت﴾: قالون، ورش، خلف. (١٣) ﴿الفصل﴾: قالون. (١٤) ﴿الفصل﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمد)، الدورى، ورش، حمزة. (١٥) ﴿للمكذبين﴾: قالون، خلف. (١٦) ﴿الاولين﴾: قالون، ورش، حمزة. (١٧) ﴿الآخرين﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (١٨) ﴿بالمجرمين﴾: قالون. (١٩) ﴿للمكذبين﴾: قالون، خلف.

اهم نويس:



## اختلاف قراءات

(۲۳) ﴿فَقَدَرْنَا﴾: نافع علی، ابو جعفر۔

﴿فَقَدَرْنَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۹۸]

(۳۰) ﴿انطَلِقُوا اِلَى﴾: روئیس۔

﴿انطَلِقُوا اِلَى﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۲۶، ۲۲۷]

(۳۳) ﴿جَمَلَاتٌ﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔ وقفا کسائی ہاء سے پڑھتے ہیں۔

﴿جَمَلَاتٌ﴾: روئیس۔

﴿جَمَلَاتٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۹۸، ۳۷۸، د: ۲۲۶]

(۳۲) ﴿بَشْرَدٌ﴾: پہلی راء کو درش باریک، جبکہ باقی قراء

موٹی پڑھتے ہیں۔ دوسری راء کو درش باریک، جبکہ باقی قراء

ہیں، جبکہ وقفا درش مطلقاً باریک پڑھیں گے، اور دیگر قراء

وقف باسکون میں موٹی اور وقف باروم میں باریک پڑھیں

گے۔ [ش: ۳۳۷]

(۳۹) ﴿فَكَبِدُونَ﴾: یحییٰ، وقفا و وصلاً۔

﴿فَكَبِدُونَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۶]

(۱۴) ﴿وَعِيُونَ﴾: ابن کثیر، ابن ذکوان، شعبہ، حمزہ، علی۔

﴿وَعِيُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۶۲۸، د: ۱۰۴]

(۴۳) ﴿هِنِيَاً﴾: فقط وقفا حمزہ۔

﴿هِنِيَاً﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۰، د: ۳۷۷]

## امالجات

(۲۱) ﴿قِرَارٌ﴾: ابو جعفر، علی، خلف۔ درش اور حمزہ تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۶، د: ۳۵۴، ۳۳۳]

## ادعوات

صغیر: ﴿نَخْلِقُكُمْ﴾: تمام قراء۔ [ش: ۱۳۳، ۱۳۴]

کبیر: ﴿ثَلَاثُ شُعَبٍ﴾، [ش: ۱۳۹] (۳۶) ﴿يُؤَذِّنُ لَكُمْ﴾ [ش: ۱۵۱] (۴۸) ﴿قِيلَ لَكُمْ﴾ [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]





## سُورَةُ النَّبَا (۷۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَمَّ بَسَّاءَةٌ ۝۱ نَحْيَا النَّبِیِّ الْعَظِیْمِ ۝۲ الَّذِیْ هُوَ مِنْ مَّخْلُوقِیْنَ ۝۳  
 كَلَّا سَمِعْتُمُوْنَ ۝۴ اَوْ كَلَّمْتُمُوْنَ ۝۵ اَلَّذِیْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِیْهَادًا ۝۶  
 وَالْجِبَالَ اُرْوَادًا ۝۷ وَخَلَقْنَا كُرُوْا زُجَاجًا ۝۸ وَجَعَلْنَا نُوْمًا مَّسْبُكًا ۝۹  
 وَجَعَلْنَا اللَّیْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱ وَبَنَيْنَا  
 فَوْقَكُمْ سَبْعًا سِدَادًا ۝۱۲ وَجَعَلْنَا بِیْرًا مَّیْمَانًا ۝۱۳ وَاَنْزَلْنَا  
 مِنْ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً نَّجَاجًا ۝۱۴ لِیَخْرُجَ مِنْهَا رِیَاقًا ۝۱۵ وَجَعَلْنَا  
 الْاَنْهَارَ ۝۱۶ اِنْ یَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِیْقَاتًا ۝۱۷ یَوْمَ یُنْفَخُ فِي السُّورِ  
 فَتَاوُنًا ۝۱۸ اَفْوَابًا ۝۱۹ وَفُیْحَتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ اَنْوَابًا ۝۲۰ وَشَرِبَتْ  
 الْجِبَالُ مِمَّا كَانَتْ سَرَابًا ۝۲۱ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۲ لِلطَّٰغِیْنَ  
 مَنَابًا ۝۲۳ اَلَّذِیْنَ فِیْهَا اَحْقَابًا ۝۲۴ لَا یَذُوْنَ وِیْہَابًا ۝۲۵ وَلَا یَسْتَرْوٰہَا  
 ۝۲۶ اِلَّا اَحْمِیْمًا وَّعَسَافًا ۝۲۷ جَزَاءً وَّعَاقًا ۝۲۸ اِنَّہُمْ كَانُوْا  
 لَا یَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝۲۹ وَكَذَّبُوْا بِآیٰتِنَا کِذٰبًا ۝۳۰ وَكُلُّ شَیْءٍ  
 اَنْصَبْنٰہُ كَيْۡنًا ۝۳۱ فَذُرُوْا فَاَلَنْ نُرِیْدَکُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝۳۲

## اختلاف قراءات

- (۱۹) ﴿وَفُیْحَتِ﴾: عامم، حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿وَفُتِحَتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۸، ۱۰۰۹]  
 (۲۳) ﴿لَبِیْنِ﴾: حمزہ، روح۔  
 ﴿لَا بِیْنِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۹۹، ۱۰۹۹: ۲۲۷]  
 (۲۵) ﴿وَعَسَافًا﴾: حفص، حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿وَعَسَافًا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۰۰۳]  
 (۱) ﴿عَم﴾: وقفا: یعقوب، بزی ہائے سکتہ سے، بزی کی دوسری  
 وجہ حذف ہائے بھی ہے جو اداء مقدم ہے۔ [ش: ۳۸۶، ۶، ۶۲]  
 (۲) ﴿النَّبَا﴾: وقفا: حمزہ، ہشام کے لئے ابدال الف اور سہیل دو  
 وجہ۔ [ش: ۲۳۶، ۲۳۱، ۲۳۲] اور اور لیس کے لئے عدم سکتہ  
 و سکتہ ہوگا۔

## ادعوات

صغیر: (۲۰) ﴿فَكَانَتْ سَرَابًا﴾: ابو عمرو، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۲۶۷، ۲۶۸، ۳۸]

کبیر: (۱۰) ﴿اللَّیْلِ لِبَاسًا﴾: [ش: ۱۱۸، ۱۲۰]

## تطبيق قراءات

- (١) ﴿بِنَاء لُون﴾: قالون، ورش، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر). (٢) ﴿العظيم﴾: قالون.  
 (٣) ﴿مختلفون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، المكي. (٤) ﴿سيعلمون﴾: قالون. (٥) ﴿سيعلمون﴾:  
 قالون. (٦) ﴿مهادا﴾: قالون، ورش، حمزة. (٧) ﴿اورادا﴾: قالون. (٨) ﴿ازواجاً﴾: قالون (بعدم  
 الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف. (٩) ﴿سبانا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة).  
 (١٠) ﴿لباساً﴾: قالون، السوسى. (١١) ﴿معاشاً﴾: قالون. (١٢) ﴿شدادا﴾: قالون (بعدم الصلة  
 والصلة). (١٣) ﴿وهاجاً﴾: قالون، ورش، خلف. (١٤) ﴿نجاجاً﴾: قالون، حمزة، ورش.  
 (١٥) ﴿نيانا﴾: قالون، خلف. (١٦) ﴿الفافا﴾: قالون، ورش، خلف. (١٧) ﴿ميقانا﴾: قالون.  
 (١٨) ﴿انواجاً﴾: قالون، ورش. (١٩) ﴿ابواباً﴾: قالون، ورش، عاصم، العاشر، حمزة (بالنقل وعدم  
 السكت)، خلف. (٢٠) ﴿سراباً﴾: قالون، البصرى، ورش. (٢١) ﴿مرصاداً﴾: قالون. (٢٢) ﴿ماباً﴾:  
 قالون، ورش (بوجهي البدل)، حمزة. (٢٣) ﴿احقاباً﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة،  
 روح. (٢٤) ﴿شراباً﴾: قالون، خلف. (٢٥) ﴿غساقاً﴾: قالون، حفص، خلف. (٢٦) ﴿وقافاً﴾:  
 قالون، ورش، خلف. (٢٧) ﴿حساباً﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (٢٨) ﴿كذاباً﴾: قالون، ورش  
 (بوجهي البدل). (٢٩) ﴿كتاباً﴾: قالون، المكي، ورش (بوجهي اللين)، حمزة، خلف.  
 (٣٠) ﴿عذاباً﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف.

اهم نوٹس:







## ادغامات

کیر: (۳۸) ﴿الملائكة صفا﴾ [ش: ۱۳۶]، (۳۸) ﴿أذن له﴾، (۳) ﴿والسابعات سبحا﴾، (۴) ﴿فالسابعات صفا﴾ [ش: ۱۳۶]، ﴿الراجفة تبعها﴾ لیکن (۴۰) ﴿كنت ترابا﴾ میں دم تائے تکلم ہونے کی وجہ سے ادغام سے مستثنیٰ ہے۔ [ش: ۱۲۰]

## تطبیق قراءات

(۳۱) ﴿مفازا﴾: قالون. (۳۲) ﴿اعنابا﴾: قالون، ورش، حمزة. (۳۳) ﴿اترابا﴾: قالون. (۳۴) ﴿دهاقا﴾: قالون، السوسی. (۳۵) ﴿كذابا﴾: قالون، علی، خلف. (۳۶) ﴿حسابا﴾: قالون، ورش. (۳۷) ﴿خطابا﴾: قالون، المکی، ورش، الشامی، خلاد، حمزة. (۳۸) ﴿صفا﴾: قالون، ورش، السوسی. ﴿صوابا﴾: قالون، السوسی، ورش، خلف. ﴿مابا﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، ابن ذکوان، حمزة. (۴۰) ﴿ترابا﴾: قالون، قالون (بالصلة مع القصر)، المکی، قالون (بعدم الصلة مع المد)، العاشر، قالون (بالصلة)، ورش، خلاد، خلف.

## سورة النزعات

(۱) ﴿غرفا﴾: قالون. (۲) ﴿نشطاً﴾: قالون (۳) ﴿سبحا﴾: قالون، السوسی. (۴) ﴿سبفا﴾: قالون، السوسی. (۵) ﴿امرا﴾: قالون، ورش. (۶) ﴿الراجفة﴾: قالون، علی. (۷) ﴿الرادفة﴾: قالون، علی. (۸) ﴿واجفة﴾: قالون، علی، خلف. (۹) ﴿خاشعة﴾: قالون، علی. (۱۰) ﴿الحافرة﴾: قالون، ورش، المکی، هشام، ابن ذکوان، علی، ابوجعفر. (۱۱) ﴿نخرة﴾: قالون، ورش، علی، رويس، المکی، البصری، شعبة، حفص. (۱۲) ﴿خامسة﴾: قالون، ورش، علی، ابوجعفر. (۱۳) ﴿وحدة﴾: قالون، علی، خلف. (۱۴) ﴿بالساهرة﴾: قالون، ورش، علی، قالون (بالصلة). (۱۵) ﴿موسی﴾: قالون، البصری، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف.



(٣٤) (٢٠، ٣٤) ﴿الكبرى﴾، (٣٦) ﴿بیری﴾: ابو عمر و حمزہ، علی، خلف۔ ورش نقطہ تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ٣١٢، ٣٠٨، ٣٠٦، ٣٠٣، ٣٠٢]

[٣٥، ٣٣، ٣١٢]

(٢٧) ﴿بناھا﴾، (٢٨) ﴿نساواھا﴾، (٢٩) ﴿ضحاھا﴾، (٣٠) ﴿دحاھا﴾، (٣١) ﴿ومرعاھا﴾، (٣٢) ﴿ارساھا﴾، (٤٢) ﴿مرساھا﴾، (٤٣) ﴿ذکراھا﴾، (٤٤) ﴿متساھا﴾، (٤٥) ﴿بخشاھا﴾، (٤٦) ﴿اوضحاھا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ابو عمر و تقلیل ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (٣٣) ﴿ذکراھا﴾: میں ابو عمر و مالہ اور ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ٣٠٦، ٣٠٨، ٣١٢، ٣١٤، ٣١٦، ٣٣، ٣٥] اور ﴿دحاھا﴾ میں سوائے علی کے کوئی اہل نہیں کرتا ہے۔ [ش: ٣٩٨، ٣٠٣]

### غیر روکوس آیات

(٣٤) ﴿جآت﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (٤٠) ﴿خاف﴾: حمزہ نقطہ۔ [ش: ٣١٨، ٣٣، ٣٣٣]

(١٦) ﴿ناداھ﴾ (٤٠) ﴿ونہی﴾ و ﴿فقا﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ (٢٠) ﴿فأراھ﴾: ابو عمر و حمزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

### ادغامات

(٣٠) ﴿بعد ذلك﴾: اس میں ادغام نہیں ہے کیونکہ یہ لکھ ادغام سے مستثنیٰ ہے۔ [ش: ٣٣٣، ٣٣٥]

### تطبیق قراءات

(١٦) ﴿طوی﴾: قالون، ورش (بافتح والتقلیل)، المکی، حمزہ۔ (١٧) ﴿طغی﴾: قالون، البصری، حمزہ، ورش (بافتح والتقلیل)، خلف۔ (١٨) ﴿نزی﴾: قالون، البصری، قالون (بالممد)، الدوری، الشامی، علی، ورش، حمزہ۔ (١٩) ﴿فتخشی﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ (٢٠) ﴿الكبری﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، البصری، حمزہ۔ (٢١) ﴿وعصی﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ (٢٢) ﴿یسعی﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ (٢٣) ﴿فنادی﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ (٢٤) ﴿الاعلی﴾: قالون، ورش، البصری، حمزہ (بالتقل والسکت)، علی۔ (٢٥) ﴿والاولی﴾: قالون، البصری، خلاد (بالتقل)، علی، ورش (بثلاثة البدل)، حمزہ (بالوجهین)۔ (٢٦) ﴿بخشی﴾: قالون، البصری، خلاد، خلف، ورش۔ (٢٧) ﴿نہا﴾: قالون، البصری، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش (باربعة أوجه)، المکی، هشام، ابن ذکوان، علی، حمزہ، خلف، العاشر۔ (٢٨) ﴿فسواھا﴾: قالون، ورش، حمزہ۔



(۲۹) ﴿ضحاها﴾: قالون، ورش، حمزة. (۳۰) ﴿حاهها﴾: قالون، البصرى، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. (۳۱) ﴿مرعاهها﴾: قالون، البصرى، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. (۳۲) ﴿ارسهاها﴾: قالون، ورش، حمزة. (۳۳) ﴿ولانعامكم﴾: قالون، حمزة (بالإبدال)، قالون (بالصلة). (۳۴) ﴿الكبرى﴾: قالون، البصرى، ورش، ابن ذكوان، العاشر، حمزة. (۳۵) ﴿سعى﴾: قالون، البصرى، خلاد، ورش، حمزة. (۳۶) ﴿يرى﴾: قالون، ورش، البصرى، خلف. (۳۷) ﴿طغى﴾: قالون، ورش، حمزة. (۳۸) ﴿الدنيا﴾: قالون، ورش، حمزة، ورش (بوجهى البدل). (۳۹) ﴿الماوى﴾: قالون، ورش، السوسى، حمزة، على، ابوجعفر. (۴۰) ﴿الهوى﴾: قالون، ورش، على، حمزة، ابوجعفر. (۴۱) ﴿الماوى﴾: قالون، ورش، السوسى، حمزة، على، ابوجعفر. (۴۲) ﴿مرسها﴾: قالون، ورش، حمزة، خلف العاشر. (۴۳) ﴿ذكرها﴾: قالون، ورش، البصرى. (۴۴) ﴿متهاها﴾: قالون، ورش، حمزة. (۴۵) ﴿يخشاها﴾: قالون، البصرى، ابوجعفر، قالون (بالمدة)، الدورى، على، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف، خلاد. (۴۶) ﴿ضحاها﴾: قالون، البصرى، قالون (بالمدة)، الدورى، على، العاشر، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، خلف، قالون (بالصلة مع القصر والمدة).

## اهم نوٹس:



## اختلاف قراءات

- (۴) ﴿فَنَفَعَهُ﴾: عام۔  
 ﴿فَنَفَعَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۳]  
 (۶) ﴿تَصَدَّى﴾: تابع، ابن کثیر، ابو جعفر۔  
 ﴿تَصَدَّى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۱]  
 (۱۰) ﴿عَنْ تَلْهِی﴾: بڑی وصلتا ہمزہ شدہ سے۔  
 ﴿عَنْ تَلْهِی﴾: باقی قراءت کی تخفیف سے۔  
 [ش: ۵۳۳، ۵۳۲]  
 (۲۵) ﴿أَنَا صَبِينَا﴾: عام، حمزہ علی، خلف۔  
 ﴿أَنَا صَبِينَا﴾: باقی قراء۔ لیکن روایں وصلتا ہمزہ مفتوح اور  
 ابتداء ہمزہ مکسور سے پڑھیں گے۔ [ش: ۱۱۰۳، ۱۱۰۲، ۱۱۳۸]  
 (۲۲) ﴿شَاءَ أَنْشُرَهُ﴾: قالون، بڑی، بھری، پہلے ہمزہ کو گرا  
 کر تھرو مد۔ ابو جعفر، روایں دوسرے ہمزہ میں تسہیل۔ درش  
 قنبل دوسرے ہمزہ میں تسہیل اور ابدال + مد لازم دونوں وجوہ  
 کرتے ہیں۔ درش کے لئے ابدال اور قنبل کے لئے تسہیل

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَسَىٰ وَنُوَلِّیٰ ۙ أَنْ جَاءَ ۙ أَلْحَمٰی ۙ وَمَا یَدْرُکُ لَعَلَّہٗ یُرٰی ۙ أَوْ  
 یَذٰکُرُ ۙ فَنَفَعَهُ ۙ الَّذِیْ کَرَّمَ ۙ اِنَّمَا مِیَاسْتَسْقِنُ ۙ نَأْتَتْ لَمُصَدِّیٰ ۙ  
 وَمَا عَلَیْكَ الْاِزْیٰ ۙ وَاٰمَانَ جِہٖ لَکِ یَسِنُ ۙ وَهُوَ حَشِی ۙ فَاَنْتَ  
 عَنْہُ لَتَلْعَنُ ۙ لَآ اِنَّمَا نَذٰکِرَہٗ ۙ مِّنْ شَآءَ ذٰکِرَہٗ ۙ لَیْ حَشِیٰ مَکْرَمَہٗ  
 ۙ تَرَوُعُوہُ مَطْہَرٌ ۙ وَاٰیْدِی سَفَرٌ ۙ کِرَامٌ بَرَزٌ ۙ فِیْہَا لِاٰسِنٌ  
 مَا اَذٰکِرَہٗ ۙ مِّنْ اٰی حِی ۙ عَلَفَہٗ ۙ مِّنْ تَلْفَعُوہُ عَلَفَہٗ فَعَدَّہٗ ۙ ثُمَّ  
 السَّیْلِ یَسْتَرُہٗ ۙ ثُمَّ اَمَّا لَمَّا فَاذٰکِرَہٗ ۙ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشُرَہٗ ۙ کَلَّا لَمَّا  
 بَعِیْ مَا اَسْرُہٗ ۙ لَیْظُنُّرَ الْاِیْسِنُ اِلٰن طَمَیْبِہٗ ۙ اِنَّمَا صَبِیْنَا اَلْمَآءَ صَبِیًا  
 ۙ ثُمَّ شَفَعْنَا الْاَرْضَ شَفَا ۙ فَاَلْبَیْنَا وَاٰی حِی ۙ وَعَبْنَا وَهَضَبًا ۙ  
 وَرَبُّوْنَا وَتَحَلَّلَا ۙ وَصَدَّ اَبْنَ عَلِیَا ۙ وَنَکَبَہٗ ۙ وَاَنَا ۙ فَنَمْنَا لَکُر  
 وَلَا اَنْصَبُکُر ۙ فَاِذَا جِہٖ بَ اَلصَّاعِقَہٗ ۙ یَوْمَ یَعْرِضُ لَکُر ۙ مِّنْ اَبِیہٗ  
 وَاَبِیہٗ ۙ وَاَبِیہٗ ۙ وَصَنَجِیو ۙ وَیَبِیہٗ ۙ لِکُلِّ اَسْرِیٰ نَمْنَمٌ یَوْمَ یُؤْمِنُ اَنَآ  
 یُنْبِیہٗ ۙ وَجِوہٗ یَوْمَ یُؤْمِنُ سَیْفِرَہٗ ۙ سَآجِدَہٗ شَسْتِیْبِیْرَہٗ ۙ وَجِوہٗ  
 یَوْمَ یُعِیْبُ عَلِیَا غِیْرَہٗ ۙ تَرَمَعُہَا قَدْرَہٗ ۙ اُوَلِّیٰکَ ہُمُ الذِّکْرَہٗ اَلْفَجْرَہٗ ۙ

مقدم ہے۔ [ش: ۲۰۳، ۲۰۲، ۲۰۱، ۲۰۰، ۱۹۹، ۱۹۸، ۱۹۷، ۱۹۶، ۱۹۵]

- (۱۱) ﴿تَذٰکِرَہٗ﴾، ﴿کِرَامٌ﴾، ﴿اَلْحَمٰی﴾، ﴿اَلْوَعٰی﴾، ﴿حِی ۙ﴾، ﴿یَفْرَہٗ﴾، ﴿۳۹﴾ ﴿مُسْتَشِرَہٗ﴾: درش کے لئے راہ کی ترقیق۔  
 ﴿اَخِیہٗ﴾ (۳۵) ﴿وَاَبِیہٗ﴾، ﴿۳۶﴾ ﴿وَبِیہٗ﴾، ﴿۳۷﴾ ﴿بِغْنِیہٗ﴾: ابن کثیر کے لئے غنائے غیر میں صلوا شح ہے۔

## المالجات

- روؤں آیات: (۱) ﴿وَتُوَلِّیٰ﴾، ﴿وَالْاَعْمٰی﴾، ﴿۳﴾، ﴿۷﴾ ﴿یَزِکٰی﴾: اور جگہ، ﴿(۴)﴾ ﴿الذِّکْرٰی﴾، ﴿(۵)﴾  
 ﴿اَسْتَسْقِنُ﴾، ﴿(۶)﴾ ﴿تَصَدَّى﴾، ﴿(۸)﴾ ﴿یَسْعٰی﴾، ﴿(۹)﴾ ﴿یَحْشٰی﴾، ﴿(۱۰)﴾ ﴿تَلْهِی﴾: حمزہ علی، خلف۔ ابو عمرو، درش  
 تمام میں تقلیل سوائے ﴿الذِّکْرٰی﴾ کے، اس میں ابو عمرو صرف المالہ کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵]

## غیر روؤں آیات

- (۲) ﴿جِآءَہٗ﴾، ﴿(۸)﴾ ﴿جِآءَکَ﴾، ﴿(۱۲)﴾، ﴿(۲۲)﴾ ﴿شَآءَ﴾، ﴿(۳۳)﴾ ﴿جِآءَتْ﴾: ابن ذکوان، حمزہ علی، خلف۔

[ش: ۳۱۹، ۳۲۳، ۳۲۴]

## تطبیق قراءات

- (۱) «وتولی»: قالون، ورش، حمزة. (۲) «الاعمی»: قالون، البصری، علی، ورش، ابن ذکوان، العاشر (بعدم السکت والسکت)، حمزة (بالنقل والسکت). (۳) «یزکی»: قالون، ورش، حمزة. (۴) «الذکری»: قالون، ورش، البصری، عاصم. (۵) «استغنی»: قالون، ورش، حمزة. (۶) «نصدی»: قالون، ورش، البصری، الشامی، حمزة. (۷) «یزکی»: قالون، ورش، حمزة. (۸) «یسعی»: قالون، البصری، علی، ورش، ابن ذکوان، العاشر، حمزة. (۹) «بخشی»: قالون، البصری، علی، ورش، المکی، حمزة. (۱۰) «تلہی»: قالون، ورش، حمزة، بزى (بمد لازم)، قنبل. (۱۱) «تذکرہ»: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش، حمزة. (۱۲) «ذکرہ»: قالون، ورش، ابن ذکوان، حمزة. (۱۳) «مکرمہ»: قالون، علی. (۱۴) «مطہرہ»: قالون، علی. (۱۵) «سفرہ»: قالون، علی. (۱۶) «بیرہ»: قالون، علی، ورش. (۱۷) «اکفرہ»: قالون (بالقصر والمد)، خلاد، ورش، حمزة، العاشر. (۱۸) «خلقہ»: قالون، حمزة، ابوجعفر، ورش (بوجوه اللین)، خلف. (۱۹) «فقدرہ»: قالون، ابوجعفر. (۲۰) «یسرہ»: قالون. (۲۱) «فاقرہ»: قالون، حمزة. (۲۲) «انشرہ»: قالون (بالقصر والمد)، ورش (بالإبدال والتسهیل)، قنبل (بالتسهیل والإبدال)، هشام، ابن ذکوان، حمزة. (۲۳) «امرہ»: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۲۴) «طعامہ»: قالون، ورش، حمزة. (۲۵) «صبا»: قالون، ورش، عاصم، حمزة. (۲۶) «شقا»: قالون، ورش، حمزة. (۲۷) «حبا»: قالون. (۲۸) «وقضا»: قالون، خلف. (۲۹) «ونخلا»: قالون، خلف. (۳۰) «غلبا»: قالون، ورش. (۳۱) «وآبا»: قالون، خلاد، خلف (بالتحقیق وعدمه). (۳۲) «ولانعامکم»: قالون، حمزة (بالإبدال)، قالون (بالصلة). (۳۳) «الصاخة»: قالون، علی، ورش، ابن ذکوان، حمزة. (۳۴) «أخيه»: قالون، خلف (بالنقل والسکت)، العاشر، ورش. (۳۵) «وآبيه»: قالون، حمزة. (۳۶) «وبنيه»: قالون. (۳۷) «یغنیہ»: قالون، السوسی، خلف، قالون (بالصلة)، ابوجعفر. (۳۸) «مسفرة»: قالون، ورش، علی، خلف. (۳۹) «مستبشرة»: قالون، ورش، علی. (۴۰) «غبرہ»: قالون، علی، خلف. (۴۱) «فترہ»: قالون، علی. (۴۲) «الفجرة»: قالون، علی، ورش.

## سُوْرَةُ التَّكْوِيْنِ (۸۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا النُّجُومُ كُوْرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا السُّجُوْمُ اُنْكَدَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ  
 سُيِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُوْشِرَتْ ﴿۵﴾  
 وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ رُوْجَتْ ﴿۷﴾ وَاِذَا  
 الْمَوْتُ رُدُّهُ سِئَلَتْ ﴿۸﴾ اٰتٰى ذُنُوبًا فُوْئِلَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الصُّعْفُ سُيِّرَتْ ﴿۱۰﴾  
 وَاِذَا السَّمَآءُ كُوْطِلَتْ ﴿۱۱﴾ وَاِذَا الْجَبْعِيْمُ سُيِّرَتْ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا الْبَلَدِ  
 اُنْزِلَتْ ﴿۱۳﴾ عَلِمْتَ نَفْسًا مَّا اَحْصَرْتَ ﴿۱۴﴾ فَلَا اَقْسِمُ بِالْخَيْبِ  
 الْبُرُوْا الْكَيْبِ ﴿۱۵﴾ وَاللَّيْلِ اِذَا عَسَسَ ﴿۱۶﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۷﴾  
 اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۸﴾ ذِي قُوْوَةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْمٍ ﴿۱۹﴾ مُنْجِلٍ  
 لِّمَنْ يَّامِيْنٍ ﴿۲۰﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۱﴾ وَقَدْ رَهٗ اَهُ بِالْاَقْمِي الْبَلِيْنِ ﴿۲۲﴾  
 وَمَا هُوَ عَلَ الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۴﴾  
 فَاَنْ تَدَّهِيْبُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۶﴾ لِيُنذِرَ سَآءَ مَا يَنْكُمْ اَنْ  
 يَّسْتَعِيْبُوْا ﴿۲۷﴾ وَمَا تَسْآءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّسَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾

## سُوْرَةُ الْاِنْشٰطِ (۸۲)

## اختلاف قراءات

## سورة التكوير

- (۶) ﴿سُجِّرَتْ﴾: ابن کثیر، ابو عمرو، یعقوب۔  
 ﴿سُجِّرَتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۳]  
 (۹) ﴿فُوئِلَتْ﴾: ابو جعفر۔  
 ﴿فُوئِلَتْ﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۲۸]۔  
 (۱۰) ﴿سُيِّرَتْ﴾: تابع، ابن عامر، عاصم، ابو جعفر، یعقوب۔  
 ﴿سُيِّرَتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۳، د: ۲۲۹]  
 (۱۲) ﴿سُجِّرَتْ﴾: تابع، ابن ذکوان، حفص، ابو جعفر، ردیس۔  
 ﴿سُجِّرَتْ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۳، د: ۲۲۸]۔  
 (۲۴) ﴿بِضَنِيْنٍ﴾: ابن کثیر، ابو عمرو، علی، ردیس۔  
 ﴿بِضَنِيْنٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۳، د: ۲۲۹]  
 (۱۶) ﴿الْحَوَارِیِ﴾: وثقا، یعقوب۔  
 ﴿الْحَوَارِیِ﴾: باقی قراء۔ [د: ۵۰]۔

(۸) ﴿الموءودة﴾: دوش کے لئے مدلیں نہیں صرف مد بدل ہو گی، اور وثقا حمزہ کے لئے نقل اور ادغام دود جوہ ہوں گی۔ نقل مقدم ہے۔ [ش: ۱۸۲، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۲۳۷، ۲۵۱، ۲۸]

(۸) ﴿سئلت﴾: وثقا حمزہ، تسبیل اور ادغام سے ابدال کر کے پڑھیں گے۔ اداء ترتیب بیان کے مطابق ہے۔ [ش: ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۸]

## ادغامات

کبیر: (۷) ﴿النفوس روجت﴾ [ش: ۱۳۳] (۸) ﴿الموءودة سئلت﴾ [ش: ۱۳۶] (۱۵) ﴿اقسم بالخنس﴾ [ش: ۱۵۶] (۱۹) ﴿للقول رسول﴾ [ش: ۱۵۱، ۱۵۰] (۲۴) ﴿الغيب بظننين﴾

## فواکد حمزہ

(۸) ﴿الموءودة﴾: دوش کے لئے مدلیں سے مستثنیٰ ہے۔ [ش: ۱۸۲]



(۱) ﴿كُوْرَتْ﴾: تاء میں شدت بھی ہے اور ہنس بھی۔ [ش: ۱۱۵۳] چنانچہ طریقہ اداء یہ ہوگا کہ پہلے مغزوبی و شدت سے تاء کو پڑھا جائے پھر خفیف سی آواز آخر میں نکال دی جائے، لیکن نہایت خفیف ہو۔ پاکستانی قراء عموماً کچھ زیادہ ہی آواز نکال دیتے ہیں اور قاری محمد نجفی رسولگری صاحب تو سرے سے آواز نکالنے سے ہی روکتے ہیں اور سعودیہ میں مزید افراط ہے کہ متحرک میں بھی نہایت اہتمام سے ہنس پڑھتے ہیں۔ خصوصی قاری ابراہیم الاحضر۔

### تطبیق قراءت

#### سورة التکویر

- (۱) ﴿كُوْرَتْ﴾: قالون، ورش. (۲) ﴿انكدرت﴾: قالون. (۳) ﴿سیرت﴾: قالون، ورش. (۴) ﴿عظفت﴾: قالون. (۵) ﴿حشرت﴾: قالون، ورش. (۶) ﴿سجرت﴾: قالون، ورش، المکی. (۷) ﴿زوجت﴾: قالون، السوسی. (۸) ﴿سنتت﴾: قالون، حمزة (بالتسهیل والإبدال)، ورش (بوجهی البدل)، السوسی، خلف العاشر. (۹) ﴿قلت﴾: قالون، ابو جعفر. (۱۰) ﴿نشرت﴾: قالون، ورش، المکی. (۱۱) ﴿كشفت﴾: قالون، ورش. (۱۲) ﴿سعرت﴾: قالون، ورش، المکی. (۱۳) ﴿أزلفت﴾: قالون. (۱۴) ﴿أحضرت﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۱۵) ﴿بالخس﴾: قالون، السوسی، قالون (بالمد)، ورش. (۱۶) ﴿الكنس﴾: قالون، الدوری علی. (۱۷) ﴿عسس﴾: قالون. (۱۸) ﴿نفس﴾: قالون. (۱۹) ﴿کریم﴾: قالون، السوسی. (۲۰) ﴿المکین﴾: قالون. (۲۱) ﴿أمین﴾: قالون. (۲۲) ﴿بمجنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۲۳) ﴿المیین﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، المکی، البصری، ابن ذکوان، حمزة. (۲۴) ﴿یضین﴾: قالون، المکی، السوسی. (۲۵) ﴿رحیم﴾: قالون. (۲۶) ﴿تذهیون﴾: قالون. (۲۷) ﴿للعلمین﴾: قالون، ورش. (۲۸) ﴿یستقیم﴾: قالون (بعدم الصلة، والصلة مع القصر والمد)، ورش، ابن ذکوان، العاشر، خلف، خلاد، خلف. (۲۹) ﴿العالمین﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، خلف، ورش (بوجهی البدل).



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوْكَبُ اَنْفَجَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَسْمَانُ  
فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُورُ بُعِثَتْ ﴿۴﴾ عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمْتَ  
وَاَخَّرْتَ ﴿۵﴾ يَا أَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّبَكَ رَبِّكَ اَلْكُفْرُ بِرَبِّكَ الَّذِیْ  
خَلَقَكَ فَسَوَّدَكَ فَعَدَلْكَ ﴿۶﴾ فِیْ اٰی صُوْرَةٍ مَّا شَاءَ وَرَجَبْكَ ﴿۷﴾  
كَلَّا بَلْ تُكْذِبُوْنَ بِالَّذِیْنَ ﴿۸﴾ وَاِنْ عَلِمْتُمْ لَمْ تُغْنِیْكُمْ ﴿۹﴾ كِرٰمًا  
كَثِیْرًا ﴿۱۰﴾ یَعْمَلُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَجِیْمٍ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا  
الْفُجَارَ لَفِیْ حِجْرِیْمٍ ﴿۱۳﴾ یَسْأَلُوْنَهَا یَوْمَ الَّذِیْنَ ﴿۱۴﴾ وَمَا مِنْ عَمَلٍ اَبْرًا یَعْبُدُ  
﴿۱۵﴾ وَمَا اَدْرٰیكَ مَا یَوْمَ الَّذِیْنَ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ مَّا اَدْرٰیكَ مَا یَوْمَ الَّذِیْ  
﴿۱۷﴾ یَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ سَعِیْنًا وَاَلْاَمْرُ یَوْمَ لِلّٰهِ ﴿۱۸﴾

سُوْرَةُ الْمَطْفِیْنِ (۸۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَتِلْكَ لِلْمَطْفِیْنِ ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ اِذَا كُنَّا لُوَاغِلَ النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾  
وَاِذَا كَانُوْهُمْ اَوْ وَاذْنُوْهُمْ یُحْضِرُوْنَ ﴿۳﴾ اَلَا یَظُنُّ اَوْلٰیكَ اَنْتُمْ  
تَسْتَوْفُوْنَ ﴿۴﴾ لَیَوْمَ عَظِیْمٍ ﴿۵﴾ یَوْمَ یَقُومُ النَّاسُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶﴾

## اختلاف قراءات

### سورة الانفطار

(۷) ﴿فَعَدَلْكَ﴾: عامم، جزہ، علی، خلف۔

﴿فَعَدَلْكَ﴾: بانی قراءہ۔ [ش: ۱۱۰۳]

(۹) ﴿یُكْذِبُونَ﴾: ابو جعفر۔

﴿تُكْذِبُونَ﴾: بانی قراءہ۔ [د: ۲۲۹]

(۱۹) ﴿یَوْمَ لَا﴾: ابن کثیر، ابو عمرو، یعقوب۔

﴿یَوْمَ لَا﴾: بانی قراءہ۔ [ش: ۱۱۰۳]

## امالہ جات

(۷) ﴿فَسَوَّدَكَ﴾: جزہ، علی، خلف۔ ورس فتح و تلیل کرتے ہیں۔ (۸) ﴿شَاءَ﴾: ابن ذکوان، جزہ، خلف۔ (۱۷، ۱۸)

﴿اَدْرٰیكَ﴾: ابو عمرو، شعبہ، جزہ، علی، خلف۔ ابن ذکوان امالہ پھر فتح۔ ورس تلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸]

﴿الناس﴾: دوری ابو عمرو۔ [ش: ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴]

## اوغامات

صغیر: (۹) ﴿بَلْ تُكْذِبُونَ﴾: ہشام، جزہ، علی۔ [ش: ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵]

کبیر: (۸، ۹) ﴿رَجَبْكَ كَلًّا﴾: [ش: ۱۱۸، ۱۱۹]

## فوائد دیگر

سورة الانفطار ختم کر کے مطلقین پڑھیں تو اس کی تفصیل سورة القیامت کے تحت گزر چکی ہے۔

## تطبیق قراءات

- (۱) ﴿انفطرت﴾: قالون، ورش۔ (۲) ﴿انتشرت﴾: قالون۔ (۳) ﴿فجرت﴾: قالون، ورش۔  
 (۴) ﴿بعثت﴾: قالون، ورش۔ (۵) ﴿واخرت﴾: قالون، حمزة۔ (۶) ﴿الکریم﴾: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلاد۔ (۷) ﴿فعدلک﴾: قالون، عاصم، ورش، حمزة۔  
 (۸) ﴿رکبت﴾: قالون (بالقصر والمد)، ابن ذکوان، ورش، حمزة۔ (۹) ﴿بالدین﴾: قالون، ابوجعفر، هشام۔ (۱۰) ﴿لحافظین﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۱۱) ﴿کاتبین﴾: قالون، ورش۔  
 (۱۲) ﴿تفعلون﴾: قالون۔ (۱۳) ﴿نعیم﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۱۴) ﴿جحیم﴾: قالون۔  
 (۱۵) ﴿الدین﴾: قالون، ورش۔ (۱۶) ﴿بغائبین﴾: قالون، ورش، حمزة (بالوجهین)، قالون (بالصلة)۔ (۱۷) ﴿الدین﴾: قالون، البصری، قالون (بالمَد)، الدورى، ورش، حمزة۔  
 (۱۸) ﴿الدین﴾: قالون، البصری، قالون (بالمَد)، الدورى، ورش، حمزة۔  
 ورش (بوجوه اللین)، حمزة (بالنقل والإدغام)، العاشر، المکی۔ ﴿لله﴾: قالون، ورش، حمزة۔

## سورة المطففين

- (۱) ﴿للمطففين﴾: قالون۔ (۲) ﴿يستوفون﴾: قالون، الدورى۔ (۳) ﴿يخسرون﴾: قالون، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف۔ (۴) ﴿مبعوثون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش۔  
 (۵) ﴿عظیم﴾: قالون۔ (۶) ﴿العلمین﴾: قالون۔

## اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

## سورة المطففين

(۲۴) ﴿تَعْرِفُ، نَضْرَةَ﴾: ابو جعفر، يعقوب۔

﴿تَعْرِفُ، نَضْرَةَ﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۲۹، ۲۳۰]

(۱۴) ﴿بِل ران﴾: حفص سکتہ قلیلہ کرتے ہوئے اظہار

سے، جبکہ باقی قراء عدم سکتہ کرتے ہوئے ادغام سے پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۸۳۰، ۸۳۱]

(۲۶) ﴿خَاتَمَهُ﴾: علی۔

﴿حَتَامَهُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۵]

(۳۱) ﴿أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا﴾: ابو عمرو، يعقوب۔

﴿أَهْلَهُمْ انْقَلَبُوا﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿أَهْلَهُمْ انْقَلَبُوا﴾: باقی قراء۔ وقتاً تمام قراء عواء پر کمرہ

پڑھتے ہیں۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، د: ۱۳۳]

(۳۱) ﴿فَكَيْفَ﴾: حفص، ابو جعفر۔

﴿فَكَيْفَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۵، ۱۱۶، د: ۱۹۱]

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفَجَارِ لَئِي سَاجِدٍ ﴿۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَسْجُدُ ﴿۲﴾ كِتَابٌ  
 تَرْتُؤُهُ ﴿۳﴾ وَيَلُوكُ الْمُكَذِبِينَ ﴿۴﴾ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ يَوْمَ الْيَوْمِ الَّذِينَ ﴿۵﴾  
 وَمَا كَذِبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿۶﴾ إِذْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِ آيَاتِنَا قَالَ أَأَسْطِطِعُ  
 الْأَرْضِينَ ﴿۷﴾ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۸﴾ كَلَّا إِنَّهُمْ  
 عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُورُونَ ﴿۹﴾ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿۱۰﴾ ثُمَّ يُعَادَلُ  
 هَذَا الَّذِي كُتِبَ بِهِ كَذِبُونَ ﴿۱۱﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَقْبَارِ لَئِي عَلِيمٍ ﴿۱۲﴾  
 ﴿۱۳﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَعْلُونَ ﴿۱۴﴾ كِتَابٌ مُرْتَمٍ ﴿۱۵﴾ يَسْمَعُهُ الْمُفْرُونَ ﴿۱۶﴾  
 ﴿۱۷﴾ إِنَّ الْأَقْبَارَ لَئِي نَبِيرٍ ﴿۱۸﴾ عَلَى الْأَرْيَاكِ يَنْظُرُونَ ﴿۱۹﴾ تَعْرِفُ فِي  
 رُؤُوسِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيرِ ﴿۲۰﴾ يُسْفُونَ مِنْ رَجِيحٍ مَحْشُورٍ ﴿۲۱﴾  
 حَتَّى تُمَسِّسَكَ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿۲۲﴾ وَرَمَاهُمْ  
 مِنْ قَنِينٍ ﴿۲۳﴾ يَوْمًا يَنْتَرِبُ هَاهُنَا الْمُفْرُونَ ﴿۲۴﴾ إِنَّ الَّذِينَ  
 أَجْرَمُوا كَانُوا مِنْ الَّذِينَ ءَامَنُوا يَصْحَكُونَ ﴿۲۵﴾ وَإِذَا مَرَأُوا بِهِمْ  
 يَتَفَامَسُونَ ﴿۲۶﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿۲۷﴾  
 وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَؤُلَاءِ لِمُؤَلَّمُونَ ﴿۲۸﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ  
 حَافِظِينَ ﴿۲۹﴾ فَايَوْمَ الَّذِينَ ءَامَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَصْحَكُونَ ﴿۳۰﴾

## المالجات

(۱۳) ﴿تتلى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ووش فتقلیل کرتے ہیں۔

(۸، ۱۹) ﴿أدرالك﴾: ابو عمرو، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ ابن ذکوان المال جرح۔ ووش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۵، ۳۴، د: ۳۵، ۳۶]

(۱۴)، [۵۷] ﴿وان﴾: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ [ش: ۳۳، ۳۴، د: ۳۳، ۳۴]

(۱۸) ﴿الابرار﴾: ابو عمرو، علی، خلف۔ ووش اور حمزہ تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۲۶، ۳۲۷، د: ۳۳، ۳۴]

## ادغامات

کبیر: (۲۴) ﴿تعرّف فی﴾، (۲۸) ﴿یشرب بہا﴾، (۱۸) ﴿الابرار لئی﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲] ﴿یکذب

بہ﴾، (۷) ﴿الفجار لئی﴾



## تطبیق قراءات

- (۷) **سجین**: قالون، الدوري، السوسی، قالون (بالمد)، الدوري، ورش، حمزة. (۸) **سجین**: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوري، ورش، حمزة. (۹) **مرقوم**: قالون. (۱۰) **للمكذبین**: قالون، خلف. (۱۱) **الدين**: قالون. (۱۲) **انيم**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، ورش، حمزة، خلف، السوسی. (۱۳) **الاولين**: قالون، ورش (بالقصر والطول)، المکی، ورش (بالتوسط والطول)، حمزة (بالنقل والسكت)، علی. (۱۴) **یکسون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، شعبة، حفص. (۱۵) **لمحجوبون**: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر، وأیضا بالممد)، ورش. (۱۶) **الجحيم**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۷) **تکذبون**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۱۸) **علین**: قالون، الدوري، السوسی، قالون (بالمد)، الدوري، العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (۱۹) **علیون**: قالون، البصری، قالون (بالمد)، الدوري، ورش، حمزة. (۲۰) **مرقوم**: قالون. (۲۱) **المقربون**: قالون. (۲۲) **نعیم**: قالون، ورش، حمزة. (۲۳) **ینظرون**: قالون، ورش، حمزة، خلاد، العاشر. (۲۴) **النعیم**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، السوسی، ابوجعفر، یعقوب. (۲۵) **مختم**: قالون. (۲۶) **المتانسون**: قالون، خلف، علی. (۲۷) **تسليم**: قالون. (۲۸) **المقربون**: قالون، السوسی، خلف. (۲۹) **یضحکون**: قالون، ورش (بوجهی البدل). (۳۰) **یتغامزون**: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۳۱) **فکھین**: قالون، ابوجعفر، البصری، قالون (بالمد)، حفص، الدوري، علی، ورش، حمزة. (۳۲) **لضالون**: قالون (بالقصر والمد)، ورش، قالون (بالصلة مع القصر والمد). (۳۳) **حافظین**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، یعقوب، قالون (بالممد مع عدم الصلة والصلة)، ورش، حمزة. (۳۴) **یضحکون**: قالون، ورش، بصری، ورش (بوجهی البدل).

اہم نوٹس:



## اختلاف قراءات

## سورۃ الانشقاق

(۱۲۰) ﴿وَيُضِلُّ﴾: تابع، ابن کثیر، ابن عامر علی۔ ورش لام موٹا پڑھتے ہیں۔

﴿وَيُضِلُّ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۶، د: ۲۳۰]

(۱۹) ﴿لَتُرْكَبْنَ﴾: ابن کثیر، حمزہ، علی، خلف۔

﴿لَتُرْكَبْنَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۶]

(۲۱) ﴿فَرَى﴾: ابو جعفر اور دوقتا حمزہ۔

﴿فَرَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۳۱، د: ۲۹، ۳۰]

(۲۱) ﴿عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ﴾: ابو عمرو۔

﴿عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ﴾: حمزہ، علی، یعقوب، خلف۔

﴿عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ﴾: سبھی۔

﴿عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ﴾: باقی قراء۔ علیہم پر دوقتا حمزہ اور

یعقوب ضمہ، باقی قراء کسرہ پڑھیں گے۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵،

[۱۳۱۱: د: ۵۰۲]

عَلَىٰ آرَابِكُمْ يُنظَرُونَ ﴿۱۶﴾ هَلْ تَرَوْبُ الْكُفَّارِ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۷﴾

## سورۃ الانشقاق (۸۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُمَّتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ

﴿۳﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُمَّتْ ﴿۵﴾ يَا أَيُّهَا

الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَارِحٌ ﴿۶﴾ لِنَ رَبِّكَ كَذَّابًا مَلْفُوفٍ ﴿۷﴾ فَأَمَّا مَنْ أَوْفَىٰ

كَيْتَبَهُ، يَبْسُطِيهِ، ﴿۸﴾ فَسَوْفَ يَحْصِبُ حِسَابًا بَاسِيرًا ﴿۹﴾ وَتَقَلُّبُ

إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿۱۰﴾ وَأَمَّا مَنْ أَوْفَىٰ كَيْتَبَهُ، وَرَاءَ ظَهْرِهِ، ﴿۱۱﴾ فَسَوْفَ

يَدْعُو نُبُورًا ﴿۱۲﴾ وَيَصِلُ سَعِيرًا ﴿۱۳﴾ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ﴿۱۴﴾

إِنَّهُ ظَنَّ أَن لَّنْ يَحُورَ ﴿۱۵﴾ بَلْ إِن رَّبَّهُ كَانَ بِوَجْهِهِ بَصِيرًا ﴿۱۶﴾ فَلَا أَقْسِمُ

بِالشَّفَقِ ﴿۱۷﴾ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۸﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا أَتَقَىٰ ﴿۱۹﴾

لَتَرَكُنَّ بَطْشًا عَن طَبَقِ ﴿۲۰﴾ فَلَمْ تَكُنْ لَّا تُوْمِنُونَ ﴿۲۱﴾ وَإِذَا أَوْفَىٰ

عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، لَّا يَسْتَجِدُونَ ﴿۲۲﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَكْثَرُ كَذِبُونَ ﴿۲۳﴾

﴿۲۴﴾ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿۲۵﴾ فَيَسِّرْ لَهُمُ الْعَذَابَ الَّيْمَ ﴿۲۶﴾

إِلَّا لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنَسْفَعْنَهُمْ أَجْرًا غَيْرِ مَمْنُونٍ ﴿۲۷﴾

## الامراجات

(۱۲) ﴿يُضِلُّ﴾، (۱۵) ﴿يُضِلُّ﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش ح و تھلیل کرتے ہیں۔

## ادغامات

صغیر: (۳۶) ﴿أَهْلُ تَوْبٍ﴾: شہام حمزہ، علی۔ [ش: ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، د: ۳۹]

کبیر: (۶) ﴿إِنَّكَ كَارِحٌ، رَبِّكَ كَذَّابٌ﴾، (۱۶۰)، ﴿أَقْسَمُ بِالشَّفَقِ﴾، (۲۳) ﴿أَعْلَمُ بِمَا﴾ [ش: ۱۵۳]

## فوائد

(۱۲) ﴿وَيُضِلُّ﴾: ورش کے لئے ذات الیاء میں فتح کے ساتھ لام موٹا اور تھلیل کے ساتھ بار یک ہوگا۔ [ف: ۹۳]

## تطبیق آیات

(۳۵) **ینظرون**: قالون، ورش، حمزة، خلاد، العاشر. (۳۶) **یفعلون**: قالون، هشام.

## سورة الانشقاق

- (۱) **انشقت**: قالون، ورش. (۲) **حقت**: قالون. (۳) **مدت**: قالون، ورش، حمزة.  
 (۴) **تخلت**: قالون. (۵) **حقت**: قالون. (۶) **فملقى**: قالون، السوسى، قالون (بالمدة)،  
 العاشر، ورش، حمزة، خلف، خلاد. (۷) **بيمينه**: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، خلف.  
 (۸) **يسيرا**: قالون، ورش، خلف. (۹) **مسرورا**: قالون (بالقصر والمد)، ورش.  
 (۱۰) **ظهره**: قالون، حمزة، ورش (بثلاثة البدل)، خلف، العاشر. (۱۱) **نبورا**: قالون.  
 (۱۲) **سعيرا**: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، البصرى، حمزة، على. (۱۳) **مسرورا**: قالون  
 (بالقصر والمد)، ورش. (۱۴) **يحور**: قالون، خلف. (۱۵) **بصيرا**: قالون (بالقصر والمد)،  
 ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، على. (۱۶) **بالشفق**: قالون، السوسى، قالون (بالمدة)، ورش.  
 (۱۷) **وسق**: قالون. (۱۸) **تسق**: قالون. (۱۹) **طيق**: قالون، المكى. (۲۰) **يومنون**:  
 قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ابو جعفر. (۲۱) **يسجدون**: قالون، المكى، البصرى، حمزة،  
 العاشر، ابو جعفر. (۲۲) **يكذبون**: قالون. (۲۳) **يوعون**: قالون، السوسى. (۲۴) **اليوم**:  
 قالون، ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۲۵) **ممنون**: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ابو جعفر،  
 قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، ورش (بالوجهين).

اہم نوٹس:

## اختلاف قراءات

## سورة البروج

(۱۵) ﴿المجید﴾ حمزہ علی، خلف۔

﴿المجید﴾ باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۷]

(۲۲) ﴿محفوظ﴾: نافع۔

﴿محفوظ﴾: باقی قراء [ش: ۱۱۰۷، ۲۳۰]

(۱۴) ﴿وہو﴾: قالون، ابو عمرو، علی، ابو جعفر۔

﴿وہو﴾: باقی قراء۔ یعقوب و قفا ہائے سکتہ کا اضافہ کریں

گے۔ [ش: ۳۳۹، ۳۵۰، ۶۳، ۶۵، ۳۶، ۳۷، ۳۷]

(۲۱) ﴿قرآن﴾: ابن کثیر۔ اور قفا حمزہ۔

﴿قرآن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۰۳، ۲۳۷]

## سورة البروج (۸۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالسَّمَاءَ ذَاتِ الْبُرُوجِ ﴿۱﴾ وَالنَّوْءَ الْمَوْجُودِ ﴿۲﴾ وَمَشَاهِدٍ وَسْمُودٍ ﴿۳﴾  
 قِيلَ لَصَبَّ الْأَعْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوُجُوْدِ ﴿۵﴾ إِذْ هُمْ عَلَيْنَا ﴿۶﴾  
 مُؤَدُّوْنَ ﴿۷﴾ وَهُمْ عَلٰن مَا يَعْمَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۸﴾ وَمَا نَقَمُوْا ﴿۹﴾  
 مِنْهُمْ لِأَنْ يُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْ لَهُ مُلْكُ ﴿۱۱﴾  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ﴿۱۳﴾  
 فَتَنُوْا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتَّوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ ﴿۱۴﴾  
 عَذَابٌ اَلْحَرِيْمِ ﴿۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ءَامَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ ﴿۱۶﴾  
 جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۷﴾ اِنْ يَطَّلُنْ ﴿۱۸﴾  
 رِيْدَكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۹﴾ اِنَّهٗ هُوَ بِيْدِيْ رَبِّيْدٌ ﴿۲۰﴾ وَهُوَ الْعَفُوْدُ الْوَدُوْدُ ﴿۲۱﴾  
 ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۲۲﴾ تَعَالٰ لِجَارِيْدٍ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَنْتَكَ حٰدِثٌ الْجُوْدُ ﴿۲۴﴾  
 ﴿۲۵﴾ وَرَعُوْنَ وَصَوَّدُوْا ﴿۲۶﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي تَكْذِيْبِ ﴿۲۷﴾ وَاللّٰهُ مِنْ ﴿۲۸﴾  
 وَرَءِیْهِمْ شَاطِطٌ ﴿۲۹﴾ لَّئِنْ هُوَفَوْهُ اَنْ جَمِيْدٌ ﴿۳۰﴾ فِي لَوْجٍ مَّخْمُوْمٍ ﴿۳۱﴾

## سورة الطلاق (۸۶)

## المرجات

(۱۷) ﴿انال﴾: حمزہ علی، خلف۔ درش و تقلیل کرتے ہیں۔ (۵) ﴿النار﴾: ابو عمرو، دوری علی۔ درش و تقلیل کرتے ہیں۔

## ادعائات

کبیر: (۱۰) ﴿والمؤمنات ثم﴾ [ش: ۱۳۶] (۱۳) ﴿انه هو﴾ (۱۵) ﴿الودود ذو العرش﴾ [ش: ۱۳۳، ۱۳۵]



## تطبیق قراءات

## سورة البروج

- (۱) البروج: قالون، ورش. (۲) الموعود: قالون. (۳) مشهود: قالون، خلف.  
 (۴) الاحدود: قالون، ورش، حمزة. (۵) الوقود: قالون، ورش، البصرى. (۶) قعود: قالون (بعدم الصلة والصلة). (۷) شهود: قالون، ورش، قالون (بالصلة)، ابوجعفر.  
 (۸) الحميد: قالون، السوسى، قالون (بالمدة)، خلف، خلاد، قالون (بالصلة مع القصر)، ابوجعفر، قالون (بالصلة مع المد)، ورش، خلف، العاشر. (۹) شهيد: قالون، ورش (بوجوه اللين)، حمزة. (۱۰) الحريق: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، ابوجعفر، السوسى.  
 (۱۱) الكبير: قالون، ورش، حمزة، قالون (بالصلة)، ورش (بوجهى البدل). (۱۲) نشيد: قالون. (۱۳) وبعيد: قالون، السوسى. (۱۴) الوردود: قالون، ورش. (۱۵) المجيد: قالون، حمزة (بالروم). (۱۶) يريد: قالون. (۱۷) الجنود: قالون، حمزة، ورش (بالفتح والتقليل)، خلف. (۱۸) نمرود: قالون. (۱۹) تكذيب: قالون. (۲۰) محيط: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، خلف. (۲۱) مجيد: قالون، المكى، العاشر. (۲۲) محفوظ: قالون (بالروم)، المكى.

اهم نوتیں:



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالسَّامِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ إِنْ كُنَّ  
نَفْسٌ لَّمَّا عَلَيَّا سَافِطٌ ﴿۴﴾ فَتَنْظُرُ إِلَىٰ بَشَرٍ مِّمَّنْ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّعَادٍ  
دَافِقٍ ﴿۶﴾ يُخْرَجُ مِنْ بَيْنِ الشُّجُبِ وَالرَّيَّابِ ﴿۷﴾ إِنَّهُ عَلَّ تَجِيبُهُ لَمَقَابِرِ ﴿۸﴾  
يَوْمَ يُبْلَى السَّرَابُ ﴿۹﴾ فَمَا لَدَيْنُ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّامَاءُ ذَاتُ آتِنَاجٍ ﴿۱۱﴾  
وَالْأَرْضُ ذَاتُ الصَّالِحِجِ ﴿۱۲﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ فَصَلٍ ﴿۱۳﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا جَزَلٌ ﴿۱۴﴾ زَيْبٌ  
يَكِيدُ وَيَكِيدُ ﴿۱۵﴾ وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَيَهْلِكُ الْكُفْرُ مِنْ أَيْدِيهِمْ وَيَوْمَئِذٍ

سورۃ الطارق (۸۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَبَّحَ اسْمُ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِي خَلَقَ مَسَوِّیْنَ ﴿۲﴾ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهْدَى ﴿۳﴾  
وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُ غَنَاءً أَحْوَى ﴿۵﴾ سَتَرْتُكَ  
فَلَا تَتَّبِعِ ﴿۶﴾ إِلَّا مَآ سَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ﴿۷﴾ وَيَسِّرُكَ  
لِلْيَسْرَى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ إِن نَّبَعْتُ الذِّكْرَى ﴿۹﴾ سَبَّحْكُمْ مِنْ حَسْبَى ﴿۱۰﴾  
وَنَسْتَجِيبُهَا لِلْأَسْتَى ﴿۱۱﴾ الَّذِي يَصِلُ الْأُنْزَارَ الْكُبْرَى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوتُ  
فِيهَا وَلَا يَحْيَى ﴿۱۳﴾ فَذَلَّلْهُ مِنْ نَزْنٍ ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿۱۵﴾

اختلاف قراءات

سورة الطارق

- (۴) ﴿لَمَّا﴾: ابن عامر، عامر، جزوه ابو جعفر۔  
﴿لَمَّا﴾: باقی قراء۔ [ش: ۷۶۷، د: ۱۳۳، ۱۳۴]  
(۵) ﴿سَم﴾: وقفا: یعقوب، بزی بائے سکتہ سے، بزی کی دوسری  
وجہ حذف بھی ہے جو اراء مقدم ہوگی۔ [ش: ۳۸۶، د: ۳۶، ۳۷،  
۶۲، ۳۷]

سورة الأعلى

- (۳) ﴿قَدَّر﴾: علی۔  
﴿قَدَّر﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۷]  
(۸) ﴿لَبِئْسَى﴾: ابو جعفر۔  
﴿لَبِئْسَى﴾: باقی قراء۔ [د: ۴۳، ۷۵]  
(۶) ﴿سَتَرْتُكَ﴾: وقفا جزوہ تسبیل پھر ابدال کرتے ہیں۔  
[ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۵، ۳۲۶]

المراجعات

رووس آیات

- (۱) ﴿الأعلى﴾، (۲) ﴿نسوی﴾، (۳) ﴿فهدی﴾، (۴) ﴿المرعی﴾، (۵) ﴿أحوی﴾، (۶) ﴿تسی﴾، (۷) ﴿یحفی﴾، (۱۰) ﴿یحسی﴾، (۱۱) ﴿الأسقی﴾، (۱۳) ﴿یحیی﴾، (۱۴) ﴿نزکی﴾، (۱۵) ﴿فصلی﴾: جزوہ علی، خلف المار۔ ابو عمرو، ورش تقبیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۵، ۳۱۶، د: ۳۵، ۳۴]  
(۸) ﴿لبیسری﴾، (۹) ﴿الذکری﴾، (۱۲) ﴿الکبری﴾: ابو عمرو، جزوہ علی، خلف المار۔ ورش تقبیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۵، ۳۱۶، د: ۳۴، ۳۵]

غیر رووس آیات

- (۱۲) ﴿یصلی﴾: وقفا جزوہ علی، خلف۔ ورش فتح تقبیل کرتے ہیں۔ (۷) ﴿سَاء﴾: ابن ذکوان، جزوہ خلف۔

(۱۷) ﴿الْكَافِرِينَ﴾: البوعمر، دوری علی، روئیس۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ (۲) ﴿أَدْرَاكُ﴾: البوعمر، شعبہ، حمزہ، علی، خلف المالہ۔ ابن ذکوان فتح پھر مالہ۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۴۰، د: ۳۳، ط: ۵۷، ۵۸] (۹) ﴿تَبْلِي﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

### فوائد

(۱۲) ﴿وَيُصَلِّي﴾: اس میں ورش فتح کے ساتھ لام کی تغلیظ اور تقلیل کے ساتھ ترقین پڑھیں گے۔ [ف: ۹۲]

### تطبیق قراءات

(۱) ﴿الطَّارِقُ﴾: قالون، ورش۔ (۲) ﴿الطَّارِقُ﴾: قالون، البصری، قالون (بالمَد)، دوری، ورش، حمزة۔ (۳) ﴿الشَّاقِبُ﴾: قالون۔ (۴) ﴿حَافِظُ﴾: قالون، الشامی۔ (۵) ﴿خَلْقُ﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۶) ﴿دَافِقُ﴾: قالون، ورش۔ (۷) ﴿وَالْتَرَاتِبُ﴾: قالون، ورش، حمزة (بالتسهیل مع المد والقصر)۔ (۸) ﴿لِقَادِرُ﴾: قالون۔ (۹) ﴿السَّرَاتِرُ﴾: قالون، ورش، حمزة (بالوجهین)۔ (۱۰) ﴿نَاصِرُ﴾: قالون، خلف۔ (۱۱) ﴿الرَّجِيعُ﴾: قالون، ورش۔ (۱۲) ﴿الصَّدْعُ﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۱۳) ﴿فَصْلُ﴾: قالون۔ (۱۴) ﴿بِالْهَزْلِ﴾: قالون۔ (۱۵) ﴿كَيْدًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)۔ (۱۶) ﴿كَيْدًا﴾: قالون۔ (۱۷) ﴿رَوِيدًا﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، البصری۔

### سورة الأعلى

(۱) ﴿الْأَعْلَى﴾: قالون، ورش، البصری، حمزة (بالنقل والسكت)، علی۔ (۲) ﴿نَفْسِي﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۳) ﴿فَهْدِي﴾: قالون، ورش، حمزة، علی۔ (۴) ﴿الْمَرْعَى﴾: قالون، البصری، قالون (بالمَد)، الدوری، علی، ورش، حمزة۔ (۵) ﴿أَحْوَى﴾: قالون، البصری، علی، ورش، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف، العاشر۔ (۶) ﴿تَنَسَّى﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۷) ﴿بِخَشْيِ﴾: قالون، البصری، علی، ورش، ابن ذکوان، العاشر، حمزة۔ (۸) ﴿الْبِيسْرَى﴾: قالون، البصری، ابوجعفر، ورش۔ (۹) ﴿الذَّكْرَى﴾: قالون، البصری، ورش، خلف۔ (۱۰) ﴿بِخَشْيِ﴾: قالون، ورش، خلاد، خلف۔ (۱۱) ﴿الْأَشْقَى﴾: قالون، ورش، البصری، حمزة (بالنقل والسكت)، علی۔ (۱۲) ﴿الْكَبْرَى﴾: قالون، البصری، ورش۔ (۱۳) ﴿بِخَشْيِ﴾: قالون، ورش، حمزة۔ (۱۴) ﴿تَزَكَّى﴾: قالون، البصری، حمزة، ورش، خلف۔ (۱۵) ﴿فَصَلَّى﴾: قالون، ورش، حمزة۔

(۵) ﴿اتية﴾: ہشام، ہمزہ اور اس کے بعد والے الف میں انا کرتے ہیں، جبکہ وقفاً کسائی باء اور اس سے پہلے یاہ میں انا کرتے

ہیں۔ [ش: ۳۳۰، ۳۳۹، ۳۴۰]

ادغیات

صغیر: (۱۶) ﴿بل تؤولون﴾: ہشام، ہمزہ، علی۔ [ش: ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹]

فوائد

(۲۲) اگر ﴿بمصطر﴾: کو ﴿الاکبر﴾ کے لام ال سے ملائیں تو خلف کے لئے وصلا صرف ایک وجہ اشام مع السکت ہوگی، جبکہ

وقفاد و جنہیں ہوں گی: ۱۔ اشام مع السکت۔ ۲۔ اشام مع الحقل۔

اور خلا کے لئے وصلا تین وجہیں ہوگی۔

۱۔ اشام مع السکت۔ ۲۔ اشام مع عدم السکت۔ ۳۔ صا مع عدم السکت۔

اور وقفاً بھی تین وجہ ہی ہوگی۔

۱۔ اشام مع السکت۔ ۲۔ اشام مع الحقل۔ ۳۔ صا مع الحقل فقط۔ [الہدور الاثرہ: ۲، ۹۷، ۹۸، ۱۲۳]

اہم نوٹس:



اختلاف قراءات

﴿يُوثِرُونَ﴾: دوری ابو عمرو۔

﴿يُوتِرُونَ﴾: سوسی۔

﴿تُوتِرُونَ﴾: ورش، ابو جعفر، اور وقتا حمزہ۔

﴿تُوتِرُونَ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۱۰۸، ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۰، ۲۳۰، ۲۳۰]

سورة الغاشية

(۴) ﴿تُصَلِّي﴾: ابو عمرو، شعبہ، یعقوب۔

﴿تُصَلِّي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰۸]

(۱۱) ﴿لَا تُسْمِعُ فِيهَا لِأَغْيَةٍ﴾: باغ۔

﴿لَا يُسْمِعُ فِيهَا لِأَغْيَةٍ﴾: ابن کثیر، ابو عمرو، روس۔

﴿لَا تُسْمِعُ فِيهَا لِأَغْيَةٍ﴾: باقی قراء۔

[ش: ۱۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۲۳۱]

(۲۲) ﴿بِمَصِيطٍ﴾: ہشام۔ حمزہ بخلاف عن خلاد صادمس زاء کا

اشمام کرتے ہیں۔

﴿بِمَصِيطٍ﴾: باقی قراء۔ خلاد کی دوسری وجہ بھی یہی ہے جو

اداء مؤخر ہوگی۔ دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ [ش: ۱۱۰۹، ۱۱۰، ۲۱۱، ۲۱۱، ۸۳]

(۲۵) ﴿يَأْبَاهِمُ﴾: ابو جعفر۔

﴿يَأْبَاهِمُ﴾: باقی قراء۔ [د: ۲۳۱]

(۲۲) ﴿عَلَيْهِمْ﴾: حمزہ، یعقوب کا ہاء میں ضم و واضح ہے۔ [ش: ۱۱۰، ۱۱۰، ۱۲۱]

امالجات

ردوس آیات

(۱۶) ﴿الدنيا﴾، (۱۷) ﴿وَأَبْقَى﴾، (۱۹) ﴿موسى﴾: حمزہ علی، عطف۔ ابو عمرو ورش نقل کرتے ہیں۔

غیر ردوس آیات

(۱) ﴿اتك﴾، (۴) ﴿تُصَلِّي﴾، (۵) ﴿تُصَلِّي﴾، (۲۳) ﴿تُصَلِّي﴾: حمزہ علی، عطف۔ ورش نقل کرتے ہیں۔



## تطبیق قراءات

- (۱۶) ﴿الذیاء﴾: قالون، العاشر، ورش، الدوري، السوسی، ابوجعفر، هشام، حمزة.  
 (۱۷) ﴿وَأَبْقَى﴾: قالون، البصری، خلاد (بالتسهیل)، علی، ورش (بثلاثة البدل)، خلف (بالتحقیق  
 وعدمه)، خلاد. (۱۸) ﴿الاولی﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، البصری، حمزة (بالتقل والسکت)،  
 علی. (۱۹) ﴿موسى﴾: قالون، ورش، حمزة.

## سورة الغاشية

- (۱) ﴿الغاشية﴾: قالون، حمزة، علی، ورش (بالفتح والتقلیل)، خلف. (۲) ﴿خاشعة﴾: قالون،  
 علی، ابوجعفر، خلف. (۳) ﴿ناصبة﴾: قالون، علی. (۴) ﴿حامية﴾: قالون، ورش (بالفتح  
 والتقلیل)، البصری، حمزة، علی. (۵) ﴿هانية﴾: قالون، هشام، ورش (بالقصر والطول مع الفتح،  
 وبالتقلیل مع التوسط والطول)، حمزة (بالتقل وعدم السکت)، علی، خلف. (۶) ﴿ضريع﴾: قالون،  
 ورش، خلف، قالون (بالصلة). (۷) ﴿جوع﴾: قالون. (۸) ﴿ناعمة﴾: قالون، علی، خلف.  
 (۹) ﴿راضية﴾: قالون، علی. (۱۰) ﴿عالية﴾: قالون، علی. (۱۱) ﴿لاغية﴾: قالون، ابن كثير،  
 الشامي، علی. (۱۲) ﴿جارية﴾: قالون، علی. (۱۳) ﴿مرفوعة﴾: قالون، علی. (۱۴) ﴿موضوعة﴾:  
 قالون، علی. (۱۵) ﴿مصفوفة﴾: قالون، علی. (۱۶) ﴿مشوثة﴾: قالون، علی. (۱۷) ﴿خلقت﴾:  
 قالون، ورش، حمزة. (۱۸) ﴿رفعت﴾: قالون، ورش. (۱۹) ﴿نصبت﴾: قالون. (۲۰) ﴿سطحت﴾:  
 قالون، ورش، حمزة. (۲۱) ﴿مذكر﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، خلف، العاشر.  
 (۲۲) ﴿بمسطر﴾: قالون، هشام، قالون (بالصلة)، حمزة، خلاد. (۲۳) ﴿وكفر﴾: قالون، ورش،  
 حمزة. (۲۴) ﴿الاكبر﴾: قالون، ورش، حمزة. (۲۵) ﴿اياهم﴾: قالون، ابوجعفر، قالون (بالمد)،  
 ورش. (۲۶) ﴿حسابهم﴾: قالون.

اهم نوٹس:

## اختلاف قراءات

### سورة الفجر

(۳) ﴿وَالْوَتْرِ﴾: حمزہ، علی، خلف۔

﴿وَالْوَتْرِ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰:۰]

(۴) ﴿یسری﴾: نافع، ابو عمرو، ابو جعفر و صلا۔ ابن کثیر، یعقوب،

وصلا ووقفاً۔

﴿یسری﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۵۶: ۵۷، ۵۷]

(۹) ﴿بالوادی﴾: ورش و صلا۔ بزی، یعقوب و صلا ووقفاً۔ قبیل

وصلا اثبات اور وقفاً اثبات پھر حذف دو وجہ سے پڑتے

ہیں۔

﴿بالوادی﴾: باقی قراء۔

[ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۵۶: ۵۷]

(۱۵) ﴿ربی اکرمن، ربی اهانن﴾: نافع، ابن کثیر، ابو

عمرو، ابو جعفر۔

﴿ربی اکرمن، ربی اهانن﴾: باقی قراء۔ [ش: ۳۹۰: ۵۲]

(۱۵) ﴿اکرمنی﴾، ﴿اهاننی﴾: نافع، ابو جعفر و صلا۔ بزی، یعقوب و صلا ووقفاً۔ اور صلا حذف پھر اثبات

دو وجہ سے پڑتے ہیں۔ [ش: ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۵۶: ۵۷]

(۱۶) ﴿فَقَدَّرَ﴾: ابن عامر، ابو جعفر۔

﴿فَقَدَّرَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۰: ۲۳۱]

(۱۷) ﴿تُكْرَمُونَ﴾، ﴿وَلَا تُحْضُونَ﴾، ﴿وَلَا تَأْكُلُونَ﴾، ﴿وَتُحْبَبُونَ﴾: نافع، ابن کثیر، ابن

عامر۔

﴿تُكْرَمُونَ، وَلَا يُحْضُونَ، وَيَأْكُلُونَ، وَتُحْبَبُونَ﴾: ابو عمرو، یعقوب۔

﴿تُكْرَمُونَ، وَلَا تُحْضُونَ، وَتَأْكُلُونَ، وَتُحْبَبُونَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۱: ۲۳۲]

(۲۳) ﴿وَجِئَ﴾: رشام، علی، رویس اشام سے، جبکہ باقی قراء خالص کسرہ سے پڑتے ہیں۔ [ش: ۳۲۲، ۳۲۳، ۵۶: ۲۳]

## تفہیم قراءات

(۱) الفجر: قالون. (۲) عشر: قالون. (۳) والوتر: قالون، حمزة. (۴) يس: قالون  
 المکی. (۵) حجر: قالون، السوسی. (۶) بعد: قالون، السوسی. (۷) العباد: قالون  
 (۸) البلاد: قالون. (۹) بالواد: قالون، بزى. (۱۰) الاوتاد: قالون، ورش، حمزة  
 (۱۱) البلاد: قالون. (۱۲) الفساد: قالون. (۱۳) عذاب: قالون (بعدم الصلة والصلة)  
 حمزة. (۱۴) بالمرصاد: قالون. (۱۵) اكرمن: قالون، الشامی، یعقوب، السوسی، بزى  
 قبل، خلاد، علی، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة، العاشر. (۱۶) اهانن: قالون، یعقوب  
 السوسی، ابوجعفر، بزى، قبل، قالون، عاصم، الشامی، علی، ورش (بالوجهين)، حمزة  
 (۱۷) اليتيم: قالون، البصرى. (۱۸) المسكين: قالون، البصرى، عاصم. (۱۹) لمانا: قالون  
 ورش، الدورى، السوسی. (۲۰) جمنا: قالون، البصرى. (۲۱) دكنا: قالون (بالقصر والمد)  
 العاشر، ورش، حمزة، خلاد. (۲۲) صفا: قالون، ورش، ابن ذكوان، حمزة. (۲۳) بجهنم  
 قالون، ورش، هشام. الذكري: قالون، السوسی، الدورى، خلاد، ورش (بالفتح والتقليل)  
 خلاد، خلف.

اہم نوٹس:



يَقُولُ بِلَيْسَتِي قَدَّمْتُ لِيَاقِي ﴿٥٥﴾ فَيَوْمِئِذٍ لَا يَعْدُبُ عَذَابُهُ أَحَدًا ﴿٥٦﴾  
وَلَا يُوَفِّي وَفَاءَهُ أَحَدًا ﴿٥٧﴾ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمَلِكَةُ ﴿٥٨﴾ ارجعي  
إِلَىٰ رَبِّكِ رَاغِبَةً مَرْهُومَةً ﴿٥٩﴾ أَدْنِي فِي عَيْدِي ﴿٦٠﴾ وَأَدْنِي يَسْمَعِي ﴿٦١﴾

سُورَةُ النَّجْلِ (٩٠)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا أَقِيمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَأَنْتَ حَلَّ بِهَذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدٌ ﴿٣﴾  
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَبَدٍ ﴿٤﴾ أَيَحْسَبُ أَنْ نَنْقُضَ عَهْدَهُ  
أَسَدًا ﴿٥﴾ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَا بَدَأُ ﴿٦﴾ أَيَحْسَبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدًا ﴿٧﴾  
أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنَاهُ  
السَّبِيلَ ﴿١٠﴾ فَلَا أَفْتَنُكُمْ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾  
فَكَرِهْتُمُوهَا ﴿١٣﴾ أَوْ أَعْلَمُ بِتُورٍ مَسْفُوحَةٍ ﴿١٤﴾ يَتَسَاءَلُونَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ ﴿١٥﴾  
أَيُحْسَبُونَ أَنَّكُمْ مُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾ سُكَّانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَصَّوْا  
بِالْحَبْشِيِّينَ وَتَوَصَّوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْقَيْنَمَةِ ﴿١٨﴾ وَإِنَّ  
كُفْرًا يَرَاهُ رَبِّيَنَا لَهُمْ أَصْحَابُ الْعَيْشَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارُ مُؤَصَّدَةٍ ﴿٢٠﴾

سُورَةُ النَّجْلِ (٩١)

### اختلاف قراءات

- (٢٥) ﴿لَا يَعْدُبُ﴾، (٢٦) ﴿وَلَا يُوَفِّي﴾: علی، یعقوب
- ﴿لَا يَعْطِبُ﴾، ﴿وَلَا يُوَفِّي﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳، ۱۱۴، ۲۳۳]
- (٢٧) ﴿المطمئنة﴾: وقفا حزرہ تسبیح۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲]

### سورة البلد

(٦، ٥) ﴿أَيَحْسَبُ﴾: ابن عامر، عامر، حمزہ، ابو جعفر۔

﴿أَيَحْسَبُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ٥٢٨، ٥٢٩]

(٦) ﴿بِذَا﴾: ابو جعفر۔

﴿بِذَا﴾: باقی قراء۔ [ش: ٢٣٣]

(١٣، ١٤) ﴿فَلَمْ رِقْبَةً أَوْ اطْعَمَ﴾: ابن کثیر، ابو عمرو، علی۔

﴿فَلَمْ رِقْبَةً أَوْ اطْعَمَ﴾: باقی قراء۔

[ش: ١١٣، ١١٤، ٢٣٣]

(١٩) ﴿المشامة﴾: وقفا حزرہ نقل حرکت کرتے ہیں۔

[ش: ٢٣٦]

(٢٠) ﴿مُؤَصَّدَةٍ﴾: ابو عمرو، حفص، حمزہ، یعقوب، خلف۔

﴿مُؤَصَّدَةٍ﴾: باقی قراء اور حزرہ فقط وقفا۔ [ش: ١١٣، ١١٤، ٢٣٦]

### الاجازات

(١٢) ﴿أدراك﴾: ابو عمرو، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ ابن ذکوان المال پر فتح۔ درش تقیل کرتے ہیں۔ [ش: ٤٢٠، ٤٣٠، ٥٤٤]

### ادعوات

کبیر: (١) ﴿لَا أَقْسَمُ بِهَذَا﴾ [ش: ١٥٢]

### فوائد

سورة الفجر ختم کر کے سورة البلد پڑھنے میں قراء کے اختلاف کی تفصیل سورة القیامہ کے تحت گذر چکی ہے۔

(٢٠) ﴿مُؤَصَّدَةٍ﴾: میں سو سی کے لئے ابدال نہیں ہے، کیونکہ یہ کلہ مستثبات میں سے ہے۔ [ش: ٢٣٠]



## الاجازات

- (۲۲) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۱۶، ۱۵) ﴿ابتلاه﴾: حمزہ، علی، خلف۔ ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔  
 (۲۳) ﴿أَنَّى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ دوری بصری، ورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۲۹۱، ۳۱۷، ۳۱۳، ۳۳۳، ۳۵، ۳۵، ۵۷]۔  
 (۲۳) ﴿الذکری﴾: ابو عمر و حمزہ، علی، خلف۔ ورش تقلیل کرتے ہیں۔

## ادغامات

- کیر: (۵) ﴿ذَلِكْ قَسَمٌ﴾، (۶) ﴿كَيْفَ فَعَلٌ﴾، (۶) ﴿فَعَلَ رَبِّكَ﴾، (۱۶، ۱۵) ﴿فِيَقُولُ رَبٌّ﴾

## فوائد

- (۷) ﴿إِرْمٌ﴾ (۱۴) ﴿لِبِالْمِرْصَادِ﴾: ورش باقی قراءت کی طرح راء موئی کرتے ہیں۔ [ش: ۳۵۰، ۳۳۵]۔  
 ﴿إِذَا يَسِرُّ﴾: تمام قراء کے لئے وقفا راء کی تفخیم و ترقیق دو جوہ ہیں۔ بعض شیوخ نے تفخیم کو مقدم کیا ہے، لیکن ہمارے شیخ کے بقول ترقیق کرنا اولیٰ ہے۔

## تطبیق قراءات

- (۲۴) ﴿لِحَيَاتِي﴾: قالون۔ (۲۵) ﴿أَحَدٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، علی، یعقوب۔  
 (۲۶) ﴿أَحَدٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، علی، یعقوب۔ (۲۷) ﴿الْمَطْمِنَةُ﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش، حمزہ۔ (۲۸) ﴿مَرْحُوبَةٌ﴾: قالون (بالقصر والمد)، علی، ورش۔  
 (۲۹) ﴿عِبَادِي﴾: قالون۔ (۳۰) ﴿جَنَّتِي﴾: قالون۔

## سورة البلد

- (۱) ﴿الْبَلَدِ﴾: قالون، السوسی، قالون (بالممد)، ورش۔ (۲) ﴿الْبَلَدِ﴾: قالون۔ (۳) ﴿وَلَدٍ﴾: قالون، خلف۔ (۴) ﴿كَبِدٍ﴾: قالون، ورش، حمزہ۔ (۵) ﴿أَحَدٍ﴾: قالون، المکی، ورش، الشامی، خلف۔  
 (۶) ﴿لِبَدَايَا﴾: قالون، ابوجعفر۔ (۷) ﴿أَحَدٍ﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، الشامی، حمزہ، ابوجعفر۔ (۸) ﴿عَيْنِينَ﴾: قالون۔ (۹) ﴿وَشَفْتَيْنِ﴾: قالون، خلف۔ (۱۰) ﴿النَّجْدِينَ﴾: قالون۔  
 (۱۱) ﴿العقبة﴾: قالون، علی۔ (۱۲) ﴿العقبة﴾: قالون، البصری، قالون (بالممد)، الدوری بصری، علی، ورش، حمزہ۔ (۱۳) ﴿رُقْبَةٍ﴾: (۱۶) ﴿مَثْرَبَةٍ﴾: قالون، علی۔ (۱۷) ﴿بِالْمَرْحَمَةِ﴾: قالون، علی، ورش (بوجهی البدل)۔ (۱۸) ﴿الميمنة﴾: قالون، علی، ورش۔ (۱۹) ﴿المشممة﴾: قالون، حمزہ، علی، قالون (بالصلة مع القصر والمد)، ورش، خلف، العاشر، ورش (بوجهی البدل)۔  
 (۲۰) ﴿مُؤَصَّدَةٍ﴾: قالون، البصری، علی، قالون (بالصلة)، حمزہ، یعقوب۔

اختلاف قراءات

سورة الشمس

(۱۵) ﴿فَلَا يَخَافُ﴾: نافع، ابن عامر، ابو جعفر۔

﴿وَلَا يَخَافُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۱۳]

سورة الليل

(۷) ﴿لَيْسُرَى﴾، (۱۰) ﴿لَلْعُسْرَى﴾: ابو جعفر۔

﴿لَلْيُسْرَى﴾، ﴿لَلْعُسْرَى﴾: باقی قراء۔ [د: ۷۳، ۷۴، ۷۵]

(۱۴) ﴿نَارًا تَلْقَى﴾: بزی، روس و صلاغندہ کے ساتھ۔

﴿نَارًا تَلْقَى﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۶، ۵۲۹، ۵۳۰، ۱۹۳]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَجَىٰ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا لِلَّهِ ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا جَآءَهَا ۝  
وَاللَّيْلِ إِذَا يَأْتَسَفَهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَدَنَهَا ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا حَمَلَهَا ۝  
وَالنَّجْمِ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝ قَدْ  
أَفْلَحَ مَنْ رَزَقَهَا ۝ وَقَدْ غَابَ مِنْ دَسَنَهَا ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ  
بَطْنُوهَا ۝ إِذْ أَبْعَثَ أَشْقَاهَا ۝ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ  
نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۝ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ  
عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۝ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝

سُوْرَةُ النَّبِيِّ (۹۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاللَّيْلِ إِذَا يَأْتِي ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَمَّىٰ ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝  
إِنْ سَعَيْكُمْ لَشِقَىٰ ۝ إِنَّمَا سَمِعْتُمْ أَكْهَانَ تَفَنَّىٰ ۝ وَصَدَقَ بِالْحَقِّ ۝  
فَتَسْتَبِهُرُ لِّلْبُرَىٰ ۝ وَإِنَّمَا مِنْ جَلْدٍ وَاسْتَفْتَىٰ ۝ وَكَذَّبَ بِالْحَسَنَىٰ ۝  
فَتَسْتَبِهُرُ لِّلْعُسْرَىٰ ۝ وَمَا يُبْنِي عُزْمًا إِذْ آذَرْتَهُ ۝ إِنْ عَلَيْنَا  
لِللَّهِدَىٰ ۝ وَإِن لَّنَا لَلْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝ فَأَنْذَرْنَاكُمْ نَارًا تَلْقَىٰ ۝

امالہ جات

ردوں آیات

- (۱) ﴿وَرُضِحَاهَا﴾، (۲) ﴿تَلَاهَا﴾، (۳) ﴿حَلَاهَا﴾، (۴) ﴿يَبْتَسَاهَا﴾، (۵) ﴿بَرَاهَا﴾، (۶) ﴿طَحَاهَا﴾، (۷) ﴿سَوَّاهَا﴾، (۸) ﴿وَتَقْرَاهَا﴾، (۹) ﴿زَكَاهَا﴾، (۱۰) ﴿دَسَاهَا﴾، (۱۱) ﴿بَطْفُوَاهَا﴾، (۱۲) ﴿أَشْقَاهَا﴾، (۱۳) ﴿وَسُقْيَاهَا﴾، (۱۴) ﴿فَسَوَّاهَا﴾، (۱۵) ﴿عُقْبَاهَا﴾: امالہ جزوہ علی، خلف سوائے تلاہ اور طحہا کے ان میں جزوہ خلف فقط کھینچ کر لے ہیں۔ ابو عمرو نقل اور روشح و تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸]

[۵۷: ط، ۳۵، ۳۳، ۳۱۶، ۳۱۵، ۳۱۴، ۳۰۸]

- (۱) ﴿بَغِيضَى﴾، (۲) ﴿فَحِلْسَى﴾، (۳) ﴿وَالْأُنثَى﴾، (۴) ﴿لِئْسَى﴾، (۵) ﴿وَاتَّقَى﴾، (۶) (۹) ﴿بِالْحَسَنَى﴾، (۸) ﴿وَوَاسْتَفْتَى﴾ (۱۱) ﴿تَرَدَى﴾، (۱۲) ﴿لِللَّهِدَى﴾، (۱۳) ﴿وَالْأُولَى﴾، (۱۴)





- ورش . (۸) ﴿وَاسْتغْنَى﴾: قالون، ورش، حمزة . (۹) ﴿بِالْحَسَنِ﴾: قالون، ورش، حمزة، السوسى .  
 (۱۰) ﴿لِلْعَصْرِ﴾: قالون، البصرى، ابوجعفر، ورش . (۱۱) ﴿تَرْدَى﴾: قالون، البصرى، قالون  
 (بالمدة)، الدورى، على، ورش، حمزة، المكى . (۱۲) ﴿لِلْهَدَى﴾: قالون، ورش، حمزة .  
 (۱۳) ﴿الْاُولَى﴾: قالون، البصرى، خلاد (بالنقل)، على، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالوجهين) .  
 (۱۴) ﴿تَلَطَّى﴾: قالون، ورش، حمزة، رويس، قالون (بالصلة)، بى (بالغنة) .

اهم نوٹس:



اختلاف قراءات

سورة الشرح

(۶۰۵) ﴿العسر يسرا﴾: ابو جعفر۔

﴿العسر يسرا﴾: باقی قراء۔ [۷: ۷۴۰]

لَا يَصْلَعَهَا إِلَّا الْأَشْفَى ﴿۹۳﴾ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿۹۲﴾ وَسَيَجْزِيهَا  
الْأَنفَى ﴿۹۱﴾ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ﴿۹۰﴾ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ  
شَيْءٍ مُّجْتَرَى ﴿۸۹﴾ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِهِ الْأَعْلَى ﴿۸۸﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ﴿۸۷﴾

سورة الضحیٰ (۹۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالضُّحٰی ﴿۹۳﴾ وَاللَّیْلِ إِذَا سَجَى ﴿۹۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى ﴿۹۱﴾  
وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى ﴿۹۰﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ  
فَرَضًا ﴿۸۹﴾ أَنَّمْ يُجِزِيكَ وَيَسْمَأُفَأْوِي ﴿۸۸﴾ وَوَجَدَكَ ضَالًّا  
فَهَدَى ﴿۸۷﴾ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَى ﴿۸۶﴾ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَهْزَأْ  
﴿۸۵﴾ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَى ﴿۸۴﴾ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۸۳﴾

سورة الشرح (۹۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۹۴﴾ وَوَضَعْنَا عَنَّا وِزْرَكَ ﴿۹۳﴾  
أَلَمْ نُقْضِ ظَهْرَكَ ﴿۹۲﴾ وَوَضَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۹۱﴾ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۹۰﴾  
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۸۹﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ﴿۸۸﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ فَانصَبْ ﴿۸۷﴾

المالجات

ردوس آیات

تمام ردوس آیات میں حمزہ علی، خلف المالد، ابو عمرو، وورش تقلیل کرتے ہیں۔ سوائے (۲) ﴿سجی﴾: کے، اس میں خلف، حمزہ، فقط فتح کرتے ہیں۔ [ش: ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۰۳]

غیر ردوس آیات

(۱۵) ﴿بصلاھا﴾: حمزہ علی، خلف، وورش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

فوائد مہمہ

سورة اللیل فتم کر کے سورة الضحیٰ شروع کی جائے تو عام سورتوں کے برعکس اس میں تکبیرات بھی ہیں۔ جس کی تفصیل پہلی جلد میں باب التکبیر کے تحت دیکھی جاسکتی ہے۔ یہاں اختصاراً بیان کیا جاتا ہے۔

تکبیرات بڑی و قلیل دونوں کے لئے ثابت ہیں۔

لیکن قراء کے ہاں یہ تکبیرات بڑی سے ہی مشہور ہیں۔ تکبیرات کے الفاظ کے بارے میں تین طرح کے کلمات ملتے ہیں۔ ۱۔ اللہ اکبر

۲۔ لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۔ لا اِلهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(۱۵) ﴿يُصَلِّاهَا﴾: اس میں ورش ذات الیاء میں فتح کے ساتھ لام موثلاً اور تغلیل کے ساتھ باریک کریں گے۔ [ف۔ ۹۴]

### تطبیق قراءات

(۱۵) ﴿الاشقی﴾: قالون، البصری، قالون (بالمدة)، الدوری، ورش (بالفتح والتغلیل)، حمزة (بالوجهین)، علی، العاشر. (۱۶) ﴿تولی﴾: قالون، ورش، حمزة. (۱۷) ﴿الاتقی﴾: قالون، ورش، البصری، حمزة (بالنقل والسکت)، علی. (۱۸) ﴿بتزکی﴾: قالون، الدوری، حمزة، ورش، ابو جعفر. (۱۹) ﴿تجزی﴾: قالون، ورش، حمزة. (۲۰) ﴿الاعلی﴾: قالون، البصری، علی، ورش، حمزة (بالنقل والسکت). (۲۱) ﴿یرضی﴾.

تحریر

الوجوه ما بین اللیل والضحی وما بین والضحی والشرح

نوٹ: (o) گول دائرہ وقف پر دلالت کر رہا ہے اور جہاں دائرہ نہ ہو اس کو وصل سمجھا جائے۔

۱	قالون	یرضی o	بسلمة o	والضحی o
۲	قالون	یرضی o	بسلمة	والضحی o
۳	بزی	یرضی	تکبیر o	والضحی o
۴	بزی	یرضی o	تکبیر o	والضحی o
۵	بزی	یرضی	تکبیر o	والضحی o
۶	بزی	یرضی o	تکبیر o	والضحی o
۷	بزی	یرضی o	تہلیل	والضحی o
۸	بزی	یرضی o	تہلیل o	والضحی o
۹	بزی	یرضی o	تہلیل	والضحی o
۱۰	بزی	یرضی o	تہلیل	والضحی o
۱۱	قالون	یرضی	بسلمة	والضحی o
۱۲	ورش	یرضی o	بسلمة o	والضحی o

۱۳	ورش	یرضی	۰	بسلمة	والضحی
۱۴	ورش	یرضی	۰	بسلمة	والضحی
۱۵	ورش	یرضی	۰	سکته	والضحی
۱۶	ورش	یرضی	۰	وصل	والضحی
۱۷	بزى	یرضی	۰	بسلمة	والضحی
۱۸	بزى	یرضی	۰	بسلمة	والضحی
۱۹	شامی	یرضی	۰	سکته	والضحی
۲۰	شامی	یرضی	۰	وصل	والضحی
۲۱	حمزه	یرضی	۰	وصل	والضحی
۲۲	علی	یرضی	۰	بسلمة	والضحی
۲۳	علی	یرضی	۰	بسلمة	والضحی
۲۴	علی	یرضی	۰	بسلمة	والضحی

(۲) ﴿سجی﴾: قالون، ورش، علی. (۳) ﴿قلی﴾: قالون، ورش، حمزة. (۴) ﴿الأولی﴾: قالون، بصری، خلاد (بالنقل) علی، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالنقل والسکت). (۵) ﴿فرضی﴾: قالون، ورش، حمزة. (۶) ﴿فاوی﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة (بالتحقیق والتسهیل). (۷) ﴿فهدی﴾: قالون، ورش، حمزة. (۸) ﴿فاغنی﴾: قالون، بصری، علی، ورش، حمزة (بالتحقیق والتسهیل). (۹) ﴿تقهر﴾: قالون. (۱۰) ﴿تنهر﴾: قالون، ورش. (۱۱) ﴿فحدث﴾:

نمبر	راوی			
۱	قالون	فحدث	۰	بسلمة
۲	قالون	فحدث	۰	بسلمة
۳	بزى	فحدث	۰	بسلمة
۴	بزى	فحدث	۰	تکبیر
۵	بزى	فحدث	۰	تکبیر
۶	بزى	فحدث	۰	تکبیر
۷	بزى	فحدث	۰	تکبیر
۸	بزى	فحدث	۰	تکبیر

الم نشرح	بسملة	تهليل	فحدث	بزی	۹
الم نشرح	بسملة	تهليل	فحدث	بزی	۱۰
الم نشرح	بسملة	تحميد	فحدث	بزی	۱۱
الم نشرح	بسملة	تحميد	فحدث	بزی	۱۲
الم نشرح	بسملة	تحميد	فحدث	بزی	۱۳
الم نشرح	بسملة	تحميد	فحدث	بزی	۱۴
الم نشرح	بسملة		فحدث	قالون	۱۵
الم نشرح	سكته		فحدث	ورش	۱۶
وصل الم نشرح			فحدث	ورش	۱۷
الم نشرح	بسملة	تكبيره	فحدث	بزی	۱۸
الم نشرح	بسملة	تكبيره	فحدث	بزی	۱۹
الم نشرح	بسملة	تكبير	فحدث	بزی	۲۰
الم نشرح	بسملة	تهليل	فحدث	بزی	۲۱
الم نشرح	بسملة	تهليل	فحدث	بزی	۲۲
الم نشرح	بسملة	تهليل	فحدث	بزی	۲۳
الم نشرح	بسملة	تحميد	فحدث	بزی	۲۴
الم نشرح	بسملة	تحميد	فحدث	بزی	۲۵
الم نشرح	بسملة	تحميد	فحدث	بزی	۲۶
الم نشرح	وصل		فحدث	بصرى	۲۷

(۲) ﴿وزرك﴾: قالون، ورش. (۳) ﴿ظهرک﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (۴) ﴿ذکرک﴾: قالون، ورش. (۵) ﴿يسرا﴾: قالون، ابو جعفر. (۶) ﴿يسرا﴾: قالون، ابو جعفر. (۷) ﴿فانصب﴾: قالون، ابو جعفر. (۸) ﴿فارغب﴾.

والتين	بسملة	فارغب	قالون	۱
والتين	بسملة	فارغب	قالون	۲
والتين	بسملة	تكبير	بزی	۳
والتين	بسملة	تكبير	بزی	۴



والتين	بسملة ٥	تكبير	فارغب ٥	بزی	٥
والتين	بسملة	تكبير	فارغب ٥	بزی	٦
والتين	بسملة ٥	تهليل ٥	فارغب ٥	بزی	٧
والتين	بسملة	تهليل ٥	فارغب ٥	بزی	٨
والتين	بسملة ٥	تهليل	فارغب ٥	بزی	٩
والتين	بسملة	تهليل	فارغب ٥	بزی	١٠
والتين	بسملة ٥	تحمید ٥	فارغب ٥	بزی	١١
والتين	بسملة	تحمید ٥	فارغب ٥	بزی	١٢
والتين	بسملة ٥	تحمید	فارغب ٥	بزی	١٣
والتين	بسملة	تحمید	فارغب ٥	بزی	١٤
والتين	بسملة		فارغب	قالون	١٥
والتين	سكته		فارغب	ورش	١٦
والتين	بسملة ٥	تكبير ٥	فارغب	ورش	١٧
والتين	بسملة ٥	تكبير ٥	فارغب	بزی	١٨
والتين	بسملة	تكبير ٥	فارغب	بزی	١٩
والتين	بسملة	تكبير	فارغب	بزی	٢٠
والتين	بسملة ٥	تهليل ٥	فارغب	بزی	٢١
والتين	بسملة	تهليل ٥	فارغب	بزی	٢٢
والتين	بسملة	تهليل	فارغب	بزی	٢٣
والتين	بسملة ٥	تحمید ٥	فارغب	بزی	٢٤
والتين	بسملة ٥	تحمید ٥	فارغب	بزی	٢٥
والتين	بسملة	تحمید	فارغب	بزی	٢٦

اختلاف قراءات

سورة العلق

(۳، ۱) ﴿اقْرَأ﴾ دو جگہ: ابو جعفر۔ اور وقتا حمزہ۔

﴿اقْرَأ﴾ باقی قراء۔ [ش: ۲۳۶، ۲۸: ۲۸]

(۷) ﴿ان رآه﴾: قتل غلف سے۔

﴿ان رآه﴾: باقی قراء۔ قتل کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔

دونوں وجوہ خلاف واجب کے قتل سے ہیں اور دوسری وجہ

اداء مقدم ہے۔ [ش: ۱۱۵، ۵: ۸۸، ۸۹]

(۹، ۱۱، ۱۳) ﴿ارأيت﴾ تین جگہ: نافع، ابو جعفر، دوسرے

ہمزہ میں تسہیل۔ وصلادوش کی دوسری وجہ ابدال + مد لازم

ہے، جو اداء مؤخر ہوگی۔

﴿ارأيت﴾: حذف ہمزہ سے علی۔ اور وقتا امام حمزہ تسہیل

کرتے ہیں۔ باقی قراء دونوں ہمزوں کی تحقیق سے پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۶۳۸، ۲۳: ۲۳، ۲۴: ۲۴]

سُوْرَةُ التَّيْنِ (۹۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالتَّيْنِ وَالزَّيْتُونِ ﴿۱﴾ وَطُورِ سِیْنِ ﴿۲﴾ وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِیْنِ ﴿۳﴾  
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَفَلِیْنِ ﴿۵﴾  
إِلَّا إِلَیْنِ ؕ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿۶﴾  
فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدَ بِالذِّیْنِ ﴿۷﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ الْخَفِیِّیْنَ ﴿۸﴾

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ (۹۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اقْرَأ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِی خَلَقَ ﴿۱﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اقْرَأ وَرَبُّكَ  
الْأَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِی عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿۵﴾ كَلَّا إِنَّ  
الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَن لَّطِیْفٌ ﴿۶﴾ إِنَّ رَأَاهُ اسْتَفْهَقَ ﴿۷﴾ إِنَّ إِلَهَ رَبِّكَ الرَّحْمٰنُ الْعَزِیْزُ  
الَّذِی یُعَلِّمُ ﴿۸﴾ عَبْدًا إِذَا صَلَّى ﴿۹﴾ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْوَالِدِ كَلْفٌ ﴿۱۰﴾ أَوْ أَمْرٌ  
بِالنَّفْسِی ﴿۱۱﴾ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ﴿۱۲﴾ أَلَمْ یَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ رَءِیُّهُ ﴿۱۳﴾ كَلَّا لَیَنْ  
رَبَّتْ نَفْسُهُ شَفَعًا بِالنَّاصِیَةِ ﴿۱۴﴾ نَاصِیَةٍ كَذِبَتْ حَاطِقَتَا ﴿۱۵﴾ فَلَتَبَعَتْ نَاصِیَتُهُ  
سَبْعَ الْاَنْبِیَیَةِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا لَا تَطِغُوعُ وَاسْمُدَّ وَاقْتَرَبَ ﴿۱۷﴾

(۱۶) ﴿خاطمیة﴾: ابو جعفر۔ اور وقتا حمزہ۔

﴿خاطمیة﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۴۱، ۲۹: ۳۱، ۳۰: ۳۱]

امالجات

روؤس آیات کے امالہ کا حکم ابھی گذرا ہے۔

غیر روؤس آیات

(۷) ﴿راءه﴾: راء اور ہمزہ دونوں میں امالہ: شعبہ حمزہ، علی، خلف۔ راء اور ہمزہ دونوں میں امالہ پھر فتح: ابن ذکوان۔ فقط ہمزہ میں امالہ: ابو

عمرو۔ اور روش دونوں میں تسہیل کرتے ہیں۔ [ش: ۶۳۶، ۶۳۹، ۶: ۵۷، ۵۶: ۵۷]

ادعائات

کبیر: (۴) ﴿علم بالقلم﴾ [ش: ۱۵۳]



اختلاف قراءات

سورة القدر

(۳، ۴) ﴿شہر تنزل﴾: بڑی وصلا غنہ کے ساتھ۔

﴿شہر تنزل﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۲۶، ۵۲۹]

(۵) ﴿مطلع﴾: علی، خلف۔

﴿مطلع﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۱۶، ۲۳۳]

سورة البينة

(۶، ۷) ﴿البریئة﴾: تابع، ابن ذکوان۔

﴿البریئة﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۱۶، ۲۳۳]

سُورَةُ الْقَدْرِ (۹۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾ وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾ نَزَّلَ الْكَلْبُكَةَ وَالرُّوْحَ ﴿۴﴾ فِيهَا يَاذُنُ بَرِيْهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۵﴾ سَلَّمْنَاهُ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۶﴾

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ (۹۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَتَرِي كِيَ الْاٰدِيْنَ كَفَرُوْا مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِيْنَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنْ اللّٰهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾ فِيهَا كُتِبَ الْقِيَمَةُ ﴿۳﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الْاٰدِيْنَ اَوْ ثَوَّاءَ الْكِتٰبِ اِلَّا مٰ اٰمِنُ بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَةُ ﴿۴﴾ وَمَا اَسْرَوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الْاٰدِيْنَ-مُخَفَّاةً وَيُقِيْمُوْا الصَّلٰوةَ وَيُوْنُوْا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقِيَمَةِ ﴿۵﴾ اِنَّا الْاٰدِيْنَ كَفَرُوْا مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اُوْلٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿۶﴾ اِنَّ اَكْثَرَ الْاٰدِيْنَ اَسْمٰوًا وَعِجْلًا وَالضَّلٰلِيْنَ اَوْلٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿۷﴾

امالجات

(۲) ﴿ادراك﴾: ابوعمر و شعبة، حمزہ، علی، خلف۔ ابن ذکوان المال پھر فتح۔ درس تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۴۳۰، ۴۳۱، ۵۷۷]

(۱، ۴) ﴿البينة﴾، (۳) ﴿قیمتہ﴾، (۵) ﴿القیمتہ﴾، (۶، ۷) ﴿البریئة﴾: وفقاً علی صرف المال۔ (۲) ﴿مطہرہ﴾:

وفقاً علی فتح و المال کرتے ہیں۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰]

(۴) ﴿جاءتہم﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۶) ﴿نار﴾: ابوعمر و دوری علی۔ درس تقلیل کرتے ہیں۔

ادغانات

کبیر: (۳) ﴿القدر لیلۃ﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]، (۵) ﴿النجر لم یکن﴾ [ش: ۱۵۰، ۱۵۱]، (۷، ۸) ﴿البریئة﴾

﴿جر او ہم﴾: پہلے دونوں میں اختلاس بھی ہے جو ادا و مؤخر ہوگا۔ [ش: ۱۵۲، ۳۰]





جَزَاءُ لَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عَدْنٌ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٩٩﴾

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ (٩٩)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُخْبِرُهَا ﴿٤﴾ أَنَّ ذَٰلِكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يُنصَدِرُ الرِّجْسَ أَشْقَانَا ﴿٦﴾ يَسُرُّوهُ أَعْيُنُهُمْ ﴿٧﴾ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا ﴿٨﴾ يَرَهُ ﴿٩﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا ﴿١٠﴾ يَرَهُ ﴿١١﴾

سُورَةُ الصَّافَّاتِ (١٠٠)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَدِيدَاتِ صَبِيحًا ﴿١﴾ قَالُمُورِبَاتٍ فَصِيحًا ﴿٢﴾ فَأَلْمِغِيرَاتِ صُبْحًا ﴿٣﴾ فَأَنْزِلِينَ بَدْرًا نَقَعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿٥﴾ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿٦﴾ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿٧﴾ وَإِنَّمَا يُحِيبُ الْخَيْرَ لِشَدِيدٍ ﴿٨﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ﴿٩﴾

## سورة الزلزلة

(٦) ﴿بصدر﴾: حمزہ، علی، رولیس، خلف صاو میں زاء کے اشام سے، جبکہ باقی قراء خالص صاد سے پڑھتے ہیں۔

[ش: ۶۰۳، ۹۵: ۹۵]

(۸، ۷) ﴿یرہ﴾: ہشام و قفا و صلا۔

﴿یرہ﴾: باقی قراء۔ و صلا صلہ سے اور و قفا ہام کو ساکن پڑھتے

ہیں۔ [ش: ۱۶۵، ۳۶۵: ۳۶۵]

## الامراجات

(۵) ﴿اوحی﴾: حمزہ، علی، خلف۔ و رش و فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

## ادقادات

کبیر: (۱) ﴿و العديبات صبحا﴾، (۳) ﴿فالمغيرات صبحا﴾: دوسرے میں سوی کے ساتھ ظلا دہگی ادقادات + ملازم اور اظہار دو وجوہ کرتے ہیں۔ دونوں وجوہ خلاف واجب میں سے ہیں، اور اداء اظہار مقدم ہے۔ [ش: ۱۳۶، ۹۹۳، ۹۹۴، ۱۶، ۱۷، ۱۷، ۱۷: ۱۷، ۱۷: ۱۷، ۱۷: ۱۷، ۱۷: ۱۷]

(۸) ﴿الخير لشديد﴾ [ش: ۱۵۱، ۱۵۰: ۱۵۱]

## تطبیق قراءات

(۸) **ابدأ**: قالون (بالقصر والمد)، العاشر، قالون (بالصله مع القصر والمد)، ورش، حمزة، خلاد. (۹) **رہ**: قالون (بعد الصلہ والصلہ)، ابو جعفر، مکی.

## سورة الزلزال

(۱) **زلزلها**: قالون، ورش، حمزة، بزی. (۲) **انقلباها**: قالون، ورش، حمزة. (۳) **مالها**: قالون، ورش، حمزة. (۴) **اخيارها**: قالون. (۵) **لها**: قالون، ورش، حمزة. (۶) **اعمالهم**: قالون، ورش، خلاد (بالنقل وعدم السكت)، العاشر، خلف (بثلاثة الوجوه). (۷) **يره**: قالون، ورش، ابو جعفر، خلف. (۸) **يره**: قالون، خلف.

## سورة العاديات

(۱) **ضبحا**: قالون، سوسی، بزی. (۲) **قدحا**: قالون. (۳) **صبحا**: قالون، ورش، سوسی (بالتوسط)، خلاد (بمد اللازم). (۴) **نقعا**: قالون. (۵) **جمعا**: قالون. (۶) **لكنرد**: قالون، ورش، حمزة. (۷) **لشيد**: قالون. (۸) **لشيد**: قالون، سوسی. (۹) **القبور**: قالون، ورش.

**اهم نوتس:**

اختلاف قراءات

سورة القارعة

(۱۰) ﴿ماہیہ﴾: یعقوب، حمزہ، وصلہ ہاہ ساکنہ کا حذف اور وقتا الثبات۔ جبکہ باقی قراءہ وصلہ وقتا الثبات کرتے ہیں۔  
ش: ۹، ۱۰، ۱۷، ۲۸، ۳۹

سورة التكاثر

(۶) ﴿لتروون﴾: ابن عامر علی۔  
﴿لتروون﴾: باقی قراءہ۔ ش: ۱۱۷

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿۱۱﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿۱۲﴾

سورة القارعة (۱۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾  
يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿۴﴾ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوثِ ﴿۵﴾ فَأَمَّا مَن نَقَلَتْ مَوَازِينُهُ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۷﴾  
وَأَمَّا مَن حَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿۸﴾ فَأَمَّا هَكَوِيَةٌ ﴿۹﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَ ﴿۱۰﴾ إِنَّ أُحَابِيَةً ﴿۱۱﴾

سورة التكاثر (۱۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

أَلَمْ نَكُمُ الْكَافِرِينَ ﴿۱﴾ حَتَّىٰ زُرَّمُ الْقَمَارِ ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ نَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ نَعْلَمُونَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَصَلُّونَ عَلِيمَ الْيَقِينِ ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتَنْتَهَنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّوْيسِ ﴿۸﴾

امالجات

(۱، ۲، ۳) ﴿القارعة﴾: تین جگہ: وقتا علی فتح پھر مال۔ ش: ۳۳۹، ۳۴۲، ۴، ۵) ﴿أدراک﴾: ابو عمرو، شعبہ، حمزہ، علی، خلف  
الہ۔ ابن ذکوان مال پھر فتح۔ درش تقلیل کرتے ہیں۔ ش: ۳۰، ۴۰، ۳۳، ۵، ۵۷  
(۷) ﴿راضیہ﴾، (۹) ﴿ہاویہ﴾، (۱۰) ﴿حامیہ﴾: وقتا علی نقطہ مال۔ ش: ۳۳۹، ۳۴۰  
(۱) ﴿الہاکم﴾: حمزہ، علی، خلف۔ درش فتح و تقلیل کرتے ہیں۔

ادعائات

کبیر: (۹) ﴿فامہ ہاویہ﴾

فواکدہم

(۱) ﴿الہاکم﴾: اس کا مترادف قطعی ہے۔



## تطبیق قراءات

(۱۰) «الصدر»: قالون. (۱۱) «لخیر»: قالون (بعدم الصله والصله).

## سورة القارعة

- (۱) «القارعة»: قالون، علی، بزی. (۲) «القارعة»: قالون، علی. (۳) «القارعة»: قالون، بصری، قالون (بالمد)، دوری، علی، ورش، حمزة. (۴) «المبثوث»: قالون. (۵) «المنفوش»: قالون. (۶) «موازينه»: قالون. (۷) «راضية»: قالون، علی، ورش. (۸) «موازينه»: قالون، ابو جعفر. (۹) «هاوية»: قالون، علی، سوسی. (۱۰) «ماهية»: قالون، بصری، قالون (بالمد)، دوری، ورش، حمزة. (۱۱) «حامية»: قالون، علی.

## سورة التكاثر

- (۱) «التكاثر»: قالون، ورش، حمزة، بزی. (۲) «المقابر»: قالون. (۳) «يعلمون»: قالون. (۴) «تعلمون»: قالون. (۵) «اليقين»: قالون. (۶) «الجحيم»: قالون، شامی. (۷) «اليقين»: قالون. (۸) «النعيم»: قالون، العاشر.

اہم نوٹس:

## سُورَةُ الْعَصْرِ (۱۰۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهِۦٓ اَكْرَهٌ ﴿٢﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَّصَّوۡا بِالْحَقِّ وَتَوَّصَّوۡا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

## سُورَةُ الْفَيْلِ (۱۰۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَبَلَّ لِكُلِّ فِئْمَةٍ لَعْنَةٌ ﴿١﴾ الّٰتِیۡ جَمَعَ مَا لَا وَعَدَّدُوۡهُ ﴿٢﴾ یَحْسَبُ اَنَّ مَالَهُۥٓ اَخْلَدُوۡهُ ﴿٣﴾ كَلَّا لَیُبَدِّلُنَّ فِی الْمُنْطَمَةِ ﴿٤﴾ وَمَا اَدْرٰکُ مَا الْمُنْطَمَةُ ﴿٥﴾ تَاۡرَ اَللّٰهِ الْمَوْقِدَةُ ﴿٦﴾ الّٰتِیۡ تَنْطَلِقُ عَلٰی الْاَفْقِدُوۡۃِ ﴿٧﴾ اِنۡتَبَٰهَ عَلَیْهِمْ مُّؤَمِّدَةٌ ﴿٨﴾ فِی عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

## سُورَةُ الْفَتْحِ (۱۰۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلذِّرَّةَۤیۡۤ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیۡلِ ﴿١﴾ اَلَّذِیۡ جَعَلَ كَبْدَهُۥٓ فِیۡ مِصۡبِیۡۤیۡۤ ﴿٢﴾ وَاَزۡسَلَ عَلَیْهِمۡ طَیۡرًاۤ اَسۡبِیۡۤیۡۤ ﴿٣﴾ تَرۡسِیۡۤیۡۤ یَّجۡبِغُوۡنَ رَبۡیۡنَ سِجِّیۡۤیۡۤ ﴿٤﴾ لِّجَمَلِهِۦۡمۡ كَمِصۡفٍ مَّاۤ كُوۡلِیۡۤ ﴿٥﴾

## اختلاف قراءات

## سورة الحمزة

- (۲) ﴿جَمَعَ﴾: ابن عامر، حمزہ، علی، ابو جعفر، روح، خلف۔  
 ﴿جَمَعَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۷، د: ۲۳۳، ۲۳۴]
- (۳) ﴿يَحْسَبُ﴾: ابن عامر، عامر، حمزہ، ابو جعفر۔  
 ﴿يَحْسِبُ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۵۳۸، ۵۳۹، ۸۳۷]
- (۸) ﴿مَوْصِدَةٌ﴾: ابو عمرو، حفص، حمزہ، یعقوب، خلف۔  
 ﴿مَوْصِدَةٌ﴾: باقی قراء۔ اور وقتا حمزہ۔  
 [ش: ۱۱۳، ۲۳۶، ۲۱۶، ۲۲۰]
- (۹) ﴿عَمَدٌ﴾: شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔  
 ﴿عَمَدٌ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۸]
- (۷) ﴿الْاَفْقِدَةُ﴾: حمزہ، وقتا لام ال میں نقل و سکتے کے ساتھ  
 دوسرے حمزہ میں نقل۔ اور ادیس دونوں تہزوں میں عدم  
 سکتے و سکتے کرتے ہیں۔ [ش: ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۷]

## امالہ جات

(۴، ۵) ﴿الْحَطْمَةُ﴾، (۶) ﴿الْمَوْقِدَةُ﴾، (۷) ﴿الْاَفْقِدَةُ﴾، (۸) ﴿مَوْصِدَةٌ﴾، (۹) ﴿مَمْدَدَةٌ﴾: وقفا علی نقطہ  
 امال۔ [ش: ۳۳۹، ۳۴۰] (۵) ﴿اَدْرَاكُ﴾: ابو عمرو، شعبہ، حمزہ، علی، خلف۔ ابن ذکوان امالہ پھر فتح۔ ورس تقلیل کرتے ہیں۔ [ش: ۷۴۰، د:  
 ۴۳، ۵۷]

## ادعائات

کبیر: (۷) ﴿تَنْطَلِقُ عَلٰی﴾، (۱) ﴿كَيْفَ فَعَلَ﴾، (۲) ﴿فَعَلَ رَبُّكَ﴾

## تطبیق قراءات

## سورة العصر

(۱) ﴿العصر﴾: قالون، بزى. (۲) ﴿خسر﴾: قالون، ورش، حمزة. (۳) ﴿بالصبر﴾: قالون، ورش، (بوجهی البدل).

## سورة الهمزة

(۱) ﴿الهمزة﴾: قالون، على، بزى. (۲) ﴿وعدده﴾: قالون، شامی، خلف. (۳) ﴿أخذه﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، شامی، حمزة، ابو جعفر. (۴) ﴿الحطمة﴾: قالون، على. (۵) ﴿الحطمة﴾: قالون، بصری، قالون (بالمَد)، دوری، على، ورش، حمزة. (۶) ﴿الموقدة﴾: قالون، على. (۷) ﴿الأنفذة﴾: قالون، ورش، حمزة (بالنقل والسكت)، على، العاشر، سوسى. (۸) ﴿مؤصدة﴾: قالون، بصری، على، قالون (بالصله)، حمزة، يعقوب. (۹) ﴿ممددة﴾: قالون، شعبه، على.

## سورة الفيل

(۱) ﴿الفيل﴾: قالون، سوسى، بزى. (۲) ﴿نضليل﴾: قالون (بعدم الصله والصله). (۳) ﴿أبائيل﴾: قالون، ورش، العاشر، قالون (بالصله)، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف. (۴) ﴿سجیل﴾: قالون (بعدم الصله والصله)، يعقوب. (۵) ﴿ماكول﴾: قالون، ورش، قالون (بالصله)، ابو جعفر.

اہم نوٹس:

اختلاف قراءات

سورة قريش

(۱) ﴿لِيلَافٌ﴾: ابن عامر۔

﴿لِيلَافٌ﴾: ابو جعفر۔

﴿لِيلَافٌ﴾: باقی قراء۔ درش کی مد بدل واضح ہے۔  
[ش: ۱۱۱۸، ۲۳۳]

(۲) ﴿إِلَافُهُمْ﴾: ابو جعفر۔

﴿إِلَافُهُمْ﴾: باقی قراء۔ درش کی مد بدل واضح ہے۔  
[ش: ۱۱۱۹، ۲۳۳]

سورة الماعون

(۱) ﴿أَرَأَيْتَ﴾: تابع ابو جعفر، دوسرے ہمزہ میں تسبیل۔

سورة قريش (۱۰۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
لَا إِلَافَ قُرَيْشٍ ﴿۱﴾ إِلَّا لِنَهْمِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ  
﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ﴿۳﴾ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ  
مِّنْ جُوعٍ وَهَآمَهُمْ مِّنْ حَوَافٍ ﴿۴﴾

سورة الماعون (۱۰۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
أُرْسِيَّتَ الَّذِي يَكْذِبُ بِالَّذِينَ ﴿۱﴾ فُذِّلِكَ الَّذِي  
يَدْعُ الْيَلِيَةَ ﴿۲﴾ وَلَا يَحْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْيَسْكِينِ ﴿۳﴾  
فَوَيْلٌ لِلْمَصْلِيتِ ﴿۴﴾ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿۵﴾  
﴿۶﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ﴿۷﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿۸﴾

سورة الكوثر (۱۰۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
إِنَّا أَنْعَمْنَاكَ الْكُوفِرَ ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَأَنْحَرِ ﴿۲﴾  
إِنَّكَ سَابِقَتَاكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿۳﴾

درش کی دوسری بیجا بدل + مد لازم ہے جو ادا ہو کر ہوگی۔  
﴿أَرَأَيْتَ﴾: علی۔

﴿أَرَأَيْتَ﴾: باقی قراء دونوں ہمزہ کی تحقیق سے۔ [ش: ۶۲۸، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶]

سورة الكوثر

(۳) ﴿سَابِقَتَاكَ﴾: ابو جعفر، اور دقا ہمزہ۔

﴿سَابِقَتَاكَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴]

ادعوات

کبیر: (۱، ۲) ﴿وَالصَّيْفِ فَلْيَعْبُدُوا﴾: (۱) ﴿يَكْذِبُ بِالَّذِينَ﴾



### تطبيق قراءات

#### سورة القريش

(١) ﴿قريش﴾: قالون، ورش (بوجهى البدل)، شامى، ابو جعفر، بزى . (٢) ﴿والصيف﴾: قالون، ورش، قالون (بالصله)، ورش (بوجهى البدل)، ابو جعفر . (٣) ﴿البيت﴾: قالون . (٤) ﴿خوف﴾: قالون (بعدم الصله والصله)، ابو جعفر، قالون (بالمدمع عدم الصله والصله)، ورش (بثلاثة البدل)، خلف . (٦) ﴿يراعون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل مع التذلى)، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالصله) . (٧) ﴿طاعون﴾: قالون .

#### سورة الماعون

(١) ﴿بالدين﴾: قالون، ورش (بإبدال الهمزة)، مكى، السوسى، الكسائى . (٢) ﴿اليتيم﴾: قالون . (٣) ﴿المسكين﴾: قالون (٤) ﴿المصلين﴾: قالون (٥) ﴿سأهون﴾: قالون، ورش، قالون (بالصلة) (٦) ﴿يراعون﴾: قالون، ورش (بثلاثة البدل مع التذلى)، حمزة (بالتسهيل مع المد والقصر)، قالون (بالصله) . (٧) ﴿الماعون﴾: قالون .

#### سورة الكوثر

#### ﴿الكوثر﴾ ١

١	قالون (بالقصر) تعوذ	بسملة	إنا أعطيناك
٢	- (بالمدم)	-	-
٣	ورش	o-	-
٤	قالون (بالقصر)	-	-
٥	- (بالمدم)	o-	-
٦	ورش	-	-
٧	بزى	تكبيره o-	-
٨	-	o-	-
٩	-	o-	-
١٠	-	-	-
١١	-	تهليله o-	-
١٢	-	o-	-

-	o-	-	o-	o	١٣
-	-	-	o-	-	١٤
-	o-	تحميد	o-	-	١٥
-	-	o-	o-	-	١٦
-	-	-	o-	-	١٧
-	-	-	o-	-	١٨
-	o-	-	-	قالون (بالقصر) -	١٩
-	o-	-	-	(بالمد) -	٢٠
-	o-	-	-	ورش	٢١
-	-	-	-	قالون (بالقصر) -	٢٢
-	-	-	-	(بالمد) =	٢٣
-	-	-	-	ورش	٢٤
-	-	تكبير	تعوذ	يزى	٢٥
-	-	o-	-	-	٢٦
-	o-	-	-	-	٢٧
-	-	-	-	-	٢٨
-	o-	تهليل	-	-	٢٩
-	o-	o-	-	-	٣٠
-	o-	-	-	-	٣١
-	-	-	-	-	٣٢
-	o-	تحميد	-	-	٣٣
-	-	o-	-	-	٣٤
-	-	-	-	-	٣٥
-	-	-	-	-	٣٦

(٢) ﴿وانحر﴾: قالون. (٣) ﴿الابتز﴾: قالون، ورش، حمزة، ابو جعفر.

اختلاف قراءات

سورة الكافرون

(۶) ﴿وَلِي دِينٍ﴾: تافع، ہشام، حفص، بزی خلف سے۔

﴿وَلِي دِينِي﴾: یعقوب وصلاح۔

﴿وَلِي دِينٍ﴾: باقی قراء۔ بزی کی دوسری وجہ بھی یہی ہے۔

دونوں وجوہ خلاف واجب کے قبیل سے ہیں۔ اور دوسری وجہ اداء مقدم ہے۔ [ش: ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳]

سورة النصر

(۲) ﴿وَرَأَيْتَ﴾: حمزہ وقفاً تسہیل۔ باقی قراءتیں۔ اس

میں آدھ آیت والا اختلاف نہیں ہے۔ [ش: ۳۳۱، ۳۳۲]

سورة المسد

(۱) ﴿أَبِي لَهَبٍ﴾: ابن کثیر۔

﴿أَبِي لَهَبٍ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳۰]

(۴) ﴿حَمَالَةَ﴾: عام۔

﴿حَمَالَةَ﴾: باقی قراء۔ [ش: ۱۱۳۰]

امالہ جات

(۵، ۳) ﴿عَابِدُونَ﴾: دو جگہ: (۴) ﴿عَابِدٍ﴾: ہشام۔ [ش: ۳۳۱، ۳۳۰]

(۱) ﴿جَاءَ﴾: ابن ذکوان، حمزہ، خلف۔ (۲) ﴿أَغْنَى﴾ (۳) ﴿مَيْسِلَى﴾: حمزہ، علی، خلف۔ وشرح و تفسیر کرتے ہیں۔

[ش: ۲۹۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵]

## تطبيق قراءات

## سورة الكافرون

- (١) ﴿الكافرون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش، حمزة، بزي. (٢) ﴿تعبدون﴾: قالون (بالقصر والمد)، ورش. (٣) ﴿أعبد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، ورش. (٤) ﴿عبدتم﴾: قالون (بالقصر والمد)، هشام، ورش. (٥) ﴿أعبد﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة مع القصر)، قالون (بالمد)، هشام، قالون (بالصلة). (٦) ﴿دين﴾: قالون، بصرى، يعقوب، قالون (بالصلة)، بزي.

## سورة النصر

- (١) ﴿والفتح﴾: قالون، ورش، ابن ذكوان، حمزة، يزيد. (٢) ﴿أنزاجا﴾: قالون. (٣) ﴿ترابا﴾: قالون، مكي.

## سورة الذهب

- (١) ﴿وتب﴾: قالون، قنبل (بالمد)، ورش، خلف، بزي. (٢) ﴿كسب﴾: قالون، مكي، قالون (بالمد)، على، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. (٣) ﴿لهب﴾: قالون، ورش (بالفتح والتقليل)، حمزة. (٤) ﴿الحطب﴾: قالون، عاصم. (٥) ﴿مسد﴾: قالون.

اهم نوٹس:



### اختلاف قراءات

## سورة الإخلاص

(۴) ﴿كُفُوًا﴾: حفص۔

﴿كُفُنًا﴾: حمزہ، یعقوب، خلف۔

﴿كُفُوًا﴾: باقی قراء۔ وقتاً حمزہ نقل حرکت اور حمزہ کا وا سے

ابدال دو جہیں اور اداریس بطریق مطوی عدم کتبہ و کتبہ کرتے

ہیں۔ اداء ترتیب بیان کے مطابق ہوگی۔ [ش: ۳۶۰، ۳۶۱،

۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ط: ۲۳۷، ۲۳۸]

### سُورَةُ الْاٰخِلَاصِ (۱۱۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ  
 وَلَمْ يُولَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

### سُورَةُ النَّاسِ (۱۱۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْاَلْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ  
 شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي  
 الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

### سُورَةُ النَّاسِ (۱۱۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ  
 النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ  
 یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾  
 مِنْ الْغَیْثِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

### امالجات

(۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶) ﴿الناس﴾: دوری ابو عمرو۔ [ش: ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵]

### فوائد

اگر سورة الناس فتح کر کے سورة الفاتحه شروع کریں تو تمام قراءتوں پر عمل، ہی پڑھیں گے۔ اور الحال والہ مرتبہ کی تفصیل پہلی جلد میں دیکھی جاسکتی ہے۔

(۳) ﴿سبیلی﴾: ورش کے لئے ذات الیاء میں فتح کے ساتھ لام موٹا اور تقلیل کے ساتھ ہار یک ہوگا۔ [ف: ۹۲]

## تطبیق قراءات

## سورة الإخلاص

(۱) ﴿أحد﴾: قالون، بزى. ﴿الصمد﴾: قالون. ﴿بولد﴾: قالون. ﴿أحد﴾: قالون، ورش، حفص، حمزة (بالنقل وعدم السكت)، خلف، العاشر.

## سورة الفلق

(۱) ﴿الفلق﴾: قالون، ورش، خلف، بزى. ﴿خلق﴾: قالون. ﴿وقب﴾: قالون، ورش، خلف. ﴿العقد﴾: قالون. ﴿حسد﴾: قالون، ورش، خلف.

## سورة الناس

(۱) ﴿الناس﴾: قالون، دورى، ورش، خلف، بزى. ﴿الناس﴾: قالون، دورى. ﴿الناس﴾: قالون، دورى. ﴿الناس﴾: قالون، دورى. ﴿الناس﴾: قالون، دورى. ﴿الناس﴾: قالون، دورى. ﴿الناس﴾: قالون، دورى.

اهم نوٹس:

## الحال والمرتل

تحریر

الوجوه مما بین الفاتحة والبقرة والناس

الحمد لله	بسملة	○	الناس	○	۱
الحمد لله	بسملة	○	الناس	○	۲
الحمد لله	بسملة	○	تکبیر	○	۳
الحمد لله	بسملة	○	تکبیر	○	۴
الحمد لله	بسملة	○	تهلیل	○	۵
الحمد لله	بسملة	○	تهلیل	○	۶
الحمد لله	بسملة	○	تحمید	○	۷
الحمد لله	بسملة	○	تحمید	○	۸
الحمد لله	بسملة	○	الناس	○	۹
الحمد لله	بسملة	○	تکبیر	○	۱۰
الحمد لله	بسملة	○	تکبیر	○	۱۱
الحمد لله	بسملة	○	تکبیر	○	۱۲
الحمد لله	بسملة	○	تهلیل	○	۱۳
الحمد لله	بسملة	○	تهلیل	○	۱۴
الحمد لله	بسملة	○	تهلیل	○	۱۵
الحمد لله	بسملة	○	تحمید	○	۱۶
الحمد لله	بسملة	○	تحمید	○	۱۷
الحمد لله	بسملة	○	الناس	○	۱۹
الحمد لله	بسملة	○	دوری	○	۲۰
الحمد لله	بسملة	○	دوری	○	۲۱

(۳) ﴿الر حیم﴾: قالون. (۴) ﴿ال دین﴾: قالون، عاصم. (۵) ﴿ن س عین﴾: قالون. (۶) ﴿الم ستقیم﴾: قالون، قنبل، حمزة. (۷) ﴿علیم﴾: قالون، خلاد، قنبل، رويس، خلف.

الضالین

الم	بسلمة	الضالین	قالون	۱
الم	بسلمة	الضالین	قالون	۲
الم	بسلمة	الضالین	قالون	۳
الم	سکته	الضالین	ورش	۴
الم	وصل	الضالین	ورش	۵
الم	بسلمة	الضالین	قالون (بالصلة)	۶
الم	بسلمة	الضالین	ابو جعفر	۷
الم	بسلمة	الضالین	قالون	۸
الم	بسلمة	الضالین	ابو جعفر	۹
الم	بسلمة	الضالین	قالون	۱۰
الم	بسلمة	الضالین	ابو جعفر	۱۱
الم	وصل	الضالین	حمزة	۱۲
الم	بسلمة	الضالین	يعقوب	۱۳
الم	بسلمة	الضالین	يعقوب	۱۴
الم	بسلمة	الضالین	يعقوب	۱۵
الم	سکته	الضالین	يعقوب	۱۶

(۲) ﴿رب﴾: قالون. ﴿للمتین﴾: قالون، مکی، سوسی. (۳) ﴿یتقون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش، سوسی، ابو جعفر. (۴) ﴿تبلک﴾: قالون (بالقصر والمد)، حمزة، ورش، سوسی. ﴿یوقنون﴾: قالون (بعدم الصلة والصلة)، ورش (بثلاثة البدل)، حمزة. (۵) ﴿ربهم﴾: قالون، ورش. ﴿المفلحون﴾: قالون، ورش.



# فہارس الموضوعات

فہرستالموضوعات

جزء سُبْحَانَ الَّذِي

- 02 ..... 1. سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا
- 06 ..... 2. وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ
- 13 ..... 3. قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿٥١﴾
- 17 ..... 4. وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ
- 23 ..... 5. أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
- 29 ..... 6. وَتَرَى السَّمَاسَ إِذَا طَلَعَتْ تَرَاوُرُ عَن كَهْفِهِمْ
- 33 ..... 7. وَأَضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ
- 38 ..... 8. مَا أَشْهَدُكُمْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

جزء قَالَ أَلَمْ

- 45 ..... 1. قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
- 50 ..... 2. وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ
- 55 ..... 3. فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿١١﴾
- 61 ..... 4. فَخَلَفَ مِنْ بَعدِهِمْ خَلْفٌ
- 67 ..... 5. طه ﴿٦١﴾
- 75 ..... 6. مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ
- 80 ..... 7. وَمَا أَعْجَلَكَ عَن قَوْلِكَ يٰمُوسَىٰ ﴿٤٣﴾
- 84 ..... 8. وَعَسَىٰ أَن يَرَاهُ لَئِن لَّمْ يَهِتْدِ الْغَيْبُورُ

فہارس الموضات

جزء اقترَب

- 90 ..... 1. اقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ
- 94 ..... 2. وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ اِنِّى اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ
- 99 ..... 3. وَلَقَدْ اٰتَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ
- 105 ..... 4. وَاَيُّوبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهُ
- 111 ..... 5. يَاۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ
- 115 ..... 6. هٰذٰلِكَ خَصَمٰنٍ اٰخَصَمُوْا فِى رَبِّهٖم
- 119 ..... 7. اِنَّ اللّٰهَ يُدْفِعُ عَنِ الْاٰيْمِىْنَ ؕ اٰمَنُوْا
- 125 ..... 8. ذٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهٖ

جزء قد افلح

- 132 ..... 1. قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾
- 136 ..... 2. هٰنِهَاتَ هٰنِهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾
- 142 ..... 3. وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا يَبْعَثُ مِنْ صُفْرِ
- 148 ..... 4. سُورَةٍ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا
- 152 ..... 5. يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
- 156 ..... 6. اللّٰهُ نُورٌ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
- 161 ..... 7. وَاَسْمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمٰنِهٖم
- 167 ..... 8. تَبٰرَكَ الَّذِى نَزَّلَ الْفُرْقٰنَ عَلٰى عَبْدِهٖ

فہارسالمواضات

جزء وَقَالَ الَّذِينَ

- 173 ..... 1. وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا
- 177 ..... 2. وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
- 183 ..... 3. طَسَمَ ﴿١﴾ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾
- 188 ..... 4. وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي
- 193 ..... 5. قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذُلُونَ ﴿٣﴾
- 199 ..... 6. أَوْفُوا الْكَيْدَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿٤﴾
- 205 ..... 7. طَسَ تِلْكَ آيَاتُ الْفُرْقَانِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٥﴾
- 209 ..... 8. قَالَ سَتَنْظُرُونَ أَصَدَقْتُمْ بَلَغْتُمْ مِنَ الْكٰذِبِينَ ﴿٦﴾

جزء فَمَا كَانَ

- 216 ..... 1. فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ
- 220 ..... 2. وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ
- 224 ..... 3. وَخَرَفْنَا عَلَىٰهِ الْمَرَاضِعَ
- 231 ..... 4. فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسَىٰ الْأَجَلَ
- 238 ..... 5. وَلَقَدْ وَصَلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ
- 242 ..... 6. إِنَّ قَرُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ
- 246 ..... 7. الرَّءِءِءِ أَحْسِبَ النَّاسَ أَنْ يُتْرَكُوا
- 252 ..... 8. فَقَامَتِ لَهُ لُوطٌ



فہارس الموضات

جزء وَلَا تُجِدُوا

- 258 ..... 1. وَلَا تُجِدُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
- 262 ..... 2. الرَّ ۝ غُلِبَتِ الرُّومُ ۝
- 268 ..... 3. مُبِينٍ إِلَيْهِ وَآتَفَوْهُ
- 274 ..... 4. اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعِيفٍ
- 280 ..... 5. وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ
- 284 ..... 6. قُلْ يَتَوَقَّكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ
- 290 ..... 7. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ
- 295 ..... 8. قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ مِنْكُمْ

جزء وَمَنْ يَفْسُقْ

- 299 ..... 1. وَمَنْ يَفْسُقْ مِنْكُمْ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ
- 305 ..... 2. تُرْجَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُؤْتَىٰ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ
- 307 ..... 3. لَنْ لَوْ يَنْتَهِيَ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ
- 313 ..... 4. وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا
- 318 ..... 5. قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
- 322 ..... 6. قُلْ إِنَّمَا أُعْطِيتُكُمْ بِرَحْمَةٍ
- 328 ..... 7. يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ
- 334 ..... 8. إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا

فہارسالموضات

جزء وَمَا أَنْزَلْنَا

- 343 ..... 1. وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِن بَعْدِهِ مِن جُنْدٍ
- 347 ..... 2. أَلَّا يَأْتِيَهُمُ الْيَوْمَ الْمَأْتِيَةُ وَلَا يَأْتِيَهُمُ الْيَوْمَ الْمَأْتِيَةُ
- 351 ..... 3. أَحْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿١٦٧﴾
- 356 ..... 4. وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ﴿١٦٨﴾
- 362 ..... 5. فَتَبَدَّتْهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٦٩﴾
- 369 ..... 6. وَهَلْ أَتَاكَ نَبُؤُا الْخَضِرِ إِذ تَسَوَّرُوا الْمَحْرَابَ ﴿١٧٠﴾
- 374 ..... 7. وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ مِّنَ الطَّرَفِ أَثْرَابٌ ﴿١٧١﴾
- 381 ..... 8. وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ

جزء فَمَنْ أَظْلَمُ

- 387 ..... 1. فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ
- 391 ..... 2. قُلْ يَعْبَادِي الَّذِينَ اسْتَرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ
- 397 ..... 3. حَمَّ ﴿١٧٢﴾ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٧٣﴾
- 401 ..... 4. أُولَئِكَ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
- 407 ..... 5. وَيَقُولُوا مَا لِيَ آدَعُوكُمْ إِلَى التَّجْوَةِ
- 411 ..... 6. قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ
- 417 ..... 7. قُلْ أَهْبِكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ
- 421 ..... 8. وَفِيضْنَا لَهُمْ قُرْبَانَ

فہارس الموضات

جزء إِلَيْهِ يُرُدُّ

- 427 ..... 1. إِلَيْهِ يُرُدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ
- 431 ..... 2. سُرِعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَى بِهِ نُوحًا
- 435 ..... 3. وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الزَّرْقَ لِعِبَادِهِ
- 439 ..... 4. وَمَا كَانَ لِنَشْرِ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا
- 445 ..... 5. قُلْ أَوْلُو حِجَّتِكُمْ بَأْهَدَى مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ ءَابَاءَكُمْ
- 449 ..... 6. وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا
- 455 ..... 7. وَلَقَدْ قَتَلْنَا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ
- 461 ..... 8. اللَّهُ الَّذِي سَحَّرَ لَكُمْ الْبَحْرَ

جزء حَم

- 469 ..... 1. حَم ﴿ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴾
- 473 ..... 2. وَأَذْكُرُ آخَا عَادٍ
- 477 ..... 3. أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
- 484 ..... 4. يَتَأْتِيهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
- 490 ..... 5. لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ
- 494 ..... 6. يَتَأْتِيهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَقْدُمُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
- 498 ..... 7. قَالَتِ الْأَعْرَابُ ءَأَمَنَّا
- 502 ..... 8. قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَمْتُهُ

فہارس الموضات

جزء قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

1. 508 ..... قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾
2. 512 ..... وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ زِلْمَانُ لَهُمْ
3. 516 ..... وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا تُفْنِي سَفَعَتُهُمْ شَيْئًا
4. 525 ..... كَذَّبَتْ قَبَائِلَهُمْ قَوْمٌ نُوْجٌ
5. 530 ..... الرَّحْمَنُ ﴿١﴾ عَالِمُ الْغُيُوبِ ﴿٢﴾
6. 536 ..... إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾
7. 540 ..... فَلَا أُنْفِيسٌ بِمَوَاقِعِ التَّجْوِهِ ﴿٥﴾
8. 547 ..... أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ

جزء قَدْ سَمِعَ اللَّهُ

1. 554 ..... قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا
2. 558 ..... أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
3. 564 ..... أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَنَاقَفُوا
4. 570 ..... عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً
5. 576 ..... يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
6. 578 ..... وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ
7. 586 ..... يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ
8. 590 ..... يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ



فہارسالموضات

جزء تَبَرُّكِ الْآيَةِ

- 594 ..... 1. تَبَرُّكِ الْآيَةِ يَبْدُوهُ الْمَلِكُ
- 598 ..... 2. تَ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾
- 603 ..... 3. الْحَمَاقَةُ ﴿١﴾
- 609 ..... 4. إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١١﴾
- 615 ..... 5. قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
- 621 ..... 6. إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثِي اللَّيْلِ
- 625 ..... 7. لَا أَقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾
- 631 ..... 8. وَيُطَوِّفُ عَلَيْهِمْ وَيَذُنُّ مَخَلَّدِينَ

جزء عَمَّ

- 636 ..... 1. عَمَّ يَسَاءَلُونَ ﴿١﴾
- 643 ..... 2. عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١﴾
- 647 ..... 3. إِذَا السَّمَاءُ أَنْفَطَرَتْ ﴿١﴾
- 651 ..... 4. إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿١﴾
- 655 ..... 5. سَجَّحَ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَىٰ ﴿١﴾
- 662 ..... 6. لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾
- 667 ..... 7. أَلَمْ نَشْخِ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾
- 676 ..... 8. أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعِثَ رَمًا فِي الْقُبُورِ ﴿١﴾





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# الجامعة

بنسب القراءات العشر المتواترة

بطلب من

الوقف القراءتي

كلية القراءات الكريمة والدراسات الإسلامية

Phone: 4513115-049 Mob: 4424193-0333, 4518421-0333  
4513115-049 Mob: 4712319-0300, 4084583-0333

www.qurxanacollege.com Email: info@qurxanacollege.com

كلية القراءات الكريمة والدراسات الإسلامية

☎ Mob: 0333-4553988, 0300-4733764, 0305-4600651

☎ Ph: 04235852897, 04235866296, 04235866479

www.kifabosunnat.com Email: kifabosunnat@gmail.com

Head Office: 99-1, Model Town, Lahore (54700) Pakistan

دار السلام



الدراسات الإسلامية

لاہور	اسلام آباد	راولپنڈی	فیصل آباد	پشاور	میرپور
042 358 82 810	357 73 800	371 26 156	373 84 034	351 25 152	351 25 152
گٹھ جوئی	گٹھ جوئی	گٹھ جوئی	گٹھ جوئی	گٹھ جوئی	گٹھ جوئی
021 345 910 36	021 343 838 74	021 38 71 844	091 821 88 24	021 325 75 12	